ہیر سیّد وارث شاہ

(متن و فرہنگ)

مرتب

تنویر بخاری

پنجابی کلچرل سنٹر (رجسٹرڈ)
کڑیال کلاں، براہ شیخوپورہ

ہیر سیّد وارث شاہ

(متن و فرہنگ)

مرتب

تنویر بخاری

پنجابی کلچرل سنٹر (رجسٹرڈ)

کڑیال کلاں، براہ شیخوپورہ

2

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

سیدوارث شاہ

حضرت سیدوارث شاہؒ جنڈیالا شیر خاں ضلع گوجرانوالا (موجودہ ضلع شیخوپرہ) میں سید گلشیر شاہ کے ہاں پیدا ہوئے۔(بعضوں نے آپ کے والد کا نام قُطب شاہ درج کیا ہے‘ جو غلط ہے) آپ کے سوانح نگاروں کے بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ 1114 ہجری (1702ء) سے 1150 ہجری (1738ء) کے دوران پیدا ہوئے۔ پروفیسر حفیظ تائب کا خیال ہے کہ آپ نے قصیدہ بُردہ کا منظوم پنجابی ترجمہ 1152 ہجری میں کیا‘ تب آپ کی عمر اندازاً تیس برس ہوگی۔اس لحاظ سے آپ کا سن پیدائش 1122 ہجری (1710ء) بنتا ہے۔ محققین کا خیال ہے کہ آپ 1199 ہجری (85-1784ء) سے 1123 ہجری (1808ء) کے دوران فوت ہوئے۔

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں ہی سے حاصل کی۔اس کے بعد آپ قصور چلے گئے اور وہاں حافظ محمد مرتضٰی کے قائم کردہ درسِ نظامیہ میں تعلیم مکمل کی۔تعلیم سے فراغت کے بعد آپ اپنے گاؤں آگئے اور کچھ عرصہ کے بعد سیر و سیاحت یا حصولِ معاش کی غرض سے مختلف مقامات پر قیام کرتے ہوئے ضلع ساہیوال کے ایک قصبہ ملکہ ہانس پہنچے اور وہیں ایک مسجد میں مقیم ہوگئے۔آپ نے اپنی کتاب ”ہیروارث شاہ“ میں چونکہ حضرت بابا فرید گنج شکر کی منقبت بیان کی ہے‘ جس سے اکثر لکھاریوں نے اندازہ لگایا ہے کہ آپ اپنی عقیدت کی بناء پر بابا فرید گنج شکر کے دربار پر حاضری دینے کے لیے پاکپتن شریف ضرور گئے ہوں گے۔بعضوں نے تو یہ بھی کہا ہے کہ وہاں آپ نے کسی سجادہ نشین (دیوان محمد یار) کے ہاتھ پر بیعت بھی کی تھی۔لیکن یہ باتیں محض قیافہ کی حیثیت رکھتی ہیں‘ اُن کا کوئی مُستند ثبوت موجود نہیں۔ملکہ ہانس میں آپ جس مسجد میں مقیم ہوئے‘ وہ ”مسجد وارث شاہ“ کے نام سے مشہور ہے اور آج بھی موجود ہے۔آپ نے اپنی مشہور تصنیف ”قصہ ہیر رانجھا“ (ہیروارث شاہ) اسی مسجد میں قیام کے دوران مکمل کی۔کچھ عرصہ بعد آپ اپنے آبائی گاؤں لوٹ آئے اور یہیں وفات پائی۔آپ کا مدفن یہیں ہے۔آپ کا مقبرہ ” وارث شاہ کمپلیکس“ کے نام سے موسوم ہے۔

بھاگ بھری:

سید وارث شاہ نے اپنی کتاب ''ہیر وارث شاہ'' میں متعدد بار ''بھاگ بھری'' کا لفظ استعمال کیا ہے' جس کے معنی ہیں: بھاگوں والی، طالعمند، خوش قسمت۔ یہ کلمہ عورتوں کو مخاطب کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ غالبًا سب سے پہلے میاں پیراں دِتا تر گڑ نے ''ہیر وارث شاہ'' میں استعمال شدہ لفظ ''بھاگ بھری'' کو وارث شاہ کی محبوبہ کا نام قرار دیا۔ اس کے بعد وارث شاہ کے سوانح نگاروں نے ''بھاگ بھری'' کو گوشت پوست کی ایک دوشیزہ بنا کر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ سید وارث شاہ واقعی ''بھاگ بھری'' نامی عورت پر عاشق تھے۔ کسی نے اُسے جاٹنی (جٹی)' کسی نے دایہ (ماچھن)' کسی نے لوہارن اور کسی نے بلوچنی قرار دیا ہے۔ محمد علی فریدی نے اُس کا نام ''بھاگونتی'' لکھتے ہوئے بتایا ہے کہ وہ ایک ہندو ''دیوامتلی'' کی بیٹی تھی' جو ''سیناں'' قوم کی ''ڈھکو'' قوم سے تعلق رکھتا تھا۔ موجودہ دور میں اس ضمن میں لکھاری دو گروہوں میں منقسم ہیں۔ ایک گروہ ''بھاگ بھری'' کو محض ایک دعائیہ کلمہ (بھاگوں والی) سمجھتا ہے اور دوسرا اسے سید وارث شاہ کی معشوقہ کا نام قرار دیتا ہے۔

سید وارث شاہ کی دیگر تصنیفات:

بعضوں کا خیال ہے کہ سید وارث شاہ نے ''ہیر وارث شاہ'' کے علاوہ اور کوئی کتاب تصنیف نہیں کی اور بعض لکھاریوں نے اُن کے نام متعدد تصنیفات منسوب کی ہیں' جن میں ''قصیدہ بُردہ''، ''معراجنامہ''، ''سی حرفی سسّی پنّوں''، ''عبرت نامہ''، ''چوہڑیٹی نامہ''، ''شُتر نامہ''، ''باراں ماہ'' اور ''دوہڑے'' وغیرہ شامل ہیں۔ یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ ''قصیدہ بُردہ'' (مصنفہ: بوصیری) کا پنجابی ترجمہ واقعی سید وارث شاہ نے کیا ہے' جسے مشہور نعت گو حفیظ تائب نے مرتب کر کے شائع کرایا ہے۔

ہیر وارث شاہ میں ملاوٹ:

ہیر وارث شاہ کا پہلا ایڈیشن 1865ء ((بقول ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ 1851ء) میں شائع ہوا۔ کاپی رائٹ کے قانون کے تحت ایک مصنف یا پبلشر کی طرف سے شائع شدہ کتاب کو کوئی دوسرا پبلشر شائع نہیں کر سکتا۔ پہلے ایڈیشن کے بعد جب ہیر وارث شاہ عوام میں مقبول ہوئی' تو ہر پبلشر کے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ وہ اس کتاب کو چھاپ کر دولت کمائے۔ چنانچہ مختلف پبلشروں نے' مختلف شعراء سے یہ کتاب مرتب کرا کے

شائع کی۔ ہیر وارث شاہ میں اپنے اشعار یا مصرعے داخل کرنے والوں میں میاں ہدایت اللہ لاہوری، میاں پیراں دِتا ترگڑ، محمد الدین سوختہ وسید ہاشم شاہ، مولوی، محبوب عالم سپرانکوی، مولوی اشرف علی گلیانوی، محمد عزیز الدین قانونگو، تاج الدین تاج، مولوی نواب دین سیالکوٹی، بابو عبدالرحمٰن امرتسری اور محمد شفیع اختر وغیرہ شامل ہیں۔ موجودہ دَور میں ہیر وارث شاہ کا جو ایڈیشن مروج ہے، وہ میاں پیراں دِتا کا مرتب کردہ ہے، جس میں اُن کے بے شمار (بقول چودھری محمد افضل خاں 1192 اور بقول زاہد اقبال 1816) مصرعہ جات شامل ہیں۔

ہیر کے تحقیقی ایڈیشن:

ہیر وارث شاہ میں جب زور و شور سے ملاوٹ شروع ہوئی، تو بعض حضرات نے محسوس کیا کہ ہیر وارث شاہ کو الحاقی شعروں سے پاک کر کے، وارث شاہ کا خالص کلام سامنے لایا جائے۔ جن محققین نے ہیر وارث شاہ کو الحاقی شعروں سے پاک کر کے تحقیقی ایڈیشن مرتب کیے، اُن میں ایس ایس اموِل، ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ، اے کے لکھنپال (چودھری محمد افضل خاں)، شیخ عبدالعزیز بارایٹ لاء، گیانی شمشیر سنگھ، ڈاکٹر فقیر محمد فقیر، ڈاکٹر جیت سنگھ سیتل، پروفیسر سنت سنگھ سیکھوں، ڈاکٹر گوردیو سنگھ، ڈاکٹر محمد باقر، محمد شریف صابر، شاہد حسین زیدی اور تنویر بخاری (راقم) کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

قلمی نسخے:

وارث شاہی عہد میں پریس موجود نہیں تھا۔ جو کتاب مقبول ہوتی، لوگ اس کی نقل کر لیتے یا کسی کاتب سے نقل کروا لیتے۔ چنانچہ جن لوگوں نے سید وارث شاہ کا کلام سنا اور پسند کیا، اُن میں سے بعضوں نے اسے مُنتشر اوراق پر نقل کر لیا اور بعضوں نے کسی کاتب کو معاوضہ دے کر اس کی نقل حاصل کر لی۔ اس طرح ہیر وارث شاہ قلمی نسخوں میں منتقل ہوگئی اور قریباً پورے مُلک میں پھیل گئی۔ ذیل میں چند قلمی نسخوں کی نشاندہی کی جارہی جا رہی ہے:

(1) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ مرزا نور محمد، ساکن چونیاں ضلع قصور

(2) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ انور علی

(3) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ دیوان ہردیو سنگھ، کاتب کرپا رام

(4) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ شیخ عبدالعزیز بارایٹ لاء

(5) قلمی نسخہ جات ہیر وارث شاہ' مملوکہ سر شہاب الدین' نیشنل میوزیم' کراچی

(6) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ ارشد میر ایڈووکیٹ: گوجرانوالا

(7) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ تنویر بخاری

(8) قلمی نسخہ ہیر وارث شاہ، مملوکہ تیمور افغانی، کاتب میاں حسین ولد حافظ رحمت سکنہ تودی پور پرگنہ قصور ضلع لاہور

قلمی نسخوں کی اِملا:

وارث شاہی عہد تک پنجابی اور اُردو مسودات تحریر کرنے کے لیے عربی زبان کے حروفِ تہجی استعمال کیے جاتے تھے۔ برِصغیر پاک و ہند میں مروجہ زبانوں اور لہجوں کو ظاہر کرنے والے حروف ابھی معرضِ وجود میں نہ آئے تھے' مثلاً بھ، پھ، تھ، ٹ، تھ، جھ، چھ، ڈ، ڈھ، ڑ، ڑھ، کھ، گ، گھ وغیرہ۔

ذیل میں قدیم اِملا کے چند نمونہ جات درج ہیں' جو مرتب کے ذاتی قلمی نسخہ سے اخذ کیے گئے ہیں:

بھ: بہائی (بھائی)، بہلی (بھلی)، سبہا (سبھا)، بہج (بھج)، بہید (بھیڈ)

پھ: پہر (پھر):، بہابی (بھابی)۔ بہرجائی (بھرجائی)، بہوج (بھوج)

تھ: ہتہ (ہتھ)، نتہ (نتھ)

ٹ: ستی (سٹی)، تریا (ٹریا)، جہوتیاں (جھوٹیاں)، جتا (جٹا)، تہوتہا (ٹھوٹھا)، کوتہا (کوٹھا)

جھ: ونجہلی (ونجھلی)، جہاک (جھاک)، جہل (جھل)، کوجہری (کوجھڑے) جہکرنا (جھگڑنا

چھ:: چہیل (چھیل) چہوکری (چھوکری)

ڈ: پند (پنڈ)، پاند (پانڈ)، در (ڈر)

دھ: دہیدو (دھیدو)۔ دہیو (دھیو)، دہرویل (دھڑویل) کدہرون (کدھروں)

ڈھ: ودہی (وڈھی)، نندہی (تنڈھی)

ڑ: پہار (پہاڑ)، بدا (بڑا)، وہتری (وَوہٹڑی)

ڑھ: پہڑ (پڑھ)،

کھ: چوکہنی (چوکھنے)، ویکہہ (ویکھ)، کہاونا (کھاونا)

گ::ہوک(ہوگ)کل(گل)کودرے(گوڈڑے)کناہ(گناہ)،کاہیاں(گاہیاں)

گھ:کہورا(گھوڑا)

نون غنہ:تسین(تُسیں)نون(نُوں)ساتھون(ساتھوں)،ماہنوان(ماہنواں)

ی::نندہی(تنڈھی)پچہلے(پچھلی)میہنی(میہنے)سہی(سبھے)

ے::مورچی(مورچے)کلیجری(کلیجڑے)

پیش(و):کوری(گُڑی)،کورو(گُرو)

زیرِ استعمال ذاتی قلمی نسخہ سے املا کا ایک نمونہ ملاحظہ فرمائیں:

ہوتہہ سرخ یاقوت جیون لعل چمکن تہودی سیو ولائتی سار وچون
نک الف حسینی دا پپلا سے زلف ناک خزانہ دی بار وچون
دند چنبی دی لری کی ہنس موتی دانی نکلے حسن انار وچون
لکہی چین کشمیر تصویر جتی قد سرو بہشت گلزار وچون
کردن کونج دی انکلیان روانہہ پہلیان ہتہ کولری برک چنار وچون

مینون بابلی دی قسم رانجہنا وی مری ماؤن جی تدہ تہین مکہہ موران
تیری باجہ طعام حرام مینوں تدہ باجہ نہ نین نہ انک جوران
خواجہ خضر تے بیتہہ کے قسم کھادہی تہیوان سور جی پریت دی ریت توران
کورہی ہوئیکے نین پران جاون تیری باجھ جی کنت مین ہور لوران

استعمال شدہ قلمی نسخہ:

زیرِ نظر کتاب (ہیر وارث شاہ) میں مرتب نے اپنے ذاتی قلمی نسخہ سے کو بنیاد بنایا ہے۔ راقم کے نزدیک یہ ہیر وارث شاہ کا قدیم ترین قلمی نسخہ ہے، جو مدتوں سے راقم کے خاندان میں چلا آ رہا ہے۔ یہ بُری طرح دیمک خوردہ ہے اور اس کا کاغذ انتہائی خستہ ہو چکا ہے۔ کہیں کہیں میاں حسین ولد حافظ رحمت کے قلمی نسخہ سے بھی مدد لی گئی ہے، جو تیمور افغانی کی ملکیت ہے۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر فقیر محمد فقیر، محمد شریف صابر اور شیخ عبدالعزیز بار ایٹ لاء کے مرتب کردہ مطبوعہ نسخوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

قصہ ہیر رانجھا

(بحوالہ ہیر وارث شاہ)

ہیر ورانجھا کی عشقیہ داستان سب سے پہلے فارسی میں منظوم صورت میں بیان کی گئی۔ مغلیہ عہد میں بہت سے فارسی شعراء نے اس قصہ پر طبع آزمائی کی، جن میں باقی کولابی، مِیتا چنابی، علی بیگ، فقیر اللہ آفرین، نواب احمد یار خاں گورگانی، لائق جونپوری، مُنسارام خوشابی اور سُندرداس آرام کے اسماء قابلِ ذکر ہیں۔ پنجابی زبان میں سب سے پہلے دورِ اکبری کے شاعر دمودرداس دمودر نے ہیر رانجھا کا قصہ منظوم کیا۔ دمودر کے بعد میاں چراغ اعوان، احمد گوجر اور شاہجہان مقبل وغیرہ نے یہ قصہ نظم کیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہیر رانجھا کا قصہ طبع زاد نہیں ہے۔ تاہم بعض کرداروں اور واقعات کے ضمن میں وارث شاہ نے دوسروں سے اختلاف کیا ہے۔

ذیل میں ہیر وارث شاہ کے حوالہ سے ہیر اور رانجھا کے معاشقہ کی داستان بیان کی جا رہی ہے:

پنجاب کے ضلع سرگودھا میں، تخت ہزارہ نامی گاؤں میں موجو نامی ایک شخص رہتا تھا، جو اپنے قبیلہ اور گاؤں کا سردار (چودھری) تھا۔ وہ جاٹوں کی ''رانجھا'' شاخ سے تعلق رکھتا تھا۔ وہ آٹھ بیٹوں اور دو بیٹیوں کا باپ تھا۔ سب سے چھوٹے بیٹے کا نام ''دِھیدو'' تھا، جو رانجھا کے نام سے مشہور ہوا۔ دِھیدو چونکہ بہت لاڈلا تھا، اس لیے باپ نے اسے کھیتی باڑی کے کام پر نہیں لگایا تھا۔ وہ ہر وقت آوارہ پھرتا رہتا تھا۔ اسے صرف اور صرف بانسری بجانے کا شوق تھا۔ موجُو کی وفات کے بعد دِھیدو کے بھائیوں نے اس کی آوارگی کے سبب زمین کا بٹوارا کر لیا۔ انہوں نے قاضی کو رشوت دے کر زرخیز زمین اپنے نام کروالی اور دِھیدو کو بنجر زمین دیتے ہوئے کہا کہ اب خود کما کر کھاؤ۔ دِھیدو کو ہل چلانا نہیں آتا تھا۔ ایک دِن اُس نے ہل جوتا، تو اُس کے ہاتھوں اور پاؤں میں چھالے پڑ گئے۔ چنانچہ اُس نے کھیتی باڑی کے کام کو خیر باد کہہ دیا۔ وہ چونکہ غیر شادی شدہ تھا، اس لیے اس کا کھانا اُس کی بھاوجیں ہی پکاتی تھیں۔ اس کے نکماپن کی وجہ سے اُس کے بھائی بھی لعن طعن کرتے رہتے تھے اور بھاوجیں بھی۔ وہ بھائیوں کے سامنے تو نہ بولتا، لیکن بھاوجوں کے خوب لتے لیتا۔ اس طرح گھر میں ہر وقت نوک جھونک رہنے لگی۔ ایک دِن دِھیدو کی کڑوی کسیلی باتیں سُن کر اس کی بھاوجوں نے کہا کہ تم ہر وقت ہمیں بُرا بھلا کہتے رہتے ہو، اگر ہم اتنی ہی بُری ہیں، تو جاؤ اور جا کر سیال قوم کی ہیر بیاہ لاؤ۔ اس پر رانجھا نے جواب دیا کہ میں تمہارا یہ اُلاہنا پُورا کروں گا اور ہیر بیاہ کرلاؤں گا۔ چنانچہ اُسی وقت ہیر تک رسائی حاصل

کرنے کی نیت سے گھر بار چھوڑ کر نکل کھڑا ہوا۔ اس کے بھائیوں کو پتا چلا تو' انہوں نے اُسے روکنے کی بہت کوشش کی' بھاوجوں نے بھی دست بستہ منت سماجت کی' لیکن اُس نے کسی کی ایک نہ مانی۔

دِھیدو (جو اس داستان کا ہیرو ہے۔ آئندہ ہم اسے رانجھا کہیں گے) پاپیادہ سفر کرتے ہوئے ایک گاؤں کی مسجد میں پہنچا اور رات کے وقت مسجد ہی میں بانسری بجانے لگا۔ بانسری کی آواز سُن کر گاؤں کے لوگ مسجد کے گرد جمع ہو گئے۔ اتنے میں امام مسجد (مُلّا) بھی آ گیا۔ مُلّا نے' اس کے فعلِ قبیحہ پر ملامت کی' تو دونوں میں بحث و تکرار ہونے لگی۔ رانجھا نے مُلّاؤں کی مذمت کرتے ہوئے اُلٹے سیدھے سوالات کیے' تو مُلّا نے اُسے مسجد میں رات گذارنے کی اجازت دیدی۔ اگلے دِن وہ مسجد سے روانہ ہو کر دریائے چناب کے گھاٹ پر پہنچا اور ملاح کی منت سماجت کی کہ وہ اسے اپنی کشتی میں بٹھا کر دریا کے پار پہنچا دے۔ ملاح نے ''بھاڑا'' طلب کیا' جو اس کی جیب میں نہیں تھا۔ ملاح کے انکار پر رانجھا ایک گوشے میں بیٹھ کر بانسری بجانے لگا' تو ملاح کی بیویاں اُس کے قدموں میں آ کر بیٹھ گئیں اور اُس کے پاؤں دابنے لگیں۔ تھوڑی دیر بعد اس نے دریا کو تیر کر پار کرنے کی نیت سے دریا میں چھلانگ لگانے کی کوشش کی' تو ملاح کی بیویوں نے اُس کے بازو پکڑ کر اُسے کشتی میں بٹھا دیا۔ ناچار ملاح (جس کا نام لُڈّن تھا) نے اپنی کشتی کے ذریعے دریا کے دوسرے کنارے پہنچا دیا۔

دریا کے دوسرے کنارے پر ایک کشتی میں ہیر سیال کا پلنگ بچھا تھا۔ رانجھا پلنگ پر دراز ہو گیا۔ جب ہیر کو خبر ملی کہ اس کی سیج پر ایک پرایا آدمی سویا ہوا ہے' تو وہ اپنی سہیلیوں کے ہمراہ گھاٹ پر پہنچی اور ملاح کو بُرا بھلا کہتے ہوئے اپنے پلنگ کے نزدیک آئی' جہاں رانجھا سویا ہوا تھا۔ ہیر نے اُسے مارنے پیٹنے کی غرض سے ہاتھ میں ایک چھڑی اُٹھا رکھی تھی۔ اس نے رانجھا کو للکارا کہ کون ہو تُم میری سیج پر سوئے ہوئے۔ اگر زندہ ہو' تو اُٹھو اور میری باتوں کا جواب دو۔ رانجھا نے آنکھیں کھول کر اس انداز سے ہیر کی جانب دیکھا کہ وہ سو جان سے اُس پر فدا ہو گئی اور اُس کی بغل میں آ کر بیٹھ گئی۔ تھوڑی دیر دونوں میں سوال و جواب ہوتے رہے۔ ہیر کو خدشہ لاحق ہوا کہ کہیں یہ اجنبی مہمان کسی بات سے رُوٹھ کر چلا نہ جائے۔ اُس نے اسے ہمیشہ کے لیے اپنے پاس رکھنے کا تہیہ کر لیا اور اس مقصد کے لیے فوری طور پر ایک تدبیر بھی نکال لی۔ وہ رانجھا کو اپنے باپ ''چُوچک'' کے پاس لے گئی اور سفارش کی کہ اسے بھینسیں چرانے کے لیے ملازم رکھ لیا جائے۔ تھوڑی سی تفتیش کے بعد چُوچک نے اُسے بھینسیں چرانے پا ملازم رکھ لیا۔

اب رانجھا ہرروز بھینسوں کو ہانک کر ''بیلے'' (دریا کے کنارے پھیلا ہوا جنگل، چراگاہ) میں لے جاتا۔ دِن چڑھے ہیر اس کے لیے کھانا (چُوری، مالیدہ) لے کر اس کے پاس بیلے پہنچ جاتی۔ دونوں پیار محبت اور راز و نیاز کی باتیں کرتے رہتے۔ ''کیدو'' نامی گاؤں کا ایک لنگڑا شخص نہایت جہاندیدہ تھا' جسے سارے گاؤں والے ''چچا'' (چاچا) کہہ کر پکارتے تھے۔ اُسے بھنک پڑی کہ چُو چک کی جوان بیٹی اپنے نوکر کا کھانا لے کر روزانہ بیلے جاتی ہے' جو ایک معیوب فعل ہے۔ چنانچہ ایک دِن جب ہیر رانجھا کے لیے کھانا لے کر بیلے کی طرف روانہ ہوئی' تو کیدو نے جاسوسی کی غرض سے' اُس کا تعاقب کیا۔ ہیر جب رانجھا کے پاس کھانا (چُوری) رکھ کر دریا سے پانی لینے کے لیے گئی' تو کیدو نے رانجھا سے کہا کہ وہ کئی روز سے بھوکا ہے' اُسے دو چار لُقمے دے دیے جائیں۔ رانجھا نے اس کی فقیرانہ صورت دیکھ کر تھوڑی سی چُوری اُسے دیدی اور وہ تیزی سے واپس گاؤں کی طرف روانہ ہوگیا۔ ہیر پانی لے کر واپس آئی تو رانجھا نے ذکر کیا کہ نجانے ایک بھکاری سا شخص کون تھا' جس کے سوال کرنے پر میں نے اُسے تھوڑی سی چُوری دیدی ہے۔ اس پر ہیر سٹپٹا اُٹھی اور کہنے لگی کہ غضب ہوگیا۔ وہ یہ چُوری بطور نمونہ میرے والدین کے پاس لے جا کر میری شکایت کرے گا۔ ہیر نے بھاگتے ہوئے کیدو کو راستا ہی میں آلیا اور مار پیٹ کر اس سے چُوری چھین لی۔ تاہم ہیر کے جانے کے بعد کیدو نے ایک دو لُقمے' جو ہاتھا پائی میں زمین پر گر گئے تھے' اکٹھے کر کے اپنے پلُّو میں باندھ لیے اور چُو چک کے سامنے جا کر کہا کہ اپنی بیٹی کے لچھن دیکھو۔ غضب خدا کا کنواری بیٹی' اپنے نوکر کے لیے چُوری لے کر بیلے میں جائے اور دِن بھر اس کے ساتھ ہنستی کھیلتی رہے۔ اُس نے ہیر کی ماں (مَلکی) کو بھی ہیر کی بے رہروی کے ضمن میں لعنت ملامت کی۔ ہیر کے والدین اور عزیز و اقارب نے اُسے بہتیرا سمجھایا' لیکن اُس نے کسی کا اثر قبول نہ کیا۔ ناچار چُو چک نے رانجھا کو نوکری سے سبکدوش کر دیا۔

بھینسیں رانجھا سے مانوس ہو چکی تھیں' اس لیے جب دوسرے لوگوں نے انہیں ہانکنا چاہا' تو وہ ٹس سے مس نہ ہوئیں۔ چند دِنوں بعد چُو چک نے اپنی بیوی (ملکی) سے کہا کہ وہ رانجھا کو منا لائے' وہ ہماری بیٹی کا کیا بگاڑ لے گا' جب اُس کی شادی کر دیں گی' تو یہ خود بخود چلا جائے گا۔ چنانچہ ملکی کی خوشامد بھری اور چکنی چُپڑی باتوں میں آ کر رانجھا رضامند ہوگیا۔ ہیر کی جدائی کے ڈر سے وہ خود بھی یہ نوکری چھوڑنے کے حق میں نہیں تھا۔ کچھ دِنوں بعد جب کیدو نے پھر سے اُنہیں بدنام کرنا شروع کر دیا' تو ہیر کے والدین نے اُس کے گھر سے باہر نکلنے پر پابندی عاید کر دی۔ اب ہیر نے گاؤں کی ایک عورت' جس کا نام ''مِٹھی نائن'' تھا کو چند مُہریں (رقم) دیتے

ہوئے کہا کہ آج سے‘ رات کے وقت‘ میری اور رانجھا کی ملاقات تمہارے گھر ہوا کرے گی اور تم اس راز کو کسی پر افشا نہیں کرو گی۔ چنانچہ رات گئے ہیر ”مِٹھی نائن“ کے گھر پہنچ جاتی‘ جہاں رانجھا پہلے ہی سے اُس کا منتظر ہوتا۔سحر دَم اُٹھ کر ہیرا پنے گھر چلی جاتی۔

کیدو مسلسل ہیر کے والدین کو مطعون کر کے اُنہیں اس بات پر آمادہ کر رہا تھا کہ اِس سے قبل کہ نوکر (رانجھا) ہیر کو اغوا کر کے لے جائے‘ اُس کا بیاہ کر دیا جائے۔ ہیر کی سہیلیوں نے ہیر کو بتایا کہ کیدو ابھی تک اپنی شرارتوں سے باز نہیں آیا اور وہ پٹے بغیر راستے سے ہٹے گا بھی نہیں۔ ہیر نے اپنی سہیلیوں کے ساتھ مِل کر کیدو کی پٹائی کا منصوبہ بنایا‘ جس کے نتیجے میں سب نے مِل کر اُس کی خُوب دُھلائی کی اور اس کی جھونپڑی بمع ساز وسامان جلا کر راکھ کر دی۔ اس پر کیدو نے پنچایت میں شکایت کی۔ پنچایت نے ہیر اور اس کی سہیلیوں سے باز پُرس کی‘ تو انہوں نے اس پر نہایت فحش قسم کے الزام عاید کر دیے۔ پنچایت نے کیدو کو سمجھا بجھا کر خاموش کر دیا۔ چُوچک نے کیدو سے کہا کہ تُو ناحق ہیر پر الزام تراشی کرتا ہے۔ جب تک میں اپنی آنکھوں سے اُن دونوں کو کوئی غلط حرکت کرتے نہ دیکھ لوں‘ میں تمہاری باتوں کا یقین نہیں کروں گا۔اب کیدو موقع کی تلاش میں رہنے لگا۔ چند دِنوں بعد اُس نے ہیر اور رانجھا کو بیلے میں ایک ساتھ سوئے ہوئے دیکھ کر چوچک کو اطلاع دی‘ تو چوچک کو یقین ہو گیا کہ کیدو جھوٹ نہیں بولتا۔

ہیر کے والدین نے اپنی بدنامی سے بچنے کے لیے‘ اپنی برادری سے مشورہ کر کے‘ ہیر کی منگنی (سگائی) رنگپور کے سَید اکھیڑا سے کر دی۔ اس پر ہیر نے رانجھا سے کہا کہ وہ اُسے اغوا کر کے کہیں دُور لے جائے‘ لیکن رانجھا نے کہا کہ چوری اور اغوا سے عشق میں مزا نہیں رہتا۔شادی کی تاریخ نزدیک آ گئی‘ تو مائیوں کی رسم کے دَوران ہیر کی سہیلیاں رانجھا کو زنانہ لباس میں ہیر کے پاس لے گئیں‘ تو دونوں آپس میں ایک دوسرے کا شکوہ کرتے رہے۔

تاریخ مقررہ پر سَید اکھیڑا برات لے کر ہیر کو بیاہنے آیا۔ قاضی نے ہیر کا نکاح پڑھنا چاہا‘ تو ہیر نے جواب دیا کہ میرا نکاح تو ازل ہی سے رانجھا کے ساتھ ہو چکا ہے۔نکاح پر نکاح پڑھنا کسی بھی شریعت میں جائز نہیں۔ کافی دیر قاضی اور ہیر کے مابین مکالمہ بازی ہوتی رہی۔ آخر قاضی نے تنگ آ ہیر کا عقد جبری طور پر سید اکھیڑا سے باندھ دیا اور چوچک سے کہا کہ فوری طور پر اسے پالکی میں بٹھا کر رخصت کر دو۔ ہیر کے والدین نے جہیز میں دوسرے سامان کے علاوہ چند بھینسیں بھی دی تھیں۔ جب بھینسیں پالکی کے ہمراہ چلنے پر آمادہ نہ ہوئیں‘ تو

رانجھا کی خوشامد کر کے اسے بھینسیں لے جانے پر آمادہ کرلیا گیا۔ کھیڑے ہیر کی پالکی لے کر جب اپنے گاؤں پہنچے' توانہوں نے رانجھا کو کچھ کھلائے پلائے بغیر واپس بھیج دیا۔

ہیر نے تہیہ کرلیا تھا کہ وہ کسی بھی طور سَید اکھیڑا کا گھر آباد نہیں کرے گے' اور نہ ہی حقِ زوجیت ادا کرے گی۔ اُس نے رانجھا کو پیغام بھیجا کہ وہ جوگی کے بھیس میں اُس کے سُسرال پہنچے۔ چنانچہ رانجھا 'ٹِلّا بالناتھ'' پر جا کر بالناتھ کا چیلا بن گیا اور چند ہی دِنوں میں اُس سے ''جوگ'' لے کر' جوگیوں کی طرح جسم پر بھبھوت مَل کر' وہاں سے رنگپور جا پہنچا۔ وہ روزانہ بھیک مانگنے کے بہانے گاؤں بھر کی گلیوں میں پھرتا پھراتا ہیر کے دروازے پر جا پہنچتا۔ ہیر کی نَند (سہتی) مزاج کی بہت تیز اور باتونی تھی۔ وہ روزانہ جوگی سے بحث و تکرار شروع کر دیتی۔ دونوں کڑوی کسیلی باتوں کے دوران ایک دوسرے پر دشنام طرازی بھی کرتے رہتے۔ باتوں باتوں میں جوگی کو پتا چل گیا کہ سہتی مراد بلوچ نامی شخص سے محبت کرتی ہے۔ جوگی نے اس بھید سے بہت فائدہ اٹھایا۔ جب کبھی سہتی اُس پر چڑھائی کرتی' تو وہ کسی نہ کسی بہانے 'مراد'' کا لفظ استعمال کر دیتا۔ ایک دِن سہتی اور جوگی میں خوب لڑائی ہوئی' جس کے نتیجے میں جوگی نے اُسے پیٹ ڈالا۔ جوابی کارروائی کے طور پر سہتی نے اپنی پڑوسنوں کی مدد سے جوگی کی خوب دُھلائی کی' جس پر گاؤں چھوڑ کر اُسے ''کالا باغ'' میں ڈیرا جمانا پڑا۔

ایک دِن رنگپور کی لڑکیاں کالا باغ میں وارد ہوئیں' جنہوں نے جوگی کی ہر چیز تباہ برباد کردی۔ جوگی اُن کے پیچھے دوڑا تو ایک لڑکی اُس کے ہتّے چڑھ گئی' باقی بھاگ گئیں۔ اُس لڑکی نے جوگی سے کہا کہ وہ جانتی ہے کہ اُس کی تائی اور جوگی کا آپس میں کیا معاملہ ہے۔ لڑکی نے کہا کہ اگر جوگی کوئی پیغام دینا چاہے' تو وہ اس کا پیغام ہیر تک پہنچا دے گی۔ چنانچہ لڑکی نے جا کر ہیر کو جوگی کی حالتِ زار سے آگاہ کیا۔ اس سے پہلے ہیر اور سہتی آپس میں ناراض تھیں۔ ہیر نے معذرت کر کے سہتی سے صلح کرتے ہوئے کہا کہ جوگی سے ملاقات کی کوئی سبیل پیدا کی جائے۔ اب سہتی کھانڈ اور بالائی کا تھال بھر کر' اس پر پانچ روپے رکھ کر' کپڑے میں لپیٹ کر' بطور نذرانہ لے کر جوگی کے پاس پہنچی اور کہنے لگی کہ بھلا بتاؤ تو اس کپڑے کے نیچے کیا ہے؟ جوگی نے کہا کہ اس کپڑے کے نیچے چاولوں کا بھرا ہوا تھال ہے' اور کچھ کھانڈ بھی موجود ہے۔ ان چیزوں کے اُوپر پانچ پیسے رکھے ہوئے ہیں۔ سہتی نے تھال میں پانچ روپے رکھے تھے' اس لیے اس نے جوگی کی بات کو جھوٹ جانا' لیکن جب کپڑا اٹھا کر دیکھا' تو واقعی وہاں پانچ پیسے دھرے ہوئے تھے۔ سہتی نے اس بات کو جوگی کی کرامت تسلیم کرتے ہوئے اُس کے قدم چُوم لیے اور کہنے لگی کہ آج سے میں تیری باندی اور ہیر تیری ملکیت۔ مجھے میرا مراد ملا دو تو

تمہاری ہیر تمہیں مل جائے گی۔ اس کے بعد جوگی نے کہا کہ جاؤ اور ہیر کو میرے پاس بھیج دو۔ چنانچہ سہتی نے گھر جا کر ہیر کو جوگی کے پاس بھیج دیا۔ دونوں کافی دیر پیار محبت کی باتیں کرتے رہے۔ آخر میں ہیر نے جوگی سے یہ کہہ کر رخصت لی کہ وہ گھر جا کر سہتی کے مشورہ سے کوئی ایسا منصوبہ بنائے گی، جس کے تحت دونوں ہمیشہ کے لیے ایک ہو جائیں گے۔

سہتی نے اپنی ماں سے کہا کہ ہم جب سے ہیر بیاہ کر لائے ہیں، تبھی سے مسلسل بیمار چلی آرہی ہے۔ ہم نے بھی تو اُسے گھر میں قید کر رکھا ہے، کیوں نہ اُسے کھیتوں پر لے جاؤں۔ ویسے بھی میں نے کل کھیتوں پر اپنی سیلیوں کے ہمراہ کپاس چُننے جانا ہے۔ اگر اجازت ہو تو میں ہیر کو بھی اپنے ساتھ لے جاؤں۔ اس کی ماں نے اجازت دیدی۔ اگلے روز سہتی، اپنی سہیلیوں اور ہیر کے ہمراہ کھیتوں پر گئی۔ جب دوسری عورتیں کپاس (پھٹی) چُن رہی تھیں، تو سہتی نے ہیر کو ایک طرف لے جا کر، اُس کے پاؤں میں کیکر کا کانٹا چبھو کر، شور مچا دیا کہ ہیر کو سانپ نے ڈس لیا ہے۔ شور سُن کر مرد آئے اور، ہیر کو چار پائی پر لٹا کر گھر لے گئے۔ ہیر کے علاج کے لیے مقامی ویدوں اور ماندریوں کو بلایا گیا۔ پھر سہتی نے اپنے باپ کو مشورہ دیا کہ یہاں سے تھوڑی دُور، کالا باغ میں ایک جوگی رہتا ہے، وہ ہر قسم کے سانپ کاٹے کا علاج کرتا ہے، اس لیے اُسے بلا لیا جائے۔ چنانچہ سہتی کے باپ نے، ہیر کے خاوند (سَیدا) کو بھیجا کہ وہ جوگی کو لے آئے۔ سَیدا جب جوگی کے پاس پہنچا تو جوگی نے کہا کہ اُس کا منتر بیاہیوں (شادی شدہ) پر نہیں چلتا۔ اس پر سیدا کھیڑا نے یقین دہانی کرائی کہ ہیر صرف برائے نام شادی شدہ ہے، کیونکہ اس نے آج تک اُسے مَس نہیں کیا۔ جوگی نے سَیدا کو مار بھگایا، تو سَیدا کا باپ (اَجُّو کھیڑا) نے آ کر جوگی کی منت سماجت کی، تو وہ اس کے ساتھ چلا آیا۔

جوگی نے ہیر کے گھر والوں سے کہا کہ مریض کی چار پائی ایک علیحدہ کوٹھڑی میں بچھا دی جائے اور اُس کے پاس صرف ایک کنواری لڑکی کو بطور محافظ و خدمتگار بٹھا دیا جائے، باقی کسی بھی شخص کا سایہ وہاں نہیں پڑنا چاہیے۔ چنانچہ گاؤں سے باہر ایک کوٹھڑی میں ہیر اور سہتی کو لا کر بٹھا دیا گیا اور ہیر کے تمام سُسرالی اپنے اپنے گھروں کی طرف لوٹ گئے۔ نصف شب کے قریب جوگی (رانجھا) نے پانچ پیروں کو یاد کیا، تو پیر بہاؤالدین زکریا نے کوٹھڑی کی دیوار گراتے ہوئے، کہا کہ جاؤ نکل جاؤ۔ باہر نکل کر سہتی نے جوگی سے کہا کہ اُسے اُس کا یار ملا دیا جائے۔ جوگی نے دُعا کی، تو مراد بلوچ اپنی اونٹنی لے کر پہنچ گیا اور سہتی کو اپنے ہمراہ لے کر چلتا بنا۔

اگلے دِن کھیڑوں کو ہیر اور سہتی کے اغوا ہونے کی خبر ملی، تو وہ ان کے تعاقب میں روانہ ہو گئے۔ پہلے اُنہیں سہتی

اور مراد نظر آئے اور وہ ان کے پیچھے بھاگے۔ مراد نے پہلے ہی سے اپنے کچھ آدمی راستا میں بٹھار کھے تھے' جنہوں نے کھیڑوں سے زبردست لڑائی کرنے کے بعد اُنہیں واپس بھگا دیا۔ اس اثناء میں مراد بلوچ سہتی کو لے کر اپنے علاقہ میں پہنچ گیا۔ اب کھیڑوں نے جوگی کا پیچھا کیا۔ وہ تھک کر ایک جگہ سو گیا تھا۔ کھیڑوں نے ہیر کو اپنی تحویل میں لے لیا اور جوگی کو مار پیٹ کر چھوڑ دیا۔ ہیر نے اُسے مشورہ دیا کہ اس علاقہ میں ''راجا عدلی'' کی حکومت ہے' وہ جا کر اُس کے دربار میں فریاد کرے۔

رانجھا نے راجا عدلی کے دربار میں فریاد کی کہ کھیڑے اس کی فقیرنی کو زبردستی چھین کر لے جا رہے ہیں' اس کی دادرسی کی جائے۔ راجا نے سپاہیوں کو حکم دیا کہ وہ کھیڑوں کو گرفتار کر کے اس کے سامنے حاضر کریں۔ راجا نے معاملہ قاضی کے سپرد کر دیا۔ قاضی نے فریقین کے بیانات سُننے کے بعد کھیڑوں کو برحق قرار دیتے ہوئے' ہیر اُس کے خاوند سَید اکھیڑا کے سپرد کر دی۔ اس پر ہیر نے راجا اور کھیڑوں کے حق میں بددعا کی۔ اس کے بعد جوگی نے بھی گڑگڑا کر دُعا کی کہ ''یا خدا! اِس شہر کو ایسی آگ لگے کہ وہ جل کر بھسم ہو جائے۔ اتفاق سے اسی دوران شہر (کوٹ قبولہ) کو آگ لگ گئی۔ لوگوں نے راجا عدلی کے پاس جا کر فریاد کی کہ جوگی سے ناانصافی ہوئی ہے' اس لیے اُس کی بددعا سے شہر کو آگ لگی ہے۔ راجا کے حکم سے ہر دو فریقین کو اس کے دربار میں دوبارہ حاضر کیا گیا۔ راجا نے ہیر کے بازو جوگی کے سپرد کر دیے۔

رانجھا ہیر کے ہمراہ جھنگ کی جانب روانہ ہوا۔ ہیر کے لواحقین کو پتا چلا' تو وہ دونوں کو گھر لے آئے۔ ہیر کے والد چوچک نے رانجھا سے کہا کہ وہ اپنے گھر (تخت ہزارہ) جائے اور بھائیوں کی برات لے کر ہیر کو بیاہنے آئے۔ رانجھا نے گھر جا کر اپنے بھائیوں اور بھاوجوں کو خوشخبری سنائی کہ ہیر کے والدین اُسے رشتہ دینے پر آمادہ ہیں۔ اب ہم فلاں دن برات لے کے اُسے بیاہنے جائیں گے۔

ہیر کے والدین نے اپنی برادری سے مشورہ کیا کہ کیا کہ اب کیا کیا جائے؟ برادری والوں نے کہا کہ ہیر کو رانجھا کے ساتھ بیاہ دینا ہماری غیرت کے خلاف ہے۔ اس طرح ہماری عزت خاک میں مل جائے گی۔ آخر فیصلہ ہوا کہ زہر دے کر ہیر کا قصہ پاک کر دیا جائے۔ چنانچہ کھانے میں زہر ملا کر ہیر کو کھلا دیا گیا' جس کے نتیجے میں وہ جاں بحق ہو گئی۔ ہیر کو دفن کرنے کے بعد سیالوں نے رانجھا کے پاس ایک قاصد بھیجا کہ ہیر فوت ہو گئی ہے۔ یہ جاں لیوا خبر سُنتے ہی' رانجھا بھی ڈھیری ہو گیا۔

متن ہیر سید وارث شاہ

(1) حمد

اوّل حمد خدائے دا وِرد کیجے عشق کیتا سُو جگ دا مُول میاں
پہلے آپ ہے رَب نے عِشق کیتا معشوق ہے نبی رسُول میاں
عشق پیر فقیر دا مرتبہ ہے مرد عشق دا بھلا رنجُول میاں
کھِلے تِنھاں دے باب قلوب اندر جنھاں کیتا ہے عشق قبول میاں

فرہنگ:

☆ حمد: اچھی صفات بیان کرنا، ثنائے جمیل، اللہ تعالیٰ کی تعریف ☆ وِرد: وہ کام جو روزانہ بلاناغہ کیا جائے، وظیفہ، معمول، کسی کلمہ یا آیت وغیرہ کو بار بار دہرانا، تلاوت کرنا، جاپ، ذکر ☆ کیجے: (کی چے): کیجے، کریں، کرنا چاہیے، ☆ عشق: فریفتگی، محبت، پیار، پریم، چاہ ☆ کیتاسُو: اُس نے کیا ہے ☆ جگ: دُنیا، جہان، سنسار ☆ دا: کا ☆ مُول: اصل جڑ، بنیاد۔ نسل، اولاد ☆ میاں: ''میر اں'' کی تخفیف (یہ فارسی کا لفظ ہے۔ اُردو میں اس کا تلفظ ''مِ یاں'' ہے جبکہ پنجابی میں ''می یاں'' (مِیّاں) ہے) سردار، آقا، مالک۔ عزت سے مخاطب کرنے کا کلمہ۔ بابا، بزرگ، امام مسجد ☆ معشوق: جس سے عشق کیا جائے، محبوب ☆ نبی: خبر دینے والا، رسول، پیغمبر حضرت محمد ﷺ ☆ پیر: بُوڑھا، معمر، عُمر رسیدہ۔ مُرشد، ہادی، رہنما۔ ولی ☆ فقیر: وہ شخص جس کے پاس صرف ایک دن کا کھانا ہو۔ محتاج، غریب۔ درویش، بزرگ، ولی اللہ، صوفی، قلندر۔ منگتا، بھکاری ☆ ☆ بھلا: بہتر، اچھا ☆ رنجول: ''رنجُور'' (رَنج وَر) کا مخرب، افسردہ، دُکھی۔ بیمار ☆ تِنھاں دے: اُن کے جن کا ذکر کیا گیا ہے ☆ باب: دروازہ۔ دربار، بارگاہ۔ مقصد، مطلب۔ بارے، بابت ☆ قُلُوب: ''قلب'' کی جمع، دِل، دِلوں ☆ اَندر: میں، بیچ، بھیتر ☆ جنھاں: جنہوں نے ☆ کیتا: کِیا۔

(2) نعت رسول مقبول ﷺ

دُوئی نعت رسُول مقبول والی جَیندے حق نزول لولاک کیتا

خاکی آکھ کے مرتبہ وَدھ دِتّا سبھ خلق دے عیب تھیں پاک کیتا
سَرور ہوئیکے اَولیاں اَنبیاں دا اَگّے خلق دے آپ نُوں خاک کیتا
کرے اُمّتی اُمّتی روز محشر خوشی چھڈ کے جِیُو غمناک کیتا

فرہنگ:

☆ دُوئی: دوسری، دوم، دوسرے نمبر پر ☆ نعت: بیان، مدح، تعریف، نبی اکرم ﷺ کی تعریف میں کہے گئے اشعار ☆ جَیندے: جس کے ☆ لولاک: اگر تُو نہ ہوتا۔ ایک حدیث قدسی میں فرمایا گیا ہے: "**لو لاک لما خلقت الافلاک** (اے محمد ﷺ! اگر آپ نہ ہوتے تو ہم افلاک کو پیدا نہ کرتے) ☆ خاکی: مٹی کا، مٹی سے بنا ہوا، مخلوقات، انسان، بشر ☆ وَدھ: زیادہ، مقابلہ میں دوسروں سے زیادہ (عام نسخوں میں "بدا" درج ہے جس کا مطلب ہے: بڈا، بڑا، عظیم، اعلیٰ۔ وارث شاہ کے عہد تک "ڈ" یا "ڑ" کے حروف نے ابھی موجودہ شکل اختیار نہیں کی تھی اور "ڈ" کی آواز ظاہر کرنے کے لیے "د" ہی لکھتے تھے۔ یہ حرف (د) ڈ کے علاوہ "ڑ" کی آواز بھی ظاہر کرتا تھا۔ پنجابی میں "بڑا" کا لہجہ "ڈ" اور "ڑ" کی درمیانی آواز پیدا کرتا ہے اور مالوہ اور قصور وغیرہ کے علاقوں میں "بڈا" (ڈ غیر مشدد) کا لفظ "بڑا" کے معنوں ہی میں استعمال ہوتا ہے۔ جناب محمد شریف صابر نے "بدا" درج کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ "بدا" مصدر "بدنا" سے بنا ہے، جس کے معنی ہیں پہلے سے مقرر شدہ، طے شدہ مشیت ایزدی کے مطابق طے شدہ امرِ مقسوم، نوشتہ تقدیر۔ ہم جناب شریف صابر موصوف کی بات سے متفق نہیں۔ ہمیں اصرار ہے کہ یہ لفظ "بدا: بڈا، بڑا" ہے۔ 1276 ہجری میں نقل کیے گئے ایک نسخہ میں "وَدہ" (وَدھ) درج ہے۔ یہ لفظ شریف صابر صاحب کے زیر استعمال قلمی نسخوں میں بھی موجود تھا، جن کا انہوں نے اپنی مرتب کردہ "ہیر وارث شاہ" میں حوالہ دیا ہے۔ چودھری محمد افضل خاں نے بھی "وَدھ" درج کیا ہے ☆ خلق: تخلیق کی ہوئی خدا کی پیدا کی ہوئی مخلوق، خلقت، دُنیا ☆ سَروَر: امیر، سردار، بادشاہ ☆ اَولیاں: "وَلی" کی جمع، اولیاء وَلی: جسے خدا کی قُربت حاصل ہو، خدا کا دوست، سرپرست، بزرگ، صوفیوں کا ایک درجہ ☆ اَنبیاں: "نبی" کی جمع، اَنبیاء ☆ اُمّتی اُمّتی: میری اُمت، میری اُمت۔ ایک حدیث میں مذکور ہے کہ قیامت کے روز رسول اللہ ﷺ پکاریں گے: رَبِ اُمَّتِیۡ، رَبَّ اُمَّتِیۡ یعنی یارب! میری اُمت کو بخش دے، یارب میری اُمت کو بخش دے ☆ جِیُو: جی، دِل۔

(3) مدح چہار یار

چارے یار رسُول دے چار گوہر سبھا اک تھیں اک چڑھندڑے نیں
ابا بکرؓ تے عمرؓ عثمانؓ علیؓ آپو اپنے گُنیں سوہندڑے نیں
جنہاں صِدق یقین تحقیق کِیتا راہ رب دے سِیس وِکندڑے نیں
ذوق چھڈ کے جِنہاں نے زُہد کیتا واہ وا اوہ رب دے بندڑے نیں

فرہنگ:

☆ چارے: چاروں ☆ یار: دوست، ساتھی، مددگار۔ صحابی ☆ چارے یار: چاروں یار، رسول اللہ ﷺ کے چار صحابی جو ''چہار یار'' کہلاتے ہیں، یعنی حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت عمر فاروقؓ حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ ☆ گوہر: موتی، مروارید۔ جوہر ☆ چڑھندڑے: چڑھتے، بلند، عظیم، بالا ☆ گُنیں: گنوں میں، اوصاف میں ☆ سوہندڑے: سجنے والے، خوبصورت لگنے والے، زیب دینے والے ☆ صِدق: سچ، سچائی، راستی، خلوص ☆ یقین: اعتبار، بھروسا، اطمینان ☆ تحقیق: جانچ، پڑتال۔ حق، سچائی صداقت ☆ تحقیق کرنا: حقیقت معلوم کرنا، کھوج لگانا۔ تسلیم کرلینا ☆ سیس: سر ☆ وِکندڑے: بیچنے والے، قربان کردینے والے، بکنے والے، فروش ☆ ذَوق: لُطف، سواد، مزا، خوشی، شوق ☆ زُہد: پرہیزگاری، تقویٰ، بَندڑے: بندے، انسان۔

(4) مدح پیرانِ پیر

مدح پِیر دی حُب دے نال کیجے جَیں دے خادماں دے وِچ پیریاں نی
باجھ ایس جناب دے پار ناہیں لکھ ڈھونڈ دے پھِرن فقیریاں نی
جیہڑے پِیر دی مِہر منظور ہوئے گھر تِنہاں دے پِریاں مِیریاں نی

روز حشر دے پیر دے طالباں نُوں ہتھ سجّڑے مِلن گیاں چیریاں نی

فرہنگ:

☆ پیر: معمر، بُوڑھا، بزرگ۔ مرشد، روحانی رہنما، مراد شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ☆ پیریاں: پیر یا ولی ہونے کے درجات ☆ باجھ: بغیر، بِن، بنا، بے ☆ میری: امیری، سرداری ☆ میریاں: سرداری کے درجات ☆ تِنہاں دے: ان کے جن کا ذکر کیا گیا ہے ☆ طالب: چاہنے والا، تمنائی، خواستگار، امیدوار۔ مرید، چیلا ☆ سجّڑے: دائیں (: سجّے) ☆ چیریاں: پُرزے، چٹھیاں، اعمال نامے۔

(5) منقبت بابا فرید شکر گنجؒ

مودُود دا لاڈلا پیر چشتی شکر گنج مسعُود بھرپُور ہے جی
خاندان وچ چشت دے کاملیت شہر فقر دا پٹّن معمور ہے جی
بائیس قطباں وِچ ہے پیر کامل جَیں دی عاجزی زُہد منظور ہے جی
شکر گنج نے آن مقام کیتا دُکھ درد پنجاب دا دُور ہے جی

فرہنگ:

☆ مودود: سلسلہ چشتیہ کے بزرگ خواجہ قطب الدین مودود چشتی (متوفی 537ھ) ☆ بھرپور: بھرا ہوا، کامل ☆ پٹن: گھاٹ (: پتّن)، پاکپتن (ضلع ساہیوال) ☆ باہیاں قطباں: بائیس (22) اقطاب ☆ قُطب: یہ عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے معنی ہیں: وہ کیلی جس پر چکی پھرتی ہے، زمین کے محور کے دونوں سرے، قوم کا سردار، صوفیا کے عقیدے کے مطابق وہ ولی جس کے سپرد کسی علاقے یا بستی کا انتظام ہو، اولیاء اللہ کا ایک درجہ۔ قطب کو ''غوث'' بھی کہتے ہیں۔ ''اصطلاحاتِ صوفیہ'' کے مطابق: ''غوث اپنے زمانہ میں ساری دُنیا میں ایک ہوتا ہے اور اپنے وقت کے جملہ اولیاء اللہ پر حاکم اور سب سے افضل ہوتا ہے۔ سارا نظامِ عالم ظاہر و باطن اس کے تصرف میں ہوتا ہے۔ اٹھارہ ہزار عالم پر اس کی حکومت ہوتی ہے۔ غوث ظاہر و باطن میں قدم بہ قدم حضور خاتم الانبیا علیہ السلام کے ہوتا ہے۔ قطب الاقطاب بھی غوث ہی کو کہتے ہیں۔ قطب و غوث ایک ہی درجہ کا نام ہے۔ باعتبار حاجت روائی خلق کے غوث نام ہے اور باعتبار قربِ ذاتِ حق کے قُطب نام

ہے۔☆شکر گنج: شکر کا خزانہ، بابا فرید الدین مسعود کا لقب۔

(6) سبب تالیف

یاراں اساں نوں آن سوال کیتا عشق ہیر دا نواں بنائیے جی
ایس پریم دی جھوک دا سبھ قِصہ جیبھ سوہنی نال سُنائیے جی
نال عجب بہار دے شعر کہہ کے رانجھے ہیر دا میل ملائیے جی
یاراں نال مجالساں وچ بَہہ کے مزا ہیر دے عشق دا پائیے جی

فرہنگ:

☆نواں: نیا، نَو، جدید، تازہ ☆ پریم: پیار، محبت، عشق ☆ جھوک: نگری، گاؤں، بستی۔ مستی۔ جھکاؤ ☆ جیبھ / جبھ: زبان ☆ نال: ساتھ، ہمراہ، سنگ ☆ وِچ: میں، بیچ، اندر۔

(7) یاروں کی فرمائش قبول کرنا

حکم من کے سجناں پیاریاں دا قِصّہ عجب بہار دا جوڑیا اے
فقرہ جوڑ کے خُوب درست کیتا نواں پھُل گلاب دا توڑیا اے
بہت جِیُو دے وچ تدبیر کر کے فرہاد پہاڑ نُوں پھوڑیا اے
سَبھا وِین کے زیب بنا دِتا جیہا عطر گلاب نچوڑیا اے

فرہنگ:

☆جِیُو: جی، مَن، دِل ☆ فرہاد: شیریں کا عاشق ☆ سبھا: سب، تمام، کُل ☆ وِینا: بُننا (وُننا) بقول محمد شریف صابر: منتخب کرنا، اچھی اشیاء چُن کر الگ کر لینا اور بُری اشیاء کو رَد کر دینا۔ بقول سردار محمد خاں: چُنتا، اچھی اشیا چُنتا۔ "فرہنگ آصفیہ" میں ایک لفظ "بینا" دیا گیا ہے، جس کے معنی ہیں: چُنتا، چگنا، بٹورنا سمیٹنا، اکٹھا کرنا، علیحدہ کرنا، جُدا کرنا ☆ وین کے: بُن کر، چُن کر، منتخب کر کے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے "وین کے" کی جگہ "وِنھ کے" (چھید کر) درج کیا ہے۔ یہ "وِنھنا" مصدر سے ہے، جس کے معنی ہیں: بیندھنا، سوراخ کرنا، موتی یا کان میں سوراخ کرنا۔ بعض نسخوں میں "بین کے" درج ہے۔ ☆ زیب بنانا: خوبصورت بنانا، زیبائش کرنا، حسن پیدا کرنا۔

(8) آغاز قصّہ

اِک تخت ہزاریوں گل کیجے جتھے رانجھیاں رنگ مچایا اے
چھیل گبھرُو مست اربیلڑے نیں سُندر اک تھیں اک سوایا اے
والے کوکلے مُندرے مَجھ لُنگی نواں ٹھاٹھ تے ٹھاٹھ بنایا اے
کیہی صِفت ہزارے دی آکھ سکاں گویا بہشت زمین تے آیا اے

فرہنگ:

☆ رنگ مچانا: پُر رونق بنانا ☆ گھبرُو: گابرو، جوان ☆ اربیلڑے: البیلے ☆ سُندر: خوبصورت، حسین ☆ والے: بالے، کان کا اک زیور ☆ کوکلے: کان میں پہنا جانے والا ایک زیور ☆ مُندرے: کان کے کُنڈل، کانوں کا ایک زیور ☆ مَجھ: مَنجھ، درمیان، وسط۔ کمر بند، تہبند، لُنگی ☆ لُنگی: رنگدار تہبند ☆ ٹھاٹھ: جوش، لہر، موج، اُمنگ، شان وشوکت۔

(9) رانجھا کا خاندان

مَوجُو چَودھری پِنڈ دی پانڈ والا چنگا بھائیاں دا سردار آہا
اَٹھ پُتر دو بیٹیاں تِس دیاں سَن وَڈا ٹبّر اَتے پروار آہا
بھَلی بھائیاں وِچ پَرتیت اُس دی مَنّیا چوترے اُتے سرکار آہا
وارثؔ شاہ ایہہ قدرتاں رب دیاں نیں دھیدو نال اُس بہت پیار آہا

فرہنگ:

☆ پِنڈ: گرام، گاؤں، دیہہ، بستی، جھوک، ڈھوک ☆ پانڈ: قطار، گھروں کی ایک قطار، محلّہ، گاؤں کا ایک حصہ۔ یہ لفظ دراصل ''پنڈ'' بمعنی: وزن، بوجھ، ذمہ داری سے بنا ہے، جیسے کہا جاتا ہے ''بابے ساری ٹابری دی پانڈ چکی

ہوئی اے'' یعنی: بابا نے پوری برادری کی ذمہ داری لے رکھی ہے ☆ اَٹھ: آٹھ، ہشت ☆ پُتّر: بیٹا، فرزند، پسر ☆ تِس دیاں: اس کی جس کی بات کی گئی ہے ☆ چنگا: اچھا، بہتر، نیک ☆ وَڈا: بڑا ☆ ٹبّر: کنبہ، قبیلہ، اہل وعیال ☆ پَروار: پریوار، قبیلہ، کنبہ، خاندان ☆ پریتت: یقین، بھروسا، اعتبار، اعتماد۔ عزت، ساکھ، پہچان، قدر، جانچ، پڑتال، پوچھ گچھ ☆ چوترا: چبوترا، پنچایت کا چبوترا، کچہری ☆ دھیدو: رانجھا کا اصل نام۔

(10) بھائیوں کا حسد کرنا

باپ کرے پیار تے وَیر بھائی ڈر باپ دے تھوں پئے سنگدے نیں
گُجھے مہنے مار کے سَپ وانگوں اُس دے کالجے نوں پَے ڈنگدے نیں
کوئی وَس نہ چلنیں کڈھ چھڈن دیندے مہنے رنگ برنگ دے نیں
وارث شاہ ایہہ غرض ہے بہت پیاری ہور ساک نہ سَین نہ اَنگ دے نیں

فرہنگ:

☆ سنگنا: شرمانا، ڈرنا ☆ گجھے: مخفی، خُفیہ، درپردہ، اندرونی ☆ مہنے / میہنے: طعنے ☆ سَپ: سانپ، ناگ ☆ کالجا: کلیجا ☆ وَس: بس، زور، طاقت۔ چارہ ☆ ساک: رشتہ۔ رِشتہ دار ☆ سَین: سمبندھی، سمدھی، بیٹے یا بیٹی کی شادی کی وجہ سے بننے والے نئے رشتہ دار (: گروم) ☆ انگ: عضو، بدن کا حصہ، عضوِ بدن۔ رشتہ۔ جُزو۔

(11) باپ کی وفات

تقدیر سیتی موجُو فوت ہویا بھائی رانجھے دے نال کھیہڑ دے نیں
کھائیں رَج کے گھُور دا پھِریں تَتاں کڈھ رِکتاں دھیدو نوں چھیڑ دے نیں
نِت سجّرا گھاء کلیجڑے دا گلاّں تِرکھیاں نال اُچیڑ دے نیں
بھائی بھابیاں وَیر دیاں کرن گلاّں ایہا جھنجھٹ نِت سہیڑ دے نیں

فرہنگ:

☆ سیتی: سے، وجہ سے، بوجہ ☆ کھہیڑنا: ٹکرانا۔ جھگڑنا، لڑنا ☆ رَجنا: سیر ہونا، پیٹ بھرنا، بھُوک مٹانا ☆ رنّاں: ''رَن'' کی جمع، عورتیں، خواتین ☆ رِکت: بقول شریف صابرؔ 'پتّے' صفرا یا خون کا جوش، غصہ، غضب، عناد، بدلہ لینے کے لیے شرارت ☆ رِکتاں چھیڑنیاں: بقول تنویر بخاری 'یہاں ''رِکتاں چھیڑنیاں'' کے بجائے ''رِقتاں چھیڑنیاں'' سمجھنا چاہیے۔ ''رِقت'' عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں:: نرمی، پتلاپن۔ وجد۔ رونا، گریہ زاری۔ جب کوئی مسلمان قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے تو اس پر رِقت طاری ہوجاتی ہے۔ اسی طرح جب کوئی شخص بہ طرزِ ترنم کسی کی ہجو کرتا ہے تو اس کیفیت کو ''رقتاں چھیڑنا'' کہتے ہیں ☆ نِت: ہمیشہ، سدا ☆ سجرا: تازہ، نیا، جدید ☆ گھاؤ: زخم، ☆ ترِکھیاں: تیکھی، تیز، نوکدار۔ طنزیہ ☆ اُچیڑنا: جدا کرنا، کھرنڈ یا پلستر وغیرہ یا کسی چیز کا کوئی حصہ اس سے الگ کرنا، اُکھاڑنا ☆ جھنجھٹ: جھگڑا، تکرار، قضیہ، بکھیڑا ☆ سہیڑنا: اختیار کرنا۔

(12) زمین دی وَنڈ

حضرت قاضی تے پَنچ سَدا سارے بھائیاں زمیں نوں کچھ پوائیا اِی
وڈّھی دے کے بھوئیں دے بنے وارث بنجر زمیں رنجھیٹے نوں آئیا ای
کچھّاں مار شریک مذاق کر دے بھائیاں رانجھے دے باب بنائیا ای
گل بھابیاں ایہی بنا چھڈّی مگر جٹ دے پھکّڑی لائیا ای

فرہنگ:

☆ پَنچ: پنچ، پنچایت کا رُکن، سرکردہ آدمی۔ اکثر قلمی نسخوں میں ''پَیچ'' (پیچ) درج ہے ☆ سَدانا: بُلوانا ☆ وڈّھی: رشوت ☆ بھوئیں: زمین، اراضی ☆ کچھنا: پیائش کرنا، ماپنا ☆ کچھ پوانا: پیائش کرانا ☆ کچھاں مارنا: خوشی سے بغلیں بجانا، کسی کی برائی یا کام خراب ہونے پر خوش ہونا ☆ باب بنانا: سلوک کرا، بُرا برتاؤ کرنا ☆ ایہی: ایسی ☆ پھکڑی: تہمت، بہتان ☆ پھکڑی لانا: تہمت لگانا، الزام تراشی کرنا۔

(13) بھائیوں کے طعنے

پِنڈا چھَنڈ کے آرسی نال وِیکھن تِنہاں واہن کیہا ہَل واہنا ای
پِنڈا پال کے چوپڑے پٹّے جِنہاں کسے رَن کیہ اوہناں تھوں چاہنا ای
ہُنے بھوئیں دے جھگڑے کرے مُنڈا ایس توڑ نہ مُول نباہنا ای
دِنہیں ونجھلی واہے کے رات گاوے کوئی روز دا ایہہ پراہنا ای

فرہنگ:

☆ پنڈا: بدن، جسم ☆ پنڈا چھنڈنا: نہا دھو کر جسم کو سنوارنا بنانا ☆ آرسی: ہاتھ کے انگوٹھے میں پہننے کا ایک زیور جس میں نگینہ کی جگہ آئینہ کا ٹکڑا جڑا ہوتا ہے ☆ واہن: زمین میں ہل چلانے کا عمل، زمین جس میں ہل چلایا جا چکا ہو، مزرُوعہ زمین ☆ واہنا: چلانا، ہَل چلانا ☆ ہُنے: ابھی، ابھی سے ☆ توڑ: آخر، انجام، منزل ☆ توڑ نباہنا: بات کو انجام تک پہنچانا ☆ دِنہیں: دن کے وقت ☆ ونجھلی: بانسری، بنسری، مُونہہ سے بجانے کا ایک ساز (وَنجھ: بانس) ☆ پراہنا: مہمان۔

(14) رانجھے کا ہَل چلانا

رانجھا جوترا واہ کے تھک رہیا لاہ اَرلیاں چھاؤں نوں آوندا ای
بھتّا آن کے بھابی نے کول دھریا حال اپنا رو وکھاوندا ای
چھالے پے تے ہَتھ تے پَیر پھُٹّے سانوں واہی دا کم نہ بھاوندا ای
بھابی آکھیا لاڈلا باپ دا سَیں اَتے کھرا پیارڑا ماؤں دا ای

فرہنگ:

جوترا: زمین میں ایک بار ہل چلانے کا عمل، ایک دن میں کھیت کے جتنے رقبہ پر ہل چلایا جائے، جوتنے کا عمل ☆ اَرلی: پنجالی کی لکڑی کی 'کیلی' جو بیل کی گردن کو پنجالی سے باہر نہیں نکلنے دیتی ☆ ارلیاں لاہنا: ہل چلانے کا کام ختم کرنے کے لیے بیلوں کو پنجالی سے آزاد کرنا، ☆ بھتّا: دوپہر کا کھانا ☆ چھالے: آبلے ☆

کول: پاس،نزدیک☆ دھرنا: رکھنا☆ واہی: کاشتکاری، زراعت، ہل چلانے کا کام۔

(15) جواب رانجھا

رانجھا آکھدا بھابیو وَیرنو نی' تُساں بھائیاں نالوں وچھوڑیا جے
خوشی رُوح نُوں بہت دِلگیر کیتا' تُساں پھُل گلاب دا توڑیا جے
سَکّے بھائیاں نالوں وچھوڑ مینوں کنڈا وِچ کلیجے دے پوڑیا جے
بھائی جگر تے جان ساں اسیں اَٹھّے' وَکھو وَکھ کر چا وچھوڑیا جے
نال قہر دے اکھیاں کڈھ بھابیؔ' سانوں مِہناں ہور چموڑیا جے
جتھے صفاں ہوٹُرن گِیاں طرف جنت' وارث شاہ دی واگ نہ موڑیا جے

فرہنگ:

☆ وَیرن: بَیرن، دُشمن ☆ وَیرنو: دُشمنو☆ وچھوڑنا: بچھوڑنا، جُدا کرنا☆ سَکّے: سگے، حقیقی ☆ کنڈا: کانٹا، خار☆
☆ پوڑنا: چبھونا، دھنسانا☆ وَکھّو وَکھ: جُدا جُدا، الگ الگ، علیٰحدہ علیٰحدہ☆ مِہنا / میہناں: طعنہ، الزام☆
☆ چموڑنا: چمٹانا☆ مِہنا چموڑنا: تہمت لگانا۔

(16) بھاوجوں کا جواب

کریں آکڑاں کھا ئیکے دُدھ چاول ایہہ رَج کے کھان دیاں مستیاں نیں
آکھن دیورے نال نہال ہوئیاں سانوں سبھ شریکناں ہسدیاں نیں
ہِک تُوں کلنک ہیں اَساں لگا ہور سبھ سُکھالیاں وَسدیاں نیں
ایہہ رانجھے دے نال ہین گھِیو شکر پر جیو دا بھیت نہ دسدیاں نیں
رنّاں ڈِگدیاں ویکھ کے چھیل مُنڈا جِویں شہد وچ مکھیاں پھسدیاں نیں
گھروں نکلیں تاں پیا مریں بھُکّھا بھُل جان تینوں سبھے مستیاں نیں

فرہنگ:

☆ آکڑاں: اکڑپن، غرور، گھمنڈ ☆ نہال: خوش: ☆ شریکناں: برادری کی عورتیں۔ بھائی چونکہ باپ کی جائیداد (ترکہ) میں شریک (حصہ دار) ہوتے ہیں'اس لیے انہیں ''شریک''اوران کی بیویوں کو ''شریکناں'' کہا جاتا ہے۔''شریک'' کی اصطلاح میں چچا اور تایا کی اولاد بھی شامل ہے۔ چچی اور تائی بھی ''شریکنوں''میں شمار ہوتی ہے۔لفظ''شریک'' حاسد کے مفہوم میں بھی مستعمل ہے۔☆ بھیت: بھید، راز☆ چھیل: بانکا ☆ مُنڈا: مُونڈا، مُونڈا ہوا، کسی کو چیلا یا مرید بنانے کے لیے اس کے سر کے بال مونڈ دیے جاتے ہیں'اس لیے چیلا بن جانے یا مطیع ہو جانے والے کو''مُنڈا'' (مُونڈا) کہتے ہیں،لڑکا، بالا، پسر، بیٹا۔☆ کلنک: کالک ،سیاہ داغ، بدنامی کا داغ ☆ سکھالیاں: آسان، سُکھی، آسُودہ حال ☆ خرمستیاں: گدھے کی سی مستیاں۔

(17) رانجھے کا جواب

تُساں چھترے مرد بنا دِتّے سَپ روسیاں دے کرو ڈاریو نی
راجے بھوج دے مُکھ لگام دے کے چڑھ دَوڑیاں ہو ہتھیاریو نی
کیرو پانڈواں دی صفا گال سُٹّی ذرا گل دے نال ہریاریو نی
راون لنک لٹائیکے گرد ہویا کارے تُساں دے ہین ٹونیہاریو نی

فرہنگ:

☆ چھترا: بھیڑ کا نَر، مینڈھا ☆ ڈاری: ڈالی، ہری شاخ، مٹیار۔بقول ڈاکٹر فقیر محمد فقیر: جھگڑالو☆ ٹونے ہاری:ٹونے کرنے والی، جادوگرنی، ساحرہ ☆ راجا بھوج: ریاست اجین کا راجا'جس کی بیوی بھان متی نے اس پر سواری کر کے اسے گھوڑے کی طرح دوڑایا☆ کیرو: کورو، راجا دھرت راشٹر (جونابینا تھا) اوراس کی اَولاد ☆ پانڈو: راجا دھرت راشٹر کا بھائی اوراس کی اولاد☆ راون: لنکا کا راجا'جو رام چندر کی بیوی سِیتا کو اغوا کر کے لے گیا تھا☆ لنک: لنکا، سری لنکا، ایک ملک کا نام☆ گرد ہونا: مٹی ہو جانا، خاک ہونا، مٹ جانا ☆ ہتیاری: ظالم، قتالہ☆ ہریاری: ہرجائی۔

(18) بھاوج کا جواب

بھابی آکھدی گُنڈیا مُنڈیا وے اساں نال کیہ رِکتاں چائیاں نیں
اَلّی جیٹھ تے جہاں دے فتّو دیورؑ ڈُب موئیاں اوہ بھرجائیاں نیں
گھرو گھری وچار دے لوک سارے سانوں کیہیاں پھاہیاں پائیاں نیں
تیری گل نہ بنے گی نال ساڈے پَرنا لیا سیالاں دیاں جائیاں نیں

فرہنگ:

☆ گُنڈا: غنڈا، بدمعاش ☆ اَلّی/فتّو: دو بیوقوف اشخاص کے نام (1276ھ والے قلمی نسخہ میں ''علی'' اور ''فتوح'' درج ہے) ☆ جیٹھ: خاوند کا بڑا بھائی ☆ دیور: خاوند کا چھوٹا بھائی ☆ وچارنا: بچارنا، سوچنا، غور کرنا ☆ پرنانا: شادی کرنا، بیاہنا ☆ جائیاں: ''جائی'' (زائیدہ) کی جمع، پیدا شدہ، بیٹیاں۔

(19) رانجھے کا جواب

مُونہہ بُرا دسیندڑا بھابیئے نی سڑے ہوئے پتنگ کیوں ساڑنی ہیں
تیرے گوچرا کم کیہ پیا میرا سانوں بولیاں نال کیوں ساڑنی ہیں
اُتّے چاڑھ کے پوڑیاں لاہ لیندی کیہے کلا دے محل اُسارنی ہیں
اَساں نال کیہ معاملہ پیا تینوں اے پر پیکیاں وَلّوں گوارنی ہیں

فرہنگ:

☆ دسیندڑا: دکھائی دیتا، نظر آتا ☆ پتنگ: پروانہ، ☆ گوچرا: لائق، قابل، تعلق رکھنے والا، متعلقہ ☆ بولیاں: طعنے، طعن ☆ پوڑیاں: سیڑھیاں ☆ کلا: فن۔فریب ☆ اُسارنا: تعمیر کرنا ☆ پیکے: مائیکے، ماں باپ، والدین ☆ اے پر: لیکن، مگر ☆ گوارنی: گنوارن، گاؤں کی رہنے والی، اجڈ، مورکھ، پھوہڑ، بدسلیقہ ☆ وَلّوں: طرف سے۔منجانب۔

(20) بھاوج کا جواب

سِدّھا ہوئیکے روٹیاں کھا جٹّا! آ کاہ نُوں اِیڈیاں چائیاں نی
تیری پنگھٹاں دے اُتے پیو پئی دُھماں ترنجناں دے وچ پائیاں نی
گھر بار وسار کے خوار ہویاں جھوکاں پریم دیاں جہاں نوں لائیاں نی
زُلفاں گُنڈھیاں کالیاں ہُونگ منگوں جھوکاں ہِک تے آن بہائیاں نی
وارث شاہ ایہہ جہاں دا چند دیور گھول گھتیاں سبھ بھرجائیاں نی

فرہنگ:

☆سِدھا ہونا: راہِ راست پر آنا، برائی ترک کردینا☆ کاسٹوں: کس لیے، کس مقصد کے لیے، کس لیے، کیوں☆ پیو پئی: مشہوری، شہرت، دُھوم☆ ترنجن: عورتوں کے مل کر چرخہ کاتنے کی جگہ، (:آتن)☆ پنگھٹ: پن گھاٹ، ندی سے پانی بھرنے کی جگہ☆ دُھم: دھوم، شہرت، مشہوری☆ وسارنا: بھلا دینا، فراموش کردینا☆ گُنڈھیاں: گُنڈل دار، خمدار☆ ہُوکنا: مُونہہ سے ہُوہُو کی آواز پیدا کر کے مویشیوں کو ہانکنا☆ منگُو: مویشی، بھینس کی نسل کے جانور☆ ہِک: سینہ، چھاتی☆ بہانا: بٹھانا☆ گھول گھتیاں: قُربان ہوگئیں☆ جھوکاں: ڈیرے، گاؤں، دیہات۔ نشے، پینک☆ جھوکاں بہاونا: ڈیرا جمانا، مویشیوں کو کُچھ دِنوں کے لیے کسی کھیت میں بٹھانا' تاکہ اُن کے بول و براز سے کھاد مہیا ہو☆ جھوکاں لاوَنیاں: نشہ کی عادت میں مبتلا کرنا، فریفتہ کرنا۔

(21) بھاوج کا جواب

اَٹھکیلیا اہل دیوانیا دے تھُکّاں موڈھیاں دے اُتوں سٹنا ایں
چِیرا بنھ کے بھِنڑے وال چوپڑ وچ ترِنجناں پھیریاں گھتنا ایں
روٹی کھاندیاں لُون جے پوے تھوڑا چا اَنگنے دے وچ سٹنا ایں

کم کریں ناہیں چنگا کھاء پہنیں جڑھ اپنی آپ توں پٹنا ایں

فرہنگ:

☆ اُٹھکیلا: شوخ، چنچل ☆ موڈھا: کندھا، شانہ ☆ تھُگاں موڈھیاں اُتوں دی سٹنا: بہت مغرور ہونا ☆ چیرا: پگڑی، رنگدار پگڑی، صافہ ☆ بھنڑے: بھیگے، تر ☆ لُون: نمک ☆ انگنے وچ: آنگن میں، صحن میں ☆ چا انگنے دے وچ سٹنا ایں: اُٹھا کر آنگن میں پھینک دیتا ہے۔ شریف صابر نے "چا اَنگنے وچ پلٹنا ایں" اور شاہد حسین زیدی نے "چھابی انگنے دے وِچ سٹنا ایں" درج کیا ہے۔

(22) جواب رانجھا

بھُل گئے ہاں وَڈے ہاں آن ویہڑے سانوں بخش لے ڈاریئے واسطہ ای

ہتھوں تیریوں دیس میں چھڈ جاساں رکھ ہانسیاریئے واسطہ ای

دینہہ رات توُں ظُلم تے لک بدّھا مُڑیں رُوپ سنگاریئے واسطہ ای

نال حسن دے پھریں گمان لدّی سمجھ مست ہنکاریئے واسطہ ای

وارث شاہ نوں مار نہ بھاگ بھریئے! اَنی منس دیئے پیاریئے واسطہ ای

فرہنگ:

☆ ویڑھا/ویہڑا: صحن، آنگن ☆ ہانسیاری: ہنسیاری: ،قاتلہ، قتل کردینے والی، قتالہ۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے "ہانسیاری" (ہنسنے والی ٹھٹھا کرنے والی) درج کیا ہے (بعض قلمی نسخوں میں "رکھ لئیں ہنسیاریے واسطہ ای" اور بعض میں "گھر رکھ ہنسیاریے واسطہ ای" درج ہے۔ ☆ لک: کمر ☆ لک بنھنا: کمر کسنا روپ سنگاری: جس نے سنگھار (میک اپ) کیا ہوا ہو، حسینہ ☆ ہنکاری: مغرور، متکبر، اَناپرست ☆ بھاگ بھری: بھاگوں والی، طالع مند، خوش قسمت، عورت کو مخاطب کرنے کا کلمہ (یہی وہ لفظ ہے جس سے پیراں دِتا تر گڑ نے اخذ کیا ہے کہ "بھاگ بھری" وارث شاہ کی معشوقہ کا نام ہے) ☆ منس: آدمی، خاوند، شوہر، پتی۔

(23) بھاوجوں کا طعنہ

ساڈا حُسن پسند نہ لیاونا ایں جا ہیر سیال وِواہ لیاوِیں
واہ وِنجھلی پریم دی گھت جالی' کائی نَنڈھی سیالاں دی پھاہ لیاوِیں
تیتھے وَل ہے رَنّاں ولاونے دا' رانی کوکلاں محل توں لاہ لیاوِیں
دینہہ بُوہیوں کڈھنی ملے ناہیں' راتیں کندھ پچھواڑیوں ڈھاہ لیاوِیں
وارث شاہ نوں نال لے جائیکے تے' جویں داء لگے تیویں لا لیاوِیں

فرہنگ:

☆وِواہ/وِیاہ: بیاہ، شادی ☆ کائی: کوئی ☆ پھاہنا: پھساونا، پھانسنا، قابو میں لانا ☆ رَنّاں: "رَن" (عورت) کی جمع، عورتیں ☆نَنڈھی: چھوٹی، نوعمر، نوخیز، دوشیزہ، مٹیار لڑکی (یہ لفظ ہیر وارث شاہ میں متعدد بار آیا ہے۔ قلمی نسخوں میں "ہر جگہ "ننڈھی" درج ہے، لیکن عام مطبوعہ نسخوں میں "نَڈھی" درج کیا گیا ہے) ☆ رانی کوکلاں: راجا سرکپ کی بیٹی، جسے راجا رسالُو نے اس کے باپ سے جوئے میں جیتا تھا اور راجا ہوڈی اسے اغوا کر کے لے گیا تھا ☆ دینہہ: دِن، دِن کے وقت ☆ بُوہیوں: دروازہ میں سے ☆ پچھواڑیوں: عمارت کے پچھلی جانب سے ☆ کندھ: دیوار ☆ داء: داؤ، فریب۔

(24) رانجھے کا جواب

نَنڈھی سیالاں دی وِیاہ کے لیاوساں میں' کریں بولیاں اَتے ٹھٹھولیاں نی
بہے گھت پیڑھا وانگ مہریاں دے ہوون تُساں جہیاں اگّے گولیاں نی
مجھّو واہ وِچ بوڑیئے بھابیاں نُوں' ہوون تُساں جہیاں بڑبولیاں نی
بس کرو بھابی اسیں رَج رہے' بھر دِتیاں جے سانوں جھولیاں نی

فرہنگ:

☆ بولیاں: "بولی" کی جمع، طعنے ☆ ٹھٹھولیاں: ہنسی مذاق، مخول ☆ مہریاں: "مہری" کی جمع ("مہر" کی مونث) سردار عورتیں، چودھرانیاں ☆ گولیاں: باندیاں، کنیزیں، نوکرانیاں ☆ مجھّو واہ: ندی کا درمیانی حصہ، منجدھار ☆ بوڑنا: ڈبونا، غرق کرنا

(25) بھاوجوں کا جواب

کاہے بھیڑ مچایو اِی لُچیا وے! مَتھا ڈاہیو اِی سَوکناں وانگ کیہا
جا سَجرا کم گوا ناہیں' ہو جاسیا جوبنا پھیر بیہا
رانجھے کھا غُصہ سِر دھول ماری' کیہی چمڑی اُن نُوں وانگ لیہا
تسیں دیس رکھو اسیں چھڈ چلے' لاہ جھگڑا بھابیئے گل ایہا
ہَتھ پکڑ کے جُتیاں مار بُکّل' رانجھا ہو ٹُریا وارث شاہ جیہا

فرہنگ:

☆ کاہے: کس لیے، کیوں ☆ کیہا: کیسا، کس طرح کا ☆ بھیڑ مچانا: بھڑنا، بحث وتکرار کرنا ☆ مَتھا ڈاہنا: سامنا کرنا، مقابلہ کرنا ☆ سوکن: سوتن، خاوند کی دوسری بیوی ☆ سجرا: تازہ ☆ کم: کام (شریف صابر نے "کم" کے بجائے "کام" (جنسی جذبہ، خواہش، تمنا، لطف) درج کیا ہے ☆ جوبنا: جوبن، جوانی ☆ بیہا: باسی ☆ چمڑنا/چمبڑنا: چمٹنا ☆ لیہا: ایک خاردار بوٹی (لیہہ) جو کپڑوں کو چمٹ جاتی ہے۔ ایک قسم کا کیڑا جو اُونی اور ریشمی کپڑوں کو کھا جاتا ہے۔

(26) بھائیوں کو خبر ملنا

خبر بھائیاں نُوں لوکاں نے جا دِتی دِھیدو رُس ہزاریوں چلیا جے
ہل واہنا اوس تھوں ہوئے ناہیں مار بولیاں بھابیاں گھلیا جے
پکڑ راہ ٹُریا ہنجھ نین روون جویں ندی دا نیر اُچھلیا جے
اَگوں وِیر دے واسطے بھائیاں نے اَدھ واٹیوں راہ جا ملّیا جے

فرہنگ:

☆ رُسنا: روٹھنا، ناراض ہونا ☆ سَلنا: چھیدنا، لوہے کی نوکیلی سلاخ یا ورمے سے سوراخ نکالنا۔ تنگ کرنا ☆

ہنجھ: آنسو، اشک ☆ نیر: پانی، آب ☆ اَدھ: آدھ،نصف ☆ واٹ: سفر، فاصلہ ☆ اَدھ واٹیوں: آدھے راستا سے، آدھا سفر طے کرنے کے دوران ☆ مَلّنا: قبضہ کرنا۔

(27) مقولہ شاعر

رُوح چھڈ قلبُوت جیوں وِداع ہُندا تِویں ایہہ درویش سدھاریا اِی
اَنّ پانی ہزارے دا قسم کر کے قصد جھنگ سیال دا دھاریا اِی
کیتا رزق تے آب اُداس رانجھا چلو چل ہی جیو پکاریا اِی
کچھّ وَنجھلی مار کے رواں ہویا وارث وطن تے دیس وساریا اِی

فرہنگ:

☆ تِویں: تیسے، اُس طرح ☆ سدھارنا: جانا، روانہ ہونا ☆ اَنّ: اناج ☆ اَن پانی: آب و دانہ ☆ دھارنا: اختیار کرنا ☆ کچھّ: بغل ۔

(28) بھائیوں کا رانجھا کو سمجھانا

آکھ رانجھیا بھاء کیہ بنی تیرے دیس اپنا چھڈ سدھار ناہیں
وِیرا اَمڑی جایا جاہ ناہیں سانوں نال فراق دے مار ناہیں
ایہہ باندیاں تے اسیں وِیر تیرے کوئی ہور وچار ناہیں
بخش ایہہ گناہ توں بھابیاں نوں کون جمیا جو گنہگار ناہیں
بھائیاں باجھ نہ مجلساں سوہندیاں نیں اَتے بھائیاں باجھ بہار ناہیں
بھائی مرن تے پوَندیاں بھجّ بانہاں بِن بھائیاں پَرھے پروار ناہیں
لکھ اوٹ ہے کول وسیندیاں دی بھائیاں گیاں جیڈی کوئی ہار ناہیں
بھائی ڈھاوندے بھائی اُسار دے نیں بھائیاں باجھ بانہہ بیلی یار ناہیں

طالع مَنداں دیاں لکھ خوشامداں نیں تے غریب دا کوئی بھی یار ناہیں
ایکل باہیاں نُوں لوک مار دے نیں بانہاں والیاں نوں کوئی ہار ناہیں
وارث شاہ میاں بِناں بھائیاں دے سانوں جِیونا ذرہ درکار ناہیں

نوٹ:

اس بند میں شاہد حسین زیدی نے صرف ابتدائی چار مصرعے، شریف صابر نے آٹھ مصرعے، ڈاکٹر فقیر محمد فقیر اور شیخ عبدالعزیز نے گیارہ مصرعے درج کیے ہیں۔

فرہنگ:

سَدھارنا، جانا، روانہ ہونا ☆ اَمڑی/اَمبڑی/اَنبڑی: ماں، والدہ ☆ اَمڑی جایا: ماں جایا، بھائی ☆ وچارنا: بچارنا، سوچنا ☆ باجھ: بغیر، بنا ☆ سوہندیاں: سجتی پھبتی، زیب دیتیں ☆ پرھے: پنچایت، مجلس ☆ اوٹ: پردہ، سہارا، آسرا، پناہ ☆ اُسارنا: تعمیر کرنا ☆ بیلی: دوست ☆ بانہہ: بازو، قوت، زور، بل ☆ ایکل بانہیاں نوں: ایک بازو والوں کو، اُنہیں جن کا کوئی بھائی نہ ہو، اکلوتوں کو، اکیلوں کو۔

(29) جواب رانجھا

رانجھے آکھیا اُٹھیا رِزق میرا میتھوں بھائیو تسیں کیہ منگدے ہو
وَنڈ لیا جے باپ دا ملک سارا تُسیں ساک نہ سَین نہ اَنگ دے ہو
وس لگیے تاں منصور وانگوں مینوں چا سُولی اُتے ٹنگدے ہو
وچوں خوشی ہو اُساں دے نکلنے تے گل آکھدے مُونہوں کیوں سنگدے ہو

فرہنگ:

☆ وَنڈنا: بانٹنا، تقسیم کرنا ☆ مِلک: ملکھ، جائیداد، ملکیت ☆ مُلک: دیس، علاقہ ☆ ساک: رشتہ، رشتہ داری ☆ وس: بس، زور، طاقت ☆ وس لگیے: اگر تمہارا بس چلے تو ☆ سنگنا: شرمانا ☆ منصور: منصور حلاج جسے "اناالحق" کا نعرہ لگانے کی پاداش میں سولی پر لٹکا دیا گیا۔

(30) بھاجوں کی معذرت خواہی

بھرجائیاں آکھیا رانجھیا وے اسیں باندیاں تیریاں ہُنّیاں ہاں
ناؤں لینا ہیں جدوں تُوں جاونے دا اسیں ہنجُوں رَت دیاں رُنّیاں ہاں
جان مال قربان ہے تُدھ اُتّوں اَتے آپ بھی چوکھنے ہُنّیاں ہاں
سانوں صبر قرار نہ آوندا ہے جِت ویلڑے تیتھوں وچھنّیاں ہاں

فرہنگ:

☆ بھرجائیاں: بھاوجیں ☆ ہُنّیاں ہاں: ہم ہوتی ہیں ☆ ناؤں لینا: نام لینا ☆ جدوں: جب، جس وقت ☆ ہنجوں: آنسو، اشک ☆ رَت: خون، لہو ☆ رُنّیاں ہاں: روئی ہیں ☆ تُدھ: تُجھ ☆ اَتے: اور ☆ چوکھنے ہونا: قربان ہونا ☆ جِت: جس (عام مطبوعہ نسخوں میں "جِت" کے بجائے "جس" درج ہے) ☆ ویلڑے: وقت ☆ وچھنّیاں: بچھڑیں، جدا ہوئیں۔

(31) جواب رانجھا

بھابی رزق اُداس جاں ہو ٹُریا ہُن کاسنُوں گھیر کے ٹھگدیاں ہو
پہلے ساڑ کے جیو نمانڑے نُوں، پچھوں بھلّیاں لاونے لگدیاں ہو
بھائی ساک سَن سو تُساں وَکھ کیتے، تسیں ساک کیہ ساڈیاں لگدیاں ہو
اسیں کوجھڑے رُوپ کرُوپ والے تسیں جوبنے دیاں نئیں وگدیاں ہو
اساں آب تے طعام حرام کیتا تسیں ٹھگنیاں سارڑے جگ دیاں ہو
وارث شاہ اکلڑے کیہ کرنا، تُسیں ست اکٹھیاں وَگدیاں ہو

فرہنگ:

☆ کاسنوں: کس واسطے، کس لیے، کیوں ☆ بھلیاں لاونا: الزام لگانا، بدنام کرنا، تہمت لگانا ☆ وَکھ: جُدا، الگ ☆ نمانڑا: بیکس، جسے کسی بات پر فخر نہ ہو، ناطاقت، ☆ کوجھڑے: بھدے، بدصورت (یہاں "کوجھڑے" (بھدے، بدصورت) اور "کُجڑے" (کوزے) بھی پڑھا جاسکتا ہے، جو "نئیں" (ندی) کے مقابل محدود ظرف کا مفہوم رکھتا ہے،

یعنی ہم محض بھدے سے کوزے ہیں اورتم جوانی کی بہتی ہوئی ندیاں ☆ نَیں: ''نَئیں'' (ندی) کی جمع ،ندیاں ☆ وَگنا: بہنا، رواں ہونا ☆ ٹھگنیاں: ''ٹھگنی'' کی جمع ،ٹھگ عورتیں ☆ سارڑے: سارے، تمام ☆ اکلڑے: اکیلے، اکیلے نے۔

(32) رانجھا کا مسجد میں رات گذارنا

واہ لا رہے بھائی بھابیاں بھی رانجھا اُٹھ ہزاریوں دھایا ای
بھُکھ ننگ نوں جھاک کے پَندھ کر کے راتیں وچ مسیت دے آیا ای
ہتھ ونجھلی پکڑ کے رات اَدّھی رانجھے مزا بھی خُوب بنایا ای
رَن مرد نہ پنڈ وِچ رہیا کوئی سبھو گرد مسیت دے آیا ای
وارث شاہ میاں پنڈ جھگڑیاں دی پچھوں مُلّاں مسیت دا آیا ای

فرہنگ:

☆ واہ: بس، زور، طاقت، چارہ ☆ دھایا: روانہ ہویا ☆ پَندھ: سفر ☆ جھاک کے: برداشت کر کے ☆ سَبھا: سب، تمام، کُل ☆ مسِیت: مسجد۔

(33) مسجد دی تعریف

مسجد بیت العتیق مثال آہی خانے کعبیوں ڈول اُتار یا نیں
گویا اقصیٰ دے نال دی بھین دوئی، شائد صندلی نور اساریا نیں
پڑھن فاضل درس درویش مفتی، خوب کڈھ الحان پُر قاریا نیں
تعلیل میزان تے صَرف بہائی، صَرف میر بھی یاد پکاریا نیں
قاضی قُطب تے کنز انواع باراں، مسعودیاں جلد سواریا نیں

خانی نال مجموعہ سلطانیاں دے اُتے حیرت الفقہ نواریا نیں
فتاویٰ برہنہ تے منظوم شاہاں' نال زبدیاں حفظ قراریا نیں
معارج النبوت خلاصیاں تھوں روضہ نال اخلاص پساریا نیں
زرادیاں دے نال شرع مُلاّ' زنجانیاں نحو نتاریا نیں
کرن حفظ قرآن تفسیر دوراں' غیر شرع نوں دُریاں ماریا نیں

فرہنگ:

☆انواع باراں: بارہ انواع، پنجابی میں فقہ کی منظوم کتاب، مصنفہ عبداللہ عبدی ☆ بیت العتیق: پرانا گھر، خانہ کعبہ ☆ ڈولنا: خاکہ بنانا، نقشہ تیار کرنا، ڈھانچا تیار کرنا ☆ اقصیٰ: بہت دُور۔ مسجد اقصیٰ، بیت المقدس ☆ صندلی: ''صندل'' ایک درخت کا نام ہے جس کی لکڑی خوشبودار ہوتی ہے۔ صندل کی لکڑی سے بنی ہوئی چیز کو ''صندلی'' کہتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں کُرسیاں صندل کی لکڑی سے بنائی جاتی تھیں' اس لیے کُرسی کو فارسی میں ''صندلی'' کہتے ہیں۔ عمارات پر نقاشی کرنے والے جس اُونچی چوکی (سٹول، تپائی) پر بیٹھ کر کام کرتے ہیں' اُسے بھی ''صندلی'' کہا جاتا ہے۔ شاہد حسین زیدی نے اپنی مرتب کردہ ''ہیر وارث شاہ'' میں درج کیا ہے ''شائد صندلی توڑ اُساریا نیں''۔ (یعنی شاید وہ عمارت بنیاد سے لے کر چھت تک صندل کی لکڑی سے بنائی گئی تھی) ☆ سوارنا: سنوارنا، درست کرنا ☆ پسارنا: پھیلانا ☆ فاضل: زیادہ، فالتو، عالم، بہت پڑھا لکھا ☆ درس: سبق۔ تعلیم، وعظ، نصیحت ☆ درویش: در بہ در پھرنے والا، فقیر، بھکاری۔ صوفی ☆ مُفتی: فتویٰ دینے والا، شرع کا حکم بتانے والا، فقیہ۔ قاضی، ایک شرعی عہدیدار ☆ اِلحان: ترنم، سریلی آواز سے پڑھنا، گانا، سُر، رہاؤ ☆ پُرکار: ہوشیار، فنکار، ہُنر مند، ماہر ☆ تعلیل: وجہ بیان کرنا، عِلّت بیان کرنا ۔ متوجہ کرنا، توجہ دلانا، اعراب اور حروف تبدیل کرنا۔ ''تعلیل'' کے عنوان سے عربی اور فارسی میں کئی کتابیں لکھی گئیں' جن میں سے ''کتاب التعلیل'' مشہور ہے۔ یہ ایک لُغت ہے' جس میں عربی اور فارسی الفاظ کے معانی درج کیے گئے ہیں۔

یہ کتاب درسِ نظامیہ کے نصاب میں شامل رہی ہے۔☆میزان:ترازو۔جمع،جوڑ،مجموعہ۔شاعری کا علم،عروض۔''میزان'' کے عنوان سے کئی کُتب تصنیف ہوئیں'جن مین سے ایک کتاب کانام''میزان الصرف'' ہے'جس میں صرف کے اصول بیان کیے گئے ہیں۔اس نام کی متعدد کتابوں میں سے ایک کتاب کے مصنف کانام مولوی سراج الدین اودھی ہے۔☆صرف بہائی:عربی کے قواعد سے متعلقہ علم کو ''صَرف'' کہتے ہیں'جس سے کلمات(جملوں) کی شناخت اورحروف کی ادلابدلی کاپتاچلتا ہے ☆صرف بہائی:بہاء الدین عاملی کی تصنیف'جو''شیخ بہائی'' کے نام سے مشہور تھے☆صَرف میر:صرف کےعلم کی یہ کتاب میر سیدشریف جرجانی کی تصنیف ہے☆ قاضی:شرعی منصف،جج،مُلّا،نکاح خوان۔''قاضی'' کے نام سے منطق کی ایک کتاب مشہور ہے'جو''شرح سلم العلوم'' کے نام سے موسوم ہے۔یہ قاضی محمد مبارک کی تصنیف ہے☆قُطب:یہاں''قُطب'' سے مرادقُطب الدین رازی ہے'جو''قُطبی'' کے نام سے مشہور ہیں۔ان کی منطق کے موضوع پر لکھی ہوئی ایک کتاب''قُطبی'' کے نام سے موسوم ہے☆ کنز: خزانہ،گنجینہ،مخزن۔عربی زبان میں لکھی ہوئی فقہ حنفی پر مشتمل ایک کتاب'جس کاپورانام''کنزالدقائق'' ہے۔ یہ ابوالبرکات حافظ الدین نسفی کی تصنیف ہے☆مسعودی:شیخ مسعود ابنِ یوسف کی تصنیف'جو''صلوٰۃِ مسعودی'' کے نام سے موسوم ہے ☆خانی:کمال الدین ناگوری کی فقہ پر مشتمل کتاب☆سلطانی (سُلطانیاں):سُلطانیہ،شرح کتاب نورانیہ،مصنفہ حاجی باباابراہیم بن عثمان رومی۔اس نام کی دوسری کتاب کانام''حدیقۂ سلطانیہ'' ہے'جس میں توحید'عدل اورنبوت پر بحث کی گئی ہے☆حیرت الفقہ :اس کتاب میں فقہ کےعجیب وغریب اورحیران کُن مسائل بیان کیے گئے ہیں۔یہ عبدالغفارابن لقمان کردری الحنفی کی تصنیف ہے☆فتاویٰ برہنہ:فارسی میں لکھی ہوئی فقہ حنفی کی مشہور کتاب☆معارج النبوت:سیرت النبی کےموضوع پر حاجی محمد فراہی کی تصنیف☆خلاصہ:کسی کتاب کی تلخیص''خلاصہ'' کہلاتی ہے۔اس نام سے متعدد کتب تصنیف ہوئیں'جن میں سے ایک کتاب کانام،خلاصہ کیدانی ہے'جولطف اللہ نسفی کی تصنیف ہے☆ روضہ:روضۃ الاصفیافی ذکرالانبیاء'جس میں حضرت آدم سے لے کر امام حسین علیہ السلام کے کربلا میں شہادت پانے تک کے حالات وواقعات درج کیے گئے ہیں۔یہ کتاب عربی زبان میں لکھی گئی جس کااردو میں

ترجمہ ہو چکا ہے ☆ زرادی: رسالہ زرادی، علم الصرف پر مشتمل ابتدائی رسالہ، جس کا اصل نام ''عثمانیہ'' ہے ☆ شرح مُلّا: شرح مُلّا حسن، مصنفہ مُلّا حسن فرنگی محلی، شارح محبّ علی بہاری ☆ زنجانی: زنجانی نحو، عبدالوہاب بن ابراہیم زنجانی کی نحو پر لکھی ہوئی کتاب ☆ دُرّہ: چمڑے کا چابک، تازیانہ، کوڑا۔

(34) دیگر کُتب

اک نظم دے درس ہرکرن پڑھدے نامِ حق تے خالق باریاں نیں
گُلستاں بوستاں نال بہار دانش طوطی نامے تے رازق باریاں نیں
منشآت نصاب تے ابوالفضلاں، شاہنامیوں واحد باریاں نیں
قِران السعدین اَتے دیوان حافظ، شیریں خسرواں لکھ سواریاں نیں

فرہنگ:

☆ ہرکرن: منشی ہرکرن داس کمبوہ کی تصنیف، جس کا پورا نام ''انشائے ہرکرن'' ہے ☆ نامِ حق: منظوم فقہی کتاب، مصنفہ مشرف بخاری ☆ خالق باری: منظوم لغت، جس میں عربی فارسی اور ہندی کے مترادفات پیش کیے گئے ہیں، مصنفہ امیر خسرو دہلوی ☆ گُلستاں: شیخ سعدی کی فارسی نظم اور نثر پر مشتمل کتاب ☆ بوستاں: شیخ سعدی کی فارسی کی منظوم کتاب ☆ بہارِ دانش: شیخ عنایت اللہ لاہوری کی فارسی تصنیف، جس میں عورتوں کی مکاریوں پر روشنی ڈالی گئی ہے ☆ طوطی نامہ: فارسی میں لکھی گئی کہانیوں کا مجموعہ مصنفہ ابوالفضل ☆ رازق باری: فارسی زبان کی منظوم لغت ☆ منشات: منشات برہمن، شاہجہان اور درباری امراء کی خط و کتابت، مصنفہ چندر بھان لاہوری ☆ ابوالفضلاں: انشائے ابوالفضل، مصنفہ ابوالفضل فیضی ☆ شاہنامہ: منظوم فارسی تاریخ جو فردوسی نے محمود غزنوی کی فرمائش پر رقم کی ☆ واحد باری: فارسی سے ہندی لغات ☆ قران السعدین: خاندان کیقباد کی منظوم تاریخ، جو امیر خسرو دہلوی کی تصنیف ہے ☆، شیریں خسرو: عشقیہ مثنوی، مصنفہ مولانا محمد الیاس نظامی۔

(35) طلباء کا لکھنا پڑھنا

قلمدان دفتین دوات پٹی نانویں ایملی ویکھدے لڑکیاں دے
لکھن نال مسودے سیاق خسرے سیاہے وارجے لکھدے ورقیاں دے
اک بھُل کے عین دا غین واچے مُلّاں جند کڈھن نال کڑکیاں دے
اک آوندے شوق جُزدان لے کے وچ مکتبیاں دے نال تڑکیاں دے

فرہنگ:

☆قلمدان:قلم دوات رکھنے کا ڈبا☆دفتین: دوگتوں کا بنا ہوا مقوی جس میں کاغذات رکھے جاتے ہیں'ایک طرز کی فائل☆پٹی:تختی،لوح،ایک سطر،بنیادی:قاعدہ☆نانویں:نامے،نام☆ایملی:فصل کا لگان پیداوار کی شکل میں ادا کرنے کا اقرار نامہ☆ مسودہ:مصنّف کی پہلی تحریر،خسرہ جات،زمین کا ریکارڈ رکھنے والے رجسٹر☆ سیاہے:کھاتے،بہیاں☆ اوارجے:روزنامچے،ڈائریاں☆جُزدان:لکھنے پڑھنے کی اشیاء رکھنے کا تھیلا،بستہ۔

(36)ملّا کا رانجھا سے مخاطب ہونا

مُلّاں آکھیا چُونڈیاں ویکھدیاں اِئ غیر شرع تُوں کون ہَیں دُور ہو اوئے
ایتھے لُچیاں دی کائی تھاؤں ناہیں' پٹے دُور کر حق منظور ہو اوئے
اَنا الحق کہا نہ کِبر کر کے' اوڑک مریں گا وانگ منصُور ہو اوئے
وارث شاہ نہ ہنگ دی باس چھپدی' بھانویں رَسمی وچ کافور ہو اوئے

فرہنگ:

☆چونڈیاں/چُونیاں:سر کے لمبے لمبے بال،زلفیں☆اناالحق:میں حق ہوں☆ کہانا:کہلانا☆اوڑک:آخر، آخرکار☆ہنگ :ہینگ،ایک بدبودار چیز جوادویات میں مستعمل ہے☆باس: بُو☆ رَسمی: رچی ہوئی،

مخلوط، ملی ہوئی، ضم شدہ۔

(37) رانجھا کا جواب

داڑھی شیخ دی عمل شیطان والے کیہا رانیوں جاندیاں راہیاں نُوں
اَگے کڈھ قرآن تے بہیں منبر' کیہا اَڈیو مکر دیاں پھاہیاں نُوں
ایہہ پلیت تے پاک دا کرو واقف' اسیں جانیے شرع گواہیاں نُوں
جیہڑی تھاؤں ناپاک دے وِچ وڑیوں' شُکر رب دیاں بے پرواہیاں نُوں
کھوتی' بھیڈ' باندی سبھ ضرب کڈھن' چھڈن کواریاں نہ وِیاہیاں نُوں
وارث شاہ وِچ حُجریاں فِعل کر دے' مُلاّں جو ترے لاوندے واہیاں نُوں

فرہنگ

☆ رانا: راندن، رد کرنا۔ ران کے نیچے سے گذارنا، زیر کرنا، جنسی فعل کے لیے قابو پالینا ☆ پھاہیاں: جال، پھندے ☆ پلیت: پلید، ناپاک ☆ تھاؤں: جگہ، مقام ☆ جوترے لانا: ہل چلانا، مجازاً بدفعلی یا مباشرت کرنا ☆ کھوتی: گدھیا، مادہ خر ☆ واہیاں: مزروعہ، جوتی ہوئی، جن پر ہل چلایا جا چکا ہو، مجازاً حاملہ عورتیں ☆ ضرب کڈھنا: مباشرت کرنا۔

(38) مُلاّ کا جواب

گھر رب دے مسجداں ہُندیاں نیں ایتھے غیر شرع نہیں واڑیے اوئے
کُتا اَتے فقیر پلیت ہوئے نال دُریاں دے بنھ ماریے اوئے
تارک ہو صلوٰۃ دا پٹے رَکھے لباں والیاں مار پچھاڑیے اوئے

نیواں کپڑا ہووے تاں پاڑ سٹیۓ لباں ہون دراز تاں ساڑیۓ اوۓ
جیہڑا فقہ دے علم تھیں نہیں واقف' اوہنوں چا سولی اُتے چاڑھیے اوۓ
وارث شاہ خدائے دے دُشمناں نُوں' دُوروں کُتیاں وانگ دُرکاریۓ اوۓ

فرہنگ:

☆ واڑنا: داخل کرنا ☆ پلیت: پلید، ناپاک، نجس ☆ دُرہ: تازیانہ، چمڑے کا بنا ہوا کوڑا ☆ نیواں: نیچا (ٹخنوں سے نیچا) ☆ پاڑ سٹنا: پھاڑ دینا ☆ لباں: مُونچھیں ☆ دُرکارنا: دُور بھگانا، دھتکارنا۔

(39) رانجھا کا سوال

سانوں دَس نماز ہے کاسدی جیٔ' کاس نال بنائیکے ساریا نیں
گن نگ نماز دے ہین کِتنے؟ مَتھے کِنہاں دے دُھروں ایہہ ماریا نیں
لماں قد چوڑی کِس ہان ہُندی؟ کس چیز دے نال سواریا نیں
وارث کِلیاں کِتنیاں اس دیاں نیں کِس نال ایہہ بنھ اُتاریا نیں

فرہنگ

☆ کاسدی: کس کی، کس چیز کی ☆ کاس: کس، کس شے ☆ کن: کان، گوش ☆ نک: ناک ☆ دُھروں: شروع سے، ازل سے ☆ ہان: ہم عمری ☆ کِلیاں: کیلیاں، میخیں۔

(40) ملّا کا جواب

اساں فِقہ اصُول صحیح کِیتا' غَیر شرع مردُود نُوں مارنا ایں
اساں دَسنے کم عبادتاں دے' پُل صراط توں پار اُتارنا ایں
فرض سُنتاں واجباں نفل وِتراں' نال جائزاں سچ نتارنا ایں

وارثؔ شاہ جماعت دے تارکاں نُوں تازیانیاں دُریاں مارنا ایں

فرہنگ:

☆ فِقہ: اسلامی قانون، شریعت ☆ نتارنا: نتھارنا، صاف کرنا، واضح کرنا ☆ فرض: وہ کام جس کی ادائیگی خدا کے حکم سے لازم ہو ☆ واجب: دین کا وہ رُکن جس کو بغیر عذر ادا نہ کرنے والا گنہگار ہو جاتا ہے ☆ نفل: وہ عبادت جو فرض نہ ہو، وہ نماز جو فرض واجب اور سُنت کے علاوہ پڑھی جائے ☆ وِتر: طاق، تنہا، وہ تین رکعتیں جو عشاء کی نماز میں پڑھی جاتی ہیں ☆ جائزاں: "جائزہ" کی جمع، پڑتال، مقابلہ، جانچ ☆ جماعت: نماز کی صف، نمازیوں کا مل کر امام کے پیچھے نماز ادا کرنے کا عمل ☆ تارک: ترک کرنے والا، چھوڑ دینے والا، تیاگی ☆ جماعت دا تارک: با جماعت نماز ادا نہ کرنے والا۔

(41) ملّاؤں کی مذمت

تُسیں وِچ خدائے دے خانیاں دے، گوز وائیکے کاسئوں مار دے ہو
جھُوٹھ غِیبتاں اَتے حرام کرنا، مُشت زنی تے غیب کیوں مار دے ہو
تُسیں اَمرداں دی دُبر وِچ دیو حشفہ، شرمگاہ عورات دی مار دے ہو
باس حلویاں دی خبر مُردیاں دی، نال دُعائیں دے جیوندے مار دے ہو
اَنھّیاں کوڑھیاں لُولھیاں وانگ بیٹھے قرعہ مرن جمان دا مار دے ہو
شرعؔ چا سَر پوش بنایا جے، روادار وڈے گُنہگار دے ہو
وارثؔ شاہ مسافراں آئیاں نُوں چلو چل ہی پے پکار دے ہو

نوٹ:

اِس بند کے پہلے تین مصرعے قلمی نسخوں میں موجود ہیں، لیکن ڈاکٹر فقیر محمد فقیر، شریف صابر اور شیخ عبدالعزیز نے درج نہیں کیے۔

فرہنگ

☆ گوز: پاد، وہ گندی ہوا جو مقعد سے بآواز خارج ہو☆ وائیکے: وہ گندی ہوا جو مقعد سے بلا آواز خارج ہو(: پھوسی) ☆ باس، بُو، خوشبو (قلمی نسخہ میں "باس" کے بجائے "بانس" درج ہے ☆ انّھے: اندھے، نابینا☆ کوڑھے: "کوڑھا" کی جمع، جنہیں کوڑھ (برص) کا مرض لاحق ہو، مجذوم، جذامی ☆ لولھے: "لُولا" یا "لُولھا" کی جمع، جن کے ہاتھ یا پاؤں نہ ہوں، اپاہج ☆ جمان: پیدا کرنا☆ سرپوش: ڈھکنا، چپنی، خوان پر ڈالنے کا کپڑا ☆ روادار: جائز رکھنے والا۔

(42) جواب ملاّ

مُلاّں آکھیا نا معقول جٹّا! فرض کج کے رات گزار جائیں
فجر ہُندی تھوں لَگّے ہی اُٹھ ایتھوں سِر کج کے مسجدوں نکل جائیں
گھر رب دے نال نہ بنھ جھیڑے از غیب دیاں حجتاں ڈاہ ناہیں
وارث شاہ خدائے دے خانیاں نوں ایہہ مُلاّں بھی چمبڑے ہین بلائیں

فرہنگ:

☆ فرض: جن اعضاء کا ڈھانپنا شریعت کے مطابق ضروری ہے☆ کجنا: ڈھانپنا☆ جھیڑا: جھگڑا، بحث وتکرار ☆ ازغیب دیاں: بے سروپا☆ حجتاں: "حجت" (دلیل) کی جمع، بحث، تکرار، جھگڑا، مذاق مخول ☆ ازغیب دیاں حجتاں: نامعقول دلائل، بے سروپا دلائل۔

(43) رانجھے کا مسجد سے روانہ ہونا

چڑی چُوہکدی نال اُٹھ ٹُرے پاندھی پئیاں دُدھ دے وِچ مدھانیاں نیں
اُٹھ غسل دے واسطے جان دوڑے سیجاں رات نوں جنھاں نے مانیاں نیں
رانجھے کُوچ کیتا آیا ندی اُتّے ساتھ لدے آ پار مُہانیاں نیں

وارثؔ شاہ میاں لُڈن وَڈی کپن کُپا شہد دا لدیا بانیاں نیں

فرہنگ:

☆ چُوہکدی: چہکتی (چُوہکنا/چُوکنا: چُوں چُوں کرنا، چڑیوں کا بولنا) ☆ پاندھی: مسافر، راہی ☆ مدھانی: دودھ بلونے کا آلہ، متھانی، بلونی ☆ مانا: لطف اندوز ہونا ☆ مُہانا: ملاح، کشتی چلانے والا ☆ کپن: کُپا، موٹا تازہ، فربہ ☆ وَڈ کپن: بڑا کُپا۔ بعضوں نے ''وڈی کپن'' اور بعضوں نے ''وَڈھی کپن'' (رشوت خور) درج کیا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ لُڈن رشوت خور اور حریص تھا، جس نے لالچ میں آ کر بانیوں کا شہد کا کُپا بھی کشتی میں لادر کھا تھا) اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ لُڈن ڈیل ڈول میں بڑے کُپّے کی طرح تھا اور یوں دکھائی دیتا تھا کہ بنیوں نے کشتی میں شہد بھرا کُپا لادر کھا ہے۔

(44) رانجھا اور ملاح کا مکالمہ

رانجھے آکھیا پار لنگھا ابّا! میکُوں چاڑھ لے رب دے واسطے تے
اسیں رب کیہ جان دے بھَین پاڑا بیڑا ٹھیلھدے لب دے واسطے تے
اساں رِزق کماونا نال حیلے بیڑی کھیچدے ڈَھب دے واسطے تے
ہَتھ جوڑ کے مِنتاں کرے رانجھا ترلا کراں میں جھب دے واسطے تے
رُس آیاں نال میں بھائیاں دے جھٹ کراں سبب دے واسطے تے

فرہنگ:

لنگھانا: عبور کرانا، پار اُتارنا ☆ میکوں: مجھے ☆ پاڑا: پھاڑنے والا ☆ بھین پاڑا: بہن سے زنا کرنے والا ☆ لب: لوبھ، لالچ، حرص ☆ ڈھب: طریقہ۔ (بعضوں نے ''ڈَب'' (تہبند کا پلّو جو بطور جیب استعمال کیا جاتا ہے) درج کیا ہے ☆ ترلا: منّت ☆ جھب: جلدی، سرعت ☆ جھٹ: جھپٹ، سُرعت، شتابی، عجلت (قلمی نسخوں میں ''جہت'' درج ہے، جو ''جُہد'' (کوشش)) کا مخرب ہے۔ عام مرتبین نے اسے ''جھٹ'' درج کیا ہے)

(45) ملاح کا جواب

پیسا کھول کے ہتھ جے دھریں میرے گودی چاڑھ کے پار اُتارنا ہاں
اَتے ڈھیکیا مفت جے کن کھائیں چا بیڑیوں زمیں تے مارنا ہاں
جیہڑا کپڑا دے تے نقد میئوں سبھ اوس دے کم سوارنا ہاں
زورا وَری جے چڑھے ہے آن بیڑی اَدھواٹڑے ڈوب کے مارنا ہاں
ڈُوماں اَتے فقیراں تے مُفت خوراں دُوروں کُتیاں وانگ دُرکارنا ہاں
وارث شاہ جیہیاں پیر زادیاں نُوں مُڈھوں بیڑی دے وِچ واڑنا ہاں

فرہنگ:

☆ ڈھیکا: بقول سردار محمد خاں: ضرب، مجامعت کے دوران گھسّا کی چوٹ، ایک گالی جو حرامزادہ کا مفہوم رکھتی ہے۔ بقول ڈاکٹر فقیر محمد فقیر: دھکے کھانے والا۔ بقول شریف صابر: سادہ، احمق، بھولا بھالا انسان ☆ زورا وَری:: زورآوری، جبر، زبردستی، ☆ اَدھواٹڑے: آدھے راستے میں، درمیان میں؛ بیچ میں ☆ مُڈھوں: مُڈھوں: ابتدا سے، ہرگز۔

(46) مقولہ شاعر

رانجھا مِنتاں کر کے تھک رہیا اَنت ہو کنڈھے پَرھاں جا بیٹھا
چھڈ اَگ بیگانڑی ہو گوشے پَرم ڈھانڈڑی وَکھ جگا بیٹھا
گاوے سَد فراق دے نال رووے اُتے ونجھلی سبد وجا بیٹھا
جو کو آدمی تریمتاں مرد ہیسن پتّن چھڈ کے اوس تے جا بیٹھا
رَنّاں لُڈّن جھبیل دیاں بھرن مُٹھیں پَیر دوہاں دی ہِک ٹکا بیٹھا
غصہ کھائیکے لے جھبیل جھئیاں اَتے دوہاں نوں ہانک بُلا بیٹھا

پِنڈا باہوڑی جٹ لے جاگ رَنّاں کیہا شغل ہے آن جگا بیٹھا
وارث شاہ اس موہیاں مرد رَنّاں ناہیں جان دے کون بلا بیٹھا

فرہنگ:

☆ کنڈھا: کنارا ☆ ڈھاندڑی: الاؤ ☆ سَد: پکار، آواز ایک لوک گیت ☆ سبد: شبد، لفظ، بھجن ☆ تریمتاں: عورتیں ☆ پتّن: گھاٹ ☆ جھبیل: ایک قوم جو ملاح گیری کے پیشہ سے منسلک ہے، ملاح ☆ مُٹھیں: مُٹھیاں ☆ ہِک: سینہ، چھاتی ☆ جھئیاں لینیاں: غصے کے ساتھ دانت کچکچانا ☆ ہانک ہاک: آواز ☆ پِنڈا: اے گاؤں والو! ☆ باہوڑی: (باہوڑیں)، المدد، الغیاث، مشکل یا مصیبت میں مدد کے لیے پکارنے کا کلمہ، میری مدد کے لیے آؤ ☆ لَے جاگ: لے جائے گا ☆ موہیاں: موہ لی ہیں، فریفتہ کر لی ہیں۔

(47) ملاح کا شوروغوغا

لُڈن کرے وسواس جیوں آدمی نوں یارو وسوسہ آن شیطان کیتا
ویکھ شور فساد جھبیل سَندا مِئیں رانجھے نے جِیو حیران کیتا
بَنھ سِرے تے واہل تیار ہویا تُرت ٹھِلھنے دا سمیان کیتا
رَنّاں لُڈّن دیاں ویکھ کے رحم کِیتا جیہا نبیؐ نے نال مہمان کیتا
ایہو جہے جے آدمی ہَتھ آون جان مال پَروار قُربان کیتا
چلو ایس دی کراں ہیں مِنّت زاری وارث کاستوں دِل پریشان کیتا

فرہنگ:

☆ سَندا: کا، سے متعلق ☆ واہل: دریا عبور کرتے وقت کپڑے اور جوتے سر پر باندھ لینے کی حالت ☆ سمیان: سامان ☆ ٹھِلھنا: شروع ہونا، دریا عبور کرنے کے لیے پانی میں اُترنا ☆ کاستوں: کس لیے، کیوں۔

(48) عورتوں کا رانجھا کو تسلی دینا

سئیں وَنجھیں چھاؤں دا اَنت ناہیں ڈُب مریں گا ٹھِلّھ نہ سجنا وے
چاڑھ موڈھیاں تے تینوں اسیں ٹھِلھاں کوئی جان توں ڈِھل نہ سجنا وے
ساڈیاں اکھیاں دے وچ وانگ دِھیری ڈیرا گھت بہو ہِل نہ سجنا وے
وارث شاہ اسیں تیرے چوکھنے ہاں ساڈا کالجا سل نہ سجنا وے

فرہنگ:

☆سئیں: کئی سو☆ وَنجھ: بانس، جو بطور چپُو استعمال کیا جاتا ہے اور اس سے پانی کی گہرائی ناپتے ہیں☆ موڈھے: کندھے، شانے ☆ دِھیری: آنکھ کی پتُلی، آنکھ کا وہ حصہ جس مین کسی شے کی تصویر بنتی ہے☆ ڈِھل: غفلت، ڈھیل☆ کھس لیتا: چھین لیا (کھسنا، چھیننا) ☆ دِھیری: آنکھ کی پتُلی۔

(49) عورتوں کا رانجھا کو کشتی میں بٹھانا

دوہاں باہاں تھوں پکڑ رانجھیٹڑے نوں مُڑ آن بیڑی وچ چاڑھیا نیں
تقصیر معاف کر آدمے دی مُڑ آن بہشت وِچ واڑیا نیں
گویا خواب دے وچ عزازیل ڈِٹھا مینوں پھیر مُڑ عرش تے چاڑھیا نیں
وارث شاہ نوں تُرت نوہائیکے تے بیوی ہیر دے پلنگ تے چاڑھیا نیں

فرہنگ:

☆ رانجھیٹڑا: رانجھا ☆ عزازیل: شیطان، ابلیس ☆ تُرت: فوراً، فی الفور☆ چاڑھنا: ☆ نوہائیکے: نہلا کر☆ چاڑھنا: چڑھانا ☆ ڈِٹھا: دیکھا۔

(50) ہیر کا پلنگ

یارو پلنگ کیہا اتھے سیج سُنّی لوکاں آکھیا ہیر جٹیٹڑی دا

بادشاہ سیالاں دے ترنجناں دی مہر چُوچک خان دی بیٹڑی دا
شاہ پَری پناہ نِت لے جس تھوں ایہہ تھاؤں اُس مُشک لپیٹڑی دا
اسیں سبھ جھبیل تے گھاٹ پتّن سبھا حکم ہے اوس سلیٹڑی دا

فرہنگ

☆ سُنّی: سونی، ویران، سُنسان (سُنجی، سُنجیں) ☆ جٹیٹڑی: جاٹنی، جٹنی، جاٹ قوم کی عورت ☆ بیٹڑی: بیٹی ☆ مُشک لپیٹڑی: معطر، مُشک میں لپٹی ہوئی ☆ سلیٹڑی: سیال قوم کی ☆ شاہ پَری: بڑی پَری، پریوں کی ملکہ ☆ تھاؤں: جگہ۔

(51) ملاح کی خفگی اور بے قراری

بیڑی نہیں ایہہ جنج دی بنی بیٹھک جو کو آوے سو سَد بہاوندا اے
گڈا وَڈ امیر فقیر بیٹھے کون پُچھدا کیہڑے تھاوندا اے
جِویں شمع تے ڈِگن پتنگ دھڑ دھڑ لنگھ نئیں مہائن آوندا اے
خواجہ خضر دا بالکا آن لتّھا جنّاں کھناں شیرینیاں لیاوندا اے
لُڈن نہ لنگھایا پار اُس نوں اوس ویلڑے نوں پچھوتاوندا اے
یارو جھوٹھ نہ کرے خدا سچّا رنّاں میریاں ایہہ کھسکاوندا اے
اک سَد دے نال ایہہ جِند لیندا پنچھی ڈیگدا مِرگ پھہاوندا اے
ٹھگ سُنے تھنیسروں آوندے نیں ایہہ تاں ظاہرا ٹھگ چھاوندا اے
وارث شاہ میاں ولی ظاہرا اے ویکھ ہُنے جھبیل کُٹاوندا اے

فرہنگ:

☆ جنج: بارات ☆ گڈا وَڈ: مِلے جُلے، مخلوط ☆ بالکا: چیلا، مرید، شاگرد ☆ جنّاں کھناں: ہر کہ ومِہ، ہر کوئی

☆ مِرگ: ہرن ☆تھنیسر : تھانیسر، تھانیسور، بھارت کا ایک مشہور شہر جہاں کے ٹھگ مشہور تھے ☆ مہائن: گروہ، خلقت، قوم، لوگ ☆ نیں / ئیں: ندی، دریا ☆ چھاں / چھناؤں: دریائے چناب ☆ جھبیل: ایک قوم، ملاح۔

(52) رانجھا کی آمد کی خبر پھیلنا

جا ماہیاں پِنڈ وچ گل ٹوری اک سُگھڑ بیڑی وِچ گاوندا اے
اُسدے بولیاں مُکھ تھیں پھُل کِردے لاکھ لاکھ دا سَد اوہ لاوندا اے
سَنے لُڈن جھبیل دیاں دووَیں رَنّاں سیج ہیر دی تے رنگ لاوندا اے
وارث شاہ کواریاں آفتاں نیں اوہ ویکھ فتور ہُن آوندا اے

فرہنگ:

☆ ماہی: بھینسیں چرانے والا (جمع ماہیاں) مجازاً محبوب ☆ کِرنا: جھڑنا، گِرنا ☆ سنے: بمعہ، سمیت ☆ سَد: آواز، پُکار، ایک قسم کا لوک گیت ☆ رَنّاں: عورتیں، بیویاں ☆ کواریاں: کنواریاں، غیر شادی شدہ۔

(53) لوگوں کا رانجھا کا حال پُوچھنا

لوکاں پُچھیا میاں تُوں کون ہُنّا ئیں اَنّ کسے نے آن کھوالیا ای
تیری صورت بہت مُلُوک دِسے ایہہ جفا تُوں کاستے جالیا ای
اَنگ ساک کیوں چھڈ کے نس آیوں بُڈھی ماؤں تے باپ نوں گالیا ای
اوہلے اکھیاں دے تینوں کِویں کیتا کِنہاں دُوتیاں دا قول پالیا ای

فرہنگ:

☆ لوکاں: لوگوں نے ☆ ہُنّا ئیں: تُو ہوتا ہے ☆ اَنّ: اناج، کھانا ☆ کھوالنا: کھلانا ☆ مُلُوک: نازک ☆ کاستے:

کس لیے، کیوں ☆ جالنا: برداشت کرنا ☆ انگ ساک: رشتہ دار ☆ اوہلے: اوجھل ☆ کِویں: کس طرح ☆ دُوتی: دشمن، بَیری۔

(54) رانجھا کا ہیر کے پلنگ تک جانا

رات ہس کے کھیڈ گذاریا سُو صبح ہوئی تاں جیو اُداس کیتا
راہ جاندڑے نوں ندی نظر آئی ڈیرا چا ملاحاں دے پاس کیتا
اَگے پلنگ ندی وِچ وِچھیا سی اُتے خوب وچھاونا راس کیتا
بیڑی وچ وجائیکے ونجھلی نوں چا پلنگ اُتے عام خاص کیتا
وارث شاہ ہُن ہیر نوں خبر ہوئی تیری سیج دا جٹ نے ناس کیتا

فرہنگ:

☆جیو: دِل، مَن ☆ بیڑی: کشتی ☆ وِچھنا: بچھنا ☆ ناس: ستیاناس، تباہی۔

(55) ہیر کی آمد

لَے کے سَٹھ سہیلیاں نال آئی ہیر مَتڑی رُوپ گمان دی جی
بُک موتیاں دے کنّیں جھلکدے سَن کوئی حُور تے پری دی شان دی جی
کُڑتی سُوہوے دی ہِک دے نال پھبّی ہوش رہی نہ زمیں آسماں دی جی
جِس دے نک بُلاق جیوں قُطب تارا جوبن بھِنڑی قہر طوفان دی جی
آ بُندیاں والیے ٹَلیں مویئے اگے گئے کیتی تنبُو تان دی جی
وارث شاہ میاں جٹی لوڑھ لُٹی بھری کِبر ہنکار تے مان دی جی

فرہنگ:

☆ متڑی: ماتی، نشے میں سرشار، مست ☆ سُوہا: ایک قسم کا سُرخ رنگ کا کپڑا، سُرخ ☆ بلاق: ناک کا ایک زیور ☆ جوبن بھنڑی: بھرپور شباب والی، شباب آلودہ ☆ کیتی: کئی، کتنے ☆ لوڑھ لٹی: سیلاب کی لوٹی ہوئی، طوفانی شباب کی حامل ☆ ہنکار: غرور، گھمنڈ، انا ☆ مان: فخر، غرور۔

(56) ہیر کی تعریف

کیہی ہِیر دی کرے تعریف شاعر مَتھے چمکدا حُسن مہتاب دا جی
خُونی چُونڈیاں رات جیوں چَن دوالے سُرخ رنگ جیوں رنگ شہاب دا جی
نین نرگسی مِرگ مموٹڑے دے گلّھاں ٹہکیاں پھُل گلاب دا جی
بھواں وانگ کمان لاہور دِسن کوئی حُسن نہ انت حساب دا جی
سُرمہ نیناں دی دھار وِچ پھَب رہیا چڑھیا ہِند تے کٹک پنجاب دا جی
کھُلی ترنجناں دے وِچ لٹکدی ہے ہاتھی مست جیوں پھرے نواب دا جی
چہرے سوہنے تے خال خط بن دے خوش خط جیوں حرف کتاب دا جی
جیہڑے ویکھنے دے رِیجھواں آہے وڈا وائدا تنہاں دے باب دا جی
چلو لیلۃ القدر دی کرو زیارت وارث شاہ ایہہ کم ثواب دا جی

فرہنگ:

☆ مہتاب: چاند، چاندنی، چاند کی روشنی ☆ دوالے: گرد، اردگرد، چاروں طرف ☆ شَہاب: سرخ رنگ جو کُسم کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد حاصل ہوتا ہے ☆ شِہاب: لو، لپٹ، روشن ستارہ، وہ ستارہ جو آسمان سے گرتا ہوا دکھائی دیتا ہے ☆ ٹہکنا: کھلنا، شگفتہ ہونا ☆ مِرگ: ہرن، آہو، غزال ☆ مموٹا: ایک پرندہ جس کے پیٹ پر سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں ☆ بھواں: بھنویں، ابرو، آنکھ اور ماتھے کے درمیانی بال ☆ کٹک: لشکر، فوج، سپاہ ☆ ☆ بن دے: بنتے۔ قلمی نسخوں میں ''بندی'' درج ہے' جسے ''بن دے'' کے علاوہ ''بِندی'' (صفر، گول نشان

جوعوتیں ماتھے پر لگاتی ہیں) بھی پڑھا جا سکتا ہے۔شاہد حسین زیدی نے یہاں ''ہندی'' درج کیا ہے (یعنی ہندی خال وخط) ☆ رِنجھوان: شائق، آرزومند، تمنائی ☆ وائدا: مصیبت، دُکھ ☆ لَیلۃ القدر: ماہ رمضان المبارک کی ایک رات جس میں عبادت کرنے کا ثواب ہزار ماہ کی عبادت سے زیادہ ہوتا ہے ☆ رِنجھوان: تمنائی، خواہشمند ☆ وائِدا: مصیبت۔

(57) ہیر کا حسن و جمال

ہوٹھ سُرخ یاقُوت جیوں لعل چمکن ٹھوڈی سیو ولائتی سار وِچّوں
نک الف حسینی دا پیپلا سی زُلف ناگ خزانے دی بار وِچّوں
دند چمبے دی لڑی کہ ہنس موتی دانے نکلے حُسن انار وِچّوں
لکھی چین کشمیر تصویر جٹّی قد سرو بہشت گلزار وِچّوں
گردن کوُنج دی اُنگلاں رواںہہ پھلیاں ہتھ کُولڑے برگ چنار وِچّوں
باہاں ویلنے ویلیاں گُنھ مکھن چھاتی سنگ مرمر گنگ دھار وِچّوں
چھاتی ٹھاٹھ دی اُبھری پَٹ کھینُوں سِیو بلخ دے چُنے انبار وِچّوں
دُھنی بہشت دے حوض دا مُشک کلبہ پیڈُو مخملی خاص سرکار وِچّوں
کافور شہنائی سرین بانکے ساق حُسن ستون مینار وِچّوں
سُرخی ہوٹھاں دی لوڑھ دَنداسڑے دا کھوجے کھتری قتل بازار وِچّوں
شاہ پَری دی بھَین پنج پھُول رانی گُجھی رہے نہ ہیر ہزار وِچّوں
سئیاں نال لٹکدی مان متّی جیویں ہرنیاں ترٹھیاں بار وِچّوں
اپرادھ تے اُوندھ وَلَٹّ مِصری چمک نکلے تیغ دی دھار وِچّوں

پھِرے چھنکدی چاء دے نال جٹّی چڑھیا غضب دا کٹک قندھار وِچّوں
لنک باغ دی پَری کہ اِندرانی حُور نکلی چند دی دھار وِچّوں
پُتلی بیکھنے دی نقش رُوم والے لدّھا پری نے چند اجاڑ وِچّوں
اینویں سَرکدی آوندی لوڑھ لُٹّی جیویں کُونج تَر نکلی ڈار وِچّوں
متّھے آن لگن جیہڑے بھَور عاشق نکل جان تلوار دی دھار وِچّوں
عِشق بولدا نَنڈھی دے تھاوَں تھائیں راگ نکلے زِیل دی تار وِچّوں
قِزلباش جلاد سوار خُونی نِکل دوڑیا اُرد بازار وِچّوں
وارث شاہ جاں نیناں دا داؤ لگے کوئی بچے نہ جُوئے دی ہار وِچّوں

فرہنگ:

☆ہوٹھ: ہونٹ، لب ☆ ٹھوڈی: ٹھوڑی، ذقن، زنخدان ☆ سار: کسی چیز کا بہترین حصہ، کسی شے کا عرق، خلاصہ منتخب، بیش قیمت حصہ ☆ الف حسینی: امام حسین علیہ السلام کی ایک تلوار کا نام ☆ پیپلا/پپلا: تلوار کا اگلا نوکدار سرا ☆ بڑا سانپ، افعی ☆ بار: پنجاب کا بارانی علاقہ ☆ خزانے دی بار: پنجاب کا ایک علاقہ، کرانہ بار ☆ ہنس موتی: بڑے موتی، مشہور ہے کہ ہنس جو موتی کھاتے ہیں انہیں ''ہنس موتی'' کہتے ہیں ☆ چھنکنا: آواز پیدا کرنا ☆ چاء: شوق، چاؤ ☆ اپرادھ: پاپ، گناہ ☆ اوندھ وَلَٹ: انقلاب، ہجوم، کثرت، افراط، اُلٹ پلٹ ☆ مصری: ایک قسم کی تلوار ☆ اُوندھ وَلَٹ مِصری: تلوار کے ذریعہ تہہ و بالا کرنے یا ہونے کا عمل یا حالت ☆ لنک: لنکا، سری لنکا، ایک ملک کا نام ☆ اِندرانی: دیوتاؤں کے راجا اِندر کے اکھاڑے کی ملکہ ☆ کُونج: ایک مشہور پرندہ جس کی گردن لمبی ہوتی ہے ☆ روانہہ پھلیاں: ایک مشہور پودے (روانہہ) کی پھلیاں، جو ہاتھ کی انگلی سے مشابہت رکھتی ہیں، لوبیا کی پھلیاں ☆ پَٹ: ریشم ☆ کھینو/ کھِنُّوں: دیسی گیند جس میں دھجیاں ڈال کر اُسے سوئی دھاگے سے منڈھ لیا جاتا ہے ☆ ویلنا: بیلن جس سے روٹیاں بیلی جاتی ہیں، خراد، گنا سے رس نکالنے کا بیلنا ☆ گُنھنا: گوُندھنا ☆ دُھنّی: ناف ☆ مُشک کلبہ: مُشک قبہ، کستوری سے بنا

ہوا گنبد ☆ مخملی: مخملیں، مخمل کا ☆ پیڈو: پیڑو، جسم کا زیرِ ناف حصّہ جو شرمگاہ تک چلا جاتا ہے ☆ شناہ/ شہنائی: شہنائی جو مشک کی طرح پھولی ہوئی ہوتی ہے ☆ کافور: کپور، ایک نہایت تیز خوشبودار تلخ ذائقہ سفید مادہ، مجازاً سفید، گورا ☆ سرین: چوتڑ ☆ ساق: پنڈلی ☆ ستون مینار: ستون اور مینار۔اس لفظ کے بارے میں اختلاف ہے، محمد شریف صابر نے اس کی جگہ ''وستون پہاڑ'' درج کیا ہے جس کا مطلب ''کوہِ بیستون'' ہے، جسے کاٹ کر شیریں کے عاشق فرہاد نے دُودھ کی نہر بہائی تھی' شہباز رحمٰن وارثی نے بھی محمد شریف صابر کی تقلید میں ''وستون پہاڑ'' درج کیا ہے ۔چودھری محمد افضل خاں اور شاہد حسین زیدی نے یہ مصرع (کافور شہنائی...) درج نہیں کیا' جس میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ذاتی قلمی نسخہ میں ''ساق حسن دستور مہاروچوں'' درج ہے، بعض قلمی نسخوں میں ''دستور مینار'' بھی درج ہے ☆ لوڑھ: سیلاب، بہاؤ زیادتی، انتہا ☆ دنداسا: ہونٹوں پر ملنے کی اخروٹ کی چھال جس سے ہونٹ سُرخ ہو جاتے ہیں ☆ خوجے: ''خواجہ'' کا مخرب، ایک قوم جو تاجر پیشہ ہے ☆ کھتری: کھشتری، ایک ہندو ذات جو زیادہ تر دکانداری کرتی ہے ☆ گجھی: خفیہ، چھپی ہوئی ☆ سئیاں: سکھیاں، سہیلیاں ☆ ترٹھیاں: ڈری ہوئیں، خوفزدہ ☆ پیکھنے دی: قدرت کی۔ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے یہاں ''پیکنے دی (بمعنی: چین کے دارالخلافہ پیکنگ کی) درج کیا ہے ☆ لدھا: پایا، ڈھونڈا ☆ زیل: سارنگی، ایک ساز ☆ اُرد بازار: اُردو بازار، چھاؤنی ☆ قتلباش: قزلباش، سرخ ٹوپی پہننے والا، ایرانی سپاہی ☆ جلاد: مجرموں کو کوڑے مارنے یا پھانسی دینے والا، ظالم۔

(58) ملاحوں کی دُرگت

پکڑ لئے جھبیل تے بنھ مشکاں مار چھمکاں لہو لُہان کیتے
آن پلنگھ تے کون سوالیا جے میرے وَیر دے تُساں سامان کیتے
کُڑیئے مار نہ اَساں بے دوسیاں نوں کوئی اَساں نہ ایہہ مہمان کیتے
چھڑ یاریئے رب تھوں ڈریں موییٔ اَگے کِسے نہ ایہہ طوفان کیتے
ایس عشق دے نشے نے نندھیئے نی وارث شاہ ہوری پریشان کیتے

فرہنگ:

☆ مشکاں: دونوں بازو، دونوں شانے ☆ مشکاں بنھنا: مجرم کے ہاتھ پاؤں رسی سے کس کر باندھنا ☆چھمکاں: درخت کی کٹی ہوئی شاخیں، ☆ بے دوس: بے قصور ☆ چَتر ہاری / چنچر ہاری: چنچلہاری، شوخ ،مضطرب، بے چین۔

(59) ہِیر کا جواب

جوانی کملی راج ہے چُوچکے دا اَتے کسے دی کیا پرواہ مَیٔوں
مَیں تاں دھرُوہ کے پلنگھ توں چا سٹاں آیا کدھروں ایہہ بادشاہ مَینوں
ناڈھو شاہ دا پت کہ شیر ہاتھی پاس ڈُھکیاں لے گا ڈھاہ مَینوں
نہیں پلنگھ تے اوس نُوں ٹِکن دینا لا رہے گا لکھ جے واہ مَیٔوں
ایہہ بودلا پِیر بغداد کھگّا میلے آن بیٹھا وارث شاہ مَیٔوں

فرہنگ:

☆ اوے: ارے ☆ دھروہ کے: گھسیٹ کر، کھینچ کر ☆ ناڈھوشاہ: پنجاب کا ایک امیر کبیر صراف، گجرات کا ایک جلالی فقیر ☆ ڈُھکنا: قریب جانا ☆ بودلا: ایک قوم جس کے افراد باؤلے کُتے کے کاٹے کا علاج جھاڑ پھونک سے کرتے ہیں۔ بودلا قوم کو وَٹو راجپوتوں کی ایک شاخ تصور کیا جاتا ہے' لیکن ان میں سے اکثر حضرت ابوبکر صدیق کی نسل سے قریشی النسب ہونے کے دعویدار ہیں۔ ☆ کھگّا/ کھگہ: ایک قوم۔ بقول ڈینزل اِبٹسن: ''کھگہ'' کا مطلب ایک خاص قسم کی مچھلی ہے۔ یہ نام جلال الدین کو اس کے مرشد نے دیا تھا' کیونکہ ایک موقع پر جلال الدین نے ایک کشتی کو طوفان سے بچایا تھا۔ کھگہ قوم کا مورثِ اعلیٰ جلال الدین تھا' جو محمد عراق کا معتقد تھا۔ یہ قوم قریشی ہونے کی دعویدار ہے۔ یہ قوم زیادہ تر ضلع ملتان، ضلع جھنگ اور ضلع مظفر گڑھ میں آباد ہے۔ محمد شریف صابر نے یہاں ''گُگّا'' درج کیا ہے۔ گگّا نامی شخص راجپوتوں کی چوہان گوت (شاخ) میں سے تھا۔ اسلام قبول کرنے کے بعد وہ بطور ''پیر'' مشہور ہوا۔ وہ سانپ کا زہر دور کرنے کا ماہر تھا۔ بھادوں کے مہینے میں اُس کی پُوجا کی جاتی ہے ☆ میلا: کسی روٹھے ہوئے کو منانے کے لیے با اثر افراد

کا گروہ، صلح کرانے کا عمل ☆ میلے آ بیٹھا: صلح کرنے کے لیے آ کر بیٹھ گیا ہے۔

(60) ہیر کا رانجھا سے مخاطب ہونا

اُٹھیں سُتیا سیج اساڈڑی توں لُمّا سوٹڑے وانگ کیہ پیا ہیں وے
راتیں کِتے اُنیندرا کٹّیو اِی ایڈی نیند والا لُڑھ گیا ہیں وے
سُنجی ویکھ نخصمڑی سیج میری کیہا آہلکی آن ڈھے پیا ہیں وے
کوئی تاپ کہ بھُوت کہ جِن لگّو اِکے ڈائن کسے بھکھ لیا ہیں وے
وارثؔ شاہ تُوں جیوندا گھُوک سُتّوں اِکے مَوت آئی مر گیا ہیں وے

فرہنگ:

☆ سوٹڑے: سونٹے: ڈنڈے۔ اگر ''سُوتری'' (بمعنی: رسّی) پڑھا جائے تو مطلب ہوگا سانپ۔ اسے ''سوٹڑی'' بھی پڑھا جا سکتا ہے؛ جس کا مطلب ہے: چھڑی، ڈنڈا یا عصا۔ بعضوں نے ''سُسری:'' درج کیا ہے' جو گندم کو گھن کی طرح کھا جانے والے ایک قسم کے کیڑے کا نام ہے۔ ☆ اُنیندرا: رَت جگا، بے خوابی ☆ لُڑھنا: بہہ جانا، غرق ہونا ☆ نخصمڑی: لاوارث ☆ آہلکی: غافل، سُست ☆ تاپ: بخار ☆ بھکھنا: کھانا، کلیجہ نکال کر کھا لینا ☆ گھُوک سونا: گہری نیند سونا۔

(61) رانجھا کی بے پروائی پر ہیر کا ردِ عمل

گُوکے مار ہی مار تے پکڑ چھمک پَری آدمی تے قہروان ہوئی
رانجھے اُٹھ کے آکھیا واہ سجن ہیر ہس کے تے مہربان ہوئی
کچھّ ونجھلی کن دے وِچ والے زُلف مُکھڑے تے پریشان ہوئی
پھبّے وال چوٹی بھواں چن رانجھا نینیں کجلے دی گھمسان ہوئی

صُورت یُوسف ویکھ طیموس بیٹی سَنے مالکے بہت حیران ہوئی
نین مست کلیجڑے وِچ دھانے ہیر گھول گھتّی قُربان ہوئی
آء بغل وِچ بیٹھ کے کرے گلّاں جیویں وِچ قِربان کمان ہوئی
بھلا ہویا مَیں تینوں نہ مار بیٹھی کائی نہیں سی گل بے شان ہوئی
وارثؔ شاہ نہ تھاؤں دم مارنے دی چار چشم دی جدوں گھمسان ہوئی

فرہنگ:

☆ گوکنا: بلند آواز سے پکارنا ☆ چھمک: کسی درخت کی شاخ سے بنائی گئی پتلی چھڑی ☆ کچھ: بغل ☆ قِربان: کمان دان، کمان رکھنے کی نیام ☆ قہروان: قہار، قہر کرنے والی، ظالم ☆ پھبّے وال: زیب دیتے ہوئے بال ☆ بھواں: بھویں، ابرو، آنکھوں کے اوپر والے ہلالی شکل کے بال (بعضوں نے ''بھواں'' کے بجائے ''بنی'' درج کیا ہے (شریف صابر نے ''بَنی چند'' درج کیا ہے' جو اُن کے خیال میں ایک بھگت کا نام ہے' جس نے چہرے کے دونوں طرف زلفوں کو گوندھ رکھا تھا)

(62) جواب رانجھا

رانجھا آکھدا ایہہ جہان سُفنا مَر جاونا ہے متوالیے نی
تُساں جیہاں پیاریاں ایہہ لازم آئے گئے مسافراں پالیے نی
ایڈا حُسن دا نہ گمان کیجے ایہہ لے پلنگ ہے سَنے نہالیے نی
اَساں رب دا آسرا رکھیا اے اُٹھ جاونا ایں نیناں والیے نی

فرہنگ:

☆ سُفنا: سپنا، خواب ☆ متوالی: مدماتی، مخمور، نشے میں چُور ☆ ایڈا: اتنا، اس قدر ☆ نہالی: بچھونا، توشک۔

(63) ہیر کی شرمندگی

اَجی ہیر تے پلنگ سبھ تھاوَں تیری گھول گھتیاں جیوڑا واریا اِی
ناہیں گالھ کڈھی ہتھ جوڑنی ہاں ہتھ لا نہیں تینوں ماریا اِی
اساں ہَس کے آن سلام کیتا آکھ کاہ نوں مکر پساریا اِی
اسیں مِنتاں کراں تے پیر پکڑاں تیتھوں گھولیا کوڑما ساریا اِی
سُنجی پَرھے سی ترنجنیں چَین ناہیں اللہ والیا وو سانوں تاریا اِی
وارث شآہ شریک ہے کون اُس دا جس دا رب نے کم سواریا اِی

فرہنگ:

☆ تھاوَں/تھانو: جگہ☆ ☆ گھول گھتیاں: میں قربان ہوگئی ہوں☆ گالھ: گالی، دشنام طرازیگالھ: گالی، دشنام طرازیگھولیا: قربان کیا گالھ: گالی، دشنام طرازی گالھ: گالی، دشنام طرازی گالھ: گالی، دشنام طرازی ☆ مکر پسارنا: فرب دینے کے لیے بات کو طوالت دینا☆ کوڑما: خاندان، کنبہ۔☆ سُنجی: تنہا، اداس۔

(64) جواب رانجھا

مان متیئے رُوپ گمان بھریئے اُٹھکھیلیئے رنگ رنگیلیئے نی
عاشق بھور فقیر تے ناگ کالے باجھ منتروں مُول نہ کِیلیئے نی
ایہہ جوبنا ٹھگ بازار دا ای ٹونے ہاریئے چھیل چھبیلیئے نی
تیرے پلنگھ دا رنگ نہ رُوپ گھٹیا نہ کر شہدیاں نال بخیلیئے نی
وارث شآہ بن کاردوں ذبح کریے بول نال زبان رسیلیئے نی

فرہنگ:

☆ مان متی: غرور سے مست، مفتخر ☆ بھور: بھنورا، بھونرا ☆ کیلنا: قابو میں لانا ☆ ٹونے ہاری: جادوگرنی ☆ شُہدا: عاجز، مسکین ☆ کارد: چھری۔

(65) رانجھا سے احوال پُرسی

گھول گھول گھتّی تانڈی واٹ اُتوں بیلی دس ویکھاں کتھوں توں آونا ایں
کسے مان متّی گھروں کڈھیوں تُوں جسدے واسطے پھیریاں پاونا ایں
کون چھڈ آیوں پچھے مَہر والی جسدے واسطے تُوں پچھوتاونا ایں
کون وطن تے نام کیہ سائیاں وو اَتے ذات دا کون سداونا ایں
تیرے وارنے وارنے چوکھنے ہاں منگوں بابلے دا چار لیاونا ایں
منگوں بابلے دا تے توں چاک میرا ایہہ بھی فند لگے جے توں لاونا ایں
وارث شاہ چوہیک جے نویں چُوپیں سبھے بھُل جانی جے توں گاونا ایں

فرہنگ:

☆ واٹ: باٹ، راستہ، مسافت ☆ تانڈی: تیری ☆ بیلی: دوست، ساجن ☆ کتھوں: کہاں سے (بعض نسخوں میں "کِدّوں / کِدھوں" (کہاں سے) درج ہے ☆ مَہر والی: بیوی، جس کا حق مہر کے عوض نکاح ہوتا ہے ☆ پچھوتاونا: پچتانا، بعد میں افسوس کرنا ☆ سداونا: کہلانا ☆ منگوں: مویشی، گائے اور بھینسوں کا گلّہ ☆ چاک: چاکر، نوکر ☆ چھیک: دریا کے کنارے اُگنے والی کائی کی نئی پھوٹنے والی کونپلیں جو چوسنے میں میٹھی ہوتی ہیں (شریف صابر)، پہلی بار شیر دار ہونے والی بھینس (محمد افضل خاں)، موڑھے کماد کی چھوٹی گنی جو رس کے اعتبار سے پختہ ہوتی ہے (حمید اللہ ہاشمی)۔ بقول شاہد حسین زیدی: دُدھیل، شیر دار۔

(66) جواب رانجھا

تُساں جہے معشوق جے تھین راضی منگوں نیناں دی دھار وِچ چاریئے نی

نیناں تیریاں دے اسیں چاک ہوئے جیویں جیو منّی تویں سارئیے نی
کتھوں گل کیچے نِت نال تُساں کوئی بیٹھ وچار وچاریئے نی
گل گھت جنجال کنگال ماریں جا ترنجنیں وَڑیں کواریئے نی

فرہنگ

☆ سارنا: گذارہ کرنا ☆ وچار وچارنا: تدبیر سوچنا ☆ جنجال: آفت، مصیبت، بکھیڑا ☆ گل: گلا، گردن ☆ چاک: چاکر، نوکر۔

(67) ہیر کا جواب

ہتھ بَدھڑی رہاں غلام تیری سَنے ترنجناں نال سہیلیاں دے
ہوسن نِت بہار تے رنگ گھنے وِچ بیلڑے دے نال بیلیاں دے
سانوں رب نے چاک ملا دِتا بُھل گئے پیار سہیلیاں دے
دینہہ بیلیاں دے وِچ کریں مَوجاں راتیں کھیڈساں وِچ حویلیاں دے

فرہنگ:

☆ ہتھ بدھڑی: دست بستہ، بندھے ہاتھوں ☆ سَنے: بمع، سمیت ☆ گھنے: زیادہ۔ گہرے ☆ بیلڑے: بیلے ، چراگاہ۔

(68) رانجھا کا جواب

نال سَنڈھیاں گِھن چرکھڑے نُوں تُساں بیٹھنا وِچ بھنڈار ہیرے
اسیں رُلاں گے آن کے وِچ ویہڑے ساڈی کوئی نہ لے گا سار ہیرے
ٹکے گِھن کے ویڑھیوں کڈھ چھڈیں سانوں ٹھگ کے مُول نہ مار ہیرے
ساڈے نال جے توڑ نباہنی ہے سچا دیہہ کھاں قول قرار ہیرے

(68) ہیر کا جواب

مَینوں بابلے دی سَونہہ رانجھیا وے مَرے ماؤں جے تُدھ تھیں مُکھ موڑاں
تیرے باجھ ہے طعام حرام مینُوں تُدھ باجھ نہ نَین نہ اَنگ جوڑاں
خواجہ خضر تے بیٹھ کے قسم کھادی تھیواں سُور جے پریت دی ریت توڑاں
کوڑھی ہوئیکے نین پران جاون تیرے باجھ جے کنت میں ہور لوڑاں

نوٹ:

1276ھ والے قلمی نسخہ میں مقطع یوں درج ہے:

وارث شاہ میں جیوندی تیریاں تے اَتے موئی نہ رانجھیا مُکھ موڑاں

فرہنگ:

☆ سونہہ: سوگند، قسم ☆ خواجہ خضر: ایک ولی اللہ جسے دریاؤں کا پیر تصور کیا جاتا ہے، دریا ☆ تھینا: ہونا ☆ نین پران: آنکھوں سمیت جسم کی تمام صلاحیتیں اور توانائیاں ☆ کنت: خاوند، شوہر۔

(70) رانجھا کا جواب

چیتیا معاملے پون تاں نَس جائیں عشق جالنا کھرا ڈُہیلڑا اِی
سچ آکھنا ای ہُنے آکھ مینوں ایہو سچ تے جھوٹھ دا ویلڑا ای
تاب عشق دی جھلنی کھری اَوکھی عشق گُرو تے جگت سبھ چیلڑا ای
ایتھوں چھڈ ایمان جے نس جائیں اَنت روز قیامت میلڑا ای

فرہنگ:

☆ چیتیا: مبادا، ایسا نہ ہو کہ، یاد رکھ ☆ ڈُہیلڑا: مشکل، نا آسان ☆ جھلنی: برداشت کرنا ☆ میلڑا: میل، ملاقات۔

(71) ہیر کا جواب

تیرے ناؤں توں ہیر قربان کیتی مال جیو تیرے اُتوں واریا اِی
پاسا جان دا سیس میں لائی بازی تُساں جتیا تے اساں ہاریا اِی
رانجھا جیو دے وِچ تدبیر کر کے مہر چُوچکے پاس سدھاریا اِی
اگے پینچنی ہوئیکے ہیر چلی کول رانجھے نوں چا کھلھاریا ای

فرہنگ:

☆ ہیر: داستان کی ہیروئن کا نام (اکثر مطبوعہ نسخوں میں ''ہیر'' کے بجائے'' جان'' درج ہے ☆ پاسا: پانسا، ،مُہرہ، چوسر کا شش پہلو قرعہ ☆ پینچنی: ''پینچ'' کی مونث، چودھرانی ☆ سدھارنا: جانا، روانہ ہونا۔

(72) رانجھا چوچک کے حضور

ہیر آکھدی جائیکے بابلا وے تیرے ناؤں توں گھول گھمائیاں میں
جِس اپنے حکم تے راج اندر ساندل بار دے وچ کھڈائیاں میں
لاساں پَٹ دیاں پائیکے باغ کالے پینگھاں شوق دے نال پینگھائیاں میں
میری جان بابل جیویں ڈھول راجا ماہی مہیں دا ڈھونڈ لیائیاں میں

فرہنگ:

☆ بابل: باپ، والد ☆ ساندل بار: جھنگ اور اس کے گردو پیش کا علاقہ، راوی اور چناب کا درمیانی علاقہ (1876ء ہجری والے نسخہ میں ''صندل بار'' درج ہے) ☆ پینگھ: جھولا ☆ پینگھانا: جھولا جھلانا ☆ لاساں: رسیاں ☆ ماہی: بھینسیں چرانے والا ☆ ڈھول: یہ لفظ اصل میں عربی زبان کے لفظ ''دولۃ'' سے ماخوذ ہے، جیسے نظام الدولہ۔ یہ محبوب یا معشوق کے مفہوم میں بھی مستعمل ہے۔ یہاں ہیر احترام

سے اپنے باپ کو ''ڈھول'' (دولہ) کہہ رہی ہے، جو معززین کا خطاب ہے۔

(73) ہیر اور چُوچک کی گفتگو

باپ ہَس کے پُچھدا کون ہُندا ایہہ مُنڈڑا کِت سرکار دا اے
ہتھ لایاں پِنڈے تے داغ پَوندے ایہہ مہیں دے نہیں درکار دا اے
سُگھڑ چتر تے عقل دا کوٹ تنڈھا مجھیں بہت سنبھال کے چار دا اے
مال اپنا جان کے سانبھ لیاوے کوئی کم نہ کرے وگار دا اے
ہُوکے نال پیار دے ہُوک دے کے سُوٹا سِنگ تے مُول نہ مار دا اے
دِسے نُور اِلٰہ دا مُکھڑے تے مُونہوں رب ہی رب چتار دا اے

فرہنگ:

☆ مُنڈڑا: لڑکا ☆ کِت: کس ☆ پَوندا: پڑتا ☆ مہیں: بھینسیں ☆ سُگھڑ: سلیقہ شعار ☆ چتر: چالاک، ہوشیار ☆ کوٹ: قلعہ ☆ چارنا: مویشیوں کو چرانا ☆ ہکنا: ہانکنا، آگے چلانا ☆ ہُوک: ہانک ☆ وگار: بیگار ☆ سِنگ: سینگ ☆ چتارنا: یاد کرنا، پکارنا۔

(74) چَوچک کا استفسار

کیہڑے چَودھری دا پُت کون ذاتوں کیہا عقل شعور دا کوٹ ہے نی
کِیکوں رزق تے آب اُداس کیتا اس نوں کیہڑے پِیر دی اوٹ ہے نی
فَوجدار وانگوں کر کُوچ دھانا مار جیوں نقارے تے چوٹ ہے نی
کنہاں جٹّاں دا پوترا کون کوئی وطن ایس دا کیہڑا کوٹ ہے نی

فرہنگ:

☆ کیکوں: کیونکر، کیسے، کس طرح ☆ اوٹ: پردہ، سہارا پناہ ☆ تروٹ: کمی، احتیاج۔

(75) جواب ہیر

پُتر تخت ہزارے چودھری دا رانجھا ذات دا جَٹ اصیل ہے جی
اُسدا بُوپڑا مُکھ تے نین نُمھے کوئی چھیل جیہی اوہدی ڈیل ہے جی
متھا ایس دا چمک دا نُور بھریا سخی جیو دا نہیں بخیل ہے جی
گل سوہنی پَرھے دے وِچ کردا کھوجی لائی تے نیاوں ویل ہے جی

فرہنگ:

☆بُوپڑا: بھولا بھالا ☆ نُمھے: نیم، مدھم ☆ پَرھے اپریہہ: پرھیا، پنچایت، مجلس ☆ نیاوں: انصاف کے لحاظ سے ☆ ☆ چھیل: بانگی ☆ ڈیل: قد وقامت اور بنیادی نین نقش ☆ کھوجی: چور کے قدموں کے نشان دیکھ کر چور کی تلاش کرنے والا ☆ لائی: قیافہ شناس۔

(76) ہیر کے باپ کی بازگوئی

کیہے ڈوگراں جٹاں دے نیاوں جانے پرھے وِچ ولاوڑے لائیاں دے
پاڑ چیر کر جان دا کِت دیسوں لڑیا کیکرُوں ہے وچ بھائیاں دے
کِس گل تھوں رُس کے اُٹھ آیا لڑیا کاسنُوں ہے نال بھائیاں دے

نوٹ:

1276ھ والے قلمی نسخہ میں چوتھا مصرع یوں درج ہے:

جِسدی بھائیاں نال نہ صلح ہوئی کیکوں نہ لڑسی نال ماہیاں دے

1876 ہجری والے قلمی نسخہ میں ذیل کا مقطع درج نہیں ہے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے مقطع یوں درج کیا ہے:

وارث شاہ نہ ایس توں نفع کوئی جیہڑا رُس آیا نال بھائیاں دے

محمد شریف صابر نے مقطع یوں درج کیا ہے:

وارث شاہ دے دل تھے شوق آیا دِکھن مُکھ سیالاں دیاں جائیاں دے

فرہنگ:

☆ نیاؤں: انصاف ☆ ولاوڑا: اصل مقصود سے ہٹانے کا جتن، چکر بازی، مکر۔ بہلاوا ☆ لائی: قیافہ شناس، اندازہ لگانے والا ☆ رُسنا: رُوٹھنا۔

(77) باپ کے سامنے رانجھا کی تعریف

لائی ہوئیکے معاملے دس دیندا منصف ہو وَڈھے پھاہے پھیڑیاں دے
واہو گھُٹ کے کہی دے پاڑ لاوے سَتھوں کڈھ دیندا کھوج جھیڑیاں دے
دھاڑ دھاڑ دی مہر دواوندا اے ٹھنڈ پاوندا وچ بکھیڑیاں دے
سَبھّا رہی رَوَنّی نُوں سانبھ لیاوے اکھیں وچ رکھے وانگ ہیڑیاں دے
سَیاں جواناں دا بھلا ہے چاک رانجھا جنھتے نِت پوندے لکھ پھیڑیاں دے

فرہنگ:

☆ لائی: قیافہ شناس ☆ پھاہے وڈھنا: معاملہ نپٹانا ☆ دھاڑا: ڈاکا، ڈاکوؤں کا لوٹا ہوا مال ☆ دھاڑوی: حملہ آور، ڈاکو ☆ واہو: کسی کا دستہ (:واہیاں)، کام کرنے والا، چلانے والا۔ اکثر نسخوں میں ''وَرھی'' (رسّی) درج ہے (ورھی گھت کے کہی دے پاڑ لائے) ☆ واہو گھُٹ کے: کسی کے دستہ کو مضبوطی سے پکڑ کر۔ اگر اسے ''واہو گھت کے'' پڑھا جائے تو مطلب ہوگا: ہل جوت کر، ہل چلا کر ☆ کہی: کسی زمین کھودنے کا آلہ ☆ پاڑ: درمیانی فاصلہ ☆ سَتھوں: پنچایت سے ☆ جھیڑے: جھگڑے ☆ رہی رَوَنّی: پیچھے رہ جانے والی ☆ ہیڑی: شکاری ☆ پھیڑا: جھگڑا، مصیبت، بُرا وقت۔

(78) چُوچک کی منظوری

تیرا آکھنا اساں منظور کیتا مہیں دے سمھال کے ساریاں نی
خبردار رہے مجھیں وِچ کھڑا بیلے وِچ مصیبتاں بھاریاں نی
رَلا کرے ناہیں نال گُنڈھیاں دے ایس کدے ناہیں مجھّیں چاریاں نی
مَت کھیڈ رُجھے کھڑ جان مجھّیں ہوون پِنڈ دے وِچ خواریاں نی

فرہنگ:

☆ آکھنا: کہنا، فرمائش ☆ بیلا: دریا کے کنارے کا جنگل جو بطور چراگاہ استعمال ہوتا ہو ☆ رَلا: ملاوٹ ☆ گُنڈھی: بھینس جس کے سینگ کنڈل دار ہوں، مُڑے ہوئے سینگوں والی ☆ مَتاں: مبادا، ایسا نہ ہو کہ ☆ رُجھنا: مصروف ہونا، مشغول ہونا۔

(79) ہیر کا ماں کو مطلع کرنا

پاس ماؤں دے نتدھڑی گل کیتی ماہی مہیں دا آن کے چھیڑیا میں
نِت پِنڈ دے وِچار پَوندی ایہہ جھگڑا چا نبیڑیا میں
سُنجاں نِت رُلے منگُوں وِچ بیلے ماہی سُگھڑ ہے آن سہیڑیا میں
مائے کرم جاگے ساڈے منگواں دے ساؤ اصل جٹیڑا گھیریا میں

فرہنگ

☆ وچار پونا: بدنامی ہونا ☆ سُنجاں: لاوارث ☆ منگُو / منگُوں: مال، مویشی، بھینس کی نسل کے مویشی ☆ سُگھڑ: سلیقہ شعار ☆ سہیڑنا: قبول کرنا ☆ ساؤ: نیک، اصیل، نجیب، شریف الطبع ☆ جٹیڑا: جاٹ۔

(80) ہیر کی رانجھا سے گفتگو

مکھن کھنڈ پراؤٹھے کھاہ میاں مہیں چھیڑ دے رب دے آسرے تے

ہسن گبھرو رانجھیا جال میاں گذر آوسی دُدھ دے کاسڑے تے
ہیر آکھیا رب رزاق تیرا میاں جاہ نہ لوکاں دے ہاسڑے تے
مہیں چھیڑ دے جھل دے وچ میاں آپ ہو بہیں اِک پاسڑے تے

فرہنگ:

☆ جال: (جالنا برداشت کرنا، گذر کرنا) گذر کر ☆ کاسڑے: کاسے، پیالے ☆ ہاسڑے: ہنسی، تمسخر ☆ جھل: جنگل، درختوں کا ذخیرہ ☆ پاسڑے: طرف، جانب ☆ ہاسڑے تے: ہنسی پر ☆ پاسڑے: طرف۔

(81) پانچ پیروں کی آمد

بیلے رب دا ناؤں لے جا وڑیا ہویا دُھپ دے نال زہیر میاں
اوہدی نیک ساعت رجوع آن ہوئی مِلے راہ جاندے پنجے پیر میاں
بچہ کھاہ چُوری چو مَجھ بُوری جیو وِچ نہ ہوئیں دلگیر میاں
کائی سنڈھڑی سوہنی کرو بخشش پورے رب دے ہوتسیں پیر میاں
ہیر بخشی درگاہ تھیں تُدھ تائیں سانوں یاد کریں پوی بھیڑ میاں

فرہنگ:

☆ زہیر: بیماری سے دُبلا، مخنی، اداس، پریشان ☆ پنج پیر: پانچ پیر، جلال الدین سرخپوش بخاری، بہاؤالدین زکریا ملتانی، بابا فرید الدین گنج شکر، شہباز قلندر، خواجہ خضر ☆ بُوری: بھورے رنگ کی بھینس ☆ پوِی: پڑے ☆ بھیڑ: ہجوم۔مصیبت۔

(82) پانچ پیروں کی طرف سے تحائف

خواجہ خضر تے شکر گنج بوز گھوڑی مُلتان دا زکریا پیر نوری
ہور سید جلال بخاریا سی اَتے لعل شہباز بہشت حوری

طُرہ خضر رومال شکر گنج بخشیا مُندرے لعل شہباز دے نُور نوری
خنجر سید جلال بخاریے دا گھوڑی زکریے پیر تے ہِک بُوری
تینوں بھیڑ پوے کریں یاد جتّا! نہیں جانی اساں تھیں پلک دُوری

فرہنگ:

☆ بوز گھوڑی: ایک قسم کی گھوڑی جس کا رنگ سفید یا سرخی مائل ہوتا ہے ☆ زکریا: بہاؤالدین زکریا ملتانی سُہروردی ☆ سید جلال بخاریا: سید جلال الدین بخاری سُرخپوش ☆ بہشت حوری: جس کے لیے دُنیا میں بہشت کی حور عطا کردی گئی، حضرت شہباز قلندر ☆ مُندرا: کان کا کُنڈل، بالا ☆ پلک: لحظہ، دقیقہ، پل۔

(83) ہیر کا رانجھا کا کھانا لے کر جانا

ہیر چا بھتا کھنڈ کھیر مکھن مئیں رانجھے دے پاس لے دھاوندی ہے
ڈھونڈ بھال کے جُوہ سبھ جھل بیلا تُرت پاس رانجھیٹے دے آوندی ہے
تیرے واسطے جُوہ میں بھال تھکّی رو رو اپنا حال وکھاوندی ہے
کیدو ڈھونڈ دا کھوج نوں پھرے بھوندا باس چُوری دی بیلیوں آوندی ہے
وارث شاہ میاں ویکھو ٹنگ لنگی شیطان دی کلا جگاوندی ہے

فرہنگ:

☆ جُوہ: علاقہ، چراگاہ ☆ ونجاونا: ضائع کرنا، خراب کرنا، حالت بگاڑ لینا ☆ ٹنگ: ٹانگ ☆ لَنگی: لنگڑی ☆ ٹنگ لنگی: لنگڑی ٹانگ، مراد کیدو جو ایک ٹانگ سے لنگڑا تھا۔

(84) کیدو کا رانجھا سے چُوری مانگنا

ہیر گئی جاں ندی وَل لین پانی کیدو آن کے مُکھ وکھاوندا اے

اسیں بھُکھ نے بہت حیران کیتے آن سوال خدائے دا پاؤندا اے
رانجھے رُگ بھر کے دتی چا چُوری لے کے تُرت ہی پِنڈ نوں دھاؤندا اے
رانجھا ہیر نوں پُچھدا ایہہ لنگاں ہیرے کون فقیر کس تھاؤں دا اے
وارث شاہ میاں جیویں پچھ کے تے کوئی اُپروں لُون چا لاؤندا اے

فرہنگ:

☆ کیدو: جگت چچا، ہیر کا چچا، داستاں کا وِلن، ایک لنگڑا شخص ☆ رُگ: مُٹھی بھر: ہاتھ کی پھیلائی ہوئی انگلیوں اور انگوٹھے کے درمیان جتنی چیز آ سکے، تھوڑی سی، قدرے ☆ لنگاں: لنگڑا ☆ پچھنا: پاچھ لگانا، پچھنے لگانا ☆ لُون: نمک۔

(85) ہیر کی خفگی

ہیر آکھیا رانجھنا بُرا کیتو تیں تاں پُچھنا سی دُھروں آئیکے تے
میں تاں جان دا نہیں ساں ایہہ سُونہاں خیر منگیا سو میٹھوں آئیکے تے
خیر لیندو ہی پچھاں نوں تُرت نٹھّا اُٹھ وَگیا کنڈ ولائیکے تے
نیڑے جاندا ای جا مِل نِنڈھیئے نی جا پُچھ لے گل سمجھائیکے تے
وارث شاہ میاں اس توں گل پچھیں دو تن اڈیاں ہِک وچ لائیکے تے

فرہنگ:

☆ سُونہاں: جاسوس، کھوج لگانے والا ☆ تُرت: فوراً ☆ کنڈ: کمر، پشت ☆ کنڈ ولانا: واپس جانا، مُڑنا ☆ نیڑے: نزدیک ☆ نٹھنا: بھاگا ☆ ہِک: سینہ، چھاتی ☆ اڈیاں: ایڑیاں۔

(86) ہیر کا رَدِّ عمل

ہیر آکھیا رانجھیا بُرا کیتو ساڈا کم ہے نال ویرائیاں دے
ساڈے کھوج نوں تک کے کرے چغلی دینہہ رات ہے وِچ بریائیاں دے
ملے سِراں نوں ایہہ وِچھوڑ دیندا بھنگ گھتدا وچ کُڑمائیاں دے
بابل اَمڑی تے جاء ٹھِٹھ کرسی جا آکھسی پاس بھرجائیاں دے

فرہنگ:

☆ ویرائیاں: دشمنیاں، بیر ☆ بھنگ گھتنا: رنگ میں بھنگ ڈالنا، کام خراب کرنا ☆ ٹھٹھ کرنا: خوار کرنا، بدنام کرنا ☆ بُریائی: بُرائی، بدی ☆ کُڑمائی: منگنی، سگائی، لڑکی اور لڑکے والوں کے مابین رشتہ داری۔

(87) ہیر کا کیدو کو جا پکڑنا

مِلی راہ وِچ دَوڑ کے آ تنڈھی پہلے نال فریب دے چٹیا سُو
نیڑے آن کی شینہنی وانگ گجّی اکھیں رَوہ دا نِیر پَلٹیا سُو
سِروں لاہ ٹوپی گلوں توڑ سِیلھی لکّوں چائیکے زمیں تے سٹیا سُو
پکڑ زمیں تے ماریا نال غصّے دھوبی پٹڑے تے کھیس چھٹیا سُو
وارث شاہ فرشتیاں عرش اُتوں شیطان نوں زمین تے سٹیا سُو

فرہنگ:

☆ شینہنی: شیرنی ☆ نیر: پانی، آنسو، اشک ☆ روہ: غُصہ ☆ سِہلی / سیلھی: رسّی جو فقیر گلے یا کمر میں پہنتے ہیں ☆ لکّوں: کمر سے ☆ چائیکے: اُٹھا کر ☆ سٹنا: گرانا۔

(88) ہیر کا کیدو کو تنبیہ کرنا

ہیر ڈھائیکے آکھیا میاں چاچا چُوری دیہہ جے جیویا لوڑنا ایں

نہیں مار کے جِند گوا دیساں مینوں کِسے نہ ہٹکنا ہوڑنا ایں
بنھ پَیر تے ہتھ لٹکا دیساں لڑ لڑکیاں نال کیوں جوڑنا ایں
چُوری دے کھاں نال حیا آپے کاہے اَساں دے نال اَجوڑنا ایں

فرہنگ:

☆ ہٹکنا: روکنا ☆ ہوڑنا: روکنا، منع کرنا ☆ لڑ: دامن ☆ اجوڑنا: جدائی ڈالنا، دشمنی کرنا۔

(89) کیدو کا چُوری لے آنا

اَدّھی ڈُلھ پئی اَدھی کھوہ لئی چُن میل کے پَرھے وچ لیاوندا اِی
کہیا مَن دے نہیں سو تُسیں میرا چُوری پلّیوں کھول وکھاوندا اِی
نہیں چُوچکے نوں کوئی مَت دیندا نندھی مار کے نہیں سمجھاوندا اِی
چاک نال اکلّڑی جائے بیلے اَج کل کوئی لِیک لاوندا اِی
جس ویلڑے مَہر نے چاک رکھیا اوس ویلڑے نوں پچھوتاوندا اِی

فرہنگ:

اَدّھی: آدھی: نصف ☆ چُن میل کے: جمع کر کے ☆ پلّیوں: دامن سے، پلُو سے ☆ مَت: نصیحت ☆ اکلّڑی: اکیلی، تنہا ☆ لِیک: لکیر۔ بدنامی۔

(90) چُوچک کا جواب

چُوچک آکھیا کُوڑیاں کریں گلّاں ہیر کھیڈ دی نال سہیلیاں دے
پینگھاں پائیکے سئیاں دے نال جھوٹے ترنجن جوڑ دی وِچ حویلیاں دے

ایہہ چغل جہان دا مگر لگا فقر جاندے ہو نال سیلھیاں دے
کدی نال مداریاں بھنگ گھوٹے کدی جا نچے نال چیلیاں دے
نہیں چُوہڑے دا پُت ہوئے سیّد گھوڑے ہون ناہیں پُت لیلیاں دے
وارث شاہ فقیر بھی نہیں ہوندے بیٹے جٹّاں تے موچیاں تیلیاں دے

فرہنگ:

☆گوڑیاں: جھوٹی ☆سیاں:سکھیاں،سہیلیاں ☆چغل :چغلخور ☆فقر:فقیر ☆لیلیاں: بھیڑ کے بچے۔

(91) لوگوں کی چہ میگوئیاں

ماؤں ہیر دی تے لوک کرن چغلی مہری ملکیئے دِھیو خراب ہے نی
اسیں ماسیاں پھپھیاں لج موئیاں ساڈا اندروں جیو کباب ہے نی
شمس دِین قاضی نِت کہے مسلے شوخ دھیو دا وِیاہ ثواب ہے نی
چاک نال اکلیاں جان دِھیاں ہویا ماپیاں دُھروں جواب ہے نی
تیری دھی دا مغز ہے بیگماں دا ویکھ چاک جیوں پھِرے نواب ہے نی
وارث شاہ مُونہہ اُنگلاں لوک گھتّن دھیو ملکی دی پُج خراب ہے نی

فرہنگ:

☆ دِھیو: بیٹی ☆ دُھروں: شروع سے ☆ مونہہ اُنگلاں گھتنا: انگشت بہ دنداں ہونا ☆ پُج: پہنچ کر، پوری انتہائی ☆ لج: شرم ☆ جیو: جی، دل ☆ وِیاہ: شادی۔

(92) کیدو کی ملکی سے شکایت

کیدو آکھدا دِھیو ویاہ ملکی دھروئی رب دی مَن لے ڈائنے نی

اِکے مار کے وَڈھ کے کرس بیرے مُنہ سِر بھَن چوآں ساڑ سائینے نی

ویکھ دِھیو دے لاڈ کیہ دَند کڈھیں بہت جھورسیں رَنّے قصائینے نی

اِکے بنھ کے بھوہرے چا گھتّو لِنب وانگ بھڑولے دے آئینے نی

فرہنگ:

☆ دھروئی/دھوہی: دُہائی، واسطہ، الامان ☆ اِکے: یا ☆ کرس: تُو اُسے کر ☆ بیرے: ٹکڑے ☆ جھورنا: پچھتانا ☆ بھوہرا: تہہ خانہ، زمین دوز کمرہ ☆ بھڑولا: گندم وغیرہ محفوظ کرنے کے لیے مٹی کا بنایا ہوا خانہ ☆ آئن: بھڑولے کے نچلے حصہ میں اناج نکالنے کے لیے بنایا گیا سوراخ، جسے لیپ دیتے ہیں اور بوقت ضرورت کھول لیتے ہیں ☆ لمنا: لیپنا ☆ چو: ہل کا وہ حصہ جس میں پھالا نصب ہوتا ہے۔ جلتی ہوئی لکڑی (ہوسکتا ہے کہ یہ لفظ ''چھوآں'' (جھانٹیں) ہو۔

(93) ملکی کی برہمی

غُصّے نال مَلکی تَپ لال ہوئی جَھب دَوڑ تُوں مِٹھیئے نائینے نی

سد لیا توں ہیر نوں ڈھونڈ کے تے تینوں ماوٗ سدیندی ہے ڈائینے نی

کھڑ دُمیئے موہنیے پاہڑیئے نی مشٹنڈیئے بار دیئے وائینے نی

وارث شاہ وانگوں کِتے ڈُب گئی ایں گھر آ سیاپے دیئے نائینے نی

فرہنگ:

☆ جھب: جلدی، فی الفور، شتابی سے ☆ کھڑ دُنبی: ایک قسم کی بھیڑ جو اپنے عضو مخصوص سے دم اٹھا کر چلتی ہے، کھڑی دُم والی ☆ موہنی: فریفتہ کر لینے والی ☆ پاڑھی: ہرنی ☆ باردی وائن: فاحشہ، بدکار ☆ سیاپے دی نائن: ماتم والے گھر کی نائن۔

(94) ہیر کی آمد پر ملکی کی فہمائش

ہیر آن کے آکھدی ہَس کے تے اَنی جھات نی اَمڑی میریئے نی
تینوں ڈونگھڑے کھوہ وِچ چا بوڑاں گُل پیٹو بچڑیئے میریئے نی
دھیو جوان جے کسے دی بُری ہووے چُپ کیتڑے چا نبیڑیئے نی
تینوں وَڈا اُدماد آ جاگیا اے تیرے واسطے منس سہیڑیئے نی
دھیو جوان نہ نکلے گھروں باہر لگن دست تاں کھُوہ نہ گیڑیئے نی
وارث شاہ جیوندے ہون جے بھین بھائی چاک چوبراں ناہ سہیڑیئے نی

فرہنگ:

☆ ڈونگھڑا: گہرا، عمیق☆ کھوہ: کنواں، چاہ ☆ گُل: خاندان☆ گُل پٹنا: خاندان کی عزت برباد کر دینا☆ اُدماد: جوش شہوت☆ منس:: آدمی، بشر، خاوند☆ چوبر: چوب بردار، چوکیدار۔

(95) ملکی کی مزید برہمی

تیرے بھائی سلطان نوں خبر ہووے کرے فکر اوہ تیرے مکاونے دا
چُوچک مہر دے راج نوں لیک لائی آ کیہا فائدہ ماپیاں تاونے دا
نگ وَڈھ کے کوڑما گالیو اِی ہویا فائدہ لاڈ لڈانے دا
راتیں چاک نوں چا جواب دیساں نہیں شوق ہُن مہیں چروانے دا
آ مِٹھیئے لاہ لَے سبھ گہنے کیہا فائدہ گہنیاں پاونے دا
وارث شاہ میاں ایس چھوہری دا جیو ہویا ہے لِنگ کُٹاونے دا

فرہنگ:

☆ مکاونا: ختم کرنا☆ لِیک لاؤنا: بدنام کرنا☆ تاونا: تپانا، تنگ کرنا☆ نگ وڈھنا: ناک کاٹنا، بدنام کرنا☆

لابھ: فائدہ، منافع ☆ چھوہری: چھوکری، لڑکی ☆ لِنگ: ہڈیاں گھٹنے وغیرہ۔

(96) جوابِ ہیر

مائے رب نے چاک گھر گھلیا سی تیرے ہون نصیب جے دُھروں چنگے
ایہو جہے جے آدمی ہتھ آون سارو ملک ہی رب تھیں دُعا منگے
جیہڑے رب کیتے کم ہو رہے سانوں ماؤں کیوں غیب دے دیں پنگے
گل سیانیاں مُلک نوں مَت دِتّی تیغ مہریاں عشق نہ کرو ننگے
نہیں چھیڑیئے رب دے عاشقاں نُوں جنہاں کپڑے خاک دے وچ رنگے
جِنہاں عشق دے معاملے سِریں چائے وارث شاہ نہ کسے تھیں رہن سنگے

فرہنگ:

☆ سارو: سب، تمام ☆ پنگا: پیکھڑ، پاؤں کا رسا، لکڑی کا ٹکڑا، تنکا، مصیبت ☆ پنگا لینا: کوئی مصیبت خود کھڑی کر لینا ☆ سارو: سب، تمام ☆ چنگے: اچھے، نیک ☆ سیانے: دانا، عقلمند ☆ عاشقاں: عشاق (شریف صابر نے "عاشقاں" کے بجائے "پُوریاں" درج کیا ہے۔

(97) ملکی کا چُوچک سے مشورہ

ملکی آکھدی چُوچکا بنی اَوکھی سانوں ہیر دیاں مِہنیاں خوار کیتا
طعنے دین شریک تے لوک سارے چوطرفیوں خوار سنسار کیتا
ویکھو لج سیالاں دی لاہ سٹّی نندھی ہیر نے چاک نوں یار کیتا
جاں مَیں مَت دِتّی اگّوں لڑن لگّی لج لاہ کے چشم نوں چار کیتا
کڈھ چاک نوں کھوہ لے مہیں سبھے اَساں چاک تھوں جیو بیزار کیتا
اِکے دھیو نوں چا گھڑے ڈوب کریئے رب جان کے ہے گنہگار کیتا
جھب ویاہ کر دِھیو نوں کڈھ دیسوں سانوں ٹھٹھ ہے ایس مُردار کیتا

وارث شاہ نوں ہیر خوار کیتا نہیں رب صاحب سردار کیتا

فرہنگ:

☆ اَوکھی: مشکل ☆ لج: شرم، حیا ☆ گھڑے ڈوب کرنا: بدنام ہوجانے والی لڑکی کو کہیں دُور بیاہ دینا' جہاں سے اس کی کوئی خبر نہ آئے۔ آب بُرد کرنا ☆ جیو: دِل ☆ جھب: جلدی، شتابی، فی الفور ☆ ٹھِٹھ کرنا: خوار کرنا۔

(98) چُوچک کا جواب

چُوچک آکھدا مَلکیئے جمدی نوں سَنگھ گھُٹ کے کاہ نہ ماریو اِی
گھُٹی اَک دی گھول نہ دِتیا اِی اوہو اج ثواب نتاریو ای
ایہہ ڈونگھڑے دِھیو نہ بوڑی آ ای وَیہن لوہڑ کے مول نہ ماریو اِی
وارث شاہ خدا دا خوف کیتو قاروں وانگ نہ زِمیں نگھاریو ای

فرہنگ:

☆ جمدی نوں: پیدا ہوتے ہی ☆ کاہ: کیوں ☆ گھُٹی: جنم گھٹی ☆ اَک: آک، مدار، ایک پودا ☆ لوہڑنا/ لوڑھنا: بہانا ☆ نگھارنا: غرق کر دینا۔

(99) چُوچک کی رانجھا سے برافروختگی

راتیں رانجھے نے مہیں جاں آن ڈھوئیاں چُوچک سیال متھے وَل پایا اِی
بھائی چھڈ کے مہیں تُوں جاہ ساتھوں تیرا طور بُرا نظر آیا اِی
سیالو کہو بھائی ساڈے کم ناہیں جائے اودھرے جدھروں آیا اِی
اساں ساہن نہ رکھیا ایہہ مُنڈا دِھیاں چارنیاں نہیں بتایا اِی
اِتَّقُوا مَوَاضِعَ التُّهَمْ وارث شاہ ایہہ دُھروں فرمایا اِی

فرہنگ:

☆ ڈھونا: مویشیوں کو چرانے کے بعد گھر لانا ☆ وَل: بَل، تیوری (بعضوں نے یہاں ''وَٹ'' درج کیا ہے ☆ متھے وَل (وَٹ) پانا: ماتھے پر تیوریاں چڑھالینا، ناراضگی کا اظہار کرنا ☆ اودھرے: اُسی طرف ☆ ساہن: نسل کشی کے لیے رکھا گیا بیل، سانڈ ☆ اِتَّقُوْا مَوَاضِعَ التُّهم: تہمت والی جگہ سے بچتے رہو (یہ ایک مقولہ ہے، قرآنی آیت نہیں)

(100) چوچک اور رانجھا کی گُفتگو

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ بِعِبادہ رج کھائیکے مستیاں چائیاں نیں
کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا نہیں مستیاں کرنیاں آئیاں نیں
کِتھوں پچن ایہناں مسٹنڈیاں نوں نِت کھانیاں دُدھ ملائیاں نیں
وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْض ایہہ لے سانبھ مجھیں گھر آئیاں نیں

فرہنگ:

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ: اللہ اپنے بندوں کے رزق میں فراخی کر دیتا ہے۔ ☆ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا: کھاؤ پیو اور فضول خرچی نہ کرو ☆ وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْض (ومامن دابہ فی الارض الاعلی اللہ رزقھا): اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔

(101) رانجھا کا چاکری سے الگ ہونا

رانجھا سٹ کھُونڈی اتّوں لاہ بھُورا چھڈ چلیا سبھ منگواڑ میاں
جیہا چور نوں تھڑے دا کھڑک پہنچے چھڈ ٹُرے ہے سَنّھ دا پاڑ میاں
دل چایا دیس تے مُلک اُتوں اس دے بھا دا بولیا ہاڑ میاں
تیریاں کھولیاں چوراں دے ملن سبھے کھڑے کٹّیاں نوں کائی دھاڑ میاں

مینوں مجھیں دی کجھ پرواہ ناہیں سنڈھی پئی سی ایس رِہاڑ میاں

تیری دھیو نوں اسیں کیہ جاننے ہاں تینوں آوندی نظر پہاڑ میاں

تیریاں مجھیں دے کارنے اُٹھ راتیں پھراں بھن دا قہر دے جھاڑ میاں

منگُو مگر میرے سبھو آوندا اِی مجھیں اپنیاں مَہر جی تاڑ میاں

گھُٹ بہویں چرائیاں ماہیاں دیاں صحیح کیتا ای کوئی کراڑ میاں

مہیں چار دیاں نوں برس گئے باراں اَج اُٹھیو اندروں ساڑ میاں

وہی کھتری دی رہی کھتری تے لیکھا گیا ہے ہو پہاڑ میاں

تیری دھی رہی تیرے گھرے بیٹھی جھاڑا لیا ای مفت دا جھاڑ میاں

ہَٹ بھرے بھکنّے نوں سانبھ لیو کڈھ چھڈیو ننگ کراڑ میاں

وارث شاؔہ اگوں پوری ناہ پئی آ پچھوں آئے ساں پڑتنا پاڑ میاں

فرہنگ:

☆ منگواڑ: مویشیوں کا مجموعہ ☆ تھڑا: چبوترا، کسی کا راستا روک کر بیٹھا ہوا گروہ ☆ سنّھ: نقب ☆ پاڑ: پھاڑی ہوئی جگہ، سوراخ، نقب ☆ کارنے: واسطے، لیے ☆ گھُٹ بہنا: قبضہ کر لینا، واپس نہ دینا ☆ کھولیاں: بھینیس ☆ دھاڑ: چوروں کا گروہ ☆ رِہاڑ: ضِد ☆ جھاڑ: جھاڑیاں ☆ ساڑ: جلن، غصہ کے بخارات ☆ لیکھا: قرض، حساب کتاب ☆ جھاڑ: نفع، فصل سے حاصل شدہ مقدار ☆ ہٹ: دکان ☆ بھریا بھکنّا: بھرا ہوا۔

(102) بھینسوں کا چرنے پر آمادہ نہ ہونا

مَجھیں چرن نہ باجھ رنجھیٹڑے دے ہور سبھ ماہی جھکھ مار رہے

کائی گھُس جائے کائی ڈُب جائے کائی شِینہہ لئے کائی پار رہے
سیال پکڑ ہتھیار تے ہو کوہماں مگر لگ کے کھولیاں چار رہے
وارث شاہؔ چُوچک پچھوتاوندا اِی منگُوں نہ چرے اسیں ہار رہے

فرہنگ:

☆ گھُس جانا: گم ہو جانا، راستا بھول جانا، بھٹک جانا ☆ کوہماں: گروہ ☆ جھکھ مارنا: ناکام کوشش کرنا ☆ کھولّیاں: بھینسیں۔

(103) ہیر کی اپنی ماں سے گفتار

مائے چاک تراہیا چا بابے ایس گل اُتے بہت خوشی ہو نی
رب اوس نوں رزق ہے دین ہارا کوئی اوس دے رب نہ تُسی ہو نی
مہیں پھرن خراب وِچ نِیائیاں دے کھول دس کیہی بس بُسی ہونی
وارث شاہؔ اولاد نہ مال رہسی جِسدا حق کُھتھا نا خوشی ہو نی

فرہنگ:

☆ تراہنا: دُور بھگانا، ڈرانا ☆ دین ہارا: دینے والا ☆ بُس بُسی ہونا: اندر ہی اندر دُس گھولنا ☆ کُھتھا: چھینا ☆ نِیائیں: گاؤں کے گردونواح کا علاقہ۔

(104) رانجھا کو واپس لانے کی تجویز

مَلکی گل سناوندی چُوچکے نُوں لوک بہت دیندے بَد دُعا میاں
باراں برس مِجھیں اُس چاریاں نیں نہیں کیتی سُو چُوں چرا میاں
حق کھوہ کے چا جواب دِتّا مجھیں چھڈ کے گھراں نوں جا میاں

وارث شاہ فقیر نے چُپ کیتی اوہدی چُپ ہی دیگ لُڑھا میاں
پیریں لگ کے جاہ مَنا اُس نوں آہ فقر دی بُری پَے جا میاں

فرہنگ:

☆ چوں چرا: چون وچرا، کیوں اور کیسے ☆ چُوں چرانہ کرنا: بلاحیل وحجت فرمانبرداری کرنا ☆ کھوہ کے: چھین کر، غصب کر کے ☆ دیگ: دے گی ☆ دیگ: دے گی ☆ دیگ لُڑھا: ڈبودے گی۔

(105) جواب چُوچک

چُوچک آکھیا جا منا اُس نُوں وِیاہ تیک تاں مہیں چرا لیئے
جدوں ہیر ڈولی پا ٹور دیئے رُس پوے جواب تاں چا دیئے
ساڈی دِھیو دا کُجھ نہ لاہ لیندا سبھا ٹہل ٹکو کرا لیئے
وارث شاہ اسیں جٹ ہاں سَدا کھوٹے جٹکا فن ایتھے ہک لا لیئے

فرہنگ:

☆ ویاہ: بیاہ، شادی ☆ ٹورنا: رخصت کرنا ☆ رُسنا: روٹھنا ☆ ٹہل: سیوا، خدمت ☆ ٹکور: جسم پر لگی ہوئی چوٹ کوسینک دینے کا عمل ☆ ٹہل ٹکور کرانا: خدمت تواضع کرانا ☆ فن/فند/پھند: فریب، دھوکا۔

(106) ملکی رانجھا کی تلاش میں

ملکی جا ویڑھے وچ پُچھدی اے ویہڑا جیہڑا بھائیاں سانویاں دا
ساڈے ماہی دی خبر ہے کِتے اڑیو کِدھر ماریا گیا پچھوتادیاں دا
ذرا ہیر کُڑی اوہنوں سَد دی اے رنگ دھو دے پلنگ دے پاویاں دا
رانجھا بولیا سترھوں بھن آکڑ اَیہہ پیا سردار نتھاویاں دا

سِر پیٹے صفا کر ہو رہیا جیہا بالکا مُنیا باویاں دا
وارث شاہ جیوں چور نوں مِلے واہر اُبھّے ساہ بھرے ماریا ہاویاں دا

فرہنگ:

☆ سانواں: مساوی، برابر کا شریک ☆ پاوا: پایہ ☆ ستھر: گندم کی بالیوں یا بوریئے کا بستر، چوپال ☆ نتھاواں: بے گھر، بے ٹھکانا ☆ بالکا: چیلا، مرید ☆ باوا: گورو، فقیر، بابا ☆ واہر: چور کی سراغ رسانی کے لیے نکلا ہوا لوگوں کا گروہ ☆ ہاوا: آہ ☆ اُبھے ساہ بھرنا: ٹھنڈی سانسیں لینا، آہیں بھرنا۔

(107) ملکی کا رانجھا کو تسلی دینا

ملکی آکھدی لڑیوں جے نال چُوچک کوئی سخن نہ جیو تے لیاونا اِی
کیہا ماپیاں پُتراں لڑن ہُندا تُساں کھٹنا تے اَساں کھاونا اِی
چھڑ مال دے نال میں گھول گھتّی شامو شام راتیں گھرِیں آونا اِی
توں ہی چوئیکے دُدھ جماونا اِی توں ہی ہیر دا پلنگ وچھاونا اِی
کُڑی کل دی تیرے توں رُس بیٹھی تُوں ہی اوس نوں آن مناونا اِی
منگوُں مال سیال تے ہیر تیری نالے گھورنا تے نالے کھاونا اِی
تیرے ناؤں توں ہیر قربان کیتی منگوُں سانبھ کے چار لیاونا اى
منگوُ چھیڑ کے جھل وچ میاں وارث اساں تخت ہزارے نوں جاونا اِی

فرہنگ:

☆ کھٹنا: رِزق کمانا، نفع حاصل کرنا ☆ رُسنا: رُوٹھنا ☆ جھل: جنگل، درختوں کا ذخیرہ۔

(108) رانجھا کی ہیر سے گفتگو

رانجھا آکھدا ہیر نوں ماؤں تیری سانوں پھیر مُڑ رات دی چَمڑی اے
میاں مَن لے اوس دے آکھنے نُوں تیری ہیر پیاری دی اَمڑی اے
کیہہ جانیئے اُوٹھ کس گھڑی بہسی اج ویاہ دی وِتھ وی لمڑی اے
وارث شاہ اِس عِشق دے وَنج وِچوں پلّے کسے نہ بدھیا دَمڑی اے

فرہنگ:

☆ چمڑنا: چمٹنا ☆ آکھنا: حکم، فرمان، بات ☆ امڑی: ماں ☆ وِتھ: درمیانی فاصلہ ☆ ونج: بیوپار، لین دین، تجارت ☆ اُوٹھ: اُونٹ، شُتر ☆ بہسی: بیٹھے گا ☆ وَنج: بیوپار، تجارت ☆ دمڑی: ایک پرانا سکہ۔

(109) رانجھا کی نوکری پر بحالی

رانجھا ہیر دی ماؤں دے لگ آکھے چھیڑ مجھیاں جھل نوں آوندا اے
منگوُ واڑ دِتا وچ جھانگڑے دے آپ نہائیکے رب دھیاوندا اے
ہیر ستُّواں دا مگر گھول چھنّاں ویکھ رِزق رنجھیٹے دا آوندا اے
پنجاں پیراں دی آمدن تُرت ہوئی ہتھ بنھ سلام کر آوندا اے
رانجھا ہیر دونویں ہوئے آن حاضر اگّوں پیر ہُن ایہہ فرماوندا اے

فرہنگ:

جھانگڑا: ذخیرہ، بیلا، جنگل ☆ دھیاونا: دھیان میں رکھنا، یاد کرنا ☆ چھنّا: کانسی وغیرہ سے بنا ہوا ایک برتن ☆ تُرت: فوراً ☆ دِھیاونا: جاپ کرنا، وِرد کرنا۔

(110) پانچ پیروں کا حکم

بچہ دوہاں نے رب نوں یاد کرنا ناہیں عشق نوں اولنگ لاونا اِی
اٹھے پہِر خدائے دی یاد اندر تُساں ذکر تے خیر کماونا اِی
وارث شاہ پنجاں پیراں حکم کیتا بچہ عشق نوں نہیں ڈولاونا اِی

فرہنگ:

☆اولنگ لاونا: ممنوعہ کام کرنا، کلنک لگانا (عام مطبوعہ نسخوں میں ''لِیک لگاونا'' درج ہے) ☆بُوری: بھُوری
☆ڈولاونا: گمراہ ہونے دینا۔

(111) قاضی اور والدین کی ہیر کو نصیحت

ہیر وَت کے بیلیوں گھریں آئی ماؤں باپ قاضی سَد لیاوندے نیں
دونویں آپ بیٹھے اَتے وِچ قاضی اَتے سامنے ہیر بہاوندے نیں
بچہ ہیر تینوں اسیں مَت دیندے مِٹھی نال زبان سمجھاوندے نیں
چاک چوبراں نال نہ گل کیجے ایہہ مختی کیہڑے تھاؤں دے نیں
چرخہ ڈاہ کے اپنے گھریں بہیئے سُگھڑ گاوَنکے جی پرچاوندے نیں
لال چرکھڑا ڈاہ کے چھوپ پایئے کیہے سوہنے گیت چھاؤں دے نیں
نیویں نظر حیاؤ دے نال رہیئے تینوں سبھ سیانے فرماوندے نیں
چُوچک سیال ہوری ہیرے جانی ہیں سردار تے پنج گراؤں دے نیں
شرم ماپیاں دی وَل دھیان کریئے شاندار ایہہ جٹ سداوندے نیں
باہر پھرن نہ سوہندا جٹیاں نُوں اج کل لاگی گھر آوندے نیں
اِتھے وِیاہ دے وڈے سامان ہوئے کھیڑے پے بنا بناوندے نیں
وارث شاہ میاں چند روز اندر کھیڑے میل کے جنج لے آوندے نیں

فرہنگ:

☆ وَت کے: پلٹ کر، لَوٹ کر☆ سَد کے: بُلا کر☆ اہل: میاں بیوی ☆ چھوپے پانا: چرخہ کاتنے والیوں کا ایک ہی مقدار میں روئی (پُونیاں) لے کر کاتنے کا مقابلہ کرنا ☆ چھاوَں: چناب ☆ گراوَں: گاوَں ☆ لاگی: لڑکے یا لڑکی کا رشتہ کرانے والے، مثلاً میراثی، برہمن، نائی وغیرہ ☆ کھیڑے: ہیر کے سسرال ☆ جنج: برات ☆ میل کے: جمع کر کے ☆ گاوَ نکے: گا کر۔

(112) جواب ہیر

ہیر آکھدی بابلا عملیاں تھوں ناہیں عمل ہٹایا جا میاں
جیہڑیاں وادیاں آد دیاں جان ناہیں رانجھے چاک توں رہیا نہ جا میاں
شِینہہ چترے رہن نہ ماس باجھوں جھُٹ نال اوہ رِزق کما میاں
وارث شاہ درگاہ تھیں منگ لیتا چاک بخشیا آپ خدا میاں
ایہہ رضا تقدیر ہو رہی وارد کون ہوونی دے ہٹا میاں
داغ اَنب تے سار دا لہے ناہیں داغ عشق دا بھی ناہیں جا میاں
ہور سبھ گلّاں منظور ہویّاں ہِک چاک تھوں رہیا نہ جا میاں
ایہہ عشق دے روگ دی گل اینویں سِر جائے تے ایہہ نہ جا میاں
وارث شاہ میاں جیویں گنج سر دا باراں برس ہِناں ناہیں جا میاں

فرہنگ:

☆ عملی: نشہ باز، نشے کا عادی ☆ عمل: نشہ ☆ وادیاں: عادات، جبلتیں ☆ آد دیاں: شروع کی ☆ شینہہ: شیر ☆ چترا: چیتا ☆ ماس: گوشت ☆ سار: ہلدی ☆ اینویں: اِس طرح، یوں۔

(113) چُوچک کی مَلکی سے گفتگو

ایہدے وَڈھ لُڑکے کھوہ چُنڈیاں نُوں گل گھُٹ کے ڈُونگھڑے بوڑ رَنّے

سِر بھَن سُو نال مدھانیاں دے ڈُھوئی نال کھڑلت دے توڑ رَنّے
ایہدا داتری نال چا ڈِھڈ پاڑو سُوآ اَکھیاں دے وچ پوڑ رَنّے
وارثؔ چاک توں ایہہ نہ مُڑے مُولے اسیں رہے بہتیرڑا ہوڑ رَنّے

فرہنگ:

☆لُوکے:ٹکڑے۔کان کی لو☆جُنڈے:سر کے لمبے بال☆ڈونگھڑے:گہرے،عمیق☆ڈُھوئی: کمر،پُشت ☆ کھڑلت: کھڑی لات،ایک ٹانگ پر کھڑے ہوکر تپسیا کرنے کے لیے جوگیوں کے سہارے والی لکڑی ☆ داتری: درانتی ☆ ڈھڈ: پیٹ،شکم☆ بہتیرڑا: بہت،کافی،زیادہ☆ مدھانی: دودھ بلونے کا آلہ، متھنی ☆سُوآ: بڑی سُوئی جس سے بوریاں وغیرہ سیتے ہیں۔

(114) ملکی کا جواب

سِر بیٹیاں دے چا جُدا کر دے جدوں غصیاں تے باپ آوندے نیں
سِر وڈھ کے ئیں وچ روڑھ دیندے ماس کاوں کُتے بِلّے کھاوندے نیں
سَسّی جام جلالی نے روہڑ دِتی کئی ڈُوم ڈھاڈی پے گاوندے نیں
اولاد جیہڑی کہے نہ لگے باپ اوس نوُں مار مکاوَندے نیں
جدوں قہر تے آوندے باپ ظالم بنھ بیٹیاں بھوہرے پاوندے نیں
وارثؔ شاہ جے ماریئے بداں تائیں دینے خُون نہ تِنہاں دے آوندے نیں

فرہنگ:

☆وَڈھنا:کاٹنا☆ کاوں / کاناں:کوے☆سَسی پنوں کی معشوقہ جس کے باپ کا نام جام تھا☆روہڑ دینا:پانی میں بہادینا ☆ڈھاڈی:ایک قوم جو ناموروں کے گُن (واریں) گاتی ہے☆ گھُٹ لنگھانا:گلا گھونٹ کر ماردینا☆ بھوہرا:تہہ خانہ☆ بھوہرے پاونا: تہہ خانہ میں قید کردینا۔

(115) ہیر کا جواب

جِنہاں بیٹیاں ماریاں روز قیامت سِر تِنہاں دے وَڈا گناہ میاں
مِلن کھانیاں تِنہاں نوں پھاڑ کر کے جیکوں ماریاں جے تیویں کھاہ میاں
کہے ماؤں تے باپ دے اساں منّے گل پُلوڑا تے مُونہہ گھاہ میاں
اک چاک دی گل نہ کرو مُولے اُس دا ہیر دے نال نباہ میاں

فرہنگ

☆تِنہاں دے: اُن کے☆پلوڑا: دامن، کپڑے کا کنارا☆گھاہ: گھاس☆گل پلوڑاس تے مُونہہ گھاہ: کسی سے معافی مانگنے کے لیے زمین پر گھٹنے ٹیک کر گلے میں پٹکا اور منہ میں گھاس ڈال لینا۔

(116) ہیر کے بھائی کا ردِّ عمل

سُلطان بھائی آیا ہیر سَندا آکھے ماؤں نوں دِھیو نوں تاڑ اَماں
اساں پھیر جے باہر ایہہ کدے ڈِٹھی سٹاں ایس نوں جان تھیں مار لماں
تیرے آکھیاں ستر جے بہے ناہیں پھیراں ایس دی دھون تلوار لمّاں
چاک وَڑے ناہیں ساڈے وچ ویہڑے نہیں ڈَکرے کراں گے چار لمّاں
جے ایہہ دھیو نہ حکم وچ رکھیا ای سبھ ساڑ سٹّوں گھر بار اَمّاں
وارث شاہ جیہڑی دِھیو بُری ہووے دیئے روڑھ سمندروں پار اَمّاں

فرہنگ:

☆تاڑنا: فہمائش کرنا☆ستر بہنا: لڑکی کا بالغ ہوکر پردے میں بیٹھنا☆دھون: گردن☆ڈَکرے: ٹکڑے☆ روہڑنا:

بہانا، پانی میں بہادینا۔

(117) ہیر کا جواب

اَکھیں لگیاں مُڑن نہ وِیر میرے بی بی وار گھتی بلہاریاں وے
وَیہن پئے دریا نہ کدی مُڑ دے وَڈے لا رہے زور زاریاں وے
لہُو رِکیکرُوں نکلے نہیں بھائی جتھے لگیاں تیز کٹاریاں وے
لگے دَست اک وارنہ بند کیچن وید لکھدے ویدگیاں ساریاں وے
سِر دِتیاں باجھ نہ عشق پُگّے ایہہ نہیں سُکھالیاں یاریاں وے
وارث شاہ میاں بھائی وَرجدے نیں ویکھو عشق بنائیاں خواریاں وے

فرہنگ:

☆ اکھیں لگنا: محبت ہونا ☆ بیبا: مرد کو مخاطب کرنے کا کلمہ ☆ بلہاریاں: میں صدقے ☆ وَیہن: پانی کا بہاؤ ☆ کٹاری: تلوار ☆ دست: پیچش ☆ وید: حکیم، طبیب ☆ ویدگی: حکمت، طِب ☆ پگنا: جیتنا۔

(118) قاضی کی ہیر کو نصیحت

قاضی آکھیا خوف خدائے دا کر ماپے ضِد چڑھے چا مارنی گے
تیری کیاڑیوں جِھ کڈھا کڈھن مارے شرم دے خُون گذارنی گے
جس وقت دِتا اساں چا فتویٰ اوسے وقت ہی پار اُتارنی گے
ماؤں آکھدی لوڑھ خدائے دا جی تکھے شوخ دیدے ویکھ پاڑنی گے

نوٹ: عام نسخوں میں مقطع درج نہیں، لیکن بعض نسخوں میں مقطع یوں درج ہے:

وارث شاہ تُوں چھڈ بُرائیاں نوں نہیں اگ دے وِچ نگھارنی گے

فرہنگ:

☆ضد چڑھے:ضد پر آئے ہوئے (شریف صابر نے "چہ چڑھے" درج کیا ہے) ☆ کیاڑی: زبان کا آخری حصہ جو گردن کی پچھلی ہڈی تک جاتا ہے☆لوڑھ:غضب ☆ تُوں چھڈ :تُو چھوڑ (شریف صابر نے "کرترک" درج کیا ہے"۔

(119) رانجھا کا پانچ پیروں کو یاد کرنا

پنجاں پیراں نوں رانجھے نے یاد کیتا جدوں ہیر سُنیہرا گھلّیا اِی
ماؤں باپ قاضی سبّھے گِرد ہوئے گِلہ سبھناں دا اساں جھلّیا ای
پنجاں پیراں اَگے ہتھ جوڑ کھڑا نیر روندیاں مُول نہ ٹھلھیا اِی
بچہ کون مصیبتاں پیش آئیاں وِچّوں جیو ساڈا تھرتھلّیا اِی
میری ہیر نوں وِیر حیران کیتا قاضی ماؤں تے باپ پتھلّیا اِی
مدت کرو خدائے دے واسطے دی میرا عشق خراب ہو چلّیا اِی
بہت پیار دلاسڑے نال پیراں مَیں رانجھے دا جِیو تسلّیا اِی
تیری ہیر دی مَدت میاں رانجھا مخدوم جہانیاں گھلّیا اِی
دو تِن سَد سُنا کھاں ونجھلی دے ساڈا گاونے تے جیو چلّیا اِی
وارث شاہ اگے جٹ گاوندا اے ویکھو راگ سُن کے جیو ہلّیا اِی

فرہنگ:

☆سنیہڑا: پیغام ☆ جھلنا: جھیلنا، برداشت کرنا ☆ٹھلّھنا: روکنا ☆ تھرتھلنا: کانپنا ☆ پتھلّنا: اوپر نیچے کرنا، تہ وبالا کرنا، زدوکوب کرنا ☆ دلاسڑا: دلاسا ☆ مَدت: مدد (قلمی نسخہ میں جہاں بھی یہ لفظ آیا ہے "مَدت" ہی لکھا ہے) ☆تسلنا: تسلی دینا۔

(120) رانجھا کاراگ چھیڑنا

شوق نال وجائیکے ونجھلی نوں پنجاں پیراں اَگے کھڑا گاوندا اے
کدے اُدھو تے کاہن دے بشن پدے کدے ماجھ پہاڑی دی لاوندا اے
کدی ڈھول تے ماروں چھوہ دیندا کدی بوبناں چا سناوندا اے
ملکی نال جلالی نوں خوب گاوے وچ جھیوری دی کلی لاوندا اے
کدی سوہنی تے مہینوال والے نال شوق دے سَد سناوندا اے
کدی دُھرپتاں نال رِکبت چھوہے کدی سوہلے نال رَلاوندا اے
سارنگ نال تلنگ شہانیاں دے راگ سوہے دا بھوگ چا پاوندا اے
سورٹھ گُجریاں پوربی للت بھیروں دیپک راگ دی زیل وجاوندا اے
ٹوڈی میگھ ملہار تے گونڈ دھنا سری جیت سری نال رَلاوندا اے
مالسری تے پرج بیہاگ بولے نالے مالوا وچ وجاوند اے
کیدارا تے بھاگڑا راگ مارو نالے کاہنڑے دے سُر لاوندا اے
کلیان دے نال مالکنس بولے اَتے منگلا چار سناوندا اے
بھیروں نال پلاسیاں بھیم بولے نٹ راگ دی زیل وجاوندا اے
بروا نال پہاڑ جھنجھوٹیاں دے ہوری نال آسا کھلا گاوندا اے
بولے رام کلی بسنت ہنڈول گوپی مُنداونی دیاں سُراں لاوندا اے

پلانسی نال ترانیاں ٹھانس کے تے وارث شاہ نوں کھڑا سناوندا اے

نوٹ:

اِس بند میں مختلف راگوں کے نام بیان کیے گئے ہیں،جن میں سے بعض نام صحیح طور پر پڑھے نہیں جا سکے۔مطبوعہ نسخوں میں اکثر راگوں کے نام غلط درج کیے گئے ہیں۔راگوں کے نام یوں ہیں: اُدھو،بشن پدے،ماجھ،پہاڑی،ڈھول ماروں(عاشق و معشوق)،بوبنا،ملکی(کیمہ کی معشوقہ)،جلالی(روڑا کی معشوقہ)،جھیوری،سوہنی مہینوال(معشوقہ و عاشق)،سَد،دُھرپد،کبت،سوہلے(خوشی کے گیت)،سارنگ،تلنگ،سورٹھ،گُجری،پوربی،للت،بھیروں،دیپک،ٹوڈی،میگھ ملہار،گونڈ،دھناسری،جیت سری، مالسری،پرج،بیہاگ،ماروا،کیدارا،بہاگڑا،مارو،کانہڑا،کلیان،مالکنس(مالکونس)، منگلاچار(خوشی کے گیت)،بھیروں،پلاسی،بھیم ہنٹ،راگ،بروا،جھنجھوٹی،ہوری،آسا،بسنت،ہنڈول،گوپی،منداونی،پلاسی،ترانہ۔

(121) پیروں کا خوش ہونا

راضی ہو پنجاں پیراں حُکم کیتا بچہ منگ لے دُعا جو منگنی ہے

اَجی ہیر جَٹی مینوں بخش اُٹھو رنگن شوق دی دے وچ رنگنی ہے

مینوں کرو ملنگ ببھوت لاؤ بچہ اوہ بھی تیری ملنگنی ہے

جیہے نال رلیے تیہے ہو جایے نگاں نال رَلے سو بھی ننگنی ہے

وارث شاہ نہ سوہن اُدھال اُس نوں نہیں ماپیاں دے گھر ٹنگنی ہے

نوٹ: قلمی نسخہ 1276 ہجری کے مطابق مقطع یوں ہے:

وارث شاہ نہ سویں نہ چھڈ جائیں گھر ماپیاں دے نہیں ٹنگنی اے

(122) پیروں کا دُعا کرنا

رانجھے پیراں نوں بہت خوشحال کیتا دُعا دِتیا نیں جاہ ہیر تیری

تیرے سبھ مقصود ہو رہے حاصل مدت ہو گئے پنجے پیر تیری
جا گونج تُوں وِچ منگواڑ بیٹھا بخش لئی ہے سبھ تقصیر تیری
وارث شاہ میاں پیراں کاملاں نے کر چھڈی ہے نیک تدبیر تیری

فرہنگ:

☆مدت:مدد☆منگواڑ:مویشیوں کا گروہ۔

(123) رانجھا کا ہیر اور نائن سے مشورہ کرنا

رانجھے آکھیا آء کھاں بیٹھ ہیرے کوئی خوب تدبیر بنایئے نی
تیرے ماں تے باپ لگیر ہُندے کِویں اوہناں توں بات چھپایئے نی
مِٹھی نائن نوں سَد کے بات کیتی جے تُوں کہیں تیرے گھر آیئے نی
میں سیالاں دے ویہڑے وَڑاں ناہیں ساتھے ہیر نوں نِت پہنچایئے نی
دِہیں رات تیرے گھر میل ساڈا ساڈے سِریں اَحسان چڑھایئے نی
ہیر پنج مُہراں ہتھ دِتیاں نیں جیویں مِٹھیئے ڈَول پکایئے نی
کُڑیاں پاس نہ کھولنا بھیت تساں سبھا جیو دے وچ لُکایئے نی
وارث شاہ چھُپایئے خلق کولوں بھانویں اپنا ہی گُڑ کھایئے نی

فرہنگ:

☆سَد کے:بُلا کر☆ساتھے:ہم پر،ہمارے پاس☆مُہر:ایک سِکہ☆ڈول پکانا:منصوبہ بنانا۔

(124) مِٹھی نائن کے گھر میں

پھلھے کول منگُوں جتھے بیٹھدا سی اوتھے نال ہیسی گھر نائیاں دا

مِٹھی نائن گھراں دی خصمنی سی نائی کم کر دے پھرن سائیاں دا
گھر نائیاں دے حکم رانجھنے دا جیہا ساہورے حکم جوائیاں دا
چان بھان مٹّھی پھرن والیاں دی بارا کُھلدا لیف تلائیاں دا
مِٹھی سیج وچھائیکے پھُل پورے اُتے آوندا قدم خدائیاں دا
دوویں ہیر رانجھا راتیں کرن مَوجاں کھڑیاں کھان مجھیں سِر سائیاں دا
گھڑی رات رہندے گھریں ہیر جائے رانجھا بھاء پچھدا پھرے دھائیاں دا
آپو اپنی کار وچ جا رُجھن بُوہا پھیر نہ ویکھدے نائیاں دا

فرہنگ:

☆پھلھا: سرکنڈوں وغیرہ کا بنا ہوا کھڑکا، باڑا، مویشیوں کے باڑے کا کھڑکا، دروازہ، گاؤں سے ملحقہ بیرونی حصہ☆ خصمنی: مالکہ، مالکن☆ سائیں: مالک☆ ساہورے گھریں: سسرال کے گھر میں☆ لیف: لحاف☆ تلائی: بچھونا، گدّا☆ بارا: دروازہ، قسمت☆ بارا کھلنا: قسمت جاگنا☆ دھائیں: دھان، مُونجی، چاول کا پودا ☆ مَٹھی: مدھم، کم☆ چان بھان: چہل پہل، لوگوں کی آمدورفت، رونق، شوروغل☆ چان بھان مٹھی ہونا: آمدورفت کم ہونا☆ دھائیاں دا بھاء پچھدے پھرنا: وقت گزاری کے لیے کوئی بے فائدہ کام کرنا۔

(125) پانی کے کھیل

دِہیں ہووے دوپہر تاں آئے رانجھا اُتے ہیر بھی اودھروں آوندی ہے
ایہہ مہیں لیا بہاوندا اے اوہ نال سہیلیاں لیاوندی ہے
اوہ ونجھلی نال سُرود کردا ایہہ سَنے سہیلیاں گاوندی ہے
کائی زُلف نچوڑ دی رانجھنے تے کائی آن گلے نال لاوندی ہے
کائی چمڑے لک نوں مشک بوری کائی مکھ نوں مُکھ چھُہاوندی ہے

کائی "میریاں" کہہ کے بجھ جاندی مگر پوے تاں ٹُھیاں لاوندی ہے
کائی آکھدی ماہیا ماہیا وے تیری مُجھ کٹّی کٹّا جاوندی ہے
کائی مامیاں دے خربوزیاں نوں کوڑے بلبکے چا بناوندی ہے
کائی آکھدی "ایڈی ہے" رانجھنا وے مار باہلی پار نوں دھاوندی ہے
مُردے تاریاں ترن چُھال پے کائی نَول نِسّل رُڑھی آوندی ہے
کُتّے تاریاں ترن چوا کر کے کائی چھال گھڑم دی لاوندی ہے
اک شرط بدّھی ٹُبھی مار جائے اَتے پتال دی مٹڑی لیاوندی ہے
اک پین تے قاز چترانگ ہو کے سرخاب تے کُونج بن آوندی ہے
اک ڈھینگ مرغابیاں بنے بگلا اک کلکلا ہو وکھاوندی ہے
اک وانگ ککوہیاں سنگھ ٹڈّے اک اوت دے وانگ بلبلاوندی ہے
اک اَوگت بولدی ٹٹِیہری ہو اِک سنگ جلکاونی آوندی ہے
اک لُدھری ہوئیکے کڑکڑاوے اک ہو سنسار سرلاوندی ہے
اک دے پسلیٹیاں ہو بُکھّن مشک وانگروں اوہ پھوکاوندی ہے
ہیر ترے چو طرف ہی رانجھنے دے موری مچھلی بن بن آوندی ہے
آپ بنے مچھلی نال چاوڑاں دے مئیں رانجھے نوں کُرل بناوندی ہے
اس تخت ہزارے دے ڈنبھرے نوں رنگا رنگ دیاں جالیاں پاوندی ہے
وارث شاہ جٹّی ناز نیاز کر کے نت یار دا جیو پرچاوندی ہے

فرہنگ:

☆ میری: سب سے پہلے نمبر پر کھیل میں حصہ لینے والا کھلاڑی ☆ میریاں: (میری+آں) میں پہلی پوزیشن

پرہوں ☆ ٹھیاں: غوطے ☆ کٹی: بھینس کا مادہ بچہ، پاڈی ☆ کٹا: بھینس کا نر بچہ، پاڈا ☆ جاونا: جنم دینا، پیدا کرنا ☆ مامڑے: ماموں ☆ بلبکے: کڑوے اور بدمزہ ☆ ایڈی: اتنی، اس قدر ☆ ایڈی ہے: اتنی ہے، اپنے ہاتھوں کے دونوں انگوٹھوں اور اُن کے ساتھ والی انگلیوں کو ملا کر بنائی گئی شکل، جس کا مطلب ہے کہ تمہاری شرمگاہ یا مقعد اتنی چوڑی ہے ☆ ئول رُسل: چیت لیٹنے کی حالت ☆ پتال: سات طبقات میں سب سے نچلا طبقہ، زیرِ آب مٹی کی سطح ☆ ککوہا: ایک آبی پرندہ ☆ اوت: اود بلاؤ ☆ بُکھن: ایک قسم کی فرضی مچھلی جس کے جنسی اعضاء عورت کے اندام سے مشابہ تصور کیے جاتے ہیں ☆ گرل: ایک مچھلی خور پرندہ ☆ موری: سوراخ۔ ایک قسم کی مچھلی۔

(126) کیدو کا پھر سے شاخسانہ کھڑا کر دینا

کیدو آکھدا مَلکیئے بھیڑیئے نی تیری دِھیو وَڈا چَچر چایا اِی
جا ئیں تے چاک دے نال گھلدی ایس مُلک دا اَرتھ گوایا اِی
ماؤں باپ قاضی بھائی ہار تھکّے ایس اک نہ جیو تے لایا اِی
ماؤں آکھدی باپ تے نال قاضی ایس سبھناں نوں بہکایا ای
مُونہہ گھُٹ رہے وال پُٹ رہے لِنگ کُٹ رہے مینوں تایا اِی
جنگھ جُٹ رہے جھاٹا پُٹ رہے اَنت ہُٹ رہے غیب چایا ای
میڈھیاں پُٹ رہے تے نکھُٹ رہے لتّاں جُٹ رہے لٹکایا اِی
منّتیں دے رہے پیر سیوں رہے پیریں پے رہے لوڑھا آیا اِی
وارث شاہ میاں سُتّے معاملے نُوں لنگے رِچھ نے موڑ جگایا اِی

فرہنگ

☆ چچر چانا: انتہائی شوخی اختیار کرنا ☆ اَرتھ: معنی، اصل حقیقت، قدر، ساکھ ☆ اَرتھ گوانا: ساکھ زائل کر دینا،

قدر گھٹانا ☆ جنگھ : جانگھ، ران، زانو ☆ جنگھ جٹنا: بھیڑیا بکری کے تھنوں پر گوبر سے آلودہ چیتھڑا لگانا تا کہ بچہ دودھ نہ پی سکے ☆ جھاٹا: سَر کے بال ☆ ہٹنا: تھک جانا ☆ نکھٹنا: ختم ہونا ☆ متّیں: نصیحتیں ☆ لوڑھا: سیلاب ،طوفان، غضب ☆ لنگارِ چھ: لنگڑا ریچھ، کیدو۔

(127) ملکی کا ہیر کو بُلوانا

مَلکی آکھدی سَد توں ہیر تائیں جھَب دَوڑ تُوں اَولیا نائیا وے
اَلفُو موچیا موجم واگیا وے ڈھوڈی ماچھیا بجھ تُوں بھائیا وے
کھیڈن گئی مُنہ سوجھلے گھروں نکلی نِما شام ہوئی نہیں آئیا وے
وارث شاؔہ ماہی ہیر نہیں آئی موہر منگُواں دی گھریں آئیا وے

فرہنگ:

☆ جھب: جلدی ☆ مُنہ سوجھلے: علی الصبح ☆ نِما شام: نیم شام، شام کا دُھندلکا ☆ موہر: قطار میں سب سے آگے لگے ہوئے مویشی، ہراول گلّہ۔

(128) ہیر کی تلاش

جھنگڑ ڈوم تے فتّو کلال دوڑے بیلھا چوہڑا تے جھنڈی چاک میاں
جا ہیر اَگے دُھم گھتیا نیں بچہ کیہی اُڈائی آ خاک میاں
تیری ماؤں تیرے اُتے بہت غصّے جانوں ماری چُوچک باپ میاں
رانجھا جاہ تیرے سِر آء بنیاں نالے آکھدے ماریئے چاک میاں
طوطا اَنب دی ڈال تے کرے مِوجاں تے گلوٹڑا پوس پٹاک میاں
سیال گھیر نگر پَون کدٗ تینُوں گِنیں آپ نوں بہت چالاک میاں

چُلّھیں سیالاں نے اَج نہ اگ گھتّی سارو کوڑما بہت غمناک میاں
وارث شاہ یتیم دے مارنے نوں سبھا جُڑی چھاؤں دی دھاک میاں

فرہنگ:

☆گلیلڑا:غُلّہ،مٹّی کی گولی جسے غلیل میں رکھ کر چلاتے ہیں☆ پَوس: پڑے گا ☆ چُلّھیں:چولہوں میں☆ دھاک:تیرکمان سے مسلح محافظ دستہ☆چھاں:دریائے چناب اوراس کے گردونواح کا علاقہ۔

(129) ہیر کا گھر لَوٹنا

ہیر ماؤں نُوں آن سلام کیتا ماؤں آکھدی آ نی نہریئے نی
یرولیے گولیے بے حیائے گھُنڈ وِھیے تے گُل پھریئے نی
اُدھلاک ٹومبے اَتے کرمیے نی چھیل چھدریئے تے چھاپے چھریئے نی
غولہ ڈنگنیے اُزبکے مالزادے غصے ماریئے زہر دیئے زہریئے نی
توں اَکائیکے ساڑ کے لوڑھ دِتا لِنگ گھڑُوں گی نال مطہریئے نی
آ آکھنی ہوں ٹل جا چھٹڑ مَہر رانجھے دے نال دیئے مَہریئے نی
ساہناں نال دِہیں رات توں رہیں کھہندی آ ٹلیں نی کُتیے ویہریئے نی
اج رات تینوں مجھُو واہ ڈوباں تیری ساعت آوندی قہریئے نی
وارث شاہ جدوں کپڑ دھڑی ہوئی ویکھیں نیل ڈانڈاں اَتے لہریئے نی

فرہنگ:

☆ نہری/ ناہری:''نعرہ'' سے ماخوذ بلند آواز سے بولنے والی، گستاخ ☆ یرولی: یار رکھنے والی، فاحشہ☆

گولی: غلام،لونڈی۔ بدنام ☆ گھُنڈ وِتّھی: ریا کاری کے طور پر گھونگھٹ نکالنے والی ☆ گل پیہری: پھولوں سے سنگھار کرنے والی، نازک بدن ☆ اُدھلاک: اغوا ہو جانے والی، آشنا کے ساتھ بھاگ جانے والی، مغویہ ☆ ٹومب / ٹُونب: زیور، گہنا ☆ غولہ ڈنگی / گولہ ڈنگی: غُلّہ یا گولی سے ماری جانے کے قابل ☆ وہرنا / ویہرنا / واہریاں جانا: کُتیا کا جوشِ شہوت میں آنا ☆ کُپڑ دھڑی: کپڑے کی طرح کُوٹنے کا عمل ☆ نیل: کپڑوں کو دینے والا نیلا رنگ۔ بدن پر ڈنڈے کی ضرب سے پڑا نشان ☆ ڈانڈاں: ڈنڈے سے پٹائی کا نشان ☆ لہریے: ڈنڈے، رسی یا زنجیر وغیرہ کی ضرب سے بدن پر پڑنے والا نشان۔

(131) ہیر کا جواب

لمّاں چاک بیلے اسیں پینگھ پینگھاں کیہے غیب دے طوطیئے بولنی ایں
گندا بہت ملھوک مُونہہ جھوٹھڑے دا ایڈ جھوٹھ پہاڑ کیوں تولنی ایں
شعلہ نال گلاب تیار کیتا وچ پیاز کیوں جھوٹھ دا گھولنی ایں
گدّاں کِسے دی نہیں چُرا آندی دانی ہوئیکے غیب کیوں بولنی ایں
اَن سُنیاں نوں چا سُنایا اِی موئے ناگ وانگوں وِس گھولنی ایں
وارث شاہ گناہ کیہ اساں کیتا ایڈے غیب دے تولنے تولنی ایں

فرہنگ:

☆ غیب دے: اَن دیکھے ☆ غیب دے طوطیے بولنا: بے سر و پا باتیں کرنا ☆ ملھوک: غلاظت میں پلنے والا کیڑا ☆ ایڈ: اتنا ☆ شُعلہ: شراب ☆ گدّاں: گدھیا، مادہ خر ☆ وِس: وِس، زہر۔

(131) ماں کا جواب

سڑے لیکھ ساڈے لج پئی تینوں وڈی سوہنی دِھیو نوں لیک لگی
نِت کریں توبہ نِت کریں یاری نِت کریں پاکھنڈ تے وڈی ٹھگّی

اسیں منع کر رہے ہاں مُڑیں ناہیں تینوں کسے فقیر دی کیہی وَگّی
وارث شاہ ایہہ کھنڈ تے دُدھ کھاندی ماری پھِٹک دی گئی جے ہو بگّی

فرہنگ:

☆ لیک لگنا: بدنام ہونا☆ پاکھنڈ: مکر، فریب ☆ پھِٹک : لعنت، بددُعا☆ بگّی: سفید۔

(132) ہیر کا جواب

امّاں بس کر گالیاں دے ناہیں گالھ دِتیاں وَڈڑا پاپ آوے
نیوں رب دی پُٹنی بہت بُری دھیاں ماریاں وَڈا سراپ آوے
لے جائے میں بھیّڑا پٹنی نوں کوئی غیب دا سُول کہ تاپ آوے
وارث شاہ نہ مُڑاں رانجھیٹڑے توں بھانویں باپ دے باپ دا باپ آوے

فرہنگ:

☆ وڈڑا: بڑا☆ نیوں: بُنیاد☆ سراپ: بددعا☆ بھیّڑا پٹنی: بھائی کا ماتم کرنے والی☆ سُول: قولنج، دردشکم قولنج، دردشکم☆ تاپ: بخار۔

(133) کیدو کی فتنہ انگیزی

کیدو آئیکے آکھدا سَوہریو وو میتھوں کون چنگی مَت دیسیا وو
مہیں موہیاں ہیر سیال مُٹھی اَج کل وگاڑ کریسیا وو
ایہہ نِت دا پیار نہ جائے خالی پنجھ گڈ دا پاس نہ ویسیا وو
سنّھوں مار سیالاں نے گل ٹالی پرَھاں چھڈ جھیڑا بہو بھیسیا وو
رَگ اِک ودھیک ہے لنگیاں دی کرت گھنا فریج ملکھیسیا وو

فرہنگ:

☆ مُٹھنا: موہ لینا، فریفتہ کرنا ☆ پنجھ: پہیّا ☆ گڈ: گاڑی، بیل گاڑی ☆ سَتھوں: محفل سے، پنچایت سے ☆ کرت گھن: احسان فراموش، ناشکرا۔ (اگر اسے "کرت گھن فرفیج" پڑھیں تو مطلب یہ ہوگا کہ اے بہت زیادہ فریب دینے والے!) ☆ بھیسیا: بہروپیا ☆ فرفیج: فریب ☆ ملکھیسیا: بقول شریف صابر' اصل میں 'مَل کیسیا' (ناپاک کیسوں والا) ہے۔ ایسا شخص جس پر غسل جنابت واجب ہو مگر وہ کسی مصلحت کے تحت یہ امر تسلیم نہ کرے اور پاکبازی کا دعویٰ کرے۔ مَیلے بالوں والا' جس نے کبھی سر نہ دھویا ہو، جو نہانے سے پرہیز کرتا ہو۔ بقول ڈاکٹر فقیر محمد فقیر: ڈھیٹ، ضدی۔

(134) کیدو کا خرخشہ

کوئی روز نوں مُلک مشہور ہوسی چوری یاری جے عیب کواریاں نُوں
جِنہاں بان ہے نچنے کُدنے دی رکھے کون رَنّاں ہریاریاں نُوں
ایس پا بھلاوڑا ٹھگ لیتے کم پہنچسی بہت خواریاں نوں
جدوں چاک اُدھال لے جاگ ننڈھی تدوں جھورسُو بازیاں ہاریاں نوں
وارث شاہ میاں جنہاں لائیاں نیں سئی جان دے گوہڑیاں یاریاں نوں

فرہنگ:

☆ کواریاں: کنواریاں، غیر شادی شُدہ ☆ بان: عادت ☆ ہریاری: بے وفا ☆ بھلاوڑا: فریب، دھوکا ☆ لے جاگ: لے جائے گا ☆ سئی / سوئی: وہی۔

(135) سہیلیوں کی خبر رسانی

قِصّہ ہیر نُوں تُرت سہیلیاں نے جا کن دے وچ سُنایا اِی

تینوں میہناں چاک دا دے کیدو اوس پَرھے وِچ شور مچایا اِی
وانگ ڈھول حرام شیطانیاں دے ڈگا وچ بازار دے لایا اِی
ایہہ گل جے جاسیا اَج خالی تَیں ہیر کیوں ناؤں سدایا اِی
کر چھڈنی ایس دے نال ایسی سُنے مُلک جو کِیتڑا پایا اِی
وارث شاہ اَپرادھ دیاں رہن جڑیاں لنگے رِچھ نے معاملہ چایا اِی

(136) ہیر کا جواب

رَلو مَلو تو تسیں سہیلیو نی لنگے لُچ دے پینچ سواریئے نی
مار کُتکے تے کُڈھن ماچھیاں دے ایہنوں جان تھوں مار گذاریئے نی
ایہنوں مار کے چلیئے پَرھے اندر چلو حال ہی حال پُکاریئے نی
وارث شاہ سہیلیاں آکھدیاں نیں ایہہ چال بھی سِکھ توُں ڈاریئے نی

نوٹ:

یہ بند شریف صابر' وغیرہ کی مرتب کردہ ہیر میں شامل نہیں۔1276ھ والے اور ذاتی قلمی نسخہ میں موجود ہے۔ پیراں دتا نے اس بند میں ادل بدل کی ہے۔

(137) ہیر کا جواب

ہیر آکھدی واڑ کے پھلھے اندر گل پاء رَسّا مُونہہ گُھٹ گھتّو
لے کے کُتکے تے کُڈھن ماچھیاں دے دَھڑادھڑ ہی مار کے کُٹ گھتّو
ٹنگوں پکڑ کے لک وچ پا جُھگی کسے ٹوئیڑے دے وچ سُٹ گھتّو

مار ایس نوں لائیکے اگ جھگی ساڑ بال کے چیز سب لُٹ گھتّو
وارث شاہ میاں داڑھی بھبھڑی دا جو کو وال دِسے سبھو پُٹ گھتّو

فرہنگ:

☆کتکا: ڈنڈا، سوٹا ☆ کڈھن: ایندھن جھونکنے کا ڈنڈا ☆ ٹوئیڑے: گڑھے ☆ جھگی: کلاوہ۔

(138) کیدو کی پٹائی کا منصوبہ

سئیاں نال رَل کے ہیر متا کیتا کِھنڈ پھُٹ کے گلیاں مَلّیاں نیں
کیدو آن وَڑیا جدوں پھاھے اندر خبراں تُرت ہی ہیر تے گھلیاں نیں
ہتھیں پکڑ کاناں وانگ شاہ پَریاں غصہ کھائیکے ساریاں چلیاں نیں
کیدو گھیر جیوں گدھا کُمھیار پکڑے لاہ سیلھیاں پکڑ پتھلیاں نیں
گھاڑ گھڑن ٹھٹھیار جیوں پون دھمکاں دھائیں چھڑدیاں مُوہلیاں چلیاں نیں

فرہنگ:

☆متا: ارادہ، منصوبہ، تجویز ☆ کھنڈ پھُٹ کے: منتشر ہوکر ☆ ملّنا: قبضہ کرنا ☆ کاناں: پتلی شاخوں کی چھڑیاں ☆ کمھیار: کمہار ☆ ٹھٹھیار: دھات کے برتن گھڑنے والا ☆ دھائیں: دھان ☆ مُوہلی: موسل، دھان کوٹنے کا آلہ ☆ دھمکاں: دھان چھڑنے کی آواز۔

(139) کیدو کی پٹائی

گل پائیکے سیلھیاں لاہ ٹِوپی پاڑ جُلّیاں سنگھ نُوں گھُٹیو نیں
بھن دَور تے کُتکے چھڑن لَتّیں روڑھ وچ کھڑاَل دے سُٹیو نیں
جھنجھوڑ سِر توڑ کے گھت مُودھا لانگڑ پاڑ کے دھڑا دھڑ کُٹیو نیں

وارث شاہ داڑھی پُٹی پاڑ لانگڑ ایہہ اَکھُڑا ہی چا جُٹیو نیں

فرہنگ:

☆ جُلّی: چیتھڑوں کا بنا ہوا گدّا جو بطور بستر استعمال ہوتا ہے، بچھونا ☆ سنگھ: حلق، گلا ☆ دَور: کونڈا، بھنگ گھوٹنے کا مٹی کا پختہ کونڈا ☆ لَتّیں: لاتوں سے ☆ کھڑل: گڑھا ☆ مُودھا: اُلٹا، جس کا مُنہ نیچے کی جانب ہو، منہ کے بَل ☆ لانگڑ: تہبند باندھنے کا ایک انداز، لنگوٹ ☆ جُٹنا: جکڑنا، اعضاء یا افراد کو ایک دوسرے کے ساتھ کس کر باندھ دینا ☆ اَکھُڑا: ختم شدہ، نیم مُردہ (کھُٹنا: ختم ہونا)

(140) پٹائی کا منظر

اِک مار لتّاں دُوئی لا چھمک ترِیئی نال چٹاکیاں مار دی ہے

کائی اِٹ وَٹّا جُتّی ڈھیم پتّھر کوئی پکڑ کے دَھون بھوں مار دی ہے

کائی پُٹ داڑھی دُبر وچ دیندی کائی ڈنڈکا وِچ گذار دی ہے

چور ماری دا ویکھیے چلو سادھو وارث شاہ ایہہ ضبط سرکار دی ہے

فرہنگ:

☆ دوئی: دوسری ☆ ترِیئی: تیسری ☆ چٹاکیاں: چپتیں، چپیڑیں، تھپڑ ☆ اِٹ: اینٹ ☆ ڈھیم: کی اینٹ، روڑا ☆ دَھون: گردن ☆ دُبر: مقعد، گانڈ، پیٹھ ☆ ڈنڈکا: ڈنڈا۔

(141) کیدو کا ردِّ عمل

پاڑ چُنّیاں سُتّھناں کُرتیاں نُوں چَک وَڈھ کے چِیکدا چور وانگُوں

وَتے پھِرن پروار جیوں چَن دوالے گرد پائیلاں پاؤندیاں مور وانگوں

ساہوکار دا مال جیوں وِچ کوٹاں دوالے چوکیاں پھِرن لاہور وانگُوں

وارث شاہ انگیاریاں بھکھدا اِی اس دی پریت ہے چند چکور وانگوں

فرہنگ:

☆ چُنی: چُنری، دوپٹا☆ سُتھن: شلوار☆ چک وڈھنا: دانتوں سے کاٹنا ☆ دوالے: گرد☆ بھکھنا: کھانا

(142) کیدو کی خانہ سوزی

کیدو پھاٹ کے کُٹ چکچُور کیتا سیالیں لائیکے پاسنا دھائیاں نیں
ہتھیں بال مواتڑے کاہ کلتے وڈے بھانبڑے بال لے آئیاں نیں
جھُگی ساڑ کے بھانڈڑے بھن سارے کُکڑ کُتیاں چا بھجائیاں نیں
جُل پاڑ کے ساڑ کے فتح پائی لگیاں ہیر نُوں مِلن ودھائیاں نیں
فوجاں شاہ دیاں وارثا مار متھرا دَوڑ پھیر لاہور نوں آئیاں نیں

فرہنگ:

☆ پھاٹنا: مارنا، پیٹنا☆ چکچو رکرنا: چکنا چور کرنا ☆ سیالیں: سیالنیں، سیال قوم کی عورتیں☆ دھانا: جانا☆ مواتڑا: الاؤ، خشک گھاس اور تنکے وغیرہ کو آگ لگا کر مشعل کی طرح مُٹھی میں پکڑی ہوئی چیز☆ کاہ: گھاس، کاہی ☆ کالتے: سرکنڈے☆ بھانبڑ: الاؤ : ☆جھُگی: جھونپڑی ☆ کُکڑ: مرغ ☆ کُکڑیاں: مُرغیاں☆ جُل: گدا، بچھونا☆ بھانڈڑے: برتن☆ کُکڑ: مُرغ☆ ودھائی: مبارکباد۔

(143) کیدو کی دُہائی

کیدو لتھڑے پتھڑے خُون وَہندے کُوکے باہوڑی تے فریاد میاں
مینوں مار کے ہیر نے چُور کیتا پَنچو پنڈ دیو دیھو کھاں داد میاں
کفنی پاڑ بادشاہ تے جا کُوکاں میں تاں پٹ سٹاں بنیاد میاں

میں تاں بولنوں ماریا سچ پچھے شیریں ماریا جویں فرہاد میاں

چلو جھگڑیئے بیٹھ کے پاس قاضی ایہہ گل نہ جائے برباد میاں

وارث احمقاں نوں بناں پھاٹ کھادے نہیں آوندا عشق دا سواد میاں

فرہنگ:

☆پینچو: اے پنچایت والو، منصفو☆ پھاٹ: مار، پٹائی ☆ کفنی: فقیروں کا کُرتا☆ سواد/ساد: مزا، لطف۔

(144) چُوچک کا کیدو کو ڈانٹنا

چُوچک آکھیا لنگیا جا ساتھوں تیتوں وَل ہے جھگڑیاں جھیڑیاں دا

سردار ہیں چور اُچکیاں دا سُونہواں بھیتی ہیں ساہنواں پیڑیاں دا

تینوں وَیر ہے نال ایانیاں دے اَتے وَل ہے دَب دریڑیاں دا

آپ چھیڑ کے پچھوں دی پھرن رودے ایہو چج ہے ماہنُواں بھیڑیاں دا

وارث شاہ ابلیس دی شکل کیدو ایہو مُول جے سبھ بکھیڑیاں دا

فرہنگ:

☆ وَل: طریقہ☆ جھیڑا: جھگڑا☆ سُونہاں: واقف☆ ساہنواں: سامنے، کسی چیز کے سامنے، بالمقابل☆ ☆ پیڑے: مٹھائی کی ایک قسم☆ ایانے: انجان، کم عمر بچے☆ دَب دریڑے: رعبِ ناجائز، ڈانٹ ڈپٹ ،دھونس، دھاندلی☆ دَب دریڑ: دباؤ، بیماری کا غلبہ، دُکھ، آفت، مصیبت☆ چج: طریقہ، سلیقہ☆ ماہنو: انسان، منس☆ بکھیڑا: جھگڑا، فساد۔

(145) کیدو کی فریاد

مینُوں مار کے اُدھلاں مُنج کیتا جھُگّی لا مواترے ساڑیا نیں

دَور بھَن کے کُتکے ساڑ میرے پیوند جُلیاں پھول کے پاڑیا نیں
کُکڑ کتیّاں بھنگ افیم لُٹّی میری بانونی چا اُجاڑیا نیں
دھڑویل دھاڑے مار مُلک لُٹّن میرا مُلک لُٹیا ایہناں لاڑیاں نیں

فرہنگ:

☆ مُنج: مُونج ☆ مُنج کرنا: انتہائی زدوکوب کرنا، براسلوک کرنا ☆ بانونی: باون دیہات کی جاگیر، گھر کا سازوسامان، کل اثاثہ ☆ دھڑویل: ڈاکو، ماردھاڑ کرنے والے ☆ لاڑیاں: نوبیاہتا عورتیں۔

(146) سیالوں کا جواب

جھوٹھیاں سچیاں چُغلیاں میل کے تے گھروگھری تُوں لُوتیاں لاونا ہیں
پیو پُتراں توں یار یار کولوں ماںواں دِھیاں نوں پاڑ وکھاونا ہیں
تینوں بان ہے بُرا کماونے دی ایویں ٹکراں پیا لڑاونا ہیں
پَرھاں جاہ جٹّا پچّھا چھڈ ساڈا اَیویں کاسنُوں پیا کھپاونا ہیں

فرہنگ:

☆ لُوتیاں لاونا: شکائتیں کرنا، غیبت کرنا ☆ پاڑنا: جدا کرنا، تفرقہ اندازی کرنا ☆ پَرھاں: پَرے، دُور۔ بان: عادت ☆ اَیویں: خواہ مخواہ، بلاوجہ۔

(147) کیدو کا پھر فریاد کرنا

دھروہی رب دی نیاؤں کماؤ پینچو بھرے دیس وِچ پھاٹیا کُٹیا ہاں
مُرشد بخشیا سی ٹھُوٹھا بھنیا نیں دُھروں جڑاں تھیں لائیکے پٹیا ہاں
میں ماریا ویکھدے مُلک سارے دھرُوہ کُرنگ موئے وانگ سُٹیا ہاں

ہڈ گوڈڑے بھَن کے چُور کیتے اَڑی دار گدّوں وانگ کٹّیا ہاں
وارث شاہ میاں بڑا غضب ہویا رو روئیکے بہت نکھٹیا ہاں

فرہنگ:

☆دھروہی/دھوہی: دُہائی ☆نِیاؤں: انصاف ☆پھاٹنا: پیٹنا ☆ٹھُوٹھا: پیالہ ☆دُھروں: شروع ہی سے ☆دھرُونا: گھسیٹنا ☆کُرنگ: مُردہ جانور کا ڈھانچا ☆گوڈڑے: گھٹنے ☆گدّوں: گدھا ☆نکھٹنا: ختم ہونا۔

(148) لڑکیوں سے تفتیش

کُڑیاں سَد کے پَنچاں نے پُچھ کیتی لَنگاں کاسنوں ڈھائیکے ماریا جے
اَیویں باجھ تقصیر گناہ ماریا اِکے کوئی گُناہ نتاریا جے
حال حال کرے پَرھے وِچ بیٹھا ایڈا قہر تے خُون گذاریا جے
کہو کون تقصیر فقیر اندر پھڑے چور وانگوں گھُٹ ماریا جے
جھُگی ساڑ کے مار کے بھَن بھانڈے ایس فقر نوں مار اُجاڑیا جے
وارث شاہ میاں پُچھو لڑکیاں تھوں اگ لا فقیر کیوں ساڑیا جے

(149) لڑکیوں کا جواب

مُونہہ اُنگلاں گھت کے کہن سبھّے کارے کرن تھیں ایہہ نہ سنگدا اے
ساڈیاں مَمیاں ٹوہندا توڑ گلّھاں پچھوں ہوئیکے ستھناں سنگھدا اے
سانوں کٹّیاں کرے تے آپ پِچھوں ساہن ہوئیکے ٹپ دا ڑنگدا اے
نالے بنھ کے جوگ نوں جو دیندا گُتّاں بنھ کے کھچدا ٹنگدا اے

تیڑوں لاہ گھائی تے پھرے بھوندا بھوں بھوں مُوت دا تے نالے تنگھدا اے

وارث شاہ اُجاڑ وچ جائیکے تے پھلکناں اساڈیاں سنگھدا اے

فرہنگ:

☆ کارے:فعل، بُرے کام☆مَمیاں:پستان ☆ سُتھناں: شلواریں☆ نالے:آزار بند، چمڑے یا پٹھے کے بنے ہوئے رسے☆ جوگ: بیلوں کی جوڑی☆ جونا: جوتنا☆ جوگ نوں جونا:ہل چلانے کے لیے بیلوں کو جوتنا،جنسی فعل کرنا☆ گت: سر کے بالوں کی چوٹی☆ کہائی/ گھائی:لنگوٹی☆ تیڑوں: کمر کے گرد سے☆ پھلکناں/پھلکناں: شرمگاہیں، وہ جگہ جہاں ماہواری خون (حیض) سے فراغت حاصل کی گئی ہو۔

(150) سیالوں کی جرح

اوہ آکھدا مار گوا دِتا ہڈ گوڈڑے بھن کے چُور کیتے

جھگی ساڑ بھانڈے بھن کھوہ داڑھی لاہ بھاگ پٹے پُٹ دُور کیتے

ٹنگوں پکڑ گھسیٹ کے وِچ کھائی لتاں مار کے خلق حضور کیتے

وارث شاہ گناہ تھوں پکڑ کافر ہڈ پَیر ملائکاں چُور کیتے

فرہنگ:

☆ہڈ: ہڈیاں☆ گوڈڑے: گھٹنے☆ پٹے: سر کے بال جو گردن تک ہوتے ہیں☆ٹنگوں: ٹانگ سے۔

(151) لڑکیوں کا جواب دعویٰ

وار گھتیا کون بلا کُتا دُرکار کے پرھاں نہ مار دے ہو

اَساں بھیّڑے پٹیاں ہتھ لایا تُسیں اینی گل نتار دے ہو

پھرپھیجیاں مکریاں ٹھکریاں نوں مُونہہ لائیکے چا وگاڑ دے ہو

مُٹھی مُٹھی ہاں ایڈ اَپرادھ پوندا دِھیاں سَد کے پَرھے وچ مار دے ہو
ایہہ لُچ مشٹنڈڑا اَسیں کُڑیاں اجے سچ تے جھوٹھ نتار دے ہو
پُرس ہوئیکے ننڈھیاں نال گھُلدا تُسیں گل کیہ چا نکھار دے ہو
وارث شؔاہ میاں مرد سَدا جھوٹھے رَناں سچیاں سچ کیہ تار دے ہو

فرہنگ:

☆ پھر پھیجیاں :فریبی،مکار☆ مکری: مکار☆ سہارنا/ سھارنا: برداشت کرنا☆اپرادھ: پاپ ظلم ☆پَرھے: پنچایت،مجلس☆ نتارنا: نتھارنا،فرق معلوم کرنا،انصاف کرنا ☆پُرس: انسان،آدمی☆ گھلنا: کُشتی کرنا ☆ رَناں: عورتیں۔

(152) کیدو کی فریاد

کیدو باہوڑی تے فریاد کُوکے دِھیاں والیو کرو نیاؤں میاں
میرا ہَٹ پساری دا لُٹیا نیں کول ویکھدا پِنڈ گراؤں میاں
میری بھنگ افیم تے پوست لُٹّے ہور نعمتاں دا کیہا ناؤں میاں
میری تُساں دے نال نہ سانجھ کائی بِن ٹکڑے پِنڈ دے کھاؤں میاں
طوطے باغ اُجاڑ دے میویاں دے اَتے پھاہ لیاؤندے کاؤں میاں
وارث شؔاہ میاں وڈے مال لُٹے کیہڑے کیہڑے دا لواں میں ناؤں میاں

فرہنگ:

☆نیاؤں: انصاف☆ہَٹ: دکان☆ پساری: پنساری☆ہَٹ پساری دا: پنساری کی دُکان،گھر کا سازو وسامان☆ گراؤں: گاؤں☆ پوست: افیون کے ڈوڈے جو گھوٹ کر یا پکا کر پیتے ہیں☆ سانجھ: شراکت،

رشتہ داری ☆ پِنا: بھیک مانگنا ☆ کاوَں / کانو: کوا، زاغ ☆ پھاہنا: پھانسنا، پھنسانا ☆ ناوَں: نام۔

(153) کیدو کی اشک شوئی

پینچاں کیدو نُوں آکھیا صبر کر توُں تینوں ماریا نیں جھکھ ماریا نیں
ہاء ہاء فقیر تے قہر ہویا کوئی وَڈا ہی خُون گذاریا نیں
بہت دے دلاسڑا پُونجھ اکھیں کیدو لگے نوں ٹھگ کے ٹھاریا نیں
کیدو آکھیا دِھیاں دے وَل ہوکے ویکھو دِین ایمان نگھاریا نیں
وارث اَندھ راجا تے بیداد نگری جھوٹھا دے دلاسڑا ماریا نیں

فرہنگ:

☆ دلاسڑا: دلاسا، تسلی ☆ پُونجھنا: پُونچھنا، خشک کرنا ☆ ٹھارنا: سرد کرنا، ٹھنڈا کرنا ☆ نگھارنا: غرق کرنا۔

(154) چُوچک کی کیدو سے گفتگو

چُوچک آکھیا اَکھّیں وکھال مَینوں مُنڈی لاہ سُٹّاں مُنڈے مُنڈیاں دی
اِکے دیاں تراہ میں تُرت ماہی ساڈے دیس نہ تھاوَں ہے گُنڈیاں دی
سرواہیاں چھِک کے اَلکھ لاہاں اسیں سَمھ نہ پَرھے ہاں ٹُنڈیاں دی
کیدو آکھیا ویکھ پھڑاونا ہاں بھَلا ماوَں کیہڑی ایہناں لُنڈیاں دی
اَکھیں ویکھ کے پھیر جے کرو ٹالا تدوں جانساں پَرھے دو بُنڈیاں دی
ایس ہیرِ دی پرچھ دی بھنگ لیساں سیلھی وٹساں چاک دے جُنڈیاں دی
وارث شاہ میاں ایتھے کھیڈ پوندی ویکھو سَنڈھیاں دی اَتے مُنڈیاں دی

فرہنگ:

☆ مُنڈی: گردن سمیت سر ☆ سرواہی: سروہہ کی بنی ہوئی دودھاری تلوار ☆ اَلکھ لاہنا: ماردینا، ختم کرنا ☆

جُنڈے: سر کے بال ☆ ماں: والدہ، سرغنہ، پُشت پناہی کرنے والا ☆ پڑچھ: کھال، چمڑی ☆ دوبُنڈے: ریاکار، دوطرفہ بات کرنے والے ☆ لُنڈے: دُم کٹے۔

(155) کیدو کی تدبیر

کیدو آکھیا جیو تدبیر کر کے ایہہ جُوہ وِچ جائیکے کھیڈ دے نیں
میرے آکھیاں دِھیاں نُوں نہ مارن پِنڈ کون مارے خُون بھیڈ دے نیں
چھہیں تک کے جنگلے وچ آیا ایہہ ویکھ کارے ایس ڈھیڈ دے نیں
وارث شاہ پرائیاں جھگیاں نُوں اگ لا لنگھے ہوری سیک دے نیں

فرہنگ:

☆ بھیڈ: بھیڑ ☆ چھیہہ: گھات ☆ چھہیں تک کے: گھات لگا کر ☆ ڈھیڈ: بقول شریف صابر: ایک نیچ قوم جو مردہ مویشی اٹھانے اور چمڑے کا کام کرتی ہے۔ بقول ڈاکٹر فقیر محمد فقیر: ڈھیٹ۔ اگر اس لفظ کو "ٹیڈھ" پڑھا جائے تو مطلب ہوگا: ٹیڑھا، اڑبنگا ☆ سیکنا: سینکنا۔

(156) کیدو کی گھات

وڈی ہوئی اُچھیر تاں جا چھپیا پوہ مانگھ کُتّا وِچ کُنوّاں دے
ہویا چھاہ ویلا تدوں وِچ بیلے پھیرے آن پے سَسیاں پُنوّاں دے
پونا بَنھ کے رانجھے دے ہتھ ملیا ڈھیر آ لگے رَتّے چُوّاں دے
بیلا لال ہی لال پکار دا سی کیدو پے رہیا وانگ گھُنوّاں دے

فرہنگ:

☆ اچھیر / اُشیر: صبح، تڑکا، سویر ☆ کُنو: دھان کی پیال کے گٹھوں کا ڈھیر ☆ چھاہ ویلا: چاشت، ناشتہ کا وقت

☆پونا: دستر خوان، کپڑا جس میں کھانا لپیٹتے ہیں (بعض قلمی نسخوں میں: بوٹا بھن کے'' درج ہے) ☆ گھُٹُو: جان بوجھ کر کسی واقعہ سے لاعلمی کا اظہار کرنے والا، تجاہلِ عارفانہ سے کام لینے والا ☆ چُنواں: چُنریاں، دوپٹے ☆لال ہی لال: سُرخ (ذاتی قلمی نسخہ میں یوں درج ہے: ''بیلا لا ہی لا پکاردا سی'')

(157) ثبوت ملنے پر کیدو کی شکایت

جدوں لال کچوری نوں کھیڈ سئیاں سبھے گھروگھری اُٹھ چلیاں نیں
رانجھا ہیر نیارڑے ہو سُتّے کندھاں ندی دیاں مہیں نے ملّیاں نیں
پے ویکھ کے دوہاں اکلیاں نُوں ٹنگاں لنگے دیاں تیز ہو چلّیاں نیں
پَرھے وِچ کیدو پگ آن ماری چلو ویکھ لَو گلاّں اَوّلیاں نیں

فرہنگ:

☆ لال کچوری: ایک کھیل کا نام ☆ نیارڑے ہونا: بے فکر ہونا ☆ پگ مارنا: پگڑی پھینکتے ہوئے کسی بات کا دعویٰ کرنا ☆ اَوّلیاں: عجیب، نیاری، انوکھی۔

(158) چُوچک کی بیلے کو روانگی

پَرھے وِچ بے غیرتی گل ہوئی چوبھ وِچ کلیجے دے چسکدی اے
بے شرم ہے ٹپ کے سِرے چڑھدا بھلے آدمی دی جان دھسکدی اے
چُوچک گھوڑے تے تُرت سوار ہویا ہتھ سانگ جیوں بجلی لشکدی اے
سُنب گھوڑے دے کاڑ ہی کاڑ وجّن ہیر سُن دیاں رانجھے تھوں کھسکدی اے
اُٹھ رانجھنا وے بابل آوندا اِی نالے گل کردی نالے رِشکدی اے
میٹوں چھڈ سہیلیاں نَس گئیاں مکر نال ہَولی ہَولی پھسکدی اے

وارث شاہ جیوں مورچے بیٹھ بِلّی ساہ گھُٹ جاندی ناہیں کسکدی اے

فرہنگ:

☆ چوبھ: چُبھن ☆ چسکنا: درد کے ساتھ ٹیس کا پیدا ہونا ☆ دھسکنا: دھنس جانا ☆ سُنب: سُم ☆ رِشکنا: کھسکنا ☆ پھسکنا: بُسکنا، رونا ☆ کسکنا: بولنا۔

(159) چُوچک کی خفگی

مَہر دیکھ کے دوہاں اکلّیاں نوں غصّہ کھائیکے ہویا رَت وَنّاں

ایہہ ویکھ نگھار خدائے دا جی بیلے وِچ اکلّیاں پھِرن رنّاں

اَکھیں نیویاں رکھ کے ٹھمک چلی ہیر کچھّ وِچ مار کے تھال چھنّاں

چُوچک آکھدا رکھ توں جمع خاطر تیرے سوٹیاں دے نال لِنگ بھنّاں

فرہنگ:

☆ رِت: خون ☆ رَت وَنّاں: خون کی طرح ☆ نگھار: غرق ہونے کی حالت، غضب ☆ نیویاں: نیچی ☆ کچھ: بغل ☆ چھنّاں: پیتل یا کانسی کا ایک برتن جس کے کنارے اندر کی جانب مُڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

(160) ہیر کی عُذر خواہی

مہیں چھڈ ماہی اُٹھ جائے بھُکّھا اُس دے کھان دی خبر نہ کسے لیتی

بھتّا پھیر نہ کسے لیاونا اِی ایدوں پِچھلی بابلا ہوئی بیتی

مست ہو بے حال تے مَہر کھلا جویں کسے ابدال نے بھنگ پیتی

کِتے نَنڈھی دا چا وِیاہ کیجے ایہہ مَہر نے جیو دے وِچ سیتی

فرہنگ:

☆لیتی: لی ☆بھتا: دوپہر کا کھانا ☆مہر: سردار، چودھری، چُو چک ☆ابدال: صوفیاء کا ایک درجہ جس کے سپرد دنیا کا انتظام تصور کیا جاتا ہے، قلندر، ملنگ ☆وِیاہ: بیاہ، شادی ☆جیودے وچ سیتی: دل میں پختہ ارادہ کرلیا۔

(161) رانجھا کے بھائیوں کا خط

نوٹ:

اکثر قلمی اور مطبوعہ نسخوں میں کیدو کی نشاندہی پر ہیر اور رانجھا کے بیلے میں پکڑے جانے کے بعد رانجھا کے بھائیوں کی طرف سے چٹھیاں لکھنے کا بیان درج کیا گیا ہے' جو موقع محل کے مطابق نہیں ہے۔ پیراں دِتا تر گڑ کا خیال ہے کہ بھائیوں کی خط و کتابت اس موقع کی ہے جب رانجھا پہلے پہل چوچک کے پاس ملازم ہوا تھا اور ہیر کے والدین کو اس پر بہت اعتبار تھا۔ پیراں دِتا نے یہ بیان کیدو کے رانجھا سے چُوری حاصل کرنے سے قبل درج کیا ہے۔ چودھری محمد افضل خاں نے رانجھا کی پانچ پیروں سے پہلی ملاقات کے بعد بھائیوں اور بھاوجوں کی خط و کتابت درج کی ہے۔ تاہم ہم یہ خط و کتابت تقدم و تاخُر کو ملحوظ رکھے بغیر مروجہ نسخوں (شریف صابر، ڈاکٹر فقیر، شیخ عبدالعزیز، شاہد حسین زیدی، شہباز رحمان وارثی وغیرہ) کے مطابق ہی درج کرر ہے ہیں۔

جدوں رانجھنا جائکے چاک لگا مہیں سانبھیاں چُوچک سیال دیاں نیں
لوکاں تخت ہزارے وِچ جا کہیا کوہماں اوس اگے وَڈے مال دیاں نیں
بھائیاں رانجھے دیاں سیالاں نوں ایہہ لکھیا ذاتاں محرم ذلت دے حال دیاں نیں
مَوجُو چودھری دا پُت چاک لایو ایہہ قدرتاں جل جلال دیاں نیں
ساتھوں رُس آیا تسیں موڑ گھلّو لہنوں واہراں رات دِن بھالدیاں نیں
جنہاں بھوئیں تھوں رُس کے اُٹھ آیا کیاریاں بنیاں پئیاں اوس لال دیاں نیں
ساتھوں واہیاں بیجیاں لَے دانے اَتے مانیاں پچھلے سال دیاں نیں
ساتھوں گھڑی نہ وِسرے وِیر پیارا رون بھابیاں ایس دیاں جالدیاں نیں
مہیں چار دا وَڈھیوں نک ساڈا ساتھے کھوہنیاں ایس دے مال دیاں نیں

مُجھیں کٹک نوں دے کے کِھسک جاسی ساڈا نہیں ذمّہ پھرو بھلدیاں نیں
ایہہ صُورتاں ٹھگ جو ویکھدے ہو وارث شاہ فقیر دے نالدیاں نیں

فرہنگ:

☆ سانبھنا: سنبھالنا ☆ گوہماں: گروہ، مجمعے ☆ رُسنا: رُوٹھنا ☆ بھوئیں: زمین ☆ واہی: مزروعہ، جس میں ہل چلایا جاچکا ہو، زراعت ☆ وِسرنا: بھولنا، فراموش کرنا جالنا: برداشت کرنا، سہنا ☆ وَڈھیوس: اس نے کاٹ دیا ہے ☆ کٹک: ڈاکوؤں کا گروہ۔

(162) تاکیدمزید

تسیں گھل دیہو تاں اِحسان ہووے نہیں چل میلا اسیں آونے ہاں
گل پلڑا پائیکے وِیر سبھے اسیں رُٹھڑا وِیر مناونے ہاں
اساں آیاں نُوں تسیں جے نہ موڑو تدے پے پکا پکاونے ہاں
نالے بھابیاں پِنڈ دے پنچ سارے وارث شاہ نوں نال لیاونے ہاں

فرہنگ:

☆ میلا: کسی روٹھے ہوئے کو منانے کے لیے جانے والا گروہ ☆ رُٹھڑا: رُوٹھا ہوا، رنجیدہ ☆ پکا پکانا: پختہ ارادہ کرنا ☆ تدے: تبھی، اسی لیے ☆ نالے: ساتھ ہی، مزید۔

(163) چُوچک کا جواب

چُوچک سیال نے لکھیا رانجھیاں نوں نندھی ہیر دا چاک اوہ ہُندڑا جے
سارو پِنڈ ڈرے اوس چاک کولوں سِر ماہیاں دے اوہدا کُنڈڑا جے
اساں جٹ ہی جان کے چاک لایا دیاں تراہ جے جانیے گنڈڑا جے

ایہہ گبھرو گھروں کیوں کڈھیو جے لنگاں نہیں کم چور نہ ٹُنڈڑا جے
سِر سوہندیاں بودیاں تنڈھڑے دے کن لاڈلے دے بنے بندڑا جے
وارث شاہ نہ کسے نوں جان دا اے پاس ہیر دے رات دیہنہ ہندڑا جے

فرہنگ:

☆ہُندڑا:ہوتا☆سارو:سارا،تمام☆ماہیاں:بھینسیں چرانے والے☆تراہنا:دور بھگانا،ڈرانا☆گبھرُو:گابرو،جوان☆لنگاں:لنگڑ☆ٹُنڈڑا:ٹُنڈا،جس کا ایک ہاتھ کٹ چکا ہو☆سوہندیاں:سجتی،زیب دیتی☆بودیاں:سر کے لمبے بال،پٹے۔
☆بُندڑا:بُندا،بالا،کان کا ایک زیور☆دیہنہ:دِن،روز۔

(164) ہیر کا خط رانجھے کی بھاوجوں کے نام

گھر آئیاں دولتاں کون دیندا کوئی بنھ پنڈُوں کسے ٹوریا اِی
اساں جیوندیاں نہیں جواب دینا ساڈا رب نے جوڑنا جوڑیا اِی
کسے چٹھیاں خط سناہ اُتے مال لُٹیا ناہیوں موڑیا اِی
جائے بھائیاں بھابیاں پاس جم جم کسے ناہیوں ہٹکیا ہوڑیا اِی
وارث شاہ سیالاں دے باغ وِچوں ایس پھُل گلاب دا توڑیا اِی

فرہنگ:

☆پَنڈُوں:''پَنڈ'' کی جمع،گٹھڑیاں☆سُناہ/سُنیاہ/سُنیا نہہ:پیغام☆جَم جم:بیشک:بلا روک ٹوک،اپنی خوشی سے☆ہٹکنا:روکنا،منع کرنا☆ہوڑنا:منع کرنا،روکنا۔

(165) رانجھا کی بھاوجوں کا خط

بھرجائیاں رانجھے دیاں تنگ ہو کے خط ہیر سیال نوں لکھیا اِی

ساتھوں چھیل سو اَدھ ونڈا سٹے لوک یاریاں کِدھروں سکھیا اِی
دیور چن ساڈا ساتھوں رُس آیا بول بول کے کھرا تِرکھیا اِی
ساڈا لال موڑو سانوں خیر گھتو جانو کملیاں نوں پائی بھِکھیا اِی
کُڑیئے سانبھ ناہیں مال رانجھیاں دا کر سار دا دیدڑا ترکھیا اِی
جھٹ کیتیاں لال نہ ہتھ آون سوئی مِلے جو توڑ دا لکھیا اِی
کوئی ڈھونڈ وڈیرڑا کم جوگا اَجے ایہہ نہ یاریاں سِکھیا اِی
وارث شاہ لے چٹھیاں دَوڑیا اِی کم قاصداں دا میاں سِکھیا اِی

فرہنگ:

☆ ترکھیا: تیز، نوکدار ☆ بھِکھیا: بھیک، خیرات ☆ جھٹ: جھپٹ، شتابی ☆ توڑدا: شروع کا، بنیادی ☆ سار: خارپُشت ☆ وڈیرڑا: بڑا، بزرگ ☆ ساتھوچھیل سو.....: جوہم سے زیادہ بانکی ہے، وہ ہم سے آدھا حصہ بانٹ لے۔ (بعضوں نے ''اَدھ نڈا ئے سُتی'' اور بعضوں نے ''ادھ ودھاستی'' درج کیا ہے)

(166) ہیر کو خط مِلنا

جدوں خط دِتا لیا قاصداں نے نتڈھی ہیر نے تُرت پڑھایا اِی
سارے معاملے اَتے وجھاپ سارے گِلہ لِکھیا واچ سنایا اِی
گھلو موڑ کے دیور اساڈڑے نُوں مُنڈا رُس ہزاریوں آیا اِی
ہیر سَد کے رانجھنے یار تائیں سارو معاملہ کھول سنایا اِی

فرہنگ:

☆ وجھاپ: بچھوڑا، جدائی کا دُکھ، احساسِ محرومی ☆ واچنا: پڑھنا۔

(167) ہیر کی رانجھا سے حالات پُرسی

بھائیاں بھابیاں چا جواب دِتّا سانوں وطن تھیں چا تراہیو نیں
بھوئیں کھوہ کے باپ دا لیا وِرثہ مینوں اپنے گلوں چا لاہیو نیں
مینوں مار کے بولیاں بھابیاں نے کوئی سچ نہ قول نباہیو نیں
مینوں دے جواب تے کڈھیو جے ہل جوڑ کیارڑا واہیو نیں
رَل رَن خصماں مینوں ٹُھٹھ کِیتا میرا عرش دا کنگرہ ڈھاہیو نیں
نِت بولیاں مار دیاں جاہ سیالیں میرا کڈھنا دیس تھیں چاہیو نیں
اسیں ہیر سیال دے چاک لگے جٹی مہر دے نال دل پھاہیو نیں
ہُن چٹھیاں لکھ کے گھلیاں جے راکھا کھیتڑے نوں جدوں چاہیو نیں
وارث شاہ سمجھا جٹیٹیاں نوں ساڈے نال متّھا کیہا ڈاہیو نیں

فرہنگ:

☆ تراہنا: بھگا دینا، ڈرانا ☆ جونا: جوتنا، ہلچلانا ☆ کیارڑا: کیارا، کھیت ☆ راکھا: محافظ ☆ کھیتڑے کھیتڑی: کھیت، کھیتی ☆ متھاڈاہنا: مقابل کرنا، سامنے آنا، جھگڑنا

(168) ہیر کا جواب لکھنا

ہیر پُچھ کے ماہیڑے اپنے توں لکھوا جواب چا ٹوریا اِی
تُساں لکھیا سو اَساں واچیا اے سانوں واچدیاں ای لگا جھوریا اِی
اساں دھیدو نُوں چا مہینوال کیتا کدی ٹورنا تے ناہیں ٹوریا اِی
کدی پان نہ وَل تے پھیر پہنچے شیشہ چور ہویا کس جوڑیا اِی

گنگا ہڈیاں مُڑ دیاں نہیں گئیاں وقت گئے نوں پھیر کس موڑیا اِی
ہتھوں چھٹڑے واہریں نہیں مِلدے وارث چھڈنا تے ناہیں چھوڑیا اِی

فرہنگ:

☆واچنا: پڑھنا☆ وَل: بیل☆ مہینوال: بھینسیں چرانے والا ☆ چھٹڑے: چھوٹے ہوئے ☆ جھورا: پچھتاوا، افسوس۔☆ ٹورنا: رُخصت کرنا☆ واہریں: تعاقبکرنے والوں سے۔

(169) بھاوجوں کا جواب

جے توُں سوہنی ہوئیکے پویں سَوکن اسیں اک تھیں اک چڑھندیاں ہاں
رب جان دا ہے سبھا عمر ساری اسیں ایس محبوب دیاں بندیاں ہاں
اسیں ایس دے مگر دیوانیاں ہاں بھانویں چنگیاں تے بھانویں مندیاں ہاں
اوہ اساں دے نال ہے چن بن دا اسیں کِھتیاں نال سوہندیاں ہاں
اوہ ماردا گالیاں دے سانوں اسیں پھیر مُڑ چوکھنے ہوندیاں ہاں
جس ویلڑے دا ساتھوں رُس آیا اسیں ہنجڑوں رت دیاں روندیاں ہاں
ایہدے تھاؤں غلام ہور لئو ساتھوں ممنُون احسان دیاں ہوندیاں ہاں
رانجھے لعل باجھوں اسیں خوار ہوئیاں کُونجاں ڈار تھیں اسیں وچھنّیاں ہاں
جوگی مُنّ کے لوکاں نوں کرن چیلے اسیں ایس دے عشق نے مُنیاں ہاں
وارث شاہ رانجھے اگے ہتھ جوڑیں تیرے پریم دی اگ نے بھُنیاں ہاں

فرہنگ:

☆ سوکن: سوتن ☆ مَندیاں: بُری ☆ کِھتیاں: چاند کے ساتھ ستاروں کا جمگھٹا، سات سہیلیوں کا جھمکا ☆ وچھنّیاں: بچھڑیں، مجبور☆ مُنّنا: مونڈنا☆ مُنّیاں: مونڈی ہوئی، چیلیاں ☆ بھُنیاں: بھُنی ہوئیں، بریاں ☆ ہنجڑُوں:

آنسو،اشک۔☆ رَت:خون۔

(170) ہیر کا دوبارہ خط لکھنا

چُوچک سیال تھوں لکھ کے نال چوری ہیر سیال نے کہی بتیت ہے نی
ساڈی خَیر تُساڈڑی خَیر چاہاں جیہی خط دے لکھن دی رِیت ہے نی
ہور رانجھے دی گل جو لِکھیا جے ایہہ بات میری اَنانیت ہے نی
رکھاں چائیکے مصحف قرآن اس نُوں قسم کھائیکے وِچ مسیت ہے نی
تُسیں مگر کیوں ایس دے اُٹھ پئیاں ایہدی اساں دے نال پریت ہے نی
اسیں ترنجناں وِچ جا بہنیاں ہاں سانوں گاونا ایس دا گیت ہے نی
دِہیں چھیڑ مَہیں وڑے جھل بیلے ایس مُنڈڑے دی ایہا رِیت ہے نی
راتیں آن اِللہ نُوں یاد کردا وارث شاہ دی نال مسیت ہے نی

فرہنگ:

☆ بِتیت: سرگذشت ☆ انانیت: اَنا، انا کا مسئلہ ☆ مصحف: صحیفہ، قرآن مجید ☆ مگر پَینا: پیچھے پڑنا ☆ پریت: پیار، عشق، محبت ☆ دِہیں: دِن کے وقت ☆ جھل: جنگل ☆ مسِیت: مسجد۔

(171) ہیر کی مزید باتیں

نی میں گھول گھتّی ایہدے مُکھڑے توں پاؤ دُدھ چُوری ایہدا قُوت ہے نی
اِلا اللہ دیاں جلّیاں پاوندا اے ذکر حی تے لا یموت ہے نی
نہیں بھابھیاں تے کر تُوت کائی سبھے لڑن نوں بنی مضبوط ہے نی
جدوں تُساں تے سی گالیں دیندیاں ساوٗ ایہہ تاں اُوتنی دا کوئی اُوت ہے نی

ماریا تُساں دے مہنے گالیاں دا ایہہ تاں سُک کے ہویا تلُوت ہے نی
سَونپ پیراں نوں جھّل وچ چھیڑنی ہاں ایہدی مَدتے خضر تے لوٗط ہے نی
وارث شاہ پھِرے اوہدے مگر لگا اج تیک اوہ رہیا اچھُوت ہے نی

فرہنگ

☆ قُوت: غذا، خوراک ☆ حی: ہمیشہ زندہ رہنے والا، خدا کا ایک نام ☆ لا یموت: جسے موت نہیں آتی، لا فانی ☆ جلّیاں: ذکر جلی، بلند آواز سے ذکر کرنے کا عمل ☆ اُوت: سادہ لوح، بیوقوف، نالائق، ناکارہ ☆ اچھوت/اَنچھوُت: جسے چھوانہ گیا ہو، پاک، پاکدامن ☆ مَد تے: مدد پر۔

(172) بھاوجوں کا جواب

ساڈا مال سی سو تیرا ہو گیا ذرا ویکھنا بَرا خدائیاں دا
تُوہیں جَنیا تے تُو ہیں پالیا سی نہ ایہہ بھابھیاں دا تے نہ بھائیاں دا
شاہُوکار ہو بیٹھی ایں مار لُٹ کے کھوہ بیٹھی ہیں مال تُوں سائیاں دا
اگ لین آئی گھر سانبھیو ای ایہہ تیرا ہے باپ نہ مائیاں دا
گُنڈا ہتھ آیاں تساں گُنڈیاں نوں اُٹھے چُوہے تے تھوتھیاں دھائیاں دا
وارث شاہ دی وگی ہے مار ہیرے جیہا کھوہیو وِیر توں بھائیاں دا

فرہنگ:

☆ بَرا: الزام، تہمت، بہتان (شریف صابر نے اسے ''بُرا'' پڑھا ہے اور معنی بتائے ہیں فصل کی جنس جو بطور لگان وصول کی جائے) ☆ مار: پھٹکار ☆ دھائیں: دھان۔

(173) جواب ہیر

تُسیں ایس دے خیال نہ پوؤ اڑیو! نہیں کھٹ کجھ ایس بپار اُتوں
نی میں جیوندی ایس بن رہاں کیکوں گھول گھول گھتّی رانجھے یار اُتوں
جھلاں بیلیاں وِچ ایہہ پھِرے بھَوندا سِر وِیچدا میں گنہگار اُتّوں
میرے آکھنے تے مہیں چار دا اے لوک کھٹدے کسب روزگار اُتوں
تدوں بھابیاں ساک نہ بن دیاں سن جدوں سٹیا پکڑ پہاڑ اُتّوں
گھروں بھائیاں چاء جواب دِتا ایہناں بھوئیں دے ٹپیاں چار اُتّوں
نا اُمید ہو وطن نوں چھڈ ٹُریا موتی ٹُرے جیوں پٹ دی تار اُتوں
بِناں محنتاں مصلقے لکھ پھیرو نہیں مورچہ جائے تلوار اُتوں
ایہہ میہناں لہے گا کدے ناہیں ایس سیالاں دی سَتھ سلواڑ اُتوں
نندھی آکھسن جھگڑ دی نال لوکاں ایس سوہنے بھِنڑے یار اُتوں
وارث شاہ سمجھا توں بھابیاں نوں ہن مُڑے نہ لکھ ہزار اُتوں

فرہنگ:

☆ کھٹّی: کمائی، نفع ☆ بپار: بیوپار، تجارت ☆ کیکوُں: کِس طرح، کیسے ☆ ٹپے: کھیت، قطعات، اراضی ☆ مصلقہ: صِقل کرنے والا پتھر، زنگار اُتار کر پالش کرنے والا اوزار ☆ مورچہ: زنگار کا داغ ☆ سَتھ: مجلس ☆ سلواڑ: سیال قوم۔

(174) چُوچک کا برادری سے مشورہ

چُوچک سَد بھائی پَرھے لا بیٹھا کِتے ہیر نوں چا پَرنائیے جی
آکھو رانجھے دے نال وِواہ دیواں اِکے بَنڑے چا منگائیے جی

ہَتھیں اپنی کِتے سامان کیچے جان بُجھ کے لِیک نہ لائیے جی
بھائیاں آکھیا چُوچکا ایہہ مصلحت اسیں کھول کے چا سنائیے جی
وارث شاہ فقیر پریم شاہی ہیر اوس تھوں پچھ منگائیے جی

فرہنگ:

☆ پرناتا: شادی کرنا، بیاہنا ☆ بنڑے: باہر، غیر برادری میں ☆ لِیک لانا: بدنام کرنا، داغ دار کرنا ☆ مُصلحت: صلاح مشورہ، نیک تدبیر چاہنا۔

(175) برادری کا مشورہ

رانجھیاں نال نہ کدی ہے ساک کِیتا نہیں دِتیاں اساں کُڑمائیاں وو
کتھوں رَلدیاں گولیاں آیاں نُوں دِچن ایہہ سیالاں دیاں جائیاں وو
نال کھیڑیاں دے ایہہ ساک کیچے دِتی مصلحت سبھناں بھائیاں وو
بھلیاں ساکاں دے نال چا ساک کیچے دُھروں ایہہ جے ہُندیاں آئیاں وو
وارث شاہ میاں انگیاریاں بھی کسے وچ بُروت چھپائیاں وو

فرہنگ:

☆ ساک کرنا: رشتہ داری جوڑنا، سگائی کرنا ☆ کُڑمائی: سمبندھ، نسبت، منگنی ☆ گولاً: غلام ☆ بُروت: بارُود۔ ☆ دُھروں: شروع سے، ابتدا سے۔

(176) ہیر کی منگنی کا فیصلہ

کھیڑیاں بھیجیا اساں تے اک نائی کرن مِنتاں چا احسان کیچے
بھَلے جَٹ بُوہے اُتّے آء بیٹھے ایہہ چھوکری اُنہاں نوں دان کیچے
اساں بھائیاں ایہہ صلاح دِتی کیہا اساں جو سبھ پروان کیچے

ایہناں دَماں دا کُجھ وساہ ناہیں' اَتے باہاں دا نہ گمان کیجے
جتھے رب دے ناؤں دا ذِکر آیا لکھ بیٹیاں چا قربان کیجے
وارث شاہ میاں نہیں کرو آکڑ فرعون جیہیاں وَل دھیان کیجے

فرہنگ:

☆ نائی: حجام، جو پرانے زمانے میں رشتے ناطے طے کراتا تھا اور بطور قاصد بھی خدمات انجام دیتا تھا ☆ چھوکری: لڑکی ☆ دان: خیرات ☆ پروان کرنا: پورا کرنا ☆ دھن: دولت ☆ باہاں: بازو، افرادی قوت ☆ آکڑ: تکبر، غرور۔

(177) چُوچک کا پنچوں کو بُلانا

چُوچک پھیر کے گنڈھ سَدا گھلے آون چودھری ساریاں چکراں دے
ہتھ دے روپیہ پلّے پا شکر سوال پاوندے چھوہراں بکراں دے
لاگیاں آکھیا سَن نُوں سَن مِلیا تیرا ساک ہویا نال ٹھکراں دے
دھریا ڈھول جٹیٹیاں دین ویلاں چھنّے لیاؤندیاں دانیاں شکراں دے
رانجھے ہیر سُنیا دلگیر ہوئے دونویں دین گالیں نال اکراں دے

فرہنگ:

☆ گنڈھ: گانٹھ ☆ عقد: پرانے زمانے میں رواج تھا کہ شادی کی تاریخ کے مطابق ایک رنگدار دھاگے میں گرہیں ڈال دی جاتی تھیں اور نائی وغیرہ کے ذریعے رشتہ داروں کو شادی کی تاریخ سے مطلع کر دیا جاتا تھا۔ چنانچہ ''گنڈھ پاؤنا'' سے مراد: شادی کی تاریخ مقرر کرنا اور ''گنڈھ پھیرنا'' سے مراد ہے شادی کی تاریخ سے مطلع کرنا، پیغام بھیجنا ☆ سَدا گھلنا: بُلوانا ☆ چکر: چک، گاؤں ☆ چھوہراں: لڑکیاں ☆ بکراں: کنواریاں

☆ٹھکر: ٹھاکر، معزز ☆ لاگی: نیوتا لینے والے، شادی بیاہ کے موقع پر کام کر کے اجرت (لاگ) لینے والے، کمین لوگ ☆ سَن نوں سَن مِلنا: دو ہمسروں کا مِلنا، ہم عمروں کا ملنا ☆ ویلاں: کمینوں اور گویوں وغیرہ کو بطور انعام دی جانے والی نقدی یا اناج وغیرہ ☆ اکر: عناد، بَیر، پوشیدہ دشمنی۔

(178) کھیڑوں کو بھائی

مِلی جا وَدھائی جاں کھیڑیاں نُوں لُڈی مار کے جھُمّراں گھتدے نیں
چھالاں لائن اُپٹھیاں خوشی ہوئے لا مجلساں کھیڈدے وَتدے نیں
بھَلے گُرم مِلے سانوں شرم والے رَجّے جَٹ وَڈّے اہل پَت دے نیں
وارث شاہ دی شِیرنی وَنڈیا نیں وَڈّے دیگچے دُدھ تے بھَت دے نیں

فرہنگ:

☆ ودھائی: بدھائی، مبارکباد ☆ جھمراں: جھومر: پنجاب کا ایک لوک ناچ ☆ جھُمّراں گھتنا: جھومر نامی ناچ ناچنا، خوشی سے اُچھلنا کوُدنا ☆ چھالاں: چھلانگیں ☆ گُرم: دُلہا اور دُلہن کے والدین آپس میں "گُرم" کہلاتے ہیں ☆ رَجّے: سیر، امیر، دولتمند ☆ پَت: عزت ☆ شیرنی: شیرینی ☆ بھَت: بھات، چاول۔

(179) ہیر کی رنجیدگی

ہیر ماؤں دے نال آلڑن لگی تُساں ساک کِیتا نال زوریاں دے
کدوں منگیا مَنس میں آکھ تیتھوں وَیر کڈھیو امی کنہاں کھوریاں دے
جیہڑے ہون بے عقل چا لاوندے نیں اِٹ ماڑیاں دی وِچ موریاں دے
ہُن کریں وَلا کیوں اساں کولوں ایہہ کم نہ ہوندے نی چوریاں دے

چا چُغد نوں کُونج دا ساک دِتّو پری بَدّھیا اِی گل ڈھوریاں دے
وارث شاہ میاں گنّا چَکھ سارا مزے وکھ وکھو نیں پوریاں پوریاں دے

فرہنگ:

☆ کھور: کینہ، عناد ☆ وَلا: ٹال مٹول، پردہ داری ☆ ماڑیاں: محل ☆ موریاں: نالیاں، گندے پانی کے نکاس کی نالیاں ☆ چُغد: اُلّو، بُوم ☆ ڈھوری: ڈھور، مویشی ☆ پوریاں: ٹکڑے، گنے کی دو گانٹھوں کا درمیانی ٹکڑا۔

(180) ہیر کی رانجھا سے مشورت

ہیر آکھدی رانجھنا قہر ہویا ایتھوں اُٹھ کے چل جے چلنا اِی
دونویں اُٹھ کے لمّڑے راہ پوئیے کوئی اساں نے دیس نہ مَلنا اِی
جدوں جھگڑے وڑی میں کھیڑیاں دے کسے اساں نوں موڑ نہ گھلنا اِی
ماؤں باپ نے جدوں وِیاہ ٹوری کوئی اساں دا وَس نہ چلنا اِی
اسیں عشق دے آن میدان رُدّھے بُرا سُورمے نوں رَنوں ہلنا اِی
وارث شاہ جے عِشق فراق دوڑے ایہہ کٹک پھر آکھ کس جھلنا اِی

فرہنگ:

☆ لمّڑے: لمبے ☆ ملّنا: قبضہ کرنا ☆ جھگڑا: گھر ☆ رُدھے: مصروف ☆ رَنوں: میدان سے ☆ جھلنا: جھیلنا، برداشت کرنا ☆ سپوما: بہادر ☆ رَنوں: میدان سے ☆ جھلنا: جھیلنا، برداشت کرنا۔

(181) جواب رانجھا

ہیرے عِشق نہ مُول سواد دیندا نال چوریاں اَتے اُدھالیاں دے

رِکڑاں پوندیاں مُٹھا ہاں دیس وِچوں قصّے سُنے سن کھونیاں گالیاں دے

ٹھگّی نال توں مہیں چروا لیّوں ایہو راہ نیں رنّاں دیاں چالیاں دے

وارث شاہ صراف سبھ جان دے نیں عَیب کھوٹیاں ٹھپیاں والیاں دے

فرہنگ:

☆ سواد: مزا، لُطف ☆ اُدھالا: اغوا ☆ رکڑاں: خبریں، بھِنک ☆ کھونی: فوج کی ایک خاص تعداد، فوجی دستہ ☆ ٹھپّے: مہریں، سانچے۔

(182) ہیر کی سہیلیوں کا رَدِّ عمل

چُوچک سیال نے قَول وسار کے تے جدوں ہیر نوں پایا مائیاں نیں

کُڑیاں جھنگ سیال دیاں دُھملا ہو سبھے پاس رنجھیٹے دے آئیاں نیں

اوہدے وِیاہ دے سبھ سامان ہوئے گندِھیں پھیریاں دیس تے نائیاں نیں

ہُن تیری رانجھیٹیا گل کیکوں توں بھی رات دِن مہیں چرائیاں نیں

اوے مُورکھا پُچھ توں ننڈھڑی نُوں میرے نال توں کیہیاں چائیاں نیں

ہیرے قہر کیتو رَل نال بھائیاں سبھا کھلوکھل چا گوائیاں نیں

جے توں اَنت مینُوں پَچھا دیونا سی ایڈیاں محنتاں کاہ کرائیاں نیں

ایہا حد ہیرے تیرے نال ساڈی محل چاڑھ کے پوڑیاں چائیاں نیں

تینوں وِیاہ دے وڈے سنگار ہوئے اَتے کھیڑیاں گھریں ودھائیاں نیں

کھا قسم سوگند توں گھول پیتی ڈوب سٹیو پوریاں پائیاں نیں

باہوں پکڑ کے ٹور دے کڈھ دیسوں اونویں توڑ نیناں جویں لائیاں نیں
یار یار تھوں جدا کر دُور ہوئے میرے باب تقدیر لکھائیاں نیں
وارث شاہ نُوں ٹھگیو دغا دے کے جیہیاں کیتیاں سو اَساں پائیاں نیں

فرہنگ:

☆ مائیاں: شادی کی ایک رسم جسے ''تیل'' یا ''تیل چڑھانا'' بھی کہتے ہیں۔ یہ رسم شادی کی تاریخ سے نو، سات، پانچ یا تین دن پہلے ادا کی جاتی ہے ☆ ڈھملا/ دھمیلا: جمگھٹا، ہجوم، بھیڑ ☆ گنڈھیں: گانٹھیں ☆ گنڈھیں پھیرنا: شادی کی تاریخ سے مطلع کرنا ☆ اوے: ارے، اَے، او۔ ☆ کِھلو کِھل: ہنسی، مذاق، ٹھٹھا ☆ میرے باب: میرے متعلق ☆ ٹچھا دینا: بے وفائی کرنا ☆ سنگار/ شنگار: سجاوٹ، زیبائش ☆ سوگند: قسم ☆ اونویں: اُسی طرح

(183) رانجھے کا رَدِّ عمل

رانجھے آکھیا مُونہوں کیہہ بولنا ایں گھُٹ وَٹ کے دُکھڑا پیونا ایں
میرے صبر دی داد جے رَب دِتّی کھیڑا سیال تے ہیر نہ جیونا ایں
یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ سارے دیس دے وچ ایہہ تھیونا ایں
یَوْمِ تُبَدَّلُ الارْضُ غَیْرَالْاَرْضِ اَمبر پاٹڑے نوں کِس سیونا ایں
صبر دِلاں دے مار جہان پٹّن اُچی کاسنوں اَساں بکیونا ایں
تسیں کملیاں عشق تھیں نہیں واقف نینہہ لاونا نِم دا پیونا ایں
وارث شاہ چُپ کیتیاں کم پایئے اُچی بولیاں نہیں وہیونا ایں

نوٹ: یہ بند شیخ عبدالعزیز، ڈاکٹر فقیر محمد فقیر وغیرہ نے درج نہیں کیا۔

فرہنگ:

☆ گھٹ وٹ کے: خاموشی اختیار کرکے، دل پر جبر کرکے، صبر سے کام لے کر ☆ یوم تشقق السماء

بالغمام: جس دن آسمان بادلوں سے پھٹ جائے گا(سورۃ فرقان)☆تھیونا:ہونا☆ یوم تبدل الارضُ غَیـــــر الْاَرضِ :جس دن یہ زمین دوسری زمین سے تبدیل ہوجائے گی(سورۃ ابراہیم' آیت نمبر48)☆ امبر/انبر: آسمان،فلک☆نینہہ :محبت، پیار، پریم ☆وہیونا:(وہانا) وقت بسر ہونا۔

(184) سہیلیوں کا ہیر کے پاس آنا

رَل ہِیر تے آئیاں پھیر سبھّے رانجھے یار تیرے سانوں گھلیا اِی
سوٹا ونجھلی کملی سُٹ کے تے چھڈ دیس پردیس نوں چلیا اِی
جے توں اَنت اوہنوں پچھا دیونا سی اُس دا کالجا کاسنوں سَلّیا اِی
اساں اینی گل معلوم کیتی تیرا نکل ایمان ہُن چلیا اِی
بے صدق ہوئی ایں صِدق ہار دِتّو تیرا صدق ایمان ہن ہلیا اِی
اوہدا ویکھ کے حال احوال سارا ساڈا روندیاں نِیر نہ ٹھلّیا اِی
ہائے ہائے مُٹھی بھیڑی ننگ نِیتے اوہنوں سکھنا کاسنوں گھلیا اِی
نراسی دی راس لے عِشق کولوں سقلات دے بیان نوں چلیا اِی
وارثؔ حق دے تھوں جدوں حق کُھتّا عرش رب دا تدوں تھرتھلیا اِی

فرہنگ:

☆سَکھنا: خالی ☆ نراس: نا اُمیدی ☆سقلات: مشہور یونانی فلسفی سقراط۔(بقول محمد شریف صابر:سقلات، سقلاط: گلناری، قرمزی یا بیر بہوٹی کے رنگ کا مخمل جو شرفاء اور امراء کے محلوں کے پردے اور شامیانے بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''سقلات'' کے معنی ساگ یا گھاس درج کیے ہیں)☆سقلات دے بیان: ڈاکٹر فقیر نے ''سقلات دے بیاں'' درج کیا ہے۔ان کے خیال میں اس سے مراد گھاس وغیرہ کے بیج ہیں۔تنویر بخاری نے ''سقلات'' سے مراد ''سقراط'' لی ہے۔اور اس مصرع کا ترجمہ یوں کیا ہے: رانجھا

عشق سے نا اُمیدی کی پونجی لے کر سقراط کا بیان (موت) قبول کرنے جا رہا ہے۔

(185) جوابِ ہیر

ہِیر آکھیا اوس نوں گُڑی کر کے بُکل وچ لُکا لَے آیا جے
میری ماؤں تے باپ تھوں کرو پَردہ گل کسے نہ مُول سنایا جے
آہمو ساہنا آن کے کرے جھیڑا تُسیں منصف ہو مُکایا جے
جیہڑے ہون سچّے سیئی چھُٹ جاسن ڈَن جھُوٹھیاں نوں چا لایا جے
میں آکھ تھکی اوس کملڑے نوُں لے کے اُٹھ چل وقت گھُسایا جے
میرا آکھنا اوس نہ کن کِیتا ہُن کاہ نوں ڈُسکنا لایا جے
وارث شاہ میاں ایہہ وقت گھُتّھا کِسے پیر نوں ہتھ نہ آیا جے

فرہنگ:

☆ گُڑی کر کے: لڑکی کے بھیس میں ☆ جھیڑا: جھگڑا ☆ سیئی: سو ☆ ڈَن: جرمانہ، تاوان ☆ کملڑا: دیوانہ، پگلا، بیوقوف ☆ گھُسانا: ضائع کرنا ☆ کن کرنا: سُننا، دھیان دینا ☆ ڈُسکنا: بُسکنا، رونا ☆ گھُتھا: گُم ہوا۔

(186) رانجھا کا بھیس بدل کر جانا

راتیں وِچ رَلائیکے ماہیڑے نُوں گُڑیاں ہِیر دے پاس لے آئیاں نی
ہِیر جاندے نُوں آکھیا بِسم اللہ اَج دَولتاں مَیں گھر آئیاں نی
لوکاں آکھیا ہِیر دا وِیاہ ہُندا اسیں ویکھن آئے ہاں مائیاں نی
سورج چڑھے گا مغربوں جدوں قیامت توبہ ترک کر کل بُریائیاں نی
جنہاں مجھیں دا چاک ساں سَنے ننڈھی سوئی کھیڑیاں دے ہتھ آئیاں نی

اوسے وقت جواب ہے مالکاں نُوں ہِک دھاڑویاں نے اگے لائیاں نی
ایہہ سہیلیاں ساک تے سَین تیرے سبھّے ماسیاں پھُپھیاں تائیاں نی
تُساں وَوہٹیاں بنن دی نیت بدھی لیکاں حد تے پُج کے لائیاں نی
اساں کیہی ہُن آس ہے نڈھیئے نی جتھے کھیڑیاں زَراں وکھائیاں نی
وارث شاہ اِللہ نوں سَونپی ایں تُوں سانوں چھڈ کے ہور دِھر لائیاں نی

فرہنگ:

☆ ماہیڑا: ماہی، بھینسیں چرانے والا ☆ سَنے: بمع، ہمراہ، ساتھ ☆ وَوہٹی: دلہن، عروسہ ☆ لیکاں: بدنامیاں
☆ پُج کے: پہنچ کر، پوری قوت سے ☆ ہور دِھر: اور جگہ۔

(187) ہیر کی شادی کی تاریخ کا تعین

کھیڑیاں ساہا کڈھایا باہمناں تھوں بھَلا تِتھ مہورت تے وار میاں
ناوِیں ساونوں رات سی وِیرواری دَس گھلیا ایہہ نروار میاں
پہر رات نوں آن نکاح لَینا کر چھڈیا ایہہ تکرار میاں
دَمن چھَینیاں نال سرناء تُریاں کھیڑا چڑھیا ہے ہو فوجدار میاں
مہیں والڑے چا فقیر کیتے آہے زور تے وَڈے ہنکار میاں
پوَں باراں نے بازیاں جِت لئیاں تِن کانیاں نوں آئی ہار میاں
اوتھے کھیڑیاں پُج سامان کیتے ایتھے سیال بھی ہوئے تیار میاں
وارث شاہ سباہلڑا نال ہویا ہتھ تیر کانی تلوار میاں

(اس بند میں تین مصرعے زاید ہیں۔ ''رانجھے دعا کیتی جنج آوندی نوں کائی غیب دی کٹک تے دھاڑ میاں''۔ میرے ذاتی نسخہ میں موجود نہیں۔1276ھ والے نسخہ میں موجود ہے)

فرہنگ:

☆ ساہا: شادی کے لیے نیک وسعد دِن ☆ ساہا کڈھانا: برہمن وغیرہ سے شادی کے لیے نیک اور مبارک دِن کا تعین کرانا ☆ باہمن: برہمن، ایک ہندو قوم ☆ تتھ: چاند کی تاریخ ☆ مہورت: نیک ساعت، مبارک وقت ☆ وار: دِن ☆ نانویں: نویں تاریخ ☆ نروار: ان کی اچھی طرح وضاحت کرے فرق اور امتیاز کے لحاظ سے مکمل تشریحی بیان ☆ پُج: حتی الوسع ☆ جنج: بارات ☆ سباہلڑا: شہ بالا، دُلہا کا ساتھی ☆ کانی: تیر کی بانسی، تیر۔

(188) مٹھائیوں کی تیاری

لگے نُگدیاں تے شکر پارے تلیَن ڈھیر لا دِتے وڈے گھیوراں دے
تلے خوب جلیب گل بہشت بُوندی لڈو ٹِکیاں بھِنڑے میوراں دے
مَیدا کھنڈ نے گھیو پا رہے چُھٹّی بھابی لاڈلی نال جوں دیوراں دے
کلے کند مکھانیاں سواد مٹھے پکوان گُنھّے نال تیوراں دے
ٹِکّا والیاں نتھ حمیل جھانجر بازو بند مالا نال نیوراں دے

فرہنگ:

☆ گھیور: بِھڑوں کے چھتے کی شکل کی گھی اور کھانڈ وغیرہ سے بنی ہوئی مٹھائی ☆ جلیب: جلیبیاں: مشہور بلدار مٹھائی ☆ تیور: تین اشیاء کا مجموعہ ☆ ٹِکا: ماتھے کا ایک زیور ☆ والیاں: بالیاں، کان کا ایک زیور ☆ نتھ: ناک کا ایک زیور ☆ حمیل: حمائل، گلے کا ایک زیور ☆ نیور: ٹخنے کا زیور۔

(189) مٹھائیاں وغیرہ

مٹھے ہور کھجور پراکڑی دے بھرے خوانچے نال سموسیاں دے
اندرسے کچوریاں لُچیاں تے وَڑے کھنڈ دے خُرمیاں کھوسیاں دے
پیڑے نال خطائیاں ہور گُپ چُپ بیدانیاں نال پلوسیاں دے
رانجھا جوڑ کے پَڑھے فریاد کردا ویکھو کھُسدے ساک بیدوسیاں دے
وارث شاہ نصیب ہی پوَن جھولی کرم ڈھین ناہیں نال جھوسیاں دے

فرہنگ:

☆ کھُسنا: چھِننا ☆ بے دوسا: بے قصور ☆ جھوسا: جھانسا۔ دھکا، جھٹکا، کھینچا تانی، جھٹکا ☆ ڈِھینا: ملنا، حاصل ہونا ☆ ڈِھینا: حاصل ہونا، مِلنا ☆ کرم: بخت، نصیب ☆ بے دوسا: بے قصور

(190) کھانوں کا ذِکر

مَنڈے ماس چاول دال دہیں دھگڑ ایہہ ماہیاں پالیاں راہیاں نوں
سبھ چُوہڑے چپڑے رَج تھکے راکھے جیہڑے سانبھدے واہیاں نُوں
کامے چاک چوبر سِیری دھگڑاں نوں دہی مکھ جیوں دیہن بھلائیاں نوں
دال شوربا رسا تے مٹھا منڈے ڈُوماں ڈھلیاں کنجراں نائیاں نُوں

فرہنگ:

☆ منڈے: پتلی اور چوڑی روٹیاں جو بھٹ پر پکائی جاتی ہیں ☆ دہیں: دہی ☆ دھگڑ: موٹی روٹی، زبردست آدمی، آشنا، یار ☆ پالی: عیال، چرواہا (شریف صابر نے "پاہی" (راہی) درج کیا ہے۔ اُن کے نزدیک "پاہی" سے مراد وہ لاشتکار ہے، جو گاؤں میں اراضی کا مالک نہ ہو، بلکہ کسی اور گاؤں سے آکر مزارعہ بنا ہو ☆ سیری: شراکتدار ☆ کاما: کارندہ، کام کرنے والا۔

(191) فریاد رانجھا

ساک ماڑیاں دے کھوہ لین ڈاہڈے اَن پُجدے اوہ نہ بولدے نیں
نہیں چلدا وَس لاچار ہو کے موئے سپ وانگوں بِس گھولدے نیں
کدی آکھدے ماریئے آپ مریئے پئے اندروں باہروں ڈولدے نیں
گُن ماڑیاں دے سبھّے رہن وِچّ ماڑے ماڑیاں تے دُکھ پھولدے نیں
شاندار نوں کرے نہ کوئی جھوٹھا کنگال جھوٹھا کر ٹور دے نیں
وارث شاہ لٹائیندے کھلے ماڑے مارے خوف دے مُونہوں نہ بولدے نیں

فرہنگ:

☆ساک:رشتہ☆ماڑے:کمزور☆ڈاہڈے:طاقتور☆اَن پُجدے:نارسا محتاج، بے استطاعت☆بِس
اوِس:زہر☆گُن:اوصاف☆کنگال:غریب

(192) چاول کی اقسام

مُشکی چاولاں دے بھرے آن کوٹھے سوَن پَتی تے جھونڑے چھڑیدے نی
باسمتی مسافر بیگمی سن ہر چند تے زردیئے دھریدے نی
سَٹھی کرچکا سیولا گھڑت کنٹھل انوکھلا تیہرا سری دے نی
باریک سفید کشمیر کانتل خورش جیہڑے حور تے پری دے نی
گلیاں سچیاں نال ہتھوڑیاں دے موتی چون لنبوہیاں جڑیدے نی
وارث شاہ ایہہ زیوراں گھڑن خاطر پِنڈ پِنڈ سُنیارڑے پھڑیدے نی

(193) زیورات

کنگن نال زنجیریاں پنج منیاں ہار نال لونگیر پُورایو نیں
ترگا نال کپوراں دے جُٹ سچّے توڑے پانوٹے گجریاں چھایو نیں
پہونچی چوکیاں نال حمیل مالا مُہر بچھوے نال گھڑایو نیں
سوہنیاں اَلیاں نال پازیب پکھے گھُنگھرالاں دے گھُنگھرُو لایو نیں
جوے نال نوگرہے تے چونپ کلیاں کانپھول تے سیس بنوایو نیں
وارث شاہ گہنا ٹھیک چاک آہا سوئی کھٹڑے چا پوایو نیں

فرہنگ:

☆پنج مَنیاں: پانچ پہلوؤں والی ☆مَنا: طرف، پہلو۔گوشہ☆ گھنگھرال: مالا جس میں چھوٹے چھوٹے گھنگھرُو پروئے ہوئے ہوں☆ کھٹڑے پوانا: زیور کو ایک خاص محلول میں دُھلوانا☆ گہنا: زیور

(194) دیگر زیورات

سکندری نیہری بِیربلیاں پپل وترے جھمکے ساریا نیں
ہَس جڑے چھڑ کنگناں نال بودا بدھی ڈول میانڑا دھاریا نیں
چنن ہار لُوہلاں ٹِکّا نال بِیڑا اَتے جگنی چا سواریا نیں
بانکاں چُوڑیاں مشک بیلائیاں بھی نال مچھلیاں والڑے ساریا نیں
داج گھت کے ٹونک صندوق بدھے سنو کیہ کیہ داج رنگاریا نیں
وارث شاہ میاں اصل داج رانجھا اِک اوہ بد رنگ کر ماریا نیں

(195) پارچات

لال پنکھیاں اَتے متاہ لاچے کھِن کھیس ریشمیں سَلاریاں نیں
مانگ چونک پٹاگلاں چوڑیئے سن بونداں اوڈھ پنجدانیاں ساریاں نیں
چھوپ چھائیلاں تے نال چار سُوہے چنداں موراں دے باہنو جھاریاں نیں
سالُو پتھرے چادراں بافتے دیاں نال بھوچھناں دے پھُلکاریاں نیں
وارثؔ شاہ چکنی سرو پا خاصے پوشاکیاں مُل دیاں بھاریاں نیں

فرہنگ:

☆لاچا: رنگدار یا دھاریدار تہبند، لُنگی ☆ سلارا: سرخ و زرد رنگ کی چادر ☆ چھوپ: ایک قسم کی اوڑھنی ☆ چھائل، دھاگے سے کاڑھی ہوئی چادر، پھُلکاری ☆ باہنو: کمربند، تہبند ☆ سالُو: شال ☆ سروپا خاصے: خاص طور پر خلعت میں ملی ہوئی پوشاکیں ☆ خاصا: ایک قسم کا کپڑا ☆ چکن: ایک قسم کا کپڑا ☆ مُل: قیمت ☆ ☆بُونداں: ایک قسم کا کپڑا جس پر چھوٹے چھوٹے نُقطے بنے ہوتے ہیں۔

(196) دیگر پارچات

لال گھگھرے کاڈھویں نال مشرُو مُشکی پگاں دے نال تسیلڑے نی
دریائی دیاں چولیاں نال مہتے کمخاب تے چُنیاں پیلڑے نی
بوک بند تے اَنبری بادلا سی زری خاص چوتار رسیلڑے نی
چار خانیئے ڈوریئے ململاں سن چھوپ جالیاں پٹ سکھیلڑے نی
الاہ تے جھمیاں اوڑھنے سن شیر شکر گلبدن رسیلڑے نی
وارثؔ شاہ دو اوڑھنے ہیر رانجھا سُکے تیلڑے تے بُرے حیلڑے نی

فرہنگ:

☆گھگھرے: گھاگھرے، عورتوں کے کمر بند☆ کاڈھویں: کڑھائی والے، جن پر کشیدہ کاری کی گئی ہو☆ مشروع: جو شریعت میں جائز ہو، وہ ریشمی کپڑا جس میں سوتی دھاگے بھی استعمال کیے گئے ہوں ☆ مُشکی: نیم سیاہ، ہلکا کالا رنگ ☆ تسیلڑے / تحصیلڑے: تحصیل سے متعلقہ، محصل، وصول کنندگان، تحصیل کے اہلکار☆ بوک بند: تہبند☆ دریائی: ایک قسم کا قیمتی کپڑا☆ چولی: کُرتی، انگیا☆ پیلڑے: زرد☆ جھمّی: ایک قسم کی اوڑھنی☆ اوڑھنیاں: اوڑھی جانے والی، پردے۔

(197) برتن وغیرہ

سُرمے دانیاں تھالیاں تھال چھنّے لوہ کڑچھ نیں نال کڑاہیاں دے
کول نال بگُھنے سن طبل بازاں قاب اَتے پرات پرواہیاں دے
چمچے بیلوے دوہنے دیگچے بھی نال خوانچے طاس بادشاہیاں دے
پَٹ اَتے پٹیہراں داج رَتّے جگرے پاٹ گئے ویکھ راہیاں دے
کمھیاراں نے مٹّاں دے ڈھیر لائے ڈُھکے بہت بالن نال کاہیاں دے
دیگاں کھچی دیاں گھت زنجیر رَسّے توپاں کھچدے کٹک بادشاہیاں دے
وارث شاہ میاں چاء ویاہ دا سی سُنجے پھرن کندھی منگُو ماہیاں دے

فرہنگ:

☆لو: لوہا، توا، تابہ☆ کڑچھ: کڑچھا☆ بگُھنے: تنگ مُنہ والے مٹی کے کوزے☆ طاس: طشت، ٹرے☆ طبلباز: چوڑا تھال☆ بیلوا: پیتل یا کاسی کا ایک برتن جس میں سالن وغیرہ ڈال کر کھاتے ہیں☆ پَٹ: ریشم☆ پٹیہر / پٹیہڑ: ریشم، ریشمیں ☆ داج: جہیز☆ مَٹ: بڑا گھڑا، مٹکا☆ کاہی: ایک قسم کا گھاس نما پودا جو سُوکھنے پر بطور ایندھن استعمال ہوتا ہے۔

(198) سیالوں کے ہاں مہمانوں کی آمد

ڈاراں خُویاں دیاں میلاں دے میل آئیاں حُور پَری دے ہوش گواوندیاں نیں
لکھ جٹیاں مُشک پَلٹیاں نیں آتن پدمنی وانگ سُہاوندیاں نیں
باراں ذات تے ست سنات ڈُھکی رنگ رنگ دیاں صورتاں آوندیاں نیں
اُتے بھوچھن سن پنج تولیے دے اَتے لُنگیاں تیڑ چھاوندیاں نیں
لکھ سِٹھنی دین تے لین گالیں واہ وا کیہ سہرا گاوندیاں نیں

مندرجہ ذیل اشعار ذاتی قلمی نسخہ میں درج ہیں:

سُوہیاں کُڑتیاں ہِک پھُلکاریاں دے ریشم گھگھرے تیڑ ولاوندیاں نیں
ہِک بُکلاں نال لپیٹیاں نیں ہِک دُوہرے گھُنڈ کڈھاوندیاں نیں
گھرو گھری سیالاں دے تپن کڑچھاں تھِندے ساڑ کے جیفل پاوندیاں نیں
ہِک مہندیاں گھوٹ گھوٹاوندیاں نیں ہِک چونیاں موم کراوندیاں نیں
ہِک میڈھیاں کھول کھولاوندیاں نیں ہِک عطر فلیل ملاوندیاں نیں
ہِک کجل نال سُرمیلیاں نیں ہِک کاغتی پھل چڑھاوندیاں نیں
ہِک چھلڑے دار پلپلا زلفاں ہِک دنداسڑے خوب ملاوندیاں نیں
رنگ رنگ جٹیٹیاں پھُلجھڑیاں مِرگ ہو کستوری دے آوندیاں نیں
ہِک آئیاں پہن چوتانیاں نوں مشکی ڈورِیے بوند ہنداوندیاں نیں
احمد شاہ قندھار دی فوج چڑھی شاہجہان دیاں بھاجڑاں پاوندیاں نیں

.....

پری ذات جٹیٹیاں نَین خُونی نال ہیک مہین دے گاوندیاں نیں
نال آرسی مُکھڑا ویکھ سُندر کھول عاشقاں نوں ترساوندیاں نیں
اِک کھول کے بُکلاں کڈھ چھاتی اُپروار نوں جھاتیاں پاوندیاں نیں
اک وانگ بساطیاں کڈھ لاٹُو ویرارادھ دی ناف وکھاوندیاں نیں
اک تاڑیاں مار دیاں نچدیاں نیں اک ہسدیاں گھوڑیاں گاوندیاں نیں
اک گاوَنکے کوئلاں کانگ ہوئیاں اک راہ وچ دوہڑے لاوندیاں نیں
اک آکھدیاں ''مورنہ مار میرا'' اک وچ ممولڑا گاوندیاں نیں
وارث شاہ جیوں شیر گڑھ پٹن مکی لکھ سنگتاں زیارتیں آوندیاں نیں

فرہنگ:

☆ ڈاراں: قطاریں ☆ میل: شادی والے (بالخصوص دلہن والے) گھر میں آنے والے رشتہ دار مہمان ☆ میلاں دے میل: مہمان گروہ در گروہ ☆ مشک پلٹیاں: خوشبو (کستوری) میں بسی ہوئیں ☆ اُتن: آتن، آنگن ☆ سُہاوَنا: خوبصورت لگنا ☆ پدمنی: خوش بخت اور خوبصورت عورت، عورتوں کی چار قسموں میں سے اول درجہ کی قسم ☆ سنات: نیچ ذات ☆ پنج تولیا: جس کا وزن پانچ تولے ہو ☆ بھوچھن: اوڑھنی، دوپٹا ☆ سِٹھنیاں: شادی بیاہ کا ایک لوک گیت جس میں باراتیوں کی ہجو کی جاتی ہے اور انہیں گالیاں بھی دی جاتی ہیں ☆ سِٹھنا: ہجو کرنا ☆ ہیک: لَے، ترنم، لہجہ ☆ لاٹُو: لٹو، مجازاً چھاتی، پستان ☆ ویرارادھ: بہادری کی تعریف، کسی ہیرو یا بہادر کو نذرانہ عقیدت پیش کرنے کے لیے کوئی بھی کام کرنا ☆ گھوڑیاں: دُلہا والے گھر میں گائے جانے والے لوک گیت، جن میں خاص طور پر دُلہا کی گھوڑی کی تعریف کی جاتی ہے ☆ کوئلوں کا نگ ہونا: مسلسل گاتے رہنے کی وجہ سے باریک (کوئل کی سی) آواز کا موٹی اور بھدی (کوے جیسی) ہو جانا ☆ دوہڑے: پنجابی شاعری کی ایک صنف، دوہے ☆ ممولڑا: ممولا، ایک پرندہ جو خوبصورتی کی علامت ہے۔

(199) سیالوں کے ہاں مہمانوں کی آمد

جویں لوک نگاہے تے رتن تھمن ڈھول ماردیاں تے رنگ لاؤندیاں نیں
بھڑتھو مار کے پھُمنیاں گھتدیاں نیں اک آؤندیاں تے اک جاؤندیاں نیں
جیہڑیاں صدق دے نال چل آؤندیاں نیں قدم چُم مراد سبھ پاؤندیاں نیں
وارث شاہ دا چُورما کُٹ کے تے دے فاتحہ ونڈ ونڈاؤندیاں نیں

فرہنگ:

☆ نگاہے: پنجاب کے مشہور صوفی بزرگ سخی سرور ☆ رتن تھمن: حاجی بابا رتن ☆ بھڑتھو: شور ☆ بھڑتھو مارنا: ایک قسم کا تیز چال کا ناچ ☆ پھُمنیاں: ہلکے ہلکے قدموں سے آہستہ چال کا ناچ ☆ چُورما: چوری، گھی اور گڑ ڈال کر پکائی گئی روٹی کا چُورا۔

(200) کھیڑوں کی بارات

ڈھاڈی بھگتیئے کنجریاں نقلیئے سن ڈُوم اَتے سُرود وجائیکے جی
کشمیریاں دھُنی نال واجے بھیراں طوطیاں چھناں چھنائیکے جی
چڑھ گھوڑیاں کھیڑیاں گنڈھ پھیری چڑھے گبھرو جنج بنائیکے جی
کیسر بھِنڑے پگاں دے پیچ دووِیں گھوڑے لوھاں حمیل چھنکائیکے جی
کاٹھیاں سرخ بنات دیاں ہتھ نیزے دارُو پی کے دھرگ وجائیکے جی
پھُلاں سہرے طُریاں نال لٹکن ٹکے دِتے نیں لکھ لٹائیکے جی
وارث شاہ دے مُکھ تے بنھ مُکٹاں سوئن سہرے بنّاں بنائیکے جی

فرہنگ:

☆ گنڈھ پھیرنا: دعوت دینا، مدعو کرنا ☆ ڈنک: ڈنکا ☆ بنات: ایک قسم کا کپڑا ☆ دارُو: شراب ☆ دھرگ:

بڑا ڈھول، نوبت، نقارہ ☆ پاکھر: گھوڑے کی جھول ☆ لُو ہلاں: زیور کے ساتھ لٹکنے والے پتّرے ☆ کیسر: زعفران ☆ کیسر بھِنڑے: خوشبودار، زعفران سے بھیگے ہوئے ☆ کلغی: پگڑی کا شملہ، طرہ ☆ زغاں: پگڑی کے اوپر لگایا جانے والا زیور ☆ ٹکے: سِکے، نقدی ☆ ڈھاڈھی: گویا، سارنگی کے ساتھ لوک گیت (واریں) گانے والا، ایک قوم ☆ بھگتیے: ناچنے والے ☆ کنجریاں: طوائفیں ☆ بھیری: بِگل ☆ مُکٹ: کلغی والا تاج ☆ بنّا: دُلہا بھیڑ: ایک قسم کا ساز ☆ طُوطیاں / تُوتیاں: باجے، بِگل۔

(201) آتشبازی

آتشبازیاں چھٹدیاں پھُلجھڑیاں بھوئیں چھٹے تے باغ ہوا میاں
ہاتھی مور تے چرخیاں جھاڑ چھٹے تاڑو تاڑ پٹاکیاں پا میاں
ساون بھادروں کُجیاں نال چھٹے ٹِنڈ چُوہیاں دی کرے تا میاں
مہتابیاں ٹوٹکے چادراں سن دیون چکیاں وڈے رسا میاں

فرہنگ:

☆ اس بند میں پھُل جھڑیاں، پھوہی، ہاتھی، مور، چرخیاں، جھاڑ، پٹاکے (پٹاخے)، کجیاں، چوہے، مہتابیاں، ٹوٹکے، چادراں اور چکیاں آتشبازی سے متعلقہ چیزوں کے نام ہیں۔ ☆ ٹنڈ: مٹی کا ایک برتن جس کا پیندا گھڑے کی طرح گول ہوتا ہے اور اوپر سے قدرے لمبوترا ہوتا ہے۔ پرانے زمانے میں یہ رہٹ سے پانی نکالنے کے کام آتا تھا۔ کھانا پکانے کے لیے نائی کی ''ٹِنڈ'' عموماً لوہے کی بنی ہوتی ہے جس کا پیندا گول نہیں ہوتا، آتشبازی کی ایک قسم ☆ کُجیاں: کوزے ☆ تا: سینک، حرارت۔

(202) بارات کی آمد پر رسوم کی ادائیگی

مِل میل کے سالیاں جنج بنیاں لکیاں سَوْن سپت کراونے نُوں
گھت سُرم سلائیاں دین گالھیں اَتے کھڈ کنے نال کھڈاونے نُوں

مَولی نال چا کچھیا گبھرُو نوں روڑی لگیاں آن کھواونے نُوں

بھری گھڑے گھڑولی تے کُڑی نھاتی آئیاں پھیر نکاح پڑھاونے نُوں

وارث شاہ وِواہ دے گیت مٹھے قاضی آیا میل ملاونے نوں

فرہنگ:

☆ میل: لڑکی والے گھر میں آئے ہوئے مہمان ☆ سَون: شگون، شگن ☆ سُپت: قابل احترام ☆ سوَن سُپَت: مقدس رسوم۔ بقول محمد شریف صابر، ایسی قسم یا سوگند جس میں دولہا اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کے علاوہ کسی اور کو ماں، بہن یا بیٹی کی سی عزت دے گا ☆ سُرم سلائیاں: سُرمے کی سلائیاں ☆ کھڈ کنے: شادی کی ایک رسم جس میں دلہا اور دُلہن ایک دوسرے سے چیزیں چھینتے ہیں، دُلہا کو دکھانے کے لیے آٹے سے بنے ہوئے گرہستی زندگی کے نمونے ☆ مَولی: رنگدار دھاگا ☆ مَولی نال کچھنا: سالیوں کا دُلہا کا قد دھاگے سے ناپنا ☆ روڑی: گُڑ کی ڈلی، بھیلی ☆ گھڑوگھڑولی/ گھڑا گھڑولی: شادی کی ایک رسم جس میں عورتیں کسی کنویں سے پانی بھر کر لاتی ہیں، جس سے دُلہا یا دُلہن کو نہلایا جاتا ہے ☆ میل کرانا: ملنی کی رسم ادا کرانا۔

(203) سالیوں کی بُجھارتیں

بھیٹک منگدیاں سالیاں چِیچ چھلا دُدھ دیہہ اَن یدھڑی چڑی دا وے

دُدھ دیہہ گھوڑے دا چو جتّا نالے دَچھناں کھنڈ دی پُڑی دا وے

لونگاں منجراں دے وچ کوٹ کردے گھٹ گھُٹ چھلا کُڑی چِڑی دا وے

بناں بلداں دے کھُوہ دے گیڑ ساٹوں ویکھاں کیکروں اوہ بھی رِگڑی دا وے

ٹیپو ٹائر دیہہ کھاں کھرک ترگا پوہنچا دے کھاں سوئنے دی چڑی دا وے

اک منس کسیرے دا کھڑی منگے ہاتھی پا کُجی وچ پھڑی دا وے

ساڈے پنڈ دے چاک نوں دیہہ لمّاں لیکھا نال تیرے ایویں وری دا وے

وارث شاہ جیجا کھڑیا وانگ پھُلاں جویں پھُل گلاب دا کھِڑی دا وے

فرہنگ:

بھیٹک / بھینٹک: بھینٹ، سالیوں کا نیگ، وہ رقم جو سالیاں دُلہا سے وصول کرتی ہیں ☆چیچ: چھنگلی، ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی ☆ اَن یدھڑی: جس سے مباشرت نہ کی گئی ہو ☆کواری: کنواری ☆گھوڑے: اسپ (شریف صابر نے یہاں ''گوہیرا'' بمعنیٰ'' زہریلا گرگٹ'' درج کیا ہے۔یاد رہے کہ ''گوہیرا'' یا''گوہیڑا'' جسے عام طور پر''گوہ'' کہتے ہیں فارسی میں اس کا مترادف سوسمار'' ہے۔چنانچہ گرگٹ اور گوہ میں فرق ہے۔☆ دچھنا: خیرات، نذرانہ، تحفہ ☆لَونگ: قرنفل ☆مُنجراں: دھان کے خوشے ☆ گھٹ: کم ☆ٹیپوٹار / ٹَپُوٹیر: ناچنے والی گھوڑی ☆ بَلد: بیل ☆ کھُوہ: کنواں، رہٹ ☆ کیکرُوں / کِکروں: کس طرح، کیسے ☆ گیڑنا: چلانا ☆ گِڑنا: چلنا ☆بَلد: بیل ☆پُوہنچا: پنجہ ☆منس: آدمی، خاوند ☆ گُجی: کوزہ ☆ لیکھا: قرض، حساب ☆ وَری: باری ☆ جیجا: بہنوئی۔

(204) دُلہا کا جواب

اَنی سوہنیے چھیل مُلوک کُڑیے ساتھوں ایتنا جھیڑا نہ جھڑی دا نی
سَو ستھ دے وچ بلقیس رانی ایہہ لے چیچ چھلاّ اوس پری دا نی
چڑھیا ساون باغ بہار ہوئی دَبھ کانہہ تے سرکڑا کھڑی دا نی
ٹَنگیں پا ڈھنگا دوہنی پور کڈھی اَیہہ لے دُدھ اَن یدھڑی چڑی دا نی
چِینا کنگنی چوگ چھُونیاں دی جیہڑا نِت کھیاراں تے چھڑی دا نی
دُدھ لیا گھوڑے دا چو کُڑیے ایہہ لے پی جے باپ نہ لڑی دا نی
سوہیاں ساویاں نال بہار تیری مُشک آوندا لونگاں دی دھڑی دا نی
کھنڈ پُڑی دی دَچھنا دیاں تینوں ٹِکّا لالے وچ توں دھڑی دا نی

چال چلیں مرغابیاں تریں تاری بولیاں پھُل گلاب دا جھڑی دا نی
کوٹ ندی وچ لے سنے لونگ منجا تیرے سَون نوں کون لے وڑیدا نی
اک گل بھُلی میرے یاد آئی روٹ سُکھیا پیر دا دھڑی دا نی
بِناں بَلداں دے کھُوہ بھجا دِتا اَڈا کھڑکدا کاٹھ دی کڑی دا نی
جھب نہا لَے ٹُک بھر چھیل کُڑیئے چاؤ کھوہ دا نال لے کھڑی دا نی
ہور کون ہے نی جیہڑی منس منگے اَساں منس لدھا جوڑ جڑیدا نی
اساں بھال کسیرے دا منس آندا ٹپ ٹپ جیہڑا اُتّے چڑھیدا نی
چکھا بہو تے ہندوستان اندر ایسے حکمت پِیر دی جڑی دا نی
ہاتھی پا کُجّی وچ پھڑ دِتا شوخ دِیدہ ویکھ لَے کڑی دا نی
آء رہیں کوارے کنج کُڑیئے چھّا پا نہ کُنجی دی جھری دا نی
بھن کُفر دے جندرے توڑ سُٹے لا کھڑکیاں ہی اندر وڑی دا نی
ٹیپو ٹائرلئیں نی ساج سبھے میلا ویکھ لے دھرونکل دی گھڑی دا نی
سُرمہ سُرخی تے لئیں دنداسڑا توں شیشہ صاف بھی آرسی جڑیدا نی
چولی مشک دی لئیں توں کھرک ترگا مُشک سبھ سریر وچ وڑِیدا نی
اک منگیو ایہہ اَن ہوند کُڑیئے پونہچا سوئنے دا کِتے نہ گھڑیدا نی
اساں بھال کے سارو جہان آندا جیہڑا ساڑیاں مُول نہ سڑی دا نی
اک چاک دی بھین تے تُسیں سبھے چلو نال میرے جوڑ جڑیدا نی
وارث شاؔہ گھیرا کاہنوں گھتیا جے جویں چن پروار وچ وڑیدا نی

فرہنگ:

☆ ایتنا: اِتنا، اس قدر ☆ جھیڑ: جھگڑا ☆ جھیڑا جھڑنا: بحث و مباحثہ کرنا، جھگڑنا ☆ بلقیس: ملکہ سبا جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہمعصر تھی ☆ کانہہ: کاہ، کاہی ☆ ڈھنگا: رسّا، وہ رسا جو بھینس یا گائے کی پچھلی ٹانگوں کو دودھ دوہتے وقت باندھا جاتا ہے ☆ دوہنی: برتن جس میں دودھ دوہتے ہیں ☆ پُورنا: پُر کرنا ☆ چونا: دوہنا ☆ روٹ: بڑی روٹی ☆ کھنڈ پڑی: سہاگ پُڑا، چھوٹی سی پڑیا، ٹوکری یا ڈبیا جس میں دُلہن کے سنگھار کی چیزیں رکھتے ہیں، بیوٹی بکس ☆ چکا بہو: چکر بیوہ، فوجی گھیرا ☆ چولی: انگیا ☆ کنج: کنواری ☆ چھا: کلاوہ ☆ جھری: سوراخ ☆ تھم: ستون ☆ ترگا: تراگڑی، کمر کے گرد باندھنے والی ڈوری یا زنجیر ☆ پڑی: چھوٹی سی ٹوکری ☆ جھیڑ: جھگڑا ☆ جھیڑ جھڑنا: جھگڑا کرنا، بحث و مباحثہ کرنا ☆ اَنہوند: احتیاج، نہ ہونے کی حالت۔

(205) قاضی اور ہیر کا مکالمہ

قاضی سَدیا پڑھن نکاح نوں جی ہیر وِہر بیٹھی نہیں بولدی اے
مَیں تاں مَنگ رانجھیٹے دی ہو چُکی ماؤں کُفر تے غیب کیوں تولدی اے
نزع وقت شیطان جیوں دے پانی پئی جان غریب دی ڈولدی اے
اساں مَنگ درگاہ تھیں لیا رانجھا صدق سچ زبان سبھ بولدی اے
اساں جان رانجھیٹے دے پیش کیتی لکھ کھیڑیاں نوں چا گھولدی اے
مکھن نذر رانجھیٹے دی اساں کیتا سُنجی ماؤں کیوں چھاہ نوں رولدی اے
وارث شاہ میاں اُنھّے میوں وانگوں پئی مُوت وِچ مچھیاں ٹولدی اے

فرہنگ:

☆ سَدنا: بُلانا ☆ وِہر بہنا: انکار کر دینا، انکاری ہونا ☆ گھولنا: قربان کرنا ☆ چھاہ: چھاچھ، لسی ☆ سُنجی: خالی ☆ گھولنا: قربان کرنا ☆ میوں: میو، ایک قوم ☆ مچھیاں: مچھلیاں ☆ ٹولنا: ڈھونڈنا۔

(206) قاضی کا ارشاد

قاضی محکمے وچ ارشاد کیتا مَن شرع دا حُکم جے جیونا اِی
بعد مَوت دے نال ایمان ہیرے داخل وِچ بہشت دے تھِیونا ای
نال ذوق دے شوق دا نُور شربت وچ جنت عدن دے پیونا اِی
چادر نال حیاء دے سَتر کپچے کاہ درز حرام دی تھیونا اِی

فرہنگ:

☆تھیونا: ہونا☆ ستر: پردہ☆ کاہ: کیوں☆ درز: سوراخ۔

(207) جواب ہیر

ہیر آکھدی جیونا بھلا سوئی جیہڑا ہووے بھی نال ایمان میاں
سبھّو جَگ فانی ہکو رب باقی حکم کِیتا ہے رب رحمان میاں
کُـلِّ شـیءٍ خَـلَـقْـنَـا زَوْجَیْـنِ حکم آیا ہے وِچ قرآن میاں
میرے عشق نوں جان دا دَھول باشک لوح قلم تے زمین اَسمان میاں
قَول توڑیا ماؤں قرار کرکے گُوکاں رب دے جا دیوان میاں
رانجھا چھڈ کے نظر نہ غَیر کرساں لوح قلم تے زمیں اَسمان میاں

فرہنگ:

☆کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ: ہم نے ہر چیز کے جوڑے بنائے☆ دَھول: سفید بیل، ہندو عقیدہ کے مطابق وہ بیل جس نے دھرتی کو اپنے سینگوں پر اُٹھا رکھا ہے☆ باشک: سانپوں کا بادشاہ، جو دھرتی کو سہارا دیے ہوئے ہے۔

(208) قاضی

جوبن رُوپ دا کُجھ وساہ ناہیں مانی متییئے مُشک پلٹیئے نی
نبی حُکم نکاح فرما دِیتا رب فَانْکِحُوْا من لے جٹیئے نی
کدی دین اسلام دے راہ ٹُریئے جڑھ کُفر دی جیو توں پٹیئے نی
جیہڑے چھڈ حلال حرام تکّن وچ ہاویہ دوزخے سٹیئے نی
کھیڑا حق حلال قبول کر توں وارث شاہ بن بیٹھی ایں ڈھٹیئے نی

فرہنگ:

فانکحوا: پس تم نکاح کرو☆ ہاویہ: دوزخ کا سب سے نچلا حصہ☆ ڈھٹی: ڈھٹا (سانڈ) کی مؤنث، (یاد رہے کہ ''ڈھٹا'' کے بالمقابل عملی طور''ڈھٹی'' نہیں ہوتی، لیکن طنزاً زورآور اور خودسر عورت کو''ڈھٹی'' کہہ دیتے ہیں)

(209) جواب ہیر

قلوب المومنین عرش اِللہ تعالیٰ قاضی عرش خُدائے دا ڈھاہ ناہیں
جتھے رانجھے دے عشق مقام کیتا اوتھے کھیڑیاں دی کائی واہ ناہیں
ایہی چڑھی گولیر میں عشق والے جتھے ہور کائی چاڑھ لاہ ناہیں
جس جیونے کاج ایمان ویچاں ایہا کون جو انت فناہ ناہیں
جیہا رنگھڑاں وِچ نہ پیر کوئی اَتے لدھراں وِچ بادشاہ ناہیں
وارث شاہ میاں قاضی شرع دے نُوں نال اہل طریقتاں راہ ناہیں

فرہنگ:

☆ واہ: بس، زور، طاقت☆ گولیر: ٹبا برج، مغلیہ دور کے برج یا مینار جو سنسان جنگل میں مجرموں کو سزائے موت دینے کے لیے تعمیر کیے جاتے تھے۔ سزائے موت کے مجرموں کو اوپر چڑھا کر سیڑھی کھینچ لی جاتی تھی☆

☆ کاج: کام، کارن، لیے، واسطے ☆ رنگھڑ: راجپوتوں کی ایک گوت' جن کے اجداد رائے گڑھ نامی قصبہ میں رہتے تھے۔

(210) جواب قاضی

دُرے شرع دے مار اُدھیڑ دیساں کراں عُمر خطاب دا نیاؤں ہیرے
گھت ککھاں دے وِچ میں ساڑ سٹاں کول ویکھسی پنڈ گراؤں ہیرے
کھیڑا کریں قبول تے خیر تیری چھڈ چاک رانجھیٹے دا ناؤں ہیرے
اکھیں مِیٹ کے وقت لنگھا مویئے ایہہ جہان ہے بدلاں چھاؤں ہیرے
وارث شاہ ہُن آسرا رب دا اِی جدوں وِسرے باپ تے ماؤں ہیرے

فرہنگ:

☆ نیاؤں: انصاف ☆ ککھ: تنکے ☆ گراؤں گاؤں ☆ ناؤ: نام ☆ بدل: بادل، ابر ☆ وِسرنا: بھولنا، فراموش کرنا۔

(211) جواب ہیر

رَلے دلاں نوں پکڑ وچھوڑ دیندے بُری بان ہے تنہاں ہتیاریاں نوں
کھاون وَڈھیاں نِت ایمان ویچن ایہو مار ہے قاضیاں ساریاں نوں
رب دوزخاں نُوں بھرے پا بالن کیہا دوس ہے ایہناں وچاریاں نوں
وارث شاہ میاں بنی بہت اَوکھی نہیں جان دے ساں ایہناں کاریاں نوں

(212) قاضی کا جواب

جیہڑے چھڈ کے راہ حلال دے نوں تکن نظر حرام دی مارَین گے
قبر وچ بہائیکے نال گُرزاں اوتھے پاپ تے پُن نوارین گے

روز حشر دے دوزخی پکڑ کے تے گھت اگ دے وچ نگھارین گے
کوچ وقت نہ کسے وی ساتھ رَلنا خالی دست تے جیب بھی جھاڑین گے
وارث شاہ ایہہ عمل دے لعل مُہرے اک روز نوں عاقبت ہارین گے

فرہنگ:

☆مارین گے: مارے جائیں گے، ماریں گے ☆پاپ: گناہ ☆پُن: ثواب ☆نوارنا: فرق کرنا، مرکب میں سے چیزوں کو الگ الگ کرنا ☆نگھارنا: غرق کرنا ☆کوچ: روانگی ☆رَلنا: شامل ہونا ☆دست: ہاتھ۔

(213) جوابِ ہیر

قالُوا بلیٰ دے دینہہ نکاح بدّھا رُوح نبیؐ دی آپ پڑھایا اِی
قُطب ہو وکیل وِچ آ بیٹھا حُکم رب نے آن کرایا اِی
جبرائیل میکائیل گواہ چارے عزرائیل اِسرافیل آیا اِی
اگلا توڑ کے ہور نکاح پڑھنا آکھ رب نے کدوں فرمایا اِی

فرہنگ:

☆**قالوا بلیٰ**: انہوں نے کہاہاں، سورۃ اعراف میں مذکور ہے کہ خدا نے پوچھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ تو روحوں نے کہا، ہاں ☆**قالوا بلیٰ** دے دینہہ: روز ازل، جب روحوں نے خدا کے رب ہونے کا اقرار کیا تھا ☆جبرائیل: خدا کی طرف سے نبیوں پر وحی لانے والا فرشتہ ☆میکائیل: رزق پہنچانے پر مامور فرشتہ ☆عزرائیل: موت کا فرشہ ☆اسرافیل: وہ فرشتہ جو قیامت کو صور پھونکے گا تو ہر چیز فنا ہو جائے گی۔

(214) جواب مکرر

جیہڑے عشق دی اگ دے تاؤ تتّے تنہاں دوزخاں نال کیہ واسطہ اِی
جنہاں اِک دے ناؤں تے صدق بدّھا اوہناں فکر اندیشڑا کاسدا اِی

آخر صدق یقین تے کم پوسی موت چرغ ایہہ پُتلا ماس دا اِی
دوزخ موریاں بلن بے صِدق جھوٹھے جنہاں بان تکن آس پاس دا اِی

فرہنگ:

☆ تاؤ: تپش ☆ تتے: گرم ☆ اندیشڑا: اندیشہ ☆ چرغ: باز کی قسم کا ایک پرندہ ☆ ماس: گوشت ☆ موری: سوراخ ☆ بان: عادت۔

(215) جواب قاضی

لکھیا وِچ قرآن کتاب دے ہے گنہگار خداء دا چور ہے نی
حکم ماؤں تے باپ دا مَن لینا ایہو راہ طریق دا زور ہے نی
جنہاں نہ منیا پچھوتاء روسن پیَر ویکھ کے جھور دا مور ہے نی
جو کچھ ماؤں تے باپ تے اسیں کریئے اوتھے تُدھ دا کُجھ نہ زور ہے نی

(216) جوابِ ہیر

قاضی ماؤں تے باپ قرار کیتا ہیر رانجھے دے نال وِواہنی اے
اَساں اوس دے نال چا قول کیتا لب گور دے تیک نباہنی اے
اَنت رانجھے نوں ہیر پَرنا دینی کوئی روز دی ایہہ پراہنی اے
وارث شاہ نہ جان دی منجھ کملی خورش شیردی گدھے نوں ڈاہنی اے

فرہنگ:

وِواہنا: بیاہنا، شادی کرنا ☆ پرنا دینا: بیاہ کر دینا ☆ پراہنی: مہمان ☆ منجھ: بھینس ☆ کملی: دیوانی۔

(217) قاضی کا جواب

قُرب وِچ درگاہ دے تنہاں نُوں ہے جیہڑے حق دے نال نکاحنیں گے
ماؤں باپ دے حکم دے وِچ چلّے بہت ذوق دے نال وِواہنیں گے
جیہڑے شرع توں جان بے حُکم ہوئے وِچ ہاویئے دوزخے لاہنیں گے
جیہڑے حق دے نال پیار وَنڈن اُٹھ بہشت بھی اوہناں نوں چاہنیں گے
جیہڑے نال تکبری آکڑن گے وانگ عِید دے بکرے ڈھاہنیں گے
وارث شاہ میاں جیہڑے بہت سیانے کاؤں وانگروں پلک وِچ پھاہنیں گے

فرہنگ:

☆وِواہنیں گے: تیرا بیاہ کردیں گے☆ہاویہ: دوخ کا ایک طبقہ☆ اُٹھے بہشت: آٹھوں بہشت (خُلد، دارالسلام، دارالقرار، جنتِ عدن، جنت الماویٰ، جنت النعیم، علیّین، فردوس) ☆ وَنڈنا: بانٹنا☆ ڈھاہنا: ڈھانا، گرانا☆ پلک: لمحہ، پَل (شریف صابر نے "پلاک" (پتلے دست، اسہال، پاخانے) درج کیا ہے)

(218) قاضی

اتمام تحصیل تفسیر ہاں میں جھے سنی تفسیر قرآن ہے نی
نامعقول زبان تھیں حرف بولیں رجل کتے دی بڑی شیطان ہے نی

فرہنگ:

☆اتمام تحصیل: جس نے پورا نصاب پڑھ کر ختم کرلیا ہو، فارغ التحصیل☆ رِجل: پاخانہ☆ رَجل: مرد، آدمی۔

(219) جواب ہیر

اتمام تحصیل جہان تے دوویں ہوئے ابو شحمہ تے دوم شیطان ہے وے
ایہناں دوہاں وچوں توں تاں نہیں قاضی کوئی جن کہ بھوت طوفان ہے وے

نوٹ:

یہ بند میرے ذاتی قلمی نسخہ میں درج ہے۔ زاہد اقبال نے اسے ''نامعلوم'' کہا ہے۔ افضل خاں اور پیراں دتا نے اس بند میں زیادہ مصرعے درج کیے ہیں۔

(220) جوابِ ہیر

جیہڑے اک دے ناؤں تے محو ہوئے منظور خدائے دی راہ دے نیں
جنہاں صِدق یقین تحقیق کیتا مقبول درگاہ اِلٰہ دے نیں
جنہاں اک دا راہ تحقیق کیتا اوہ صاحب مراتبے جاہ دے نیں
جنہاں ناؤں محبوب دا وِرد کیتا تنہاں فکر اندیشڑے کاہ دے نیں
جیہڑے رشوتاں کھائیکے حق روڑھن اوہ چور اُچکڑے راہ دے نیں
ایہہ معنے سبھ قرآن دے نیں جیہڑے شعر مِئیں وارث شاہ دے نیں

فرہنگ:

☆اندیشڑا: اندیشہ، خوف، ڈر ☆ روڑھنا: بہانا ☆ اُچکڑے: اُچکے۔

(221) قاضی

قاضی آکھیا چُوچکا جھب ہو تُوں سَد دیس قبیلڑا لیاونا ای
لیا سد گواہ وکیل دونویں اَساں شرع دا عقد بنھاونا ای

کھری ڈِھل نہ لاونی مُول ایتھے اساں تُرت نکاح پڑھاونا ای
وِنگی لکڑی دے نال واہ ساڈا اساں ڈِنگ تھیں کڈھاونا ای
فجر ویلڑے تخت دیوا دیئے پھر سد کہار بُلاونا ای
جَنج ٹور تیار چا وِداع کرنی ڈُوم ڈھلڑا پھیر پرچاونا ای
جُوہ مال ویرائیاں دے نظر آوے ہِک دھاڑوی نے اَگے لاونا ای
رانجھا نال تقدیر تغیر ہویا اوتھے ہور فوجدار بہاونا ای
چھوہری موڑ نہ گھلنی پھیر ایتھے وارث شاہ نوں چا سمجھاونا ای

نوٹ:

یہ بند ذاتی اور 1276ھ والے قلمی نسخوں میں درج ہے۔ باقی مطبوعہ نسخوں میں نہیں ہے۔

فرہنگ:

☆ وِنگی: ٹیڑھی، کج، خمیدہ ☆ واہ: واسطہ ☆ ڈِنگ: ٹیڑھاپن ☆ کہار: ڈولی اٹھانے والا ☆ دھاڑوی: حملہ آور، ڈاکو ☆ چھوہری: چھوکری، لڑکی۔

(222) مقولہ شاعر

قاضی پِنڈ دے پَنچ سَدا سارے گھت شطرنجیاں صفاں وچھا بیٹھے
لوک سد گواہ وکیل سارے ہوئے جھبدے آئیکے سبھ اکٹھے
ایس نکاح دا شور فساد پوسی جِویں محکمہ پوندا ہے وچ سِتھے
غُصہ کھائیکے ہیر جواب کیتا تینوں رب رسول قرآن اپٹے
مہدی گھول کے دَست نہ لاونی ہے اج پَین سُہاگناں سرِیں گھٹے

چلے نس گواہ وکیل سارے جویں شیر نوں ویکھ کے اُوٹھ نٹھے
وارث ہیر دے آن جواب چھٹے جویں تیز کمان دے تیِر چھٹے

نوٹ:

یہ بند ذاتی اور 1276ھ والے نسخہ میں درج ہے۔ مطبوعہ نسخوں میں نہیں ہے۔ زاہد اقبال نے پہلے تین مصرعوں کو ''نامعلوم'' شاعر کی تصنیف قرار دیا ہے، جو درست نہیں۔

(223) قاضی

غصہ کھائیکے قاضی جواب کیتا بھَیڑیے بھَوں بھی جاہ اَموڑیے نی
قدم ویکھ زمین تے رکھیے نی چکّڑ ویکھ کے پیر سنگوڑیے نی
بھورے کمل نوں چا جواب دِیچے ریشم نال دوشالیاں جوڑیے نی
بھانویں لکھ سناس بیراگ جوگی سید مثل پٹھان کھیڑا لوڑیے نی
چوسے کھدر تھان ترسیاں دے پِنڈے نال نہ مُول چموڑیے نی
زری بادلا خوب سمھالیے تے سرے صاف دے بھوچھن جوڑیے نی
چھڈ شیخ مشائخ لنگوٹیاں نوں وارث شاہ دی واگ نہ موڑیے نی

نوٹ:

یہ بند ذاتی اور 1276ھ والے نسخہ میں درج ہے۔ چودھری افضل خاں نے بھی درج کیا ہے۔ پیراں دِتا نے ملاوٹ کر کے درج کیا ہے۔

فرہنگ:

☆چکّڑ: کیچڑ ☆سنگوڑنا: سمٹانا، پیچھے ہٹانا☆کمل: کمبل☆سناس: سنیاس☆ ☆چوسا: ایک قسم کا کپڑا☆ ترسا: ایک قسم کا دیسی کپڑا☆چموڑنا: چمٹانا☆سمھالنا: سنبھالنا بھوچھن: دوپٹا، چادر، اوڑھنی۔

(224)جبری نکاح

قاضی آکھیا ایہہ جے روڑ پکّا ہیر جھگڑیاں نال نہ ہار دی ہے
لیاؤ پڑھو نکاح مُونہہ بنھ اِس دا قصہ گونی فساد گذار دی ہے
چھڈ مسجداں دائریاں وِچ وڑدی چھڈ بکریاں سُوریاں چار دی ہے
وارث شاہ مدھانی ہے ہیر جٹّی عِشق دہی دا گھیو نتار دی ہے

فرہنگ:

☆ روڑ: کنکر، سنگریزہ ☆ روڑ پکّا: پختہ کنکر، تجربہ کار، جس پر کسی چیز کا اثر نہ ہو ☆ قصہ گونی: فسانہ طراز، قصے گھڑنے والی ☆ مدھانی: متھنی، بلونی ☆ نتارنا: نتھارنا۔

(225)ہیر کی رُخصتی

قاضی بنھ نکاح تے گھت ڈولی نال کھیڑیاں دے دِتی ٹور میاں
تیور بیوراں نال جڑاؤ گہنے دَم دولتاں نعمتاں ہور میاں
ٹمک مہیں تے گھوڑے اُوٹھ دِتے گہنا پترا ڈھگڑا ڈھور میاں
ہیر کھیڑیاں نال نہ ٹُرے مُولے پیا پِنڈ دے وچ ہے شور میاں
کھیڑے گھِن کے ہیر نُوں رواں ہوئے جویں مال نوں لے وَگے چور میاں

فرہنگ:

☆ ٹورنا: رُخصت کرنا ☆ تیور: تین کپڑے، دوپٹا، کُرتا اور شلوار ☆ بیور: دو کپڑے، کُرتی اور شلوار ☆ دم: دام، روپیہ پیسا ☆ ٹمک: ٹوکری، ڈھول کی شکل کا صندوق ☆ ڈھگڑا ڈھور: مال مویشی۔

(226)مویشیوں کا جانے سے گریز

مَہیں ٹرن نہ باجھ رانجھیٹڑے دے بھُوئے ہوئیکے پِنڈ نچائیو نیں
پُٹ چُنگیاں لوکاں نُوں ڈُھڈ مارن بھانڈے بھن کے شور گھتائیو نیں
طَور چائیکے بُوتھیاں اُتانہہ کر کے شوکاٹ تے دھندلا لائیو نیں
لوکاں آکھیا رانجھے نوں کرو منّت پیَر چُم کے آن جگائیو نیں
چشمہ پیر دی خاک دا لا مَتھے وانگ سیوکاں سخی منائیو نیں
بھڑتھو ماریو نیں دوالے رانجھنے دے لال بیگ دا تھڑا پوچائیو نیں
پکوان تے پتّیاں رکھ اگےّ بھولو رام نوں خوشی کرائیو نیں
مگر مہیں دے چھیڑ کے نال شفقت سر ٹمک چا چوائیو نیں
واہو واہی چلے راتو رات کھیڑے دینہہ جائیکے پِنڈ چڑھائیو نیں
دے چُوری تے کھچڑی دیاں سَت بُرکاں نندھا دیورا گود بہائیو نیں
اگوں لین آئیاں سئیاں وَوہٹڑی نوں ”جے توں آنڈری ویرا“ گائیو نیں
سِروں لاہ ٹُمک بھُورا کھس لِیتا آدم بہشت تھیں وکھ تراہیو نیں
وارث شاہ میاں ویکھ قدرتاں نیں بھُکھا جنتوں روح کڈھائیو نیں

فرہنگ:

☆ بھوئے ہونا: جوش میں آنا، ضِد کرنا، کسی کام سے منع کرنے پر وہی کام کرنا ☆ چُنگیاں پٹنا: بھاگنا، دوڑنا ☆ ڈُھڈ مارنا: مویشی کا پیٹ کے ذریعے کسی کو نقصان پہنچانا ☆ پُوشل: دُم ☆ بھڑتھو مارنا: فتور مچانا ☆ تھَڑا: چبوترا ☆ بھولو رام: سری کرشن کا لقب ☆ واہو واہی: تیزی سے ☆ پتّیاں: آٹے کے دیسی لڈّو ☆ بُرکاں: لقمے، نوالے۔

(227) ہیر کی رانجھا سے گفتگو

لَے دے رانجھیا واہ مَیں لا تھکّی ساڈے وس تھیں گل بے وَس ہوئی
قاضی ماپیاں بھائیاں بنھ ٹوری ساڈی تاندڑی دوستی بس ہوئی
گھر کھیڑیاں دے نہیں وَسنا مَیں ساڈی اوہناں دے نال خرخس ہوئی
جاں جیواں گی مِلاں گی رب میلے حال سال تاں دوستی بَس ہوئی

فرہنگ:

☆واہ: بس، زور، طاقت ☆ وَس: بس: طاقت، مقدور ☆ بھس: راکھ ☆ وسنا: بسنا، آباد ہونا ☆ خرخس: دشمنی ہے ☆ بس ہونا: ختم ہونا۔

(228) رانجھے کا جواب

جو کُجھ وِچ رضا دے لِکھ چُھٹّا مُونہوں بس نہ آکھیئے بھیڑیئے نی
سُنجا سَکھنا چاک نوں رکھیو اِی متھے بھَوریئے چندریئے بھیڑیئے نی
جے تاں منتر کِیل دا نہ ہووے ایویں سُتڑے ناگ کیوں چھیڑیئے نی
اِکے یار دے ناؤں توں فِدا ہوئیے مَوہرا دے کے اِکے نبیڑیئے نی
دغا دیونا ہووے ہے جیہڑے نُوں پہلے روز ہی چا کھدیڑیئے نی
جے نہ اُتریئے یار دے نال پُورے ایڈے پٹنے نہ سہیڑیئے نی
وارث شاہ پیاس نہ ہووے اندر شیشے شربتاں دے ناہیں چھیڑیئے نی

فرہنگ:

☆ سِکھنا: خالی، تہی ☆ بھَور: بالوں کا چکر ☆ بھَوری: منحوس ☆ مَوہرا: زہر ☆ کھدیڑنا: دور بھگانا ☆ سہیڑنا:

قبول کرنا، اختیار کرنا۔

(229) ہیر کی ترغیب

تینوں حال دی گل میں لِکھ گھلاں تُرت ہو فقیر تَیں آونا اِی
کسے جوگی تھے جائیکے بنیں چیلا سواہ لائیکے کن پڑاونا اِی
سبھا ذات صفات برباد کر کے اَتے ٹھیک تیں سیس مُناونا اِی
تُوں ہی جیوندا دِیدنا دَئیں سانوں اَساں وَت نہ جیوندیاں آونا اِی

فرہنگ:

☆تُرت: فوراً، فوری طور پر☆ سواہ: راکھ☆ پُراونا: پھڑوانا، سوراخ کرنا، بندھانا☆ سِیس: سَر☆ مناونا: مُنڈانا☆ دِیدنا: دیدار☆ وَت: پھر، دوبارہ☆ د،یدنا: دِید، دیدار۔

(230) سیالوں کی مذمت

رانجھے آکھیا سیال گل گئے سارے اَتے ہیر بھی چھڈ ایمان چلّی
سِر ہیٹھاں کر گیا پھر مہر چُوچک جدوں سَتھ وِچ آن کے گل ہلّی
دھیاں ویچدے قول زبان ہارن محراب متھے اَتے دھون ڈِھلّی
یارو سیالاں دیاں داڑھیاں ویکھدے ہو جیہا منڈ منگواڑ تے مَسر پَلّی
وارث شاہ میاں دھی سوہنی نوں گل وچ چا پاوندے ہین ٹلّی

فرہنگ:

☆ہیٹھاں: نیچے☆ سَتھ: پنچایت☆ منڈ منگواڑ دی: مویشیوں کی مونڈی مروڑی ہوئی☆ ہلّی: شروع ہوئی ☆مَسر: مسور☆ پلّھی/پَلّی: مسور یا چنے کے سبز پتے جو کوٹ کر روٹی کے ہمراہ کھائے جاتے ہیں☆ ٹلّی: گھنٹی۔

(231) جاٹوں کی مذمت

یارو جٹ دی گل منظور ناہیں گوز شُتر ہے قَول روستائیاں دا
پتّاں ہون اِگّی جیس جٹ تائیں سوئی اصل بھراوٗ ہے بھائیاں دا
جدوں بہن ارُوڑی تے عقل آوے جویں کھوتڑا ہووے گوسائیاں دا
سِروں لاہ کے چُتڑاں ہیٹھ دیندے مزہ آونے تدوں صفائیاں دا
جٹ جٹی دے سانگ تے ہون راضی پھڑے مُغل تے وس کیہ لائیاں دا
دِھیاں دینیاں کرن مسافراں نُوں وتچن ہور دِھر مال جوائیاں دا
وارث شاہ ایہہ ترائے جھوٹھ جانو قَول جٹ سَنیار قصائیاں دا

فرہنگ:

☆ گوز: پاد ☆ شُتر: اُونٹ ☆ گوز شتر: اونٹ کا پاد، بے وقعت بات ☆ روستائی: غیر مہذب احمق، گنوار ☆ پَت: عزت ☆ چُتڑ: چُوتڑ ☆ سانگ، نقل، لوک ناٹک ☆ ہور دِھر: اور جگہ ☆ لائی: قیافہ شناس ☆ جوائی: داماد ☆ ترائے: تین، تینوں ہی۔

(232) رانجھا

پینچاں پِنڈ دیاں سچ تھیں ترک کیتی قاضی رشوتاں مار کے کور کیتے
پہلے ہورناں نال اقرار کر کے طمع ویکھ داماد پھر ہور کیتے
گل کرے ایمان دی کڈھ چھڈن پینچ پِنڈ دے ٹھگ تے چور کیتے
اشراف دی گل منظور ناہیں چور چودھری اتے لنڈور کیتے
کاوٗں باغ دے وِچ کلول کردے گُوڑا پھولنے دے اُتے مور کیتے

تدوں فوج ایمان دی نس چلی جدوں حرص تے طمع نے زور کیتے
زورو زور وِیاہ لے گئے کھیڑے اساں رو بہتیرڑے شور کیتے
وارث شاہ جو اہل ایمان آہے تِنہاں جا ڈیرے وچ گور کیتے

فرہنگ:

☆کور: اندھا، نابینا ☆لنڈور: دُم کٹا ☆کلول: شوخی، کھیل کود، خوشی ☆بہتیرڑے ء: بہت، زیادہ۔

(233) جواب ہیر

پچھوں ہیر نے آن جواب کیتا دغاباز جہان ہے ہو رہیا
کہن ہور تے کرن ایہہ ہور گلاں کیئ لوک اس کم وچ ہو رہیا
اوڑک ویکھ کے دَم دھی ویچیا نیں رانجھا میل مشاہدہ ڈھو رہیا
وارث شاہ کیہ فائدہ جھورنے دا جیہڑا ہوونا سی کم ہو رہیا

نوٹ:

یہ بند ذاتی اور 1276ھ والے قلمی نسخہ میں درج ہے۔ افضل خاں نے بھی درج کیا ہے، زاہد اقبال نے اس کے مصنف کو ''نامعلوم'' قرار دیا ہے۔

فرہنگ:

☆ہور: اَور، دیگر، دوسری، مختلف ☆کیئ: کئی، بعض ☆اوڑک: آخرکار، اخیر ☆ویچنا: بیچنا، فروخت کرنا ☆ دَم: دام، پیسے، مال ☆میل: صلح کروانے والے، ثالث ☆میل مشاہدہ ڈھونا: صلح کے لیے روٹھے ہوئے شخص کے پاس معتبر آدمیوں کو لے کر جانا۔

(234) کلام رانجھا

یارو ٹھگ سیال تحقیق جانو دِھیاں ٹھگنیاں سبھ سکھاوندے نیں
پُتر ٹھگ سرداراں دے مِٹھیاں ہو اوہنوں مہیں دا چاک بناوندے نیں
قول ہار زبان دا ساک کھوہن چا پیوند ایہہ ہور دِھر لاوندے نیں
داڑھی شیخاں دی چھُرا قصائیاں دا بیٹھ پَرھے وچ پینچ سداوندے نیں
جٹ چور تے یار تے راہ مارن ڈنڈی موہندے تے سنھاں لاوندے نیں
وارث شاہ ایہہ جٹ نیں ٹھگ سبھے رِزے ٹھگ ایہہ جٹ چھاوندے نیں

فرہنگ:

☆ساک: رشتہ، بَر☆پَرھے: پنچایت، محفل☆پینچ: پنچایت کارکن، معتبر شخص☆ڈنڈی: پگڈنڈی☆ڈنڈی موہنا، رہزنی کرنا، مسافروں کو لوٹنا☆سَنھ: نقب۔

(235) کلام رانجھا

ڈوگر جٹ ایمان نُوں ویچ کھاندے دِھیاں مار دے تے پاڑ لاوندے نیں
ترک قول حدیث دے رِنت کر دے چوری یاریاں بیاج کماوندے نیں
جیہے آپ تیہو تیہیاں عورتاں نیں بیٹے بیٹیاں چوریاں لاوندے نیں
مُونہوں آکھ کُڑمائیاں کھوہ لیندے ویکھو رب تے مَوت بھلاوندے نیں
جیہڑا چور تے راہزن ہووے کوئی اُس دی وڈی تعریف سناوندے نیں
جیہڑا پڑھے نماز حلال کھائے اوہنوں میہنا مُتقی لاوندے نیں
وارث شاہ میاں دو دو خصم دیندے نال بیٹیاں وَیر کماوندے نیں

فرہنگ:

☆ڈوگر:ایک قوم کا نام☆ پاڑلاؤنا:نقب،چوری کرنا☆ بیاج:سُود☆ تیہیاں:تیسی☆مہنا:طعنہ،الزام☆ بیاج:سُود☆ کڑمائی:منگنی،سگائی۔

(236) کنگنا کھولنے کی تقریب

جدوں گانڑے دے دِن پُج مُکّے لَسّی مُندری کھیڈن آئیاں نیں
پئی دُھم کہاء اَج گانڑے دی پھِرن خوشی دے نال سوائیاں نیں
ہویا سَد آواز جٹیٹیاں نُوں کُڑیاں ہُم ہُمائیکے آئیاں نیں
موتی برگ ریبل گلاب چمبا سِرِین عطر فلیل مَل آئیاں نیں
ہِکناں جَیفل لونگ کچور پائے ہِک گھت چھلولڑے آئیاں نیں
نواں وقت وِیاہ دا سجرا سی خوشبوئیاں زور کھنڈائیاں نیں
چھٹی آن خوشبوئی بہار دی جی رنگو رنگ دے مشک لے آئیاں نیں
گئیاں مہک حویلیاں گُل گلیاں شالا مار دا باغ ہو آئیاں نیں
بلن وانگ دیوال جٹیٹیاں نی جیوں چرغیاں بال ٹکائیاں نیں
مارن حسن دی آب جٹیٹیاں نی کنہاں دھوبیاں کُھمب چڑھائیاں نیں
کیہی کراں تعریف جٹیٹیاں دی کنہاں خرادیاں ڈبیاں لاہیاں نیں
نہیں خوشی جہان دی ہور کائی وَوہٹیاں گبھرُو نال کھڈائیاں نیں
صوبیدار جیوں وانگ لاہور دے جی سَیدے ایہہ فوجداریاں پائیاں نیں
سیدا لال پیڑھے اُتے آ بیٹھا کُڑیاں وَوہٹڑی پاس بہائیاں نیں

دوالے ہیر نوں ویڑھ لئے بیٹھیاں نیں کُڑیاں چا پرات لئے آئیاں نیں

لسّی وچ چھپاوندیاں مُندری نُوں ہتھ مار دیاں نال اُتائیاں نیں

ہتھوں وَوہٹیاں شوخ ودھیک ہوون ہیر کرے نہ مُول چترائیاں نیں

ہتھوں سَیدے نوں ویکھ رنجول ہووے جویں بکریاں پاس قصائیاں نیں

وَوہٹی گبھرُو کھولدے گانڑے نُوں وانگ ککڑاں کرن لڑائیاں نیں

کھِڑیاں وانگ رنبیل جٹیٹیاں نی پھِریاں ہیر دے مُونہہ زردائیاں نیں

پکڑ ہیر دے ہَتھ پرات پائے باہاں مُردیاں وانگ پلمائیاں نیں

مُندری نہ جٹیٹی دے ہتھ آوے دل ہیر دے نہ صفائیاں نیں

کُڑیاں آکھدیاں کھول توں گانڑے نُوں دِل ہیر دے ہور خفتائیاں نیں

گانا ایس ہی مُول نہ کھُلنا ای باہاں جھولیاں مار مکائیاں نیں

مینوں قسم ہے پیر نوپید دی کنہاں جادُواں گھت سُکائیاں نیں

بُوٹے ایس نے مول نہ ٹھکنا ای رُتاں لکھ بہار دیاں آئیاں نیں

گانا کھولدیاں اوہ جٹیٹیاں نیں جیہڑیاں خوشی دے نال وِواہیاں نیں

سُنیا سُخن جٹیٹیاں ہیر تھوں جی اوسے وقت ہی اُٹھ سدھائیاں نیں

چلیاں بھن بھنڈار تے چا چرخے کسے پھیر نہ موڑ لیائیاں نیں

رہے سئون سُپت جٹیٹیاں دے لسّی ڈوہل پرات اٹھائیاں نیں

سانوں آس امید برسات دی سی گھٹاں گڑیاں دیاں رب وسائیاں نیں

لگے غم اندوہ فراق وُہتے کُڑیاں مار ڈھاہاں گھریں آئیاں نیں
چلیاں اُٹھ جنڈیاں اک گھریں کر سوّن سُپت نہ آئیاں نیں
وارث شاہ میاں نیناں ہیر دیاں نیں وانگ بدلاں چھہبراں لائیاں نیں

نوٹ:

یہ بند مطبوعہ بندوں سے طویل ہے اور ذاتی اور 1276ھ والے قلمی نسخہ میں درج ہے۔ زاہد اقبال کے مطابق اس بند کے زیادہ تر مصرعے ہدایت اللہ کی تصنیف ہیں۔

فرہنگ:

☆ پج پئے: آن پہنچے، ختم ہوئے ☆ لسّی: چھاچھ ☆ مُندری: انگوٹھی ☆ لسّی مُندری: شادی کی ایک رسم جس میں لسی سے بھری پرات میں ایک انگوٹھی پھینک دی جاتی ہے اور دلہا دُلہن اپنے ہاتھ اس میں ڈال کر انگوٹھی تلاش کرتے ہیں ☆ کہا: شوروغوغا، کُہرام ☆ دُھم: دُھوم، شہرت ☆ پکمانا: لٹکانا ☆ چھہبراں لانا: زور کا مینہ برسنا، آنسو بہانا ☆ ٹہکنا: کھلنا، شگفتہ ہونا ☆ سون سپت: شگون، شادی کی رسومات ☆ گڑا: اولہ، ژالہ ☆ ڈھاہاں: چلا چلا کر رونے کی حالت۔

(237) بھاوجوں کا خط رانجھا کے نام

گھر کھیڑیاں دے جدوں ہیر آئی چک گئے تگادڑے اَتے جھیڑے
وچ سیالاں دے چُپ چنگ ہوئی اَتے خوشی ہو پھردے نیں سبھ کھیڑے
فوجدار تغیر ہو آن بیٹھا کوئی رانجھے دے پاس نہ پائے پھیرے
وِچ تخت ہزارے دے ہون گلّاں اَتے رانجھے دیاں بھابیاں کرن جھیڑے
چِٹھی لکھ کے ہیر دی عُذر خواہی جِویں موئے نوں پچھیئے ہو نیڑے
ہوئی لکھی رضائے دی رانجھنا وے ساڈے اَلڑے گھاء سن توں اُچیڑے

مُڑ آ نہ وِگڑیا اَج تیرا لٹکیندڑا گھریں آ پا پھیرے
جس پھُل دا نِت توں رہیں راکھا اوس پھُل توں توڑ لے گئے کھیڑے
جس واسطے پھیریں تُوں وچ جھلّاں جتھے باگھ بگھیلے تے شینہہ پیڑے
کوئی نہیں وساہ کواریاں دا اَیویں لوک نکمڑے کرن جھیڑے
تُوں تاں محنتاں سَیں دِن کردا ویکھ قُدرتاں رب دیاں کون پھیرے
اوس جوہ وچ پھیر نہ پین پانی کھس جان جاں کھپراں مُونہوں ہیڑے
کلس زری دا چاڑھیے جا روضے جس ویلڑے آن کے وَڑیں ویہڑے
وارث شاہ ایہہ نذر سی اساں منّی خواجہ خضر چراغ دے لئے پھیرے

فرہنگ:

☆ تگادڑے: تقاضے، جھگڑے ☆ جھیڑے: جھگڑے ☆ چپ چنگ: خاموشی ☆ فوجدار: مغلیہ عہد میں ضلعی انتظامیہ کا افسر ☆ اَلڑے گھاء: کچے زخم ☆ کھپر: پیالہ، کاسہ ☆ ویہڑا: آنگن ☆ باگھ: بھیڑیا ☆ بگھیلا: بھیڑیا، بھیڑیے کا بچہ ☆ ہیڑے: شکاری ☆ کھپراں: پیالے۔

(238) رانجھا کا جواب

بھابی خزاں دی رُت جا آن پہُچی بھوَر آسرے تے پئے جالدے نی
سیوَن بُلبلاں بُوٹیاں سُکیاں نوں پھیر پھُل لگن نال ڈال دے نی
اساں جدوں کدوں اوہناں پاس جانا جیہڑے محرم اَساڈڑے حال دے نی
جِنہاں سُولیاں تے جا لَے جا جھُوٹے منصور ہوری ساڈے نال دے نی

وارث شاہ جو گئے سو نہیں مُڑ دے لوک اساں تھیں آونا بھالدے نی

فرہنگ:

☆پجی: پہنچی ☆بھور: بھونرا، ایک قسم کا سیاہ کیڑا جو پھولوں پر منڈلاتا رہتا ہے ☆ جدوں کدوں: جب کبھی۔

(239) رانجھا کا جواب

مَوجُو چودھری دا پُت چاک لگا ایہہ پیکھنے جل جلال دے نی
ایس عشق پچھے لڑن مَرن سُورے صفاں ڈوبدے کھوہنیاں گالدے نی
بھابھی عشق تھوں نس کے اوہ جاندے پُتر ہون جو کسے کنگال دے نی
مارے بولیاں دے گھریں نہیں وڑدے وارث شاہ ہوری پھرن بھالدے نی

فرہنگ:

☆پیکھنے: قدرتیں ☆سُورے: سُورمے، بہادر ☆ کنگال: غریب، رذیل۔

(240) رانجھا کا جواب

گئی عُمر تے وقت پھر نہیں مُڑدے گئے کرم تے بھاگ نہ آوندے نیں
گئی گل زبان تھیں تیر چُھٹا گئے رُوح قلبوت نہ آوندے نیں
گئی جان جہاں تھیں چھڈ جُثّہ گئے ہور سیا نے فرماوندے نیں
مُڑ ایتنے پھیر جے آوندے نہیں رانجھے یار ہوری مُڑ آوندے نیں؟
وارث شاہ میاں سانوں کون سدّے بھائی بھابیاں بولیاں لاوندے نیں

(241) رانجھا کا جواب

اَگّے واہیوں چا گوائیو نیں ہُن عشق تھیں چا گواوندے نیں
رانجھے یار ہوراں ایہا تھاپ چھڈی کِتے جا کے کن پڑاوندے نیں
اِکے اپنی جِند گواوندے نیں اِکے ہِیر جَٹّی بنھ لیاوندے نیں
ویکھ جٹ ہُن فند چلاوندے نیں بَن چیلڑے گھون ہو آوندے نیں

فرہنگ:

☆ تھاپنا: پختہ ارادہ کرنا ☆ اِکے: یا ☆ جِند: جان، زندگی ☆ پھند: فن، فریب ☆ گھون ہونا: سر منڈ وانا۔

(243) کھیڑوں کی مصلحت کوشی

مَصلحت ساہوریاں ہیر دیاں ایہہ کِیتی مُڑ ہِیر نہ پیئڑے گھلنی جے
مُڑ چاک مت چمڑے وچ بھائیاں ایہہ گل کُساکھ دی چلنی جے
آخر رَن دی ذات بے وفا ہوندی جا پیئڑے گھریں ایہہ مَلّنی جے
وارث شاہ دے نال نہ مِلن دِچے ایہہ گل نہ کسے اُتھلّنی جے

فرہنگ:

☆ ساہورے: سُسر ال ☆ پیئڑے: مائیکے، والدین ☆ کُساکھ: بُری ساکھ، بدنامی ☆ اُتھلنا: پلٹنا، دُہرانا
☆ مَت: مبادا، ایسا نہ ہو کہ ☆ چمڑنا: چمٹنا (چمبڑنا)

(243) ایک عورت کا ہِیر کے پاس جانا

اِک وَوہٹڑی ساہورے چلی سیالیں آئی ہِیر تے لَین سُنیہیاں نُوں
تیرے پیئڑے چلی ہاں دے گلّاں کھول قِصیاں جیہیاں کیہیاں نوں

تیرے ساہورے تُدھ پیار کیہا کرو گرم سنیہاں بیہیاں نُوں
تیری گبھرو نال ہے بنی کیہی ووہٹیاں دَس دیندیاں اساں جیہیاں نوں
ہیر آکھیا اوس دی گل ایویں وَیر ریشماں نال جوں لیہاں نوں
وارث کاف تے الف تے لام بولے کیہ آکھنا جیہیاں تیہیاں نوں

فرہنگ:

☆ ووہٹڑی: دُلہن، عروسہ ☆ سُنیہا: پیغام، سندیسا ☆ ساہورے: سسرال ☆ بیہا: باسی، پرانا ☆ گھبرُو: جوان، خاوند ☆ کاف تے الف تے لام: ک+ا+ل=کال: زمانہ، موت۔

(244) ہیر کا پیغام

ہَتھ بنھ کے گل وِچ پا پلّو کہیں دیس نُوں دُعا سلام میرا
گھت وَیریاں دے وَس پائیو نیں سئیاں چا وساریا نام میرا
مجھو واہ وِچ بوڑیا ماپیاں نے اوہناں نال ناہیں کوئی کام میرا
ہتھ جوڑ کے رانجھے دے پَیر پکڑیں اک ایتنا کہیں پیغام میرا
وارث شاہ بے وارثاں رحم کریئے مہربان ہوئے کرو وَڈا جیرا

فرہنگ:

☆ وَیری: دُشمن ☆ سئیاں: سکھیاں، سہیلیاں ☆ وسارنا: فراموش کرنا، بھلانا ☆ ایتنا: اِتنا ☆ جیرا: جگر، حوصلہ۔

(245) ہیر کا پیغام

تَرُٹّے قہر کلور سِر تری دے تیرے برہوں فراق دی کُٹھیاں میں
سُنجی تراٹ کلیجڑے وچ دھانی نہیں جیونا مرن تے رُٹھیاں میں
چور پون راتیں گھریں سُتیاں دے ویکھ دینہہ بازار وچ مُٹھیاں میں

جوگی ہوئیکے آ جو مِلیں میتُوں کسے اَنبروں قہر دیوں ترُٹیاں میں
نہیں چھڈ گھر بار اُجاڑ ویساں نہیں وَسنا تے ناہیں وُٹھیاں میں
وارث شاہ پریم دیاں چِٹھیاں نے مار پُٹھیاں چھٹیاں کُٹھیاں میں

فرہنگ

☆ ترٹے: ٹوٹے ☆ تتڑی: گرم، بیچاری، مظلوم ☆ برہوں: برہ، برہا، ہجر ☆ کُٹھیاں: میں ماری جا چکی ہوں ☆ تراٹ: ٹیس، درد کی لہر ☆ رُٹھیاں: میں روٹھی ہوئی ہوں ☆ چھِٹیاں: چھڑیاں ☆ ویساں: میں چلی جاؤں گی۔

(246) رانجھا کی تلاش

ووہٹی آن کے ساہورے وَڑی جس دِن پُچھے چاک سیالاں دا کیہڑا نی
منگو چار دا سی جیہڑا چُوچکے دا مُنڈا تخت ہزارے دا جیہڑا نی
جیہڑا عاشقاں وِچ مشہور رانجھا سِر اوس دے عشق دا سِہرا نی
کِتے دائرے اکِے مسیت ہُندا کوئی اوسدا کِتے ہے ڈیرا نی
عشق پٹ کے ترٹیاں گالیاں نیں اُجڑ گیاں دا ویہڑا کیہڑا نی

فرہنگ:

ساہورے: سُسر ال ☆ ترٹی: چق، چک، ٹٹی، پردہ ☆ دائرہ: حویلی، چوپال ☆ ترٹیاں گالنا: عزت و ناموس برباد کردینا۔

(247) لڑکیوں کا رانجھے کا اتا پتا بتانا

کُڑیاں آکھیا چھیل ہے مَس بھِنا چھڈ بیٹھا ہے جگ دے سبھ جھیڑے

ستّ وَنجھلی اہل فقیر ہویا جس روز دے ہیر لے گئے کھیڑے
وِچ بیلیاں کُوکدا پھرے کملا جتھے باگھ بگھیلے نے شِینہ پیڑھے
کوئی اوس دے نال نہ گل کردا باجھ منتروں ناگ نوں کون چھیڑے
کُڑی آکھیا جاہ ولاوٗ اُس نوں کِویں گھیر کے ماندری کرو نیڑے

فرہنگ:

☆مس بھِنّا: جس کی مونچھیں ابھی پھوٹ رہی ہوں، نوجوان ☆ ولانا: بہلانا، گھیر کرلانا ☆ کویں: جیسے بھی ہو، کسی طرح ☆ ماندری: سانپ کاٹے کا علاج کرنے والا ☆ باگھ: بھیڑیا ☆ شینہ/شینہہ: شیر۔

(248) ہیر کا پیغام

کُڑیاں جا ولایا رانجھنے نوں پھرے دُکھ تے درد دا لَدیا اِی
آ گھِن سُنیہڑا سجناں دا تینوں ہیر سیال نے سَدیا اِی
تیرے واسطے ماپیاں گھروں کڈھی اَساں ساہورا پیئڑا تجیا اِی
تدھ باجھ نہ جیونا ہو میرا وچ سیالاں دے جیو کیوں گڈیا اِی
جھَب ہو فقیر تے پچ میتھے اوتھے جھنڈڑا کاہ نوں گڈیا اِی
وارث شاہ اس عشق دی نوکری نے دَماں باجھ غلام کر چھڈیا اِی

فرہنگ:

گھِننا: لینا ☆ سُنیہڑا: پیغام ☆ سَدنا: بُلانا ☆ پیئڑا: میکا، والدین کا گھر ☆ جھَب: جلد، شتابی ☆ مَیتھے: مجھ پر، مجھ تک ☆ کاہ: کیوں ☆ پچ: پہنچ (پورے قلمی نسخہ میں ''پہنچنا'' کے بجائے ''پچنا'' درج ہے)

(249) رانجھا کا خط

مِئیں رانجھے نے ملّاں نُوں جا کہیا چِٹھی لکھو جی سجناں پیاریاں نُوں

تُساں ساہورے جا آرام کیتا اسیں ڈھوئے ہاں سُول انگیاریاں نوں

اگ لگ کے زمین اَسمان ساڑے چا لکھاں جے دُکھڑیاں ساریاں نوں

میتھوں ٹھگ کے مہیں چرا لیوں رَنّاں سچ نیں توڑ دیاں تاریاں نوں

چاک ہوئیکے وَت فقیر ہوواں کہیا ماریو اَساں وچاریاں نوں

گلہ لکھو جو یار نے لکھیا اے سجن لکھدے جِویں پیاریاں نُوں

وارث شاہ نہ رَب بِن تانگھ کائی کِویں جتیئے معاملیاں ہاریاں نُوں

فرہنگ:

☆مئیں: میاں، مُلّا ☆وَت: پھر ☆سُول: کانٹا، خار ☆تانگھ: آس، اُمید ☆وَت: پھر۔

(250) شکایتِ مزید

تینوں چاء سی وَڈا وِواہ والا بھلا ہویا جے جھب وِیہجی ایں نی

ایتھوں نکل گئی ایں بُرے دِینہاں وانگوں انت ساہورے جا پتیجی ایں نی

رنگ رَتیئے وَوہٹیے کھیڑیاں دیئے کیدو لنگے دیئے گُنڈ بھتیجی ایں نی

چُلئیں پا پانی دُکھاں نال پالی کرم سیدے دے ماپیاں سَیجی ایں نی

قاصد جائیکے ہیر نوں خط دِتا ایہہ لے چاک دا لکھیا لیجیئے نی

فرہنگ:

☆وِواہ: بیاہ، شادی ☆دینہاں: دِنوں ☆وِیہجی: بیاہی گئی ☆پتیجی: بہلائی گئی، تسلی دی گئی ☆رنگ رتی: رنگ

میں رنگی ہوئی، سُرخ، خوش قسمت ☆ گُنڈ: غنڈی، بدمعاش ☆ چُلیئیں: چلوؤوں کے ساتھ۔

(251) جواب ہیر

تیرے واسطے بہت اُداس ہاں میں ربا میل تُوں چرِیں وِچھنّیاں نُوں
ہتھیں ماپیاں دِتّی ساں ظالماں نُوں لگا لُون کلیجیاں بھُنّیاں نُوں
مَوت اَتے سنجوگ نہ ٹلے مُولے کون موڑ دا ساہیاں پُنّیاں نُوں
جوگی ہوئیکے آ توں سجنا وو کون جان دا جوگیاں مُنّیاں نوں

فرہنگ:

☆ چرِیں: دیر سے، مدت سے ☆ وِچھنّیاں: بِچھڑے ہوئے ☆ بھُنّیاں: بھنی ہوئی ☆ ☆ لُون: نمک ☆
☆ کلیجی: کلیجہ ☆ سنجوگ: اچھابَر ☆ ساہیاں پُنّیاں نوں: مقررہ دِنوں کے پورا ہونے کو ☆ ساہیا: مقررہ دن۔

(252) جواب ہیر

قائد آبخور دے کھِچی واگ قسمت کوئل لنک دے باغ دی گئی دِلّی
مَیناں لئی بنگالیوں چاک کملے کھیڑا پیا اَز غیب دی آن بِلّی
چُستی اپنی پکڑ نہ ہار ہمت ہیر ناہیوں عشق دے وچ ڈِھلّی
کوئی جائیکے پکڑ فقیر کامل فقر مار دے وچ رضا کِلّی
وارث شاہ مستانڑا ہو لُلّی سیلھی گودڑی بنھ ہو شیخ چلّی

فرہنگ:

☆ قائد: قیادت کرنے والا ☆ آبخور: پانی اور خوراک، دانہ پانی، رِزق ☆ واگ: باگ، عنان، ڈور ☆
لنک: لنکا ☆ ڈِھلّی: ڈھیلی، غافل، سُست ☆ سیلھی: رسّی ☆ کِلّی کیلی، میخ ☆ لُلّی: دھجیاں پہننے والا فقیر،

بیوقوف۔

(253) قاصد کو تاکید

دِتی ہیر لکھائیکے ایہہ چٹھی رانجھے یار دے ہتھ لے جا دینی
کِتے بیٹھ نویکلا سَد مُلاّں ساری کھول کے بات سُنا دینی
ہتھ بنھ کے میریاں سجناں نُوں رو رو سلام دُعا دینی
مَر چلکیاں جان ہے نک اُتے ہِک وار جے دِیدنا آ دینی
کھیڑے ہتھ نہ لاوندے منجڑی نُوں ہتھ لائیکے گور وِچ پا دینی
ککھ ہو رہیاں غماں نال رانجھا ایہا چِنگ لے جائیکے لا دینی
میرا یار ہَیں تاں میتھے پہُچ میاں کن رانجھے دے ایتنی پا دینی
میری لئیں نشانڑی بانک چَھلاّ رانجھے یار دے ہتھ پہُچا دینی
وارث شاہ میاں اوس کملڑے نُوں ڈھنگ زُلف زنجیر دی پا دینی

فرہنگ:

☆ نویکلا: الگ، علیحدہ، دور ☆ ہِک وار: ایک بار ☆ دِیدنا: دید ☆ منجڑی: چار پائی ☆ چِنگ: چنگاری ☆ ککھ: تِنکا، گھاس پھوس کے سوکھے تنکے ☆ ایتنی: اِتنی ☆ ڈھنگ: ڈھنگا، زنجیر، پاؤں باندھنے کا رسا ☆ نشانڑی: نشانی ☆ بانک: کلائی کا ایک زیور، چُوڑی ☆ کملڑے: دیوانے، سودائی۔

(254) مقولہ شاعر

اَگے چُونڈیاں نال ہنڈایا اِی زُلف کُنڈلاں دار ہُن دیکھ میاں
گھت کُنڈلی ناگ سیاہ پلمے ویکھے اوہ بھلا جِس لیکھ میاں

مَلّے وَٹنے لوڑھ دنداسڑے دے نین خونیاں دے بھرن بھیکھ میاں
آ حسن دی دِید کر ویکھ زُلفاں خونی نیناں دے بھیکھ نوں ویکھ میاں

فرہنگ:

☆ کنڈل: پیچ،خم ☆ وٹنا: اُبٹن ☆ لوڑھ: سیلاب ☆ دَنداسڑا: دانتوں کو مَلنے کی اخروٹ کی چھال، دنداسا ☆ بھیکھ: بھیس ☆ ریکھ: لکیر، ریکھا، قسمت کی لکیر ☆ میکھ: میخ۔

(255) قاصد کا رانجھا کے پاس پہنچنا

قاصد آن رنجھیٹے نُوں خط دِتا ننڈھی مَری ہے نک تے جان میاں
کوئی پا بھلاوڑا ٹھگیو اِی بِر گھتیو چا مسان میاں
تیرے واسطے رات نوں گنے تارے کشتی نوح دی وِچ طوفان میاں
اک گھڑی آرام نہ آوندا اے کیہا ٹھوکیو پریم دا بان میاں
نال کھیڑیاں اوس پیار ناہیں اَتے مُول نہ کسے دی کان میاں
نال سَون نہ دیندڑی سَیدڑے نُوں لوک لاء تھکے سبھو تان میاں
تیرا ناؤں لے لے ننڈھی جیوندی ہے بھانویں جان تے بھانویں نہ جان میاں
مُونہوں رانجھے دا ناؤں جاں کڈھ بہندی اوتھے نت پوندی گھمسان میاں
راتیں گھڑی نہ سیج تے مُول سَوندی رہے لوک بہتیرڑا ران میاں
جوگی ہوئیکے نگر وچ پا پھیرا موجاں نال توں ننڈھڑی مان میاں
وارث شاہ میاں سبھو کم ہندے جدوں رب ہوندا مہربان میاں

فرہنگ:

☆ بھلاوڑا: فریب، مغالطہ ☆ مسان: شمشان، آسیب، جن بھوت کا سایہ ☆ ٹھوکنا: ٹھونکنا، مارنا ☆ رانا:

راندنا، دُور بھگانا، مطیع کرنا ☆ بترڑا / بہتیرڑا: بہت ☆ بان: تیر ☆ ماننا: لطف اندوز ہونا۔

(256) رانجھا کی کیفیت

چِٹھی ناؤں تیرے لکھی ننڈھڑی نے وِچ لکھے سُو درد فراق سارے
رانجھا تُرت پڑھائیکے فرش ہویا دِلوں آہ دے ٹھنڈڑے ساہ مارے
مُلاں لِکھ توں درد فراق میرا جیہڑا اَنبروں سٹ دا توڑ تارے
ایویں لکھ جو دِلاں دے دکھڑے نوں لکھن پیاریاں نوں جویں یار پیارے

فرہنگ:

☆ وِچّے: بیچ میں ☆ تُرت: فی الفور ☆ اَنبروں: آسمان سے ☆ جویں: جیسے

(257) جواب رانجھا

لکھیا ایہہ جواب رنجھیٹڑے نے جدوں جیو وِچ اوس دے شور پئے
اوسے روز دے اسیں فقیر ہوئے جِس روز دے حُسن دے چور پئے
پہلے دُعا سلام پیاریاں نُوں مُجّھو واہ فراق دے بوڑ گئے
اساں جان تے مال دَر پیش کیتا اوہ لگڑی پریت توں توڑ گئے
ساڈی ذات صفات برباد کر کے لَڑ کھیڑیاں دے نال جوڑ گئے
آپ ہو محبوب جا ستر بیٹھے ساڈے رُوپ دا رَسا نچوڑ گئے
وارث شاہ میاں مِلیاں واہراں تھوں دھڑویل ویکھو زور و زور گئے

فرہنگ:

☆ مجّھو واہ: منجدھار ☆ بوڑنا: ڈبونا، ☆ لَڑ: دامن ☆ رَسا: رس ☆ واہر: چور کا پیچھا کرنے والا گروہ ☆ لگڑی:

لگی ☆ دھڑویل: حملہ آور ڈاکو، قزاق۔

(258) جواب مکرر

ساڈی خیر ہے چاہندے خیر تانڈی پھر لکھو حقیقتاں ساریاں جی
پاک رب تے پیر دی مہر باجھوں کٹّے کون مصیبتاں بھاریاں جی
مَوجو چودھری دے پُت چاک ہو کے چوچک سیال دیاں کھولیاں چاریاں جی
دغا دے کے آپ چڑھ جان ڈولی چڑ ہاریاں ایہہ کواریاں جی
سَپ روسیاں دے کرن مار منتر تاڑ دیندیاں نیں ہیٹھ کھاریاں جی
پیکے جٹّاں نُوں مار فقیر کر کے لین ساہورے جا گھمکاریاں جی
آپ نال سُہاگ دے جا رپّن پچھے لا جاون پچکاریاں جی
سرداراں دے پُتر چاک کر کے آپ مَلدیاں جا سرداریاں جی
وارث شاہ نہ ہار دیاں اساں کولوں راجے بھوج تھیں ایہہ نہ ہاریاں جی

فرہنگ:

☆ کھاری: ٹوکری ☆ گھمکاری: گھوم کر اسی جگہ پہنچنا جہاں سے گھومنا شروع کیا تھا ☆ رُپنا: مشغول ہونا ☆ کھاری: ٹوکری۔

(259) رانجھا کی خیال آرائیاں

رانجھے آکھیا لُٹی دی ہیر دَولت جَرم گالیئے تاں اوتھے جا لیّے
اوہ رب دے نُور دا خوان یغما شُہدے ہوئیکے جَرم وَٹا لیّے
اک ہوونا رہیا فقیر میتھوں رہیا ایتنا وَس سو لا لیّے

مکھن پالیا چِکنا نرم پِنڈا ذرا خاک دے وِچ رلا لیّے
کسے جوگی تھیں سِکھیے سحر کوئی چیلے ہوئیکے کن پڑوا لیّے
اَگے لوکاں دے جھُگڑے بال سیکے ذرا اپنے نوں چِنگ لا لیّے
اگے جھنگ سیالاں دی سَیر کیتی ہُن کھیڑیاں نوں جھوک لا لیّے
اوتھے خودی گمان منظور ناہیں سِر ویچئے تاں بھیت پا لیَے
وارث شاہ محبوب نوں تدوں پایئے جدوں اپنا آپ گوا لیَے

فرہنگ:

☆ جُرم: جسم ☆ خوان یغما: نعمتوں سے بھرا تھال، دستر خوان ☆ ایتنا: اِتنا ☆ چِیکنا: چکنا، ملائم ☆ سحر: جادو ☆ جھُگڑے: جھونپڑیاں، مکان، گھر ☆ سیکنا: سینکنا، تاپنا ☆ ویچنا: بیچنا۔

(260) جوگی بننے کا اِرادہ

بُجھی عِشق دی اگ نُوں واؤ لگی سماں آیا ہے شوق جگا ونے دا
بالناتھ دے ٹِلّے دا راہ پھڑیا مَتا جاگیا کن پڑاونے دا
پٹے پال ملائیاں نال رکھے وقت آیا ہے رگڑ مناونے دا
جُرم کرم تیاگ کے ٹھان بیٹھا کسے جوگی دے ہتھ وکاونے دا
بُندے سوئنے دے لاہ کے چا چڑھیا کن پاڑ کے مُندراں پاونے دا
کسے ایسے گُردیو دی ٹہل کریئے سحر دس دے رَن کھسکاونے دا
وارث شاہ میاں ایہناں عاشقاں نُوں فِکر ذرا نہ جِند گواونے دا

فرہنگ:

☆واوَ: ہوا☆ٹِلاّ: ٹیلہ، چھوٹی پہاڑی ☆ تیاگنا: چھوڑنا، ترک کرنا☆ ٹھاننا: پختہ ارادہ کرنا☆ وکاونا: بکنا☆ سوئیے: سونے☆ گُردیو: گوردیو، بڑا گورو☆ ٹہل: خدمت، سیوا☆ رَن: عورت۔

(261) رانجھا کا اعلان

ہوکا پھِرے دیندا پِنڈاں وِچ سارے آوو کِسے فقیر جے ہوونا جے
منگ کھاونا کم نہ کاج کرنا نہ کو چارنا تے نہیں چوونا جے
ذرا کن پڑائیکے سواہ مَلنی گُرو سارے ہی جگ دا ہوونا جے
نہ دیہاڑی نہ کسب رُزگار کرنا بادشاہ پھر مُفت دا ہوونا جے
نہیں دینی ودھائی پھر جمنے دی کسے موئے نوں مُول نہ رونا جے
منگ کھاونا اَتے مسیت سَونا نہ کجھ دیونا تے نہیں لیونا جے
نالے منگنا تے نالے گھُورنا اے دینے دار نہ کسے دا ہوونا جے
خوشی اپنی اُٹھنا میاں وارث اَتے اپنی نیند ہی سوونا جے

فرہنگ:

☆ہوکا: ہانک، اعلان☆ سواہ: راکھ☆ دیہاڑی: دِن، روزانہ کی جانے والی مزدُوری☆ ودھائی: بدھائی، مبارکباد☆ مسِیت: مسجد☆ دینے دار: مقروض۔

(262) ٹِلاّ بالناتھ پر

ٹِلے جائیکے جوگی تھے ہتھ جوڑے سانوں اپنا کرو فقیر سائیں
تیرے درس دیدار دے ویکھنے نوں آیا دیس پردیس میں چیر سائیں
صدق دھار کے نال یقین آیا اسیں چیلڑے تے تُسیں پِیر سائیں

بادشاہ سچا رب عالماں دا فقر اوس دے ہین وزیر سائیں
بناں مُرشداں راہ نہ ہتھ آوے دُدھ باجھ نہ ہُندی ہے کھیر سائیں
یاد حق دی صبر تسلیم نیچا تساں جگ دے نال کیہ سیر سائیں
فقر کُل جہان دا آسرا اے تابع فقر دے پیر تے میر سائیں
میرا ماؤں نہ باپ نہ ساک کوئی چاچا تایا نہ بھین نہ وِیر سائیں
دُنیا وچ ہاں بہت حیران ہویا پیَروں ساڈیوں لاہ زنجیر سائیں
تینوں چھڈ کے جاں میں ہور کس تھے نظر آونا ایں ظاہرا پیر سائیں

فرہنگ:

☆ درس: درشن، دیدار ☆ چیلڑے: چیلے، مرید، ارادت مند ☆ فقر: فقیر، درویش، صوفیا ☆ رِجھدی: پکتی (رِجھنا: پکنا) ☆ نیچا: (نسچا) یقین، بھروسا ☆ سیر: تعلق، واسطہ، شراکت ☆ ساک: رشتہ دار، قرابتدار ☆ وِیر: بھائی، برادر ☆ تایا: باپ کا بڑا بھائی۔

(263) ناتھ کا سوال

ناتھ ویکھ کے بہت ملوک چنچل اہل طبع تے سوہنا چھیل مُنڈا
کوئی حسن دی کھان اشناک سَندر اَتے لاڈلا ماؤں تے باپ سندا
کسے دُکھ توں رُس کے اُٹھ آیا اِکے کسے دے نال پے گیا دھندا
ناتھ آکھدا دَس کھاں سچ مَیتھے توں ہیں کیہڑے دُکھ فقیر ہندا

فرہنگ:

☆ چھیل: چھیلا، رنگیلا، اچھا لباس پہن کر بنا ٹھنا رہنے والا، بانکا ☆ کھان: کان، وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا جواہرات وغیرہ نکالے جاتے ہیں، معدن ☆ اشناک: ہوشناک، ہوشمند، ہوشیار، سُتھرا، صفائی پسند،

سلیقہ شعار☆سُندر: خوبصورت☆رُسنا: رُوٹھنا۔

(264) رانجھا کا جواب

ایہہ جگ مقام فناء دا ہے سبھا ریت دی کندھ ایہہ جیونا ایں
چھاؤں بدلاں دی عمر بندیاں دی عزرائیل نے پاڑ نہ سِیونا ایں
اج کل جہان دا سہج میلا کسے نِت نہ حکم تے تھیونا ایں
وارث شاہ میاں اَنت خاک ہونا لکھ آب حیات جے پیونا ایں

فرہنگ:

☆سَبھا: سب، تمام، کُل ☆ کندھ: دیوار☆ ریت دی کندھ: ریت کی دیوار، ناپائیدار چیز، بے بنیاد چیز☆ عزرائیل: موت کا فرشتہ، یمدوت☆ تھِیونا: ہونا۔

(265) ناتھ کا سوال

ہتھ کنگناں پہنچیاں پھب رہیاں کنّیں جھٹکدے سوہنے بُندڑے نیں
مجھ پَٹ دیاں لُنگیاں گُھن اُتے سر بِھنے فلیل دے جُنڈڑے نیں
سِر کوچکے باریاں دار چھلّے کجل بِھنڑے نین لچھندڑے نیں
کھا پہن پھرن سِروں ماپیاں دے تُساں جیہے فقیر کیوں ہندڑے نیں

فرہنگ:

☆ کنگن: کلائی کا ایک زیور، جو مرد بھی پہنتے ہیں اور عورتیں بھی ☆ پہنچیاں: (پونہچیاں) کلائی کا ایک زیور☆ مجھ/منجھ: درمیان، کمر، کمر بند☆ پَٹ: ریشم☆فلیل: پھلیل، خوشبو میں بسائے ہوئے تلوں کا تیل، خوشبودار تیل، عطر☆جنڈڑے (جُنڈے) سر کے بال☆ گوچک: چھوٹا☆ گوچکے، چھوٹے کے، لڑکے کے۔

(266) ناتھ کی نصیحت آموز باتیں

خواب رات دی جگ دیاں سبھ گلاں دھن مال نوں مُول نہ جھوریئے جی
پنج بھوت بکار تے اُدر پاپی نال صبر سنتوکھ دے پُوریئے جی!
اس ست دُکھ سُکھ سمان جاپے جیہی شال مشرو تیہی بھُوریئے جی!
بھَو آتما وَس رَس کس تیاگے اَینویں گُرُو نوں کاہ وڈوریئے جی

فرہنگ:

☆ دھن: دولت، ثروت، مال ☆ جُھورنا: پچھتانا، افسوس کرنا، کسی احتیاج پر شاکی ہونا ☆ پنج بھوت: پانچ عناصر (آگ، پانی، مٹی، ہوا، اکاس یا آگاس) ☆ بکار: (ب کے واؤ میں بدل جانے سے یہ لفظ ''وِکار'' بن جاتا ہے) مَیل، خواہش، نفس، شہوت۔ روگ، مرض۔ بقول شریف صابر پانچوں عناصر میں مناسب ترتیب رہے تو انسان تندرست رہتا ہے، ان میں کوئی بُری تبدیلی آجائے تو اس کا نام بکار ہے ☆ اُدر: پیٹ، شکم معدہ، کوکھ، گڑھا ☆ پاپی: گنہگار، عصیاں کار، قصوروار ☆ سنتوکھ: قناعت، سیری، تسلی، صبر، جو کچھ مِل جائے اسی کو کافی سمجھنا اور زیادہ کے لیے لالچ نہ کرنا ☆ پُورن: بھرنا، پُر کرنا ☆ اِس سَت: اِس طرح۔ بعضوں نے ''اُشن سِیت'' درج کیا ہے (اشن: گرمی، حرارت، جوش جوانی، طبیعت کی تیزی + سیت: سردی، ٹھنڈک) ☆ سمان: مانند، طرح ☆ جاپے: (جاپنا، معلوم ہونا) محسوس ہو، دکھائی دے ☆ مشرو: مشروع (جو شرعی طور پر واجب ہو) سُوتی تاروں والا ریشمی کپڑا ☆ وَس: بس، طاقت، زور، چارہ، تدبیر ☆ رَس: مٹھاس، میٹھاپن، حلاوت، مزہ، خواہش، آرزو ☆ وَس رَس: بقول شریف صابر: شادی شدہ زندگی کا لطف، اپنے بس یا قبضے میں لینے کی خواہش ☆ وڈورنا: بدنام کرنا، بُرا بھلا کہنا، بدنام کرنا۔

(267) ناتھ کی گفتگو

بھوگ بھوگنا دُدھ تے دہی پیون پنڈا پال کے رات دینہہ دھوونا ایں

کھری کٹھن ہے فقر دی واٹ جھاکن مُونہوں آکھ کے کاہ وگوونا ایں
واہیں وِنجھلی تریمتاں نِت گھوریں گائیں مہیں ولائیکے چوونا ایں
سچ آکھ جٹا! کیہی بنی تینوں سواد چھڈ کے کھیہہ کیوں ہوونا ایں

فرہنگ:

☆ بھوگ: جنسِ مخالف سے لذت لینے کا عمل ☆ بھوگنا: برداشت کرنا، گذارنا، بسر کرنا، برتنا ☆ واٹ: فاصلہ۔ راستا ☆ واٹ جھاکن: راستا طے کرنا، کٹھن راستے کی مشکلات برداشت کرنا ☆ وگودنا: بگاڑنا ☆ تریمتاں: (تریمت کی جمع) عورتیں، خواتین ☆ کھیہہ: راکھ، خاکستر۔

(268) رانجھا کا جواب

جوگی چھڈ جہان فقیر ہوئے ایس جگ وچ بہت خواریاں نیں
لَین دین تے دغا اَنیاؤ کرنا لُٹ گھُٹ تے چوریاں یاریاں نیں
اوہ پُرکھ نربان پد جا پہنچے جنہاں پنجے ہی اِندریاں ماریاں نیں
جوگ دے کے تے کرو نہال مینوں کیہیاں جیو تے گھُنڈیاں چاڑھیاں نیں
ایس جٹ غریب نوں تار اونویں جیوں اگلیاں سنگتاں تاریاں نیں
وارث شاہ میاں رب شرم رکھے جگ وچ مصیبتاں بھاریاں نیں

فرہنگ:

☆ انیاؤں: اَنیاؤ، ناانصافی، ظلم ☆ لُٹ گھُٹ: فریب کاری ☆ پُرکھ: انسان، آدمی، منش ☆ نربان: نروانِ مکتی، نجات، آزادی، خلاصی ☆ پد: پاؤں، پیَر، مقام، جگہ ☆ نربان پد: نجات کا مقام، مقامِ بخشش، منزلِ نجات، وہ مقام جہاں ہر طرح کی دنیوی خواہشیں مٹ جائیں ☆ پنج اندریاں: بقول شریف صابر (1) پانچ کرم اندریاں، پانچ معاونین عمل، یعنی ہاتھ، پاؤں مُنہ، گدا، جنسی عضو (2) گیان اندریاں: پانچ معاونین

عمل، پانچ حواس ☆ گھُنڈی: مروڑی، گانٹھ، گرہ، دل میں کسی کے خلاف کوئی بات بٹھا لینے کی حالت، دیرینہ غصہ، کینہ۔

(269) ناتھ

مہا دیو تھوں جوگ دا پنتھ بنیا کھُرا گھتن ہے جوگ مہم میاں
کوڑا بکبکا سواد ہے جوگ سندا جہی گھول کے پیونی نم کیاں
جہاں سُن سمادھ کی منڈلی ہے اَتے جوتنا ہے رِم جھم میاں
تہاں بھسم لگائیکے بھسم ہونا پیش جائے ناہیں گرب دِھم میاں

فرہنگ:

☆ کھُرا گھتن: چور کے قدموں کے نشان ڈھونڈنا۔ ذاتی قلمی نسخہ اور 1276ھ والے نسخہ کے مطابق ''کہرا کہتن'' (کھرا گھتن) درج ہے۔ عام مطبوعہ نسخوں میں ''کھرا کٹھن'' (بہت مشکل) درج ہے۔ ☆ سَنسان: سُونی ☆ سمادھ: چُپ، خاموشی۔ استغراق، مراقبہ، سمادھی، توجہ، غور ☆ مَنڈلی: جماعت، گروہ، ٹولی ☆ سُن سمادھ کی منڈلی: شہرِ خموشاں، مجلسِ ویران، گورستان ☆ جوتنا: جوت، نور، اجالا، چمک رونق، روح جان، زندگی ☆ رِم جھم: پھوار یا نور کے برسنے کی حالت۔ شریف صابر کے نزدیک پہلا لفظ ''رَم'' ہے جس کے معنی ہیں، عورت سے ہمبستری کرنا، دوسرے لفظ ''جھِم'' کے معنی ان کے نزدیک فریب ہیں ☆ گرب: گمان، غرور، گمان، گھمنڈ ☆ دِھم: دھیما پن (شریف صابر نے یہاں ''ڈِھم'' لکھا ہے۔ ڈمھ، عزت و وقار قائم کرنے کے لیے پاکھنڈ۔ جامع اللغات میں اس لفظ کو ''ڈِمب'' اور ''ڈِمھ'' لکھا گیا ہے اور معانی یہ بتائے گئے ہیں: نوزائیدہ بچہ، دیوانہ شگوفہ، ایک داؤ کا نام)

(270) رانجھا

تُسیں جوگ دا پنتھ بتاؤ سانوں شوق جاگے آ حرف نگینیاں دے
ایس جوگ دے پنتھ وچ آء وَڑیاں چھپن عیب ثواب کمینیاں دے

حرص اگ تے فقر دا پوے پانی جوگ ٹھنڈ گھتے وچ سینیاں دے
اک فقر ہی رب دے رہن ثابت ہور تھِڑکدے اہل خزینیاں دے
تیرے دوار تے آن محتاج ہوئے اسیں نوکر ہاں باجھ مہینیاں دے
تیرا ہو فقیر میں نگر منگاں چھڈ وائدے ایہناں روزینیاں دے

فرہنگ:

☆ پنتھ: راستا، راہ، طریقہ، شریعت، دھرم، مَت ☆ ناتھ: مالک، آقا، خداوند، خاوند، گرو، مُرشد، پیر، یوگ پنتھ کے گوروؤں کا لقب ☆ تھڑکنا: لرزش کھانا، ڈگمگانا، لرزہ براندام ہونا، پھسلنا، چُوکنا، غلطی کھانا، گمراہ ہونا۔

(271) ناتھ

ایس جوگ دے وائدے بہت اَوکھے ناد اُنہت تے سنکھ وجاونا وو
جوگی جنگم گودڑی جٹا دھاری مُنڈی نِرملا بھیکھ وٹاونا وو
تاڑی لائیکے ناتھ دا دھیان دھرنا دسویں دوار ہے ساس چڑھاونا وو
جمے آئے دا ہرکھ تے سوگ چھڈے نہیں مویاں گیاں پچھوتاونا وو
ناؤں فقر دا بہت آسان لینا کھرا کٹھن ہے جوگ کماونا وو
دھو دھائیکے جٹاں نوں دُھوپ دینا سدا انگ بھبھوت رُماونا وو
ادیان باشی جتی ستی جوگی جھات اِستری تے ناہیں پاونا وو
لکھ خوبصورت پری حور ہووے ذرا جیو ناہیں بھرماونا وو
کندمُول تے پوست افیم بجہ نشے کھائیکے مست ہو جاونا وو
جگ خواب خیال ہے بات جانیں ہو کملیاں ہوش بھلاونا وو

گھت مُندراں جنگلاں وچ رہنا بین کِنگ تے سنکھ وجاونا وو

جگّن ناتھ گوداوری گنگ جمنا سدا تیرتھاں تے جا نھاونا وو

میلے سِدھاں دے کھیلنا دیس پچھّم نواں ناتھاں دا درسن پاونا وو

کام کرودھ تے لوبھ ہنکار مارن جوگی خاک در خاک ہو جاونا وو

رناں گھُور دا گاوندا پھریں وحشی تینوں اَوکھڑا جوگ کماونا وو

ایہہ جوگ ہے کم نراسیاں دا تساں جٹّاں کیہ جوگ تھوں پاونا وو

فرہنگ:

☆ ناد: آواز، جوگیوں کا منہ سے بجانے کا ایک ساز ☆ نادانہت: نادانہد، نادانحد (شریف صابر نے ''ناد انہت'' درج کیا ہے اوراس کے معنی یوں لکھے ہیں: بغیر پھونک کے بجنے والا سینگ کا نرسنگھا (عالم لاہوت میں سالک کے کانوں میں کچھ الٰہی آوازیں خود بخود پڑنی شروع ہو جاتی ہیں) بقول تنویر بخاری: نادانحد سے مراد وہ آواز ہے' جو صوفیا اور یوگی اپنے دونوں کان بند کر کے سُننے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے جو مشق یا ریاضت کی جاتی ہے' اس میں آنکھیں' مُنہ اور کان بند کر لیے جاتے ہیں۔ کانوں میں رُوئی ٹھونس لی جاتی ہے اور ذہن سے تمام خیالات جھٹک کر صرف ''انحد شبد'' کی طرف توجہ مبذول کی جاتی ہے۔ جب مشق ہو چکتی ہے' تو بغیر کان بند کیے بھی یہ آواز سنائی دیتی ہے ☆ پنتھ: راستا، راہ، طریقہ، شریعت، دھرم، مَت ☆ ناتھ: مالک، آقا، خداوند، خاوند، گرو، مُرشد، پیر، یوگ پنتھ کے گوروؤں کا لقب ☆ جنگم: پنجابی میں بڑی گھنٹی کو ''جنگ'' کہتے ہیں، جو مویشیوں کے گلے میں لٹکائی جاتی ہے، وہ فقیر جو اپنے گلے میں گھنٹی (جنگ) لٹکائے رکھتے ہیں ''جنگم'' کہلاتے ہیں۔ اس فرقہ کے فقیر دُرگا دیوی (پاربتی، گور پاربتی، ماتا مئیا) کے پجاری ہیں۔ یہ فرقہ ''اپاسی'' (پوجا کرنے والا) بھی کہلاتا ہے ☆ گودڑی: گُدڑی، مرقع، دلق، فقیروں کا جُبہ، بطور فرش بچھایا جانے والا کپڑا جس میں رنگ برنگ چیتھڑوں کے پیوند لگے ہوتے ہیں ☆ جٹادھاری: ''جٹا'' گُندھے ہوئے بالوں کو کہتے ہیں۔ جس کے سر پر جٹائیں ہوں، اسے ''جٹادھاری'' کہتے ہیں۔ جٹادھاری شو جی کا لقب بھی ہے، اس لیے اس کے پجاری سر پر جٹائیں رکھتے ہیں۔ اس فرقہ کے لوگ ''جٹادھر'' بھی کہلاتے ہیں ☆ مُنڈی: یہ لفظ ''مونڈنا'' سے بنا ہے، جس کے معنی ہیں کسی اوزار یا اُسترہ وغیرہ سے بال تراشنا، بالوں کا صفایا

کر دینا، چنانچہ جس کے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں اسے ''منڈی'' کہتے ہیں۔ وہ جوگی ''منڈا'' کہلاتے ہیں جو ہر وقت سر بھنویں اور داڑھی، مونچھ منڈوائے رکھتے ہیں ☆ نرملا: ''نِرمل'' کے معنی ہیں: بے مَیل، صاف، نتھرا ہوا، ''نرملا'' جوگیوں، فقیروں کی ایک قسم ہے، جو بھیک نہیں مانگتی۔ اسے نانک پنتھی'' بھی کہتے ہیں۔ ڈینزل ابٹسن کے نزدیک ''نرملا'' کا مطلب ''بغیر مالا'' کے ہے۔ ان کے نزدیک ''نِرملا'' فرقہ کے فقیر گورو گوبند سنگھ جی کے پیروکار ہیں، جو سفید کپڑے پہنتے ہیں ☆ بھیکھ: بھیس، رُوپ ☆ بھیکھ وٹاونا: بھیس بدلنا، تلبیس شخصی کرنا ☆ تاڑی: مسلسل گھورنے کا عمل، کسی خاص جگہ پر نظر جما کر اسے مسلسل گھورنے کا عمل، ٹکٹکی، توجہ کو مرکوز کرنے کا عمل، ارتکازِ توجہ ☆ ساس: سانس، نفس، جسم میں داخل اور خارج ہونے والی ہوا ☆ دوار: در، دروزہ، راہ، درگاہ آستانہ، چوکھٹ ☆ دسواں دوار، دسواں دروازہ، باب دہم، عالم لاہوت، سانس کی مشق (پرانایام میں) آخری عمل۔ جسمِ انسانی میں نو چھید ہیں: دو کانوں کے، دو آنکھوں کے دو نتھنوں کے، ایک منہ کا، دو بول و براز کے اخراج کے۔ یہ گویا جسم انسانی کے نو دروازے ہیں۔ دسواں دروازہ جو مخفی ہے، وہ دماغ کا دروازہ ہے۔ یہی دسواں دوار ہے ☆ سوگ: رنج، غم، ماتم ☆ پچھوتاونا: پچتانا، افسوس کرنا ☆ ناؤں/ نانو: نام، اسم ☆ جٹاں: ''جٹ'' کی جمع، جٹائیں، سر پر کے بڑے بڑے بال جو گُندھے ہوئے ہوں ☆ دھوپ: ایک قسم کی خوشبو جو بُتوں کے پاس ہوا کو صاف کرنے کے لیے جلاتے ہیں۔ ☆ دھوپ دینا: خوشبودار چیزیں جلا کر اس کا دھواں کسی شخص یا چیز کو پہنچانا۔ دُھونی دینا۔ جوگی اشنان کرنے کے بعد اپنی جٹاؤں کو دھوپ دیتے ہیں ☆ بھبھوت: بھبھوت، راکھ، وہ راکھ جو جوگی سنیاسی لوگ اپنے بدن پر مَلتے ہیں ☆ بھبھوت رُمانا: بدن پر بھبھوت (راکھ) ملنا، فقیر ہونا، جوگ لینا ☆ ادیان باشی: جنگل کا رہنے والا، (اُدیان: جنگل + باشی: باشندہ) ☆ جَتی سَتی: یہ دو الفاظ سے مرکب ہے (1) جتی: اپنی خواہشات اور احساسات پر قابو پا لینے ولا، جنسی جذبات پر قابو رکھنے والا، پارسا، پرہیزگار، جین سادھوؤں کا ایک فرقہ جو مجرد رہتا ہے۔ (2) سَتی: یہ لفظ ''سَت'' یا ''ستیہ'' سے بنا ہے، جس کے معانی ہیں: جوہر، طاقت، سچا، صادق۔ چنانچہ ''جتی، سَتی'' سے مراد وہ شخص ہے جسے جنسی جذبات پر مکمل طور پر قابو ہو، یہاں تک کہ خواب میں بھی احتلام نہ ہو، صادق و متقی ☆ اِستری: عورت، خاتون، بیوی ☆ کند مُول: یہ دو الفاظ سے مرکب ہے (کند + مول) جامع اللغات میں اس کا تلفظ ''کُند'' (کاف پر پیش) اور فرہنگ آصفیہ میں ''کند'' (کاف پر زبر) ہے۔ اس کے معنی ہیں پودوں کی جڑ، گٹھا گٹھی، گانٹھ گنٹھی، ایسا پھل جو جڑ میں ملے۔ ''مُول'' کے معنی ہیں: جڑ، بیخ، اصل۔ چنانچہ ''کند مُول'' سے مراد ہے، خودرَو جڑی بُوٹیوں کی جڑیں، جن کی گٹھیاں کھانے کے کام آتی ہیں، مثلاً شکر قندی، اروی وغیرہ۔ کھائی جانے والی سبزیاں بھی ''کند مول'' میں شامل ہیں۔ بعضوں نے ''کند مول کو ایک پودا بھی قرار دیا ہے

☆پوست: چھال، چھلکا، کوکنار (خشخاس) کا ڈوڈا، جس سے افیون برآمد کر لی گئی ہو، پوست کو گھوٹ کر یا ابال کر پینے والے ''پوستی'' کہلاتے ہیں۔ اس میں افیون کا ہلکا سا نشہ موجود ہوتا ہے ☆ بچہ: لڑکوں یا چیلوں کو مخاطب کرنے کا کلمہ۔ محمد شریف صابر نے ''بھجیا'' درج کیا ہے۔ اس کے معنی ہیں بھنگ ☆ سُپن ماتر: سپنے کے مانند، قلیل المدت، خواب کی طرح ☆ بین: سپیروں کا مشہور ساز ☆ کِنگ: ایک تار والا ساز، اِکتارا ☆ جگن ناتھ: دُنیا کا مالک، مالکِ جہاں، آقا، سوامی، کرشن، وشن جی، ایک بُت کا نام، جو ''پوری'' کے ایک مندر میں ہے ☆ گوداوری: بھارت میں دریائے گوداوری کے کنارے واقع ایک مندر ☆ گنگ جمنا: دریائے گنگا اور دریائے جمنا، جو ہندوؤں کے مقدس دریا ہیں ☆ تیرتھ: نہانے کی جگہ، مقدس مقام یا مندر جہاں ہندو لوگ یاترا (زیارت) کے لیے جاتے ہیں ☆ سِدھ: کامل، سمپورن، پُختہ کار، عالم، فاضل، زاہد، عابد، ''سِدھ'' ان یوگیوں کو کہتے ہیں، جو یوگ کی منازل طے کر چکے ہوں۔ مرتبہ کے لحاظ سے سِدھ جوگی سے اعلیٰ درجہ تسلیم کیا جاتا ہے، تاہم عام فقیروں اور سادھوؤں کو بھی سِدھ کہہ دیا جاتا ہے ☆ نواں ناتھاں دا: نو ناتھوں کا، ٹِلا کے نو گوروؤں کا ☆ کام: خواہش، تمنا، کامنا، آرزو، خواہشِ نفسانی، شہوت، جنسی خواہش ☆ کرودھ: غضب، خفگی، طیش، کینہ ☆ لوبھ: لالچ، حرص، آز، ہوس ☆ ہنکار: اَنا، اپنے ہونے کا غرور، خودی، فخر، تکبر ☆ نراسا: نا امید، مایوس۔

رانجھا

تساں بخشنا جوگ تاں کرو کِرپا دان کر دیاں ڈِھل نہ لوڑیئے جی
جیہڑا آس کر کے ڈِگے آء دوارے جیو اوسدا چا نہ توڑیئے جی!
صدق بنھ کے جیہڑا چرن لگے پار لائیے وچ نہ بوڑیئے جی!
وارث شاہ میاں جیندا کوئی ناہیں مہر اوس تھوں نہ وچھوڑیئے جی

فرہنگ:

☆ کِرپا: مہربانی، کرم، بخشش ☆ دان: خیرات، سخاوت میں جو کچھ دیا جائے، عطا ☆ ڈِھل: ڈھیل، سُستی، غفلت، تاخیر ☆ لوڑنا: چاہنا، طلب کرنا ☆ چرن: پاؤں، قدم ☆ بوڑنا: ڈبونا، غرق کرنا۔

(272) ناتھ کی نصیحت

گھوڑا صبر دا ذکر دی واگ دے کے نفس مارنا کم بھجنگیاں دا

چھڈ زراں تے حکم فقیر ہونا ایہہ کم ہے ماہنواں چنگیاں دا

عشق کرن تے تیغ دی دھار کپّن نہیں کم ایہہ بھکھیاں ننگیاں دا

جیہڑے مرن سو فقر تھیں ہون واقف نہیں کم ایہہ مَرن تھیں سنگیاں دا

ایتھے تھاؤں ناہیں اَڑبنگیاں دا فقر کم ہے سِراں توں لنگھیاں دا

شوق مِہر تے پیر دے صدق باجھوں کیہا فائدہ ٹکڑیاں منگیاں دا

وارث شاہ جو عشق دے رنگ رتّے گُندی آپ ہے رنگ دیاں رنگیاں دا

فرہنگ:

بھجنگ/بھچنگ: بھجنگا (1) ایک سیاہ رنگ کا پرندہ جو کوئل سے مشابہ ہوتا ہے، اسے ''کرچھی'' بھی کہتے ہیں (2) نہایت کالا، سیاہ فام (3) مفلس، کنگال، غریب (4) ہندو یوگیوں کا ایک فرقہ جو بدن پر بھبوت (راکھ) مل لینے کی وجہ سے سیاہ فام نظر آتا ہے۔ یہ لوگ بہت سخت جان ہوتے ہیں اور سخت تپسیا کرتے ہیں ☆ اڑبنگا: ٹیڑھا، ترچھا، بانکا، ضدی، ہٹیلا، اڑیل ☆ کندی: موگری، کوبہ، سونٹا، ڈنڈا (یہ لفظ فارسی کے لفظ ''کندہ'' (بمعنی: کاٹھ کا ٹکڑا) سے بنا ہے۔ دُھلے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو کُوٹ کر صاف کرنے کے لیے لکڑی کا اوزار۔ وارث شاہ نے بتایا ہے کہ جو عشق کے رنگ میں رنگے جاتے ہیں، ان کا رنگنے والا وہی خالق حقیقی ہے۔ جس طرح کپڑا رنگنے کے بعد کُندی کی مدد سے اس کی صفائی کی جاتی ہے، اسی طرح عشق میں رنگے جانے والوں کی صفائی کا کام عشق حقیقی کے ذریعے وجود میں آتا ہے، یعنی عشق مجازی محض ایک رنگ ہے۔ اس رنگ میں آب وتاب پیدا کرنے والا حقیقت میں عشق حقیقی ہے، جو ''کندی'' کا کام کرتا ہے اور کُندی گر'' خدا ہے۔

(273) ناتھ کی نصیحت

جوگ کرے سو مرن تھیں ہوئے اُستر جوگ سِکھیئے سِکھنا آیا ای

نچا دھار کے گُرو دی سیو کریئے ایہہ بھی جوگیاں دا فرمایا ای
نال صدق یقین دے بنھ تقویٰ دَھنّے پتھروں رب نوں پایا ای
مَیل دِلے دی دھوئیکے صاف کریئے تُرت گُرو نے رب وکھایا ای
بچہ سُن توں جس قلبوت اندر سچے رب نے تھاؤں بنایا ای
وارث شاہ میاں ہمہ اوست جاپے سرب مئی بھگوان نوں پایا ای

فرہنگ:

☆ اُستھر: قائم، برقرار، مستحکم، محکم، لافانی، لازوال، زندہ جاوید، امر، بے حرکت، جو اپنی جگہ یا مقام سے نہ ہلے، ثابت قدم رہنے والا ☆ دھارنا: اختیار کرنا ☆ دھنّا: ایک جاٹ کا نام، جو جگادھری ضلع انبالہ کا رہنے والا تھا اور گائیں چرایا کرتا تھا ☆ سیو: سیوا، خدمت (سیونا: سیوا کرنا، خدمت کرنا، عبادت کرنا، پوجا کرنا) ☆ قلبوت: کلبوت، کالبد خاکی، جسم، بدن، ڈھانچا ☆ ہمہ اوست: سب کچھ وہی ہے۔ یہ وحدت الوجود کا نظریہ ہے، جس میں یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ جملہ موجودات کا وجود ایک ہے، یعنی خدا کے سوا کوئی چیز سرے سے موجود ہی نہیں، جو کچھ موجود ہے خدا ہی خدا ہے ☆ سَرب: سب، کُل، تمام ☆ سرب مئی / سرب مئے: سب میں رچے بسے۔

(274) فلسفہ وحدت الوجُود

مالا منکیاں وچ جیوں ہِک دھاگا تِویں سرب کے بیچ سما رہیا
سبھاں جیوندیاں وچ ہے جان وانگوں نشہ بھنگ افیم وچ آرہیا
جِویں پترِیں مہندیوں رنگ رچیا تِویں جان جہان وچ آر ہیا
جِویں رکت سریر وچ ساس اندر تِویں جوت میں جوت بنا رہیا
رانجھا بنھ کے خرچ ہے مگر لگا جوگی اپنا زور سبھ لا رہیا

تیرے دوار جوگا ہو رہیا ہاں میں جٹ جوگی نوں گیان سمجھا رہیا
وارث شاہ میاں جنہوں عشق لگا دِین دُنی دے کم تھیں جا رہیا

فرہنگ:

☆ مالا: جپنی، تسبیح ☆ منکا: دانہ، موتی ☆ توِیں: تیسے، اسی طرح جیسے بتایا گیا ہے ☆ سَرب: سب، کُل ☆ پتّرِیں: پتوں میں (پتر: پتا، برگ) ☆ رکت: خون، لہو (پنجابی: رت) ☆ سریر: بدن، جسم ☆ جوت: نور، روشنی ☆ گیان: علم، واقفیت ☆ مگر لگنا: پیچھے پڑنا، بضد ہونا، پیروی کرنا ☆ دوار: در، گھر۔

(275) ناتھ کا مہربان ہونا

جوگی ہو لاچار جاں مِہر کیتی تِدوں چیلیاں بولیاں ماریاں نی
جیبھاں سان چڑھائیکے گرد ہوئے جِویں تِکھیاں تیز کٹاریاں نی
ویکھ سوہنا رُوپ جٹیٹڑے دا جوگ دین دیاں کرن تیاریاں نی
جوگ دیں نہ مول نمانیاں نوں جنہاں کیتیاں محنتاں بھاریاں نی
ٹھَرک مُنڈیاں دے لگے جوگیاں نُوں متّاں جنہاں دیاں رب نے ماریاں نی
وارث شاہ خوشامداں سوہنیاں دیاں گلاں حق دیاں ناتھ وساریاں نی

فرہنگ:

☆ جیبھاں: زبانیں ☆ سان: پتھر جس پر ہتھیار تیز کرتے ہیں ☆ کٹاری، چھُری، تلوار، تکھیاں: تیکھی، تیز ☆ کٹاری، چھُری، تلوار ☆ ٹھَرک، شوق، حرص۔

(276) ناتھ کا چیلوں سے خطاب

غیبت کرن بیگانڑی طاعت اَوگن ستے آدمی ایہہ گنہگار ہوندے
چور کرت گھن چُغل تے جھوٹھ بولن لُوتی لاوڑا ستواں یار ہوندے

اساں جوگ نوں گل نہیں بنھ بہنا تسیں کاسنوں ایڈ بیزار ہوندے
وارث جنہاں اُمید نہ تانگھ کائی بیڑے تنہاں دے عاقبت پار ہوندے

فرہنگ:

☆ بیگانڑی: بیگانی، پرائی ☆ اَوگن: پاپ، گناہ، بُرائی ☆ کرت گھن: (کرت: کرنے والا، کنندہ + گھن: حاسد) حسد کرنے والا، بقول شریف صابر: احسان فراموش بقول ڈاکٹر فقیر: شوخ وشنگ، بے دید ☆ چُغل: چُغل خور، کسی کی چُغلی کرنے والا ☆ لُوتی لاوڑا: شکایت کنندہ، لگائی بجھائی کرنے والا۔

(277) چیلوں کا ردِ عمل

رَل چیلیاں تاؤ کساؤ کیتا بالناتھ نوں پکڑ پتھلیو نیں
چھڈ دوار اُکھاڑ بھنڈار چلے جا رند تے واٹ سبھ مَلیو نیں
سیلھیاں ٹوپیاں مُندراں سٹ بیٹھے موڑ گودڑی ناتھ تے گھلیو نیں
وارث شاہ نہ رب بخیل ہوئے میرا چارے راہ نصیب دے مَلیو نیں

فرہنگ:

☆ تاء رکساؤ: ایک دوسرے کو اکسانے کا عمل۔ بقول شریف صابر: کسی کے جذبات مشتعل کرنا، جوش سے آگ لگا دینا، ☆ پتھلنا: اُلٹنا پلٹنا، اتھلانا، پہلو یا کروٹ بدلنا، نیچے اوپر کرنا، پٹخنا، پیٹنا ☆ بھنڈار: برتنوں کا گودام، سٹور، جہاں برتن ہی برتن رکھے ہوں۔ خوراک رکھنے کی جگہ۔ ڈیرا، دُنیا ☆ رَند: کھیتوں میں سے گذرنے کی وجہ سے بنا ہوا راستا، پگڈنڈی ☆ سیلھیاں: رسیاں، ریسمان، ڈوریاں، بالوں سے تیار کی گئی رسیاں جو یوگی کمر میں باندھتے ہیں ☆ مُندراں: ''مندرا'' کی جمع۔ جوگیوں کے کان میں پہننے کا کُنڈل، بالے، بالیاں۔

(278) کلام رانجھا

سُنجا لوک بخیل ہے باب مانڈے میرا رب بخیل نہ لوڑیئے جی

کیچ غور تے کم بنا دِچ مِلے دِلاں نوں نہ وچھوڑیئے جی
ایہہ حکم تے حُسن نہ نِت رہندے نال عاجزاں کرو نہ زوریئے جی
کوئی کم غریب دا کرے ضائع سگوں اوس نوں ہٹکیئے ہوڑیئے جی
بیڑا لدیا ہویا مسافراں دا پار لائیے وچ نہ بوڑیئے جی
زِمیں نال نہ ماریئے پھیر آپے ہتھیں جنہاں نوں چاڑھیئے گھوڑیئے جی
بھلا کر دیاں ڈِھل نہ مول کیچ قصہ طول دراز نہ ٹوریئے جی
وارث شاہ یتیم دی غور کریئے ہتھ عاجزاں دے نال جوڑیئے جی

فرہنگ:

☆ سُنجا: سونا، ویران، غیر آباد، سنسان ☆ باب: در، دروازہ، بابت، بارے ☆ مانڈے: میرے ☆ لوڑنا: طلب کرنا ☆ سگوں: بلکہ ☆ ہٹکنا: منع کرنا، روکنا، باز رکھنا ☆ ہوڑنا: منع کرنا، روکنا ☆ بوڑنا: ڈبونا، غرق کرنا۔

(279) ناتھ

دَھروں ہُندڑے کانوساں وَیر آئے بُریاں چُغلیاں دُھروں بخیلیاں وو
مینوں ترس آیا ویکھ زُہد تیرا گلاں مِٹھیاں بہت رسیلیاں وو
پانی دُدھ وِچوں کڈھ لین چاتر جدوں چھِل کے پاوندے تیلیاں وو
گُرو دَبکیا مُندراں جھب لیاؤ چھڈ دیہو گلاں انکھیلیاں وو
نہیں ڈرن ہُن مَرن تھیں بھَور عاشق جنہاں سُولیاں سِراں تے سیلیاں وو
وارث شاہ پھر ناتھ نے حکم کیتا کڈھ اکھیاں نیلیاں پیلیاں وو

فرہنگ:

☆ ڈھروں: شروع سے، ابتدا سے، ازل سے ☆ کانوس: کاوش، کوشش۔ پنجابی میں دراصل یہ لفظ ''کونس'' ''کاؤنس'' یا ''کینس'' ہے، جس کا مطلب ہے: بحث وتکرار، جھگڑا۔ شریف صابر نے 'کانوساں' کے بجائے ''کاشاں درج کیا ہے اور معانی یوں بیان کیے ہیں: بڑی کوشش سے جانچ پڑتال کرنا، چھپی ہوئی اشیاء کو کھود کر باہر نکالنا، دشمنی اور عناد سے کسی کے عیوب ڈھونڈ بھال کر دُنیا کو دکھانا۔ ☆ زُہد: پرہیز گاری، تقویٰ۔ اصل میں یہ لفظ ''جُہد'' ہے، جس کے معنی ہیں: کوشش، جتن، محنت ☆ چاتر: چالاک ☆ تیلیاں: جوار کے سوکھے پودے کی تیلیاں، جنھیں دُودھ کے برتن میں ڈال کر دودھ میں ڈالے گئے پانی کی مقدار معلوم کی جاتی ہے، یا اندازہ لگایا جاتا ہے کہ دودھ میں پانی ملایا گیا ہے یا نہیں۔ محمد شریف صابر نے بتایا ہے کہ پچھلے زمانے میں پانی ملے دودھ میں سے پانی علیحدہ کرنے کے لیے یہ ترکیب تھی کہ سرکنڈے چھیل کر جو گودا اندر سے نکلے اس گودے کی لمبی لمبی سلاخیں دودھ میں لٹکا دیں۔ اس طرح گودا پانی پی لے گا۔ ایک گھنٹے بعد اسفنج کی طرح اس گودے کو نچوڑ لیں اور پھر آمیزش والے دودھ میں دوبارہ ڈال دیں۔ اس طریقے سے تیلیوں کے اس اسفنج سے پانی نچوڑ نچوڑ کر دانا، چالاک چاتر لوگ دُودھ کو خالص کر لیتے ہیں۔

(280) چیلوں کا حکم بجالانا

چیلیاں گُرو دا بچن پروان کیتا جاءِ سُرگ دیاں مٹیاں میلیاں نیں
سبھا تن سَو سٹھ جا بھویں تیرتھ واچ گُراں دے منتراں کیلیاں نیں
نویں ناتھ بونجڑا بیر آئے وچ آبحیات دے جھیلیاں نیں
چھپئے جتی تے دَسے اوتار آئے چوسٹھ جوگنی نال رسیلیاں نیں

فرہنگ:

☆ بچن: بول، حکم، فرمان ☆ پروان کرنا: پورا کرنا، مکمل کرنا، تعمیل کرنا ☆ سُورگ: سورگ، ہندو عقیدہ کے مطابق، جنّت ☆ بھویں: پھرے (بھَونا: پھرنا، چکر کاٹنا) ☆ کیلنا: بس میں کرنا، قابو پانا ☆ بیر: (1) بہادر،

دلیر، شجاع، زبردست، طاقتور (پنجابی کا لفظ ''وِیر'' (بمعنی: بھائی) اسی سے بنا ہے (2) مؤکل، ہمزاد، خبیث روح، جو ساحر لوگ کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے مسلط کرتے ہیں ☆ جوگنی: جوگی کی مؤنث، جوگن، یوگ دھارنے والی عورت، بیراگن، دُرگا دیوی کی پجارن، جادوگرنی، سعدونحس کی دیوی۔ پریت، بھتنی، آفت، بلا ☆ اوتار: (1) نزول (2) نازل ہونے والا، نازل شدہ (3) دیوتا بشکل انسان، مصلح، دنیا کی اصلاح کے لیے آیا ہوا کوئی بزرگ۔ (4) رسول، پیغمبر، ولی (5) ہندوؤں کا مقدس تیرتھ، ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ بعض اوقات پر ماتما انسان یا حیوان کی صورت میں جنم لیتا ہے، جسے ''اوتار'' کہتے ہیں۔ خدا کی جانب سے اصلاح دُنیا کے لیے نازل ہونے والا انسان بھی ''اوتار'' کہلاتا ہے۔

(281) چیلوں کا مُندریں تیار کرنا

دِن چار بنا سُکا مُندراں بالناتھ دی نذر گذاریا نیں
غُصے نال وگاڑ کے گل ساری ڈر دے گُرو تھوں چا سواریا نیں
گِلے غضب کرودھ دی گل آہی سبھا جیو دی اندری ماریا نیں
زورا وراں دی گل ہے بہت مشکل جان بُجھ کے بدی وساریا نیں
گُرو کہیا سو ایہناں پروان کیتا نَرداں پُٹھیاں تے بازی ہاریا نیں
گھُٹ وَٹ کے صُم ٔ بُکم ٔ ہوئے جان بُجھ کے وساریا نیں
گہنا کپڑا گل تاراج کیتا حُسن بانونی چا اُجاڑیا نیں
لیا اُسترا گُرُو دے ہتھ دِتّا جوگی کرن دی نیت چا دھاریا نیں
وارث شاہ بن حکم دی پئی پھیٹی لکھ ویریاں دھک کے ماریا نیں

فرہنگ:

☆ وگاڑنا: بگاڑنا ☆ نَرداں: مُہرے ☆ گھُٹ وَٹنا: خاموشی اختیار کرنا ☆ حُسن بانونی: حسن کی جاگیر،

خوبصورت بال☆ پھیٹی: دھکا، ضربِ کاری☆ دھارنا: اختیار کرنا۔

(282) رانجھا کا جوگی بنایا جانا

بالناتھ نے سامنے سَد دھیدو جوگ دین نُوں پاس بہالیا سُو
روڈ بھوڈ ہویا سواہ مَلی مُنہ تے سبھو کوڑمے دا ناوَں گالیا سُو
کن پاڑ کے جھاڑ کے حرص حسرت اِک پلک وچ مُن وکھالیا سُو
جیہا پُتراں تے باپ مِہر کردے جاپے دُدھ پِوائیکے پالیا سُو
سواہ انگ رُما سِر مُن اکھیں پا مُندراں چا نوالیا سُو
خبراں گُل جہان وِچ رکھنڈ گئیاں رانجھا جوگیڑا سار وکھالیا سُو
وارث شاہ میاں سُنیار وانگوں جٹ پھیر مُڑ بھَن کے گالیا سُو

فرہنگ:

☆ سَدنا: بلانا، پکارنا☆ بہالنا: بٹھانا☆ روڈ بھوڈ: مُنڈا ہوا سر، ٹُنڈ مُنڈ☆ کوڑما: کنبہ، قبیلہ، خاندان☆ جنّنی: جننے والی، ماں، والدہ☆ پوائیکے: پلا کر☆ کھِنڈنا: پھیلنا، نشر ہونا☆ بھَن کے: توڑ کر۔

(283) ناتھ کی نصیحت

دِتی ویکھنا رب دی یاد دسی گُرو جوگ دے بھیت نوں پایئے جی
نھا دھوئیکے خوب بھبھوت ملیئے چا رِسوت انگ وٹایئے جی
سِنگی پھاہوڑی کھپری ہتھ لے کے پہلے رب دا ناوَں دھیایئے جی
نگر اَلکھ وجائیکے جا وڑیئے پاپ جان جے ناد وجایئے جی
سُکھی دوار وَسے جوگی بھیکھ مانگے دے دعا اسیس سنایئے جی

اوسے بھانت سوں نگر دی بھیکھ لے کے مست لٹکدے دوار گوں آیئے جی
وڈی ماؤں ہے جان کے کرو نہچا چھوٹی بھَین مثال کر پایئے جی
وارث شاہ یقین دی گل بدھی سبھو حق ہی حق ٹھہرایئے جی

فرہنگ:

☆ وکھنا / دِکھنا: بینش، طرز بینش، بینائی، بصیرت، شریف صابر نے'' دِکھیا'' (دِکشا) درج کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ'' دِکھیا'' چیلا بناتے وقت پہلی رسم ہے جس میں ہاتھ کی کلائی پر دھاگا باندھا جاتا ہے یا اس کو اپنی کوئی نشانی دی جاتی ہے۔ بعضوں نے '' دَچھنا'' بمعنی'' خیرات'' لکھا ہے ☆ کسوت: پوشاک، لباس، پہناوا ☆ چار کسوتے انگ وٹانا: بقول محمد شریف صابر: بھبھوت اور سیاہی کی مدد سے مختلف شکلیں اختیار کرنا تا کہ جوگی کے عزیز اور رشتہ دار بھی اسے پہچان نہ سکیں ☆ اَلکھ: بے صورت ہستی، جسے پایا نہ اسکے ☆ اَلک وجانا: (خدا کا نام لے کر) ناد بجانا، ناقوس بجانا ☆ گل بدھی: پُختہ ارادہ کر لیا۔ ذاتی قلمی نسخہ میں'' کلہ بدھی'' (کلا بدھی) درج ہے۔'' کُلہ'' (کلاہ) ٹوپی کو کہتے ہیں۔ اس لحاظ سے'' کُلہ پہدی'' کا مطلب ہے: دستار باندھی۔ شریف صابر نے'' کلہ پہدی'' درج کیا ہے۔ اُن کے نزدیک'' کُلہ'' سے مراد کلاہِ درویشی ہے یا چہار ترکی ٹوپی ہے، جسے پہننے والا تارکِ دُنیا ہو جاتا ہے (ترکِ دُنیا، ترکِ مولا، ترکِ عقبیٰ، ترکِ ترک) ایسی ٹوپی پہننے کے بعد سالک جھوٹے بُتوں، جھوٹے خداؤں سے بغاوت کرتا ہے اور سچ کو پہچان کر اسی کی تبلیغ کرتا ہے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر اور بعض دوسروں نے یہاں'' گل پھبدی'' درج کیا ہے۔

(284) رانجھا

رانجھا آکھدا پوؤ نہ مگر میرے کدی قہر دے واک ہٹایئے جی
گُرو مَت تیری سانوں نہیں پوہندی گل گھُٹ کے چا لنگھایئے جی
پہلے چیلیاں نوں چا ہیز کریئے پچھوں جوگ دی رِیت بتایئے جی
اک وار جو دَسنا دس چھڈو گھڑی گھڑی نہ گُرو اکایئے جی

کرتوت جے ایہہ سی سبھ تیری مُنڈے ٹھگ کے لیک نہ لائیے جی
وارث شاہ شاگرد تے چیلڑے نوں کائی بھلی ہی مَت سکھائیے جی

فرہنگ:

☆ مگر پینا: پیچھے پڑنا ☆ واک: بول، سخن، بات ☆ مَت: نصیحت، پَند ☆ پوہنا: اثر انداز ہونا ☆ ہیز: ہیچ، کمتر، ناچیز ☆ ہیز کرنا: کمتر بنانا، ناچیز قرار دینا۔ بقول محمد شریف صابر: ہیجڑا بنا دینا، ختنہ کرنا، نامرد بنا دینا ☆ اکانا: بیزار کرنا، تنگ کرنا۔

(285) ناتھ

کہے ناتھ رنجھیٹیا سمجھ بھائی سِر چائیو جوگ بھروٹڑی نوں
الکھ ناد وجائیکے کرو نہچا میل لیاونا ٹکڑے روٹڑی نوں
اسیں مُکھ آلود نہ جُوٹھ کریئے چار لیایا جے اپنی کھوتڑی نوں
وڈی ماؤں برابر جاننی وو اَتے بھَین برابر چھوٹڑی نوں
جتی سَتی نمانیاں ہو رہیئے رکھیں ثابت ایس لنگوٹڑی نوں
وارث شاہ میاں لے کے چھُری کائی وَڈھ دُور کرو ایس بوٹڑی نوں

فرہنگ:

☆ بھروٹڑی: (''بھروٹا'' کی تصغیر) گٹھڑی، بقچہ، بار ☆ روٹڑی: روٹی، نان ☆ کھوتڑی: گدھیا، مادہ خر ☆ بوٹڑی: بوٹی، آلہ تناسل۔

(286) رانجھا

ثابت ہوئے لنگوٹڑی سُنیں ناتھا کاہے جھگڑا چا اُجاڑ دا میں

ایس جیو نوں ننڈھڑی موہ لیتا نِت فقر دا نام چتار دا میں
جِبھ عشق تھوں رہے جے چُپ میری کاہے ایڈڑے پاڑنے پاڑ دا میں
جیو مار کے رہن جے ہوئے میرا ایڈے معاملے کاہ نُوں دھار دا میں
جے تاں مست اُجاڑ وچ جا بہندا مہیں سیالاں دیاں کاہنوں چار دا میں
سِر روڈ کرا کیوں کن پاٹن جے تاں کِبر ہنکار نوں مار دا میں
ہور وائدا فکر نہ کوئی مینوں اِک رکھنا ہاں غم یار دا میں
جے میں جان دا کن توں پاڑ ماریں ایہہ مُندراں مُول نہ ساڑ دا میں
جے میں جان دا ہسنوں منع کرنا تیرے ٹِلّے تے دھار نہ مار دا میں
اِکے کن سوار دے پھیر میرے اِکے گھتوں ڈھلیت سرکار دا میں

فرہنگ:

☆ کاہے: کیوں ☆ جھگڑا: گھر، خانہ ☆ جِبھ: زبان ☆ ایڈڑے: اتنے، اس قدر ☆ ننڈھڑی: چھوٹی، نوخیز ☆ دھار مارنا: پیشاب کرنا، بَول کرنا ☆ ڈھلیت: (ڈھلیٹ، ڈھلیت) ڈھال بردار، سپاہی، سرکاری پیادہ۔

(287) ناتھ

کھا رزق حلال تے سچ بولیں چھڈ دیہہ توں یاریاں چوریاں وو
توبہ کریں تقصیر معاف تیری جیہڑیاں پچھلیاں صفاں نگھوریاں وو
اوہ چھڈ چالے گوار پنے والے چتّی پاڑ کے گھتیوں موریاں وو
پچھا چھڈ جٹا! لئیاں سانبھ خصماں جیہڑیاں پاڑیوں کھنڈ دیاں بوریاں وو
جوء راہکاں جوترے لا دِتے جیہڑیاں اَرلیاں بھنیاں ڈھوریاں وو

ڈھو ڈھا ئیکے مالکاں وَرت لئیاں جیہڑیاں چاٹیاں کیتیوں کھوریاں وو
رَلے وچ تیں ریڑھیا کم چوری کوئی خرچیاں ناہیوں بوریاں وو
چھڈ سبھ بُریائیاں خاک ہو جا نہ کر نال جگت دے زوریاں وو
تیری عاجزی عجز منظور کیتا تاں میں مُندراں کن وچ سوریاں وو
وارث شاہ نہ عادتاں جاندیاں نیں بھانویں کٹیئے پوریاں پوریاں وو

فرہنگ:

☆نگھورنا: دھنسانا، غرق کرنا، ڈبونا☆ گوار پنا: اجڈ پنا، جہالت، دیہاتی پن☆ پاڑنا: پھاڑنا☆ خصم: مالک، خاوند☆ جوء: جوت کر (جونا: جوتنا) ☆ راہک: کسان، ہل چلانے والا☆ ڈھوری: ڈھور، مویشی☆ وَرت لینا: استعمال کرنا، برتنا☆ رَلے وِچ: ملاوٹ میں، رازداری میں، آنکھ بچا کر☆ پوریاں: ٹکڑے۔

(288) جواب رانجھا

ناتھا! جیوندیاں مَرن ہے کھرا اَوکھا ساتھوں ایہہ نہ وائدے ہوونے نی
اسیں جٹ ہاں ناڑیاں کرن والے اَساں کچکڑے نہیں پروونے نی
اسیں کن پڑائیکے خوار ہوئے ساتھوں نہیں ہوندے ایڈے رووںے نی
ساتھوں کھپری ناد نہ جان سانبھے ساتھوں نہیں ہُندے ایڈ جھوونے نی
رنّاں نال جے وَرجدے چیلیاں نوں ایہہ گُرو نہ بنھ کے چوونے نی
رنّاں دین گالیں اسیں چُپ رہیئے ایڈے صبر دے پَیر کس ڈھوونے نی
ہسن کھیڈنوں تساں چا منع کیتا اساں دھُوئیں گو ہے کیہے ڈھوونے نی
جیہڑا سخن نہ کرے منظور کوئی مُونہوں آکھ کے کاہ وگوونے نی
وارث شاہ کیہ جانیئے اَنت آخر کھٹے چوونے کہ مِٹھے چوونے نی

فرہنگ:

☆ ناڑیاں (واحد: ناڑا) چمڑے کے رسے، جو ہل اور پنجالی کے ساتھ باندھے جاتے ہیں ☆ ناڑیاں کرنا: ہل جوتنے کی تیاری کے لیے چمڑے کے رسے سے ہل کو پنجالی سے باندھنا، ہل جوتنا ☆ ڈھگّے "ڈھگّا" کی جمع، بیل ☆ جوونا: جوتنا ☆ وَرجنا: منع کرنا، روکنا، باز رکھنا ☆ دُھواں: (دُھوآں) فقیروں کی دُھونی، جہاں ہر وقت آگ سلگتی رہتی ہے، الاؤ، آتش گاہ ☆ گوہے: اوپلے، اُپلے، پاتھیاں۔

(289) ناتھ

چھڈ چوریاں یاریاں دغا جٹّا! بہت اَوکھیاں ایہہ فقیریاں نی
جوگ جالنا سار دا نگلنا ایں اِس جوگ وچ بہت زہیریاں نی
جوگی نال نصیحتاں ہو جاندا جِویں اُوٹھ دے نک نکیریاں نی
تُونبا سمرنا کھپری ناد سِنگی چمٹا بھنگ نلیر زنجیریاں نی
چھڈ تریمتاں دی جھاک ہو جوگی فقر نال جہان کیہ سِیریاں نی
وارث شاہ ایہہ جٹ فقیر ہویا نہیں ہوندیاں گدھے تھوں پِیریاں نی

فرہنگ:

☆ جالنا: برداشت کرنا، سہنا ☆ سار: خارپُشت۔ لوہا ☆ زہیر: بیماری سے دُبلا، منحنی، غمگین، اداس، پریشان ☆ زہیریاں: بیماریاں، مصیبتیں ☆ نکیریاں: نکیلیں (نکیر: نکیل، اونٹ کے ناک میں ڈالی گئی رسی) ☆ سیریاں (سِیر) رشتہ، تعلق، واسطہ، شراکت داری ☆ سمرنا: مالا، تسبیح ☆ نلیر: ناریل سے بنا ہوا حقہ۔

(290) رانجھا

سانوں جوگ دی رِیجھ تدوکنی سی جدوں ہیر سیال محبوب کیتے

چھڈ دیس شریک قبیلڑے نوں اساں شرم دے ترک مجوب کیتے
رَل ہیر دے نال سی عمر جالی اَساں مزے جوانی دے خوب کیتے
ہیر چھتیاں نال میں مَس بھِنّا اَساں ووہنہاں نے نشے مرغوب کیتے
ہویا رزق اُداس تے گل چلّی ماپیاں وِیاہ دے چا اسلوب کیتے
دیہاں کنڈ دِتی بھوِیں بُری ساعت نال کھیڑیاں دے منسوب کیتے
پیا وقت تاں جوگ وچ آن پھاتھے ایہہ وائدے آن مطلوب کیتے
ایہہ عشق نہ ٹلے پیغمبراں تھوں تھوتھے عشق تھیں ہڈ ایوب کیتے
عشق نال فرزند عزیز یوسف نعرے درد دے بہت یعقوب کیتے
ایس زلف زنجیر محبوب دی نے وارث شاہ جیہے مجذوب کیتے

فرہنگ:

☆رِنجھ:شوق،تمنا،آرزو☆ تدوکنی: تب کی، اُس وقت کی☆مُجوب:مستور،چھپا ہوا ☆ جالنا:برداشت کرنا۔گذارنا☆مَس بھنا: جس کی مسیں پھوٹ آئی ہوں،نو جوان☆ کنڈ: پشت ☆ پھاتھے: پھنسے، مبتلا ہوئے ☆ تھوتھے: خالی، بے مغز☆ دیہاں:دِنوں نے،وقت نے،قسمت نے کنڈ دینا:مُنہ پھیر لینا ☆مجذوب:جذب کیا گیا صاحبِ جذب،خدا کی محبت میں غرق،مست،بے ہوش۔

(291) ناتھ

ناتھ مِیٹ اَکھیں درگاہ اَندر نالے عرض کردا نالے سنگدا جی
درگاہ لا ابالی ہے حق والی اوتھے آدمی بولدا سنگدا جی
اَسمان زمین دا وارثی توں تیرا وڈا پسار ہے رنگ دا جی

رانجھا جٹ فقیر ہو آن بیٹھا لاہ آسرا نام تے ننگ دا جی

سبھ چھڈ بُریائیاں بنھ تقویٰ لاہ آسرا ساک تے اَنگ دا جی

مار ہیر دے نیناں نے خوار کیتا لگا جگر وچ تیر خدنگ دا جی

ایسا عشق نے مار حیران کیتا سڑ گیا جیوں اَنگ پتنگ دا جی

کن پاڑ منائیکے سیس داڑھی پیئے بہہ پیالڑا بھنگ دا جی

جوگی ہوئیکے دیس تیاگ آیا رزق دُور ہے کُونج کلنگ دا ی

تسیں رب غریب نواز صاحب سوال منا اوس ملنگ دا جی

کیکُوں حکم ہے کھول کے کہو اصلی رانجھا ہو جوگی ہیر منگدا جی

ہویا حکم درگاہ تھیں ہیر بخشی بیڑا لا دِتا اساں ڈھنگ دا جی

پنجاں پِیراں درگاہ وچ عرض کیتا دِیو فقر نوں چرم پلند دا جی

وارث شاہ ہن جنہاں نوں رب بخشے تنہاں نال کیہ محکمہ جنگ دا جی

فرہنگ:

☆مِیٹنا: بند کرنا ☆سنگنا: شرمانا ☆ لاابالی: بے نیاز ☆ وارثی: وارث، مالک ☆ اَنگ: عضو، جزوِ بدن، حصہ، رشتہ ☆ پیارڑا: وُسعت ☆ خدنگ: ایک قسم کا چھوٹا تیر، ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر بناتے ہیں ☆ پتنگ: پروانہ ☆ سِیس: سَر ☆ کونج: ایک مٹیالا لمبی گردن والا پرندہ، قاز، راج ہنس، مرغابی ☆ کلنگ: ایک پرندہ ☆ کیکُوں: کس طرح، کیسے، کیونکر ☆ چَرم: چمڑا، کھال ☆ پلنگ: چیتا، ایک درندہ جس کے بدن پر سیاہ دھبے ہوتے ہیں۔

ناتھ (292)

ناتھ کھول اکھیں کہیا رانجھنے نوں بچہ جا تیرا کم ہویا ای

پھَل آن لگا اوس بُوٹڑے نوں جیہڑا وچ درگاہ دے بویا ای
ہیر بخش دِتی سچے رب تینوں موتی لعل دے نال پرویا ای
چڑھ دَوڑ کے جِت لے کھیڑیاں نوں بچہ سَوْن تینوں بھلا ہویا ای
کمر کس اُداسیاں بنھ لئیاں جوگی تُرت تیار ہن ہویا ای
خوشی دے کے کرو وِداع مینوں ہتھ بنھ کے آن کھلویا ای
وارث شاہ جاں ناتھ نے وِداع کیتا ٹلیوں اُتر دا پتْرا ہویا ای

فرہنگ:

☆بُوٹڑا☆:بُوٹڑا:بوٹا،شجر☆سَوْن:شگون☆تُرت:فوراً،فی الفور:پترا ہونا:روانہ ہونا،چلے جانا۔

(293) رانجھے کی ٹِلّے سے روانگی

جوگی ناتھ تھوں خوشی لے وداع ہویا چھُٹا باز جیوں تیز طراریاں نوں
پلک وچ جاں کم ہو گیا اُسدا لگی اَگ جوگیلیاں ساریاں نوں
مُڑ کے دھیدو نے اک جواب دِتّا اوہناں چیلیاں ہانسیاریاں نوں
بھلے کرم جے ہوون تاں جوگ پایئے جوگ ملے نہ کرم دیاں ماریاں نوں
اسیں جٹ اَجان ساں پھاس گئے کرم کیتا سُو اَساں وچاریاں نوں
وارث شاہ اِلٰہ جاں کرم کر دا حکم ہُندا ہے نیک ستاریاں نوں

فرہنگ:

☆ترارا: تیز رفتاری،شتابی،جلدی☆ پلک جھلک وچ: فی الفور☆ جوگیلے: جوگی☆ ہانسیارا/ہنسیارا: قاتل، ماردینے والا، پاپی (یہ لفظ ''ہنسا'' سے بنا ہے،جس کے معنی ہیں:قتل،کُشت وخون، پاپ)☆ اَجان: انجان، ناواقف☆ پھاس گئے: پھنس گئے۔

(294) رانجھا کی شکر گذاری

جدوں کرم اِلٰہ دا کرے مَدت بیڑا پار ہو جائے نمانیاں دا
لہنا قرض ناہیں بوہے جا بہیئے کیہا تان ہے اَساں نتانیاں دا
حکم نال جہاز سمندر پھردا اوتھے کجھ نہ زور مُہانیاں دا
اک جاگدے رہن محروم کموں ایہہ کھیل ہے اوسدے بھانیاں دا
اک سُتڑے دے جگا صاحب ضامن کیہڑا ہے حق دے بھانیاں دا
میرے کرم سُولّڑے آن پہچے کھیت جمیاں بھُنیاں دانیاں دا
کھیڑا ہیر پرنا گھر جا بیٹھا ہویا وارثی حسن ٹکانیاں دا
جیندے ہَوتھ نبات دے شکر پارے گلھاں وچ سواد مکھانیاں دا
رانجھا چاک بنیا لکھ دُکھ جھاکے ہیر کیتا سو چاک بے آنیاں دا
وڈھی کھائیکے قاضی نکاح پڑھیا جدوں چلیا حکم ملوانیاں دا
وارث شاہ میاں وَڈا وید آیا سردار ہے سبھ سیانیاں دا

فرہنگ:

☆مَدت: مدد☆ نمانا: بیچارہ، لاچار☆ تان: طاقت☆ نتانا: ناطاقت، کمزور، غریب☆سُولّڑے: سستے☆ بھُنیاں: بھُنے ہوئے، بریاں☆ لہنا: اُترنا☆ بھانا: رضا، مرضی☆ وید: حکیم، طبیب☆ پرنانا: بیاہنا، شادی کرنا☆ہَوتھ: ہونٹ، لب☆ گلھ: گال، رُخسار☆ جھاکنا/جھاگنا: برداشت کرنا☆ وَڈھی: رشوت۔

(295) کلام رانجھا

جیہڑے پِنڈ وچ آوے تے لوک پچھن ایہہ جوگیڑا بالڑا چھوٹڑا نی
کنّیں مُندراں ایس نوں نہیں پھبن ایہدے تیڑ نہ بنے لنگوٹڑا نی

ست جرم کے ہمیں ہاں ناتھ پُورے کدی واہیا نہیں ہے جوترا نی
دُکھ بھنجن ناتھ ہے نام میرا میں دھنتر وید دا پوترا نی
جو کو اَساں دے نال دم مار دا ہے ایس جگ توں جائے گا اوترا نی
ہیرا ناتھ ہے وڈا گُردیو لیتا چلے اوس کا پوجنے چوترا نی
وارث شاہ جو کوئی لَے خوشی ساڈی دُدھ پُتراں دے نال سوترا نی

فرہنگ:

☆ جوگیڑا: جوگی ☆ بالڑا: بچہ، کمسن ☆ کنّیں: کانوں میں ☆ پھبنا: جچنا، زیب دینا ☆ تیڑ: کمر، جہاں تہبند باندھتے ہیں (لفظی معنی: تڑخی ہوئی جگہ، سوراخ) ☆ جوگیڑا: جوگی ☆ جُرم: جنم ☆ دُکھ بھنجن: دُکھ دور کرنے والا ☆ ست جرم کے: سات پُشتوں سے ☆ دھنتر وید: بہت بڑا طبیب، اجل حکیم ☆ اَوترا: دُم کٹا، بے اولاد ☆ چوترا: چبوترا ☆ سوترا: صاحبِ اولاد۔

(296) جوگی کی ٹِلّا سے روانگی

دَھا ٹِلیوں رند لَے کھیڑیاں دا چلیا مینہ جو آوندا وُٹھ اُتے
کعبہ رکھ متھے رب یاد کر کے چڑھیا کھیڑیاں دی سجی گُٹھ اُتے
نشے نال جھلار دا مست جوگی جویں سندری جھولدی اُٹھ اُتے
چِپّی کھپری پھاہوڑی ڈنڈا کونڈا بھنگ پوست بدھے چا پُٹھ اُتے
بیراگ سنیاس جوں لڑن چلے رکھ ہتھ تلوار دی مُٹھ اُتے
ایویں سرکدا آوندا کھیڑیاں تے جویں فوج چڑھ دوڑ دی لُٹ اُتے

فرہنگ:

☆رندئے :راستا پکڑکر(ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''رندلی'' (برباد کرنے والا، راندنے والا، جس کے ساتھ کسی کا جھگڑا یا شراکتداری ہو) درج کیا ہے☆ڈُٹھ اُتے: برسنے پر تیار☆وُٹھنا: برسنا☆ گُٹھ : گوشہ، کونہ، کنارا☆ جھلارنا: جھولنا، جھولے لینا☆ سُندری: حسینہ، عورت☆ ☆چپّی : کشکول، کاسہ☆ کھپری: کاسہ☆ پھاوڑی: پھاوڑی: پھاوُڑی، گوبر وغیرہ صاف کرنے کا چھوٹا پھاوُڑا☆ گونڈا: بھنگ وغیرہ گھوٹنے کا مٹی کا برتن☆ پُٹھ :پُشت ، کمر☆وُٹھنا: برسنا۔

(297) جوگی' کھیڑوں کے دیس میں

رانجھا بھیس وٹائیکے جوگیاں دا اُٹھ ہیر دے شہر نوں دھاوندا اے
بھکھا شیر جیوں دَوڑ دا مار اُتے چور ڈِٹھ اُتے جِویں آوندا اے
چاہ نال رانجھا اوتھوں سرک ٹُریا جِویں مِینہ انھیری لَے آوندا اے
جُوہ رنگپور کھیڑیاں آء وَڑیا وارث شاہ عیال بلاوندا اے

فرہنگ:

☆دھاونا: جانا☆ ڈِٹھ: وہ جگہ جو چور چوری کرنے سے پہلے دیکھ لیتے ہیں، دیکھی ہوئی جگہ☆انھیری: آندھی☆ عیال: چرواہا☆جُوہ: علاقہ☆ عیال: اہل وعیال والا، کنبہ دار، چرواہا۔

(298) چرواہا سے ملاقات

جدوں رنگپور دی جُوہ جا وڑیا بھیڈاں چاردا عیالی وچ بار دے جی
نیڑے آئیکے جوگی نوں ویکھدا ہے جِویں نین ویکھن نین یار دے جی
چھِن چور دا چُغل دی جیبھ وانگوں گُجھے رہن نہ دِیدڑے یار دے جی
چور یار تے ٹھگ نہ رہن گُجھے کتھے چھپن آدمی کار دے جی
تسیں کیہڑے دیس دے فقر سائیں سخن دسو کھاں کھول نروار دے جی

ہمیں لنک باشی چیلے گھسٹ مُنڈے ہمیں پنچھی سمندروں پار دے جی

باراں برس بیٹھے باراں برس پھردے ملن والیاں دی گُل تار دے جی

وارث شاہ میاں چارے چک بھوندے ہمیں قدرتاں کوں دِید مار دے جی

فرہنگ:

☆ عیالی: چرواہا ☆ چھِن: لحہ، پل، گھڑی، ساعت ☆ چھِن چور: وہ تھوڑا سا وقت جو چور کو چوری کرنے کے لیے ملتا ہے ☆ دِیدڑے: نظریں ☆ لنک باشی: لنکا کے باشندے ☆ گھِسٹ مُنڈے: وہ جن کا سر رگڑ کر مُنڈا ہوا ہو (شریف صابر نے ''اگست مُن دے'' درج کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اس سے مراد اگست مُنی'' ہے، جو رامائن کی کئی تحریروں کا مسلمہ مصنف ہے۔ کہتے ہیں کہ جب سمندر نے آپ کو راستا نہ دیا تو آپ نے سارا سمندر اڑھائی چُلو میں پی لیا تھا۔ پھر اِندر کے کہنے پر پیشاب کے ذریعے نکال دیا تھا۔ اس لیے سمندر کا پانی کھارا ہے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے یہ مصرع یوں درج کیا ہے: ''ہمیں لنک باشی چلے کُٹھ میلے ہمیں پنچھی سمندروں پار دے جی'')

(299) چرواہے کا جواب

توں تاں چاک سیالاں دا ناؤں دھیدو چھڈ کھچرپَو گل ہنجار دے جی

مجھیں چوچکے دیاں جدوں چار داسَیں جٹی مان داسَیں وچ بار دے جی

تیرا میہناں سی ہیر سیال تائیں خبر عام سی وچ سنسار دے جی

نس جاہ ایتھوں مار سٹنی گے کھیڑے اَت چڑھے بھرے بھار دے جی

دیس کھیڑیاں دے ذرا خبر ہووے جان تخت ہزارے نوں مار دے جی

بھج جا متاں کھیڑے لادھ کرنی پیادے بنھ لے جان سرکار دے جی

مار چُور کر سٹنی ہَڈ گوڈے مَلک گور عذاب قہار دے جی

وارث شاہ جیوں گور وچ ہڈ کڑکن گرزاں نال عاصی گنہگار دے جی

فرہنگ:

☆ ننچریوں / ننچریوں: عیاری، مکاری ☆ ماننا: لطف اندوز ہونا ☆ لادھ: خبر، اطلاع ☆ گرز: ایک ہتھیار جو اوپر سے گول اور موٹا مگر نیچے سے پتلا ہوتا ہے ☆ پیادے: ہرکارے؛ عدالت کے سپاہی؛ جو ملزموں کو گرفتار کر کے لے جاتے ہیں ☆ اَت چڑھے: ظلم پر تُلے ہوئے ☆ لادھ: خبر، چوری یا نقب زنی کے خبر۔

(300) رانجھا اور چرواہا کی گفتگو

اِیڑ چارنا کم پیغمبراں دا کیہا عمل شیطان دا ٹولیو ای
بھیڈاں چار کے تہمتاں جوڑنا ایں کاہے غضب فقیر تے بولیو ای
ڈھانگا پھیر کے ڈِچکراں کریں اَویں ایڈا جھوٹھ پہاڑ کیوں تولیو ای
اسیں فقر اللہ دے ناگ کالے اَساں نال کیہ کوئیلا گھولیو ای
واہی چھڈ کے کھولیاں چاریوں نی ہویوں جوگیڑا جیو جاں ڈولیو ای
سچ من کے پچھاں مُڑ جاہ جٹا کیہا کُوڑ دا گھولنا گھولیو ای
وارث شاہ ایہہ عُمر نِت کریں ضائع شکر وچ پیاز کیوں جھولیو ای

فرہنگ:

☆ اِیڑ / اجڑ: بھیڑ بکریوں کا گروہ ☆ اِیڑ چارنا: بھیڑ بکریاں چرانا ☆ بھیڈاں: بھیڑیں ☆ ڈھانگا: لمبی چھڑی، بانس کی پتلی چھڑی جو درختوں سے پتے جھاڑنے کے کام آتی ہے ("ڈھانگا پھیر کے........" یہ مصرعہ عام مطبوعہ نسخوں میں درج نہیں ہے) ☆ ڈِچکراں / ڈِیگراں: مسخریاں، مخول، چھلبازی ☆ کوئیلا گھولنا: بحث وتکرار کرنا، الزام لگانا ☆ کھولیاں: بھینسیں ☆ کُوڑ: جھوٹ۔

(301) چرواہا

اَوو سُنیں چاکا سواہ لا مُونہہ تے جوگی ہوئیکے نظر بھوا بیٹھوں
ہیر سیال دا یار مشہور رانجھا مَوجاں مان کے کن پڑوا بیٹھوں
کھیڑا وِیاہ لے گیا موہ مار تیری ساری عمر دی لِیک لوا بیٹھوں
تیرے بیٹھیاں ویاہ لے گئے کھیڑے داڑھی پَرھے دے وچ مُنا بیٹھوں
مَنگ چھڈیے نہ جے جان ہووے وَنّی دِتیا چھڈ حیا بیٹھوں
جدوں ڈِٹھو اِی داوَ نہ کوئی لگے بُوہے ناتھ دے انت توں جا بیٹھوں
ہُن وار کیہ پچھتائیں مُورکھا وو جدوں رَڑے تے موتڈ مُنا بیٹھوں
اک عمل نہ کیتو اِی غافلا وو اَیویں کیمیا عمر گوا بیٹھوں
سِر وَڈھ کرن تیرے چا بیرے جس ویلڑے کھیڑیں تُوں جا بیٹھوں
وارث شاہ تریاق دی تھاوَں ناہیں ہتھیں اپنے زہر تُوں کھا بیٹھوں

فرہنگ:

☆ بھوانا: بدلنا ☆ موہ مار: فریفتہ: محبت کی ماری ہوئی، محبوبہ ☆ لِیک: بدنامی، کلنک ☆ داڑھی پرھے دے وچ مُنانا: مجلس میں داڑھی مُنڈانا، بے عزت ہونا ☆ رَڑا: چٹیل میدان ☆ رَڑے تے موتڈ منڈانا: بے عزت ہونا ☆ بیرے: ٹکڑے ☆ تریاق: زہر کا اثر دور کرنے والی دوائی ☆ وَنّی: دلہن، ایک رسم جس میں قاتل فریق کی طرف سے مقتول کے ورثا کو لڑکی کا رشتہ دیا جاتا ہے۔

(302) جواب جوگی

ست جرم کے ہمیں فقیر جوگی نہیں نال جہان دے سِیر میاں
اَساں سیلھیاں کھپراں نال وَرتن بھیکھ کھائیکے ہونا وہیر میاں
بھلا جان جٹا کہیں چاک سانوں اسیں فقر ہاں ظاہرا پِیر میاں

ناؤں مہریاں دا سُنیاں ڈرن آوے رانجھا کون تے کیہڑی ہیر میاں
جتی سَتی ہاں جوگ دے ناتھ پُورے ست پیڑھیاں جُرم فقیر میاں
جٹ چاک بناؤنا ایں جوگیاں نوں ایہی جیو آوے سٹوں چیر میاں
تھر تھر کمبے غُصے نال جوگی اکھیں روہ پلٹیا نِیر میاں
ہتھ جوڑ عیال نے پَیر پکڑے جوگی بخش لے ایہ تقصیر میاں
تُسیں پارِ سمندروں رہن والے بھُل گیا چیلا بخش پیر میاں
وارث شاہ دی عرض جناب اندر سن ہو ناہیں دلگیر میاں

فرہنگ:

☆ ہمیں: ہم ☆ جرم: جنم ☆ سیر: تعلق، رشتہ، شراکت ☆ سیلھیاں: رسیاں، جو جوگی کمر میں باندھتے ہیں ☆ بھِیکھ: بھیک، خیرات ☆ وہیر: بھیڑ۔ہجوم۔فوجی قافلے کا شوروشغب، اکٹھے ہوکر چلنے والے لوگ ☆ وہیر ہونا: چلتے بننا (جیسے راشن یا خیرات لینے والے راشن یا خیرات لے کر چلے جاتے ہیں) ☆ پیڑھی: پُشت ☆ روہ: غصہ۔

(303) چرواہا

بھتّے بیلیاں وچ لے جائے جٹّی پینگھاں پینگھدی نال پیاریاں دے
ایہا پریم پیالڑا جھوکیو اِی نَین مست سَن وچ خماریاں دے
واہیں ونجھلی تے پھرے مگر لگی ہانجھ گھِن کے نال کواریاں دے
جدوں ویاہ ہویا تدوں ویہر بیٹھی ڈولی چاڑھیا نال خواریاں دے
دھاراں کھانگھڑاں دیاں جھوکاں ہانیاں دیاں مزے خوباں دے گھول کواریاں دے
مساں نینگراں دیاں لاڈ ننڈھیاں دے عشق کواریاں دے مزے ناریاں دے

جٹّی وِیاہ دِتی رہیوں ہِندھرا تُوں سُنجے سکھنے ٹونک پٹاریاں دے
مَولی مہندیاں دی جدوں کھیپ ماری لُٹ کھڑے نیں ہٹ پساریاں دے
کھیڈن والیاں ساہورِیں بنھ کھڑیاں رُلن چھمکاں ہیٹھ بخاریاں دے
بُڈھا ہوئیکے چور مسیت وَڑدا رَل پھریا ہیں نال مداریاں دے
گُنڈی رَن بُڈھی ہو بنے حاجن پھیرے مورچھر گرد پٹاریاں دے
دَند بھنیاں ڈائناں ناگ پھدھے تان چلدے نہیں وچاریاں دے
نِکے چھوہراں تے تنہاں پیار آوے داوٗ لگدے نہیں وچاریاں دے
معشوق تھوں جُدا ہُن ہون کیکر عاشق ہین بھوچھن پھُلکاریاں دے
پَرھاں جاہ جٹا مار سٹنی گے نہیں چھپدے یار کواریاں دے
کاریگری موقوف کر میاں وارث تیتھے وَل ہین پاونے جھاریاں دے

فرہنگ:

☆بھتا لے جانا: کسان کا دوپہر کا کھانا کھیتوں پر لے جانا☆پینگھنا: جھولنا☆ایہا: اِیسا☆پریم پیالڑا: پیار کا پیالہ☆ونجھلی واہنا: بنسری بجانا☆ جھوکنا: جھونکنا، تیزی سے اندر پھینکنا ☆ ہانجھ: بادل کا پَرا، گروہ☆ ویہرنا اوییہر بہنا: انکار کردینا☆دھاراں دھاریں (دُودھ کی)☆جھوکاں: مستیاں☆ہانی: ہم عُمر ☆کھانگھڑ: دودھ کی مدت پوری کرنے کے قریب بھینس، جس کا دودھ گاڑھا ہوتا ہے ☆خُوباں خوباں: حسینائیں، محبوبائیں☆گھول: گشتی ☆مُساں: مسیں، نوجوانی میں پھوٹنے والی مُونچھیں☆لونگر: نوجوان☆ نندھرا/ نِدھرا: خالی، بےنوا ☆ مورچھر: مورچھل، پنکھا☆ چھاری: راکھ اور پانی کا آمیزہ جو کٹھالی کے اندر لگایا جاتا ہے اور سونے چاندی کو خالص کرنے میں مدد دیتا ہے۔

(304) جوگی

تسیں عقل دے کوٹ عیال بندے لقمان حکیم دستور ہے جی
باز بھَور بگلا لوہا لونگ کالو شاہی شیہنی نال کستور ہے جی
لوہا پشم پستہ ڈبّا موت صورت کالو عزرائیل منظور ہے جی
پنجے باز جیہے لک وانگ چیتے پَوہنچا وَجیاں مرگ سبھ دور ہے جی
چک شینہہ وانگوں گج مینہ وانگوں جس نوں دَند مارن ہڈ چُور ہے جی
کسے پاس نہ کھولنا بھیت بھائی جو آکھیو سبھ منظور ہے جی
پردیس وچ کم آ پیا میرا لئیے ہیر اِکے سر دُور ہے جی
وارث شاہ ہن بنی ہے بہت اَوکھی اگے سُجھدا قہر کلور ہے جی

فرہنگ:

☆ کوٹ: قلعہ ☆ باز، بھَور، بگلا، لوہا، لونگ، کالو، شاہی، شیہنی، ڈبا، پستہ: یہ سب چرواہے کے کُتوں کے نام ہیں ☆ لَک: کمر ☆ پَوہنچا: پنجہ م ☆ مرگ: ہرن ☆ کلور: غضب، ظلم، ستم ☆ چک: دانتوں کی بتیسی، دانتوں کی کاٹ ☆ گج: گرج ☆ بھیت: بھید، راز ☆ لک: کمر ☆ پَوہنچا: پنجہ۔

(305) جوگی

بھیت دسنا مرد دا کم ناہیں مرد سوئی جو ویکھ دم گھُٹ جائے
گل جیو دے وچ ہی رہے خُفیہ کاوَں وانگ پیخال نہ سٹ جائے
بھیت کسے دا دسنا بھلا ناہیں بھانویں پُچھ کے لوک نکھُٹ جائے
وارث شاہ نہ بھیت صندوق کھُلے بھانویں جان دا جَندرا ٹُٹ جائے

فرہنگ:

☆ بھیت: بھید، راز☆ سوئی: نُوہی ☆ کاوَں/ کانو: کوا، زاغ ☆ پیخال: پرندے کی بیٹ ☆ نکھٹ جانا: ختم ہونا۔☆ جندرا: تالا، قُفل۔

(306) چرواہا

مار عاشقاں دی لج لاہیا ای یاری لائیکے گھِن لے جاونی سی
نہیں یاری ہی مُول نہ لاونی سی آہو چڑی سی مُٹھ چھپاونی سی
اَنت کھیڑیاں ویاہ لے جاونی سی یاری اوس دے نال کیوں لاونی سی
لے گئے وِیاہ کے رہیوں جیوندا توں مر جانا سی لِیک نہ لاونی سی
اِکے ہیر ہی مار مکاونی سی ایڈی دُھم کیوں مُورکھا پاونی سی
وارث شاہ جے منگ لے گئے کھیڑے داڑھی پَرھے دے وچ مناونی سی

فرہنگ:

☆ گھِنتا: لینا، لے جانا، حاصل کرنا ☆ آہو: ہاں ☆ چڑی: چڑیا ☆ لِیک: لکیر، بدنامی کا داغ ☆ اِکے: یا ☆ دُھم: دُھوم۔

(307) جوگی

اکھیں ویکھ کے مرد ہن چپ کر دے بھاویں چور اِی جھگڑا لٹ جاوے
دینا نہیں جے بھیت وچ کھیڑیاں دے گل خوار ہووے کھنڈ پھُٹ جاوے
توڑن کھیڑیاں دے بوہے چاک ہیرے متاں چاک نشانے نوں چُٹ جائے
پاٹھی چور گولیر تھیں چھٹ جاندے ایہا کون جو عشق تھیں چھٹ جاوے

فرہنگ:

☆جھگڑا: جھونپڑی، گھر ☆ کھِنڈ پھُٹ جانا: پھیل جانا، نشر ہونا ☆متاں: مبادا، ایسا نہ ہو ☆ چٹّنا: چوٹ لگانا، کسی چیز پر نشانہ لگانا، نشانہ لگا کر گرا لینا ☆ پاٹھی: پاٹھا، پٹھا" ہاتھی کا بچہ (اکثر نسخوں میں "پاٹھی" کے بجائے ہاتھی" درج ہے) ☆ پاٹھی چور: ہاتھی چور ☆ گولیر: وہ گول عمارت جس میں مجرم کو سیڑھی کے ذریعے اتار کر اوپر سے سیڑھی کھینچ لی جاتی ہے اور مجرم کچھ دنوں میں بھوکا پیاسا مر جاتا ہے۔

(308) چرواہا

اساں رانجھیا ہس کے گل کیتی جا لا لے داؤ جے لگدا ای
لاٹ رہے نہ جیو دے وچ لُگی ایہہ عشق اَلنبڑا اگ دا ای
جاہ ویکھ معشوق دے نین خونی تینوں نت اُلانبڑا جگ دا ای
سماں یار دا تے گھستا باز والا جھٹ چور دا تے داؤ ٹھگ دا ای
لے کے نندھڑی نوں چھنک جاہ چاکا سَیدا ساک نہ ساڈڑا لگدا ای
وارث کن پاٹے مہیں چار مڑیوں اَجے مگر اُلانبڑا جگ دا ای

فرہنگ:

☆ لاٹ: شعلہ ☆ النبڑا: الاؤ ☆ اُلانبڑا: شکایت، گلہ شکایت ☆ چھنک جانا: رفو چکر ہونا ☆ گھستا: ضرب، رگڑ، جھپٹا ☆ ساک: رشتہ دار ☆ مگر: پیچھے ☆ گھستا: ضرب، جھپٹا۔

(309) جواب رانجھا

مرد باجھ مَہری پانی باجھ دھرتی عاشق ڈِھرے باجھ نہ رَجدے نیں
لکھ سرِیں اول سول آون یار یاراں تھوں مُول نہ بھجدے نیں
بھیڑاں پوندیاں اَنگ وَٹا دیندے پردے عاشقاں دے مرد کجدے نیں
داؤ چور تے یار دا اک ساعت نہیں وَسدے مینہ جو گجدے نیں

فرہنگ:

☆ اوّل: نیاراپن۔ مصیبت، مشکل ☆ سُول: ستاپن، آسانی، اچھے دن ☆ اول سول: اچھے بُرے دن ☆ مہری: چودھرائن، عورت ☆ بھیڑاں: مصائب، مُشکلات۔

چرواہا (310)

رانجھے اگے عیال تے قسم کھادی نگر کھیڑیاں دے جا دَھسیا ای
یارو کون گراؤں سردار کیہا کون لوک کدوکنا وَسیا ای
اَگّے پِنڈ دے کھُوہ تے بھرن پانی کُڑیاں گھتیا ہس کھرکھسیا ای
یار ہیر دا بھانویں تاں ایہہ جوگی کسے لبھیا تے ناہیں دَسیا ای
پانی پی ٹھنڈا چھانویں گھوٹ بُوٹی سُن پنڈ دا ناؤں کھڑ ہسیا اِی
ایہدا ناؤں ہے رنگپور کھیڑیاں دا کسے بھاگ بھری چا دسیا اِی
اَری کون سردار ہے بھات کھانی سخی شوم کیہا لیا جسیا ای
اَجُّو ناؤں سردار تے پُت سَیدا جس نے حق رانجھیٹے دا کھسیا اِی
باغ باغ رانجھیڑا ہو گیا جدوں ناؤں جٹیٹیاں دَسیا اِی
سنگی کھپری بنھ کے تیار ہویا لک چا فقیر نے کسیا ای
کدی لئے ہُولاں کدی جھُولدا اے کدی رو پیا کدی ہسیا ای
وارث شاہ کرسان جیوں ہون راضی مینہ اَوڑ دے دیہاں وچ وسیا ای

فرہنگ:

☆ سِنگی: سینگ، سنکھ، ناد ☆ کھپری: کاسہ ☆ کدوکنا: کب سے، کتنے عرصہ سے ☆ بُوٹی: بھنگ ☆ بھات

کھانی: چاول یا کھچڑی کھانے والی، خوش بخت ☆ بھاگ بھری: بھاگوں والی، طالعمند، خوش قسمت ☆ ہولاں لینیاں: جھومنا ☆ اَوڑ: خشک سالی ☆ وِسنا: برسنا۔

(311) لوگوں کا جوگی کے گرد جمع ہونا

آء جوگیا کیہا ایہہ دیس ڈِٹھو پچھن گھبرُو بیٹھ وچ داریاں دے
اوتھے جھُول مستانیاں کرے گلاں سخن سُنو کن پاٹیاں پیاریاں دے
کراں کون سلاہ میں کھیڑیاں دی ڈار پھرن چو طرف کواریاں دے
مار عاشقاں نوں کرن چا بیرے نین تِکھڑے نوک کٹاریاں دے
دین عاشقاں نوں توڑے نال نیناں نین رہن ناہیں ہَریاریاں دے
ایس جوبنے دیاں وَنجاریاں نوں ملے آن سوداگر یاریاں دے
سُرمہ پھُل دنداسڑا سرخ مہندی لُٹ لئے نیں ہٹ پساریاں دے
نیناں نال کلیجڑا چھِک کڈھن دِسن بھولڑے مُکھ وچاریاں دے
جوگی ویکھ کے آن چوگرد ہوئیاں چھٹے پَرھے وچ ناگ پٹاریاں دے
اوتھے کھول کے اکھیاں ہس پوندا ڈِٹھے خواب وچ میل کواریاں دے
آن گرد ہوئیاں بیٹھا وچ جھُولے بادشاہ جیوں وچ عماریاں دے
وارث شاؔہ نہ رہن نچلڑے بہہ جنہاں نراں نوں شوق نیں ناریاں دے

فرہنگ:

☆ دارا: دائرہ، ڈیرا ☆ ہولنا: جھومنا ☆ تکھڑے: تیز ☆ توڑے دینا: لاپروائی اور بے نیازی ظاہر کرنا ☆ عماری: ہودج ☆ چھِک کڈھنا: کھینچ کر نکال لینا ☆ پساری: پنساری ☆ پرھے: پنچایت، محفل، مجلس ☆ نر:

مذکر، مرد☆ ناری: عورت۔

(312) کلام جوگی

ماہی مُنڈیے گھراں نُوں جا کہنا جوگی مست کملا اک آوڑ یا
کنیں مُندراں سیلھیاں سندراں نیں داڑھی پٹے سِر بھواں مُنا وڑیا
جہاں ناؤں میرا کوئی جا لیندا مہا دیو لے دولتاں آ وڑیا
کسے نال قدرت پھُل جنگلے تھیں رِویں بھُل بھلاوڑے آ وڑیا

فرہنگ:

☆ ماہی مُنڈیے: اے محبوب کی مطیع ہونے والی (جوگی ایک لڑکی سے مخاطب ہوکر کہتا ہے) (عام نسخوں میں ''ماہی مُنڈیو'' (اے بھینسیں چرانے والے لڑکو) درج ہے☆ گھراں نُوں جا کہنا: گھروں میں جا کر بتانا (عام نسخوں میں'' گھریں نہ جا کہنا'' درج ہے) ☆ کملا: پگلا ☆ بھُل بھلاوڑے: بھول کر، غلطی سے☆

(313) لڑکیوں کی گھروں میں گفتگو

کڑیاں ویکھ کے جوگی دی طرح ساری گھریں ہسدیاں آئیاں نیں
مائے اک جوگی ساڈے نگر آیا کنّیں مندراں اوس نے پائیاں نیں
نہیں بولدا بُرا زبان وچوں بھانویں بھِکھیا ناہیوں پائیاں نیں
ہتھ کھپری پھاوڑی موڈھیاں تے گل سیلھیاں عجب بنائیاں نیں
اَرڑاوندا وانگ جلالیاں دے جٹاں وانگ مدرایاں چھائیاں نیں
نہ اوہ مُنڈیا گودڑی نہ جنگم نہ اُداسیاں وچ ٹھہرائیاں نیں
پرم متیاں اکھیاں رنگ بھریاں سدا گُوہڑیاں لال سوائیاں نیں

خونی بانکیاں نشے دے نال بھریاں نیناں کھیویاں سان چڑھائیاں نیں
کدی سنگلی سُٹ کے شگن واچے کدی اَوسیاں سواہ تے پائیاں نیں
کدی کِنگ وجائیکے کھڑا رووے کدی سَنکھ تے ناد گھوکائیاں نیں
اَٹھے پہر اللہ نوں یاد کردا خَیر اوس نوں پاؤندیاں مائیاں نیں
نشے باجھ بھواں اُسدیاں متیاں نیں مرگانیاں گلے بنائیاں نیں
جٹاں سوہندیاں چھیل اُس جوگیڑے نوں جیویں چند دوالے گھٹاں آئیاں نیں
نہ اوہ مار دا نہ کسے نال لڑدا عَیناں اوس دے چھہراں لائیاں نیں
کوئی گُورو پُورا اُس نوں آن ملیا کن چھید کے مُندراں پائیاں نیں
وارث شاہ چیلا بالناتھ دا اے جھوکاں پریم دیاں کسے نے لائیاں نیں

فرہنگ:

☆ بھِکھیا / بھچھیا: بھیک، خیرات ☆ ارڑاونا: بلند آواز سے (بھینسوں کی طرح) بولنا، ڈکرانا ☆ جلالی: سید شاہ جلال بخاری کا مرید، جوشیلی طبیعت والا ☆ پَرم متیاں: پریم کے نشہ میں مست ☆ کھِیویاں: مخمور ☆ سان: ایک قسم کا پتھر جس پر ہتھیار تیز کرتے ہیں ☆ سان چڑھانا: ہتھیار کو تیز کرنا ☆ سنگلی: چھوٹی زنجیر جسے پھینک کر نجومی فال نکالتے ہیں ☆ کِنگ: اِکتارا، ایک ساز ☆ شگن واچنا: فال نکالنا ☆ اَونسیاں پاؤنا: فال نکالنا، راکھ یا ڈھول پر لکیریں کھینچ کر کسی کے آنے یا نہ آنے کی فال نکالنا۔

(314) ہیر کی نند کا گھر میں جوگی کا ذکر کرنا

گھر آء ننان نے گل کیتی ہیرے اِک جوگی نواں آیا اِی
کنّیں اوس دے درسنی مُندراں نیں گل میکھلا عجب بنایا اِی
پھرے ڈھونڈ دا وِچ حویلیاں دے کوئی اوس نے لعل گوایا اِی

نالے گاوندا تے نالے رووندا اے وَڈا اوس نے رنگ مچایا اِی
ہیرے کسے رجونس دا اوہ پُتر رُوپ تُدھ تھیں دُون سوایا اِی
وچ ترنجناں گاوندا پھرے بھَوندا اَنت اوس دا کسے نہ پایا اِی
پھرے ویکھدا وَوہٹیاں چھیل کُڑیاں من کسے تے نہیں بھرمایا اِی
کائی جھنگ سیالاں دا آکھدی ہے کائی کہے ہزاریوں آیا اِی
کائی آکھدی پریم دی چاٹ لگی تاں ہی اوس نے سیس مُنایا اِی
کائی آکھدی حُسن دا چور پھر دا تاہیں کسے تھوں کن پڑاوایا اِی
کائی آکھدی کسے دے عشق پچھے بُندے لاہ کے کن پڑایا اِی
کہن تخت ہزارے دا ایہہ رانجھا بالناتھ تھوں جوگ لے آیا اِی
وارث ایہہ فقیر تاں نہیں خالی کسے کارنے دے اُتے آیا اِی

فرہنگ:

☆ ننان: نند، خاوند کی بہن ☆ دَرسَنی/درشنی: قابلِ دِید ☆ میکھلا: ہیکل، گلے کا ایک زیور (بعضوں نے ''ہینکلا'' درج کیا ہے۔ شریف صابر نے ''گُھمے میکھلا'' درج کیا ہے اور ''گُھمے'' سے مراد گولہالی ہے۔ میکھلا سے اُن کی مراد ''تڑاگی'' (لنگوٹ) یا رسّی ہے جو برہمچاری کولہے یا کمر پر باندھتے ہیں۔ اُن کے خیال میں یہ رسّی جوگی کی ذات پات کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اگر یہ رسّی سَن کی ہو تو برہمچاری ذات کا ویش ہے، اگر مُونج کی ہو تو جوگی کو برہمن ظاہر کرتی ہے ☆ رنگ مچانا: رونق لگانا ☆ رجونس: راجا کی نسل سے، شہزادہ، راجکمار ☆ کارنے: کارن، مقصد، سبب، کرتوت۔

(315) ہیر کا دلگیر ہونا

مُٹھی مُٹھی ایہہ گل نہ کرو بھیناں میں تاں سُندیاں اِی مر گئی جے نی

تساں ایہہ جدوکنی گل ٹوری کھلی تلی ہی میں لہہ گئی جے نی

گئے ٹٹ ستران تے عقل ڈبی میرے دُھکھ کلیجڑے پئی جے نی

کیکوں کن پڑائیکے جیوندا ہے گلاں سُندیاں ہی جِند گئی جے نی

اوہدا دُکھڑا رووناں جدوں سُنیا مُٹھیں مِیٹ کے میں بہہ گئی جے نی

مسو بھیو دا ناؤں جاں لیندیاں ہو جِند سُن دیاں ہی لُڑھ گئی جے نی

کویں ویکھیئے اوس مستانڑے نوں جس دی ترنجناں وچ پیو پئی جے نی

ویکھاں کیہڑے دیس دا اوہ جوگی اُس تھوں کون پیاری رُس گئی جے نی

اَک پوست دھتورڑا بھنگ پی کے موت اوس نے مُل کیوں لئی جے نی

جس دا ماؤں نہ باپ بھین بھائی کون کرے گا اوس دی سعی جے نی

بھانویں بھُکھڑا راہ وچ رہے ڈھٹھا کسے خبر نہ اوس دی لئی جے نی

ہاء ہاء مُٹھی اوہدی گل سُن کے میں تاں نِکھڑا بوڑ ہو گئی جے نی

نہیں رب دے غضب توں لوک ڈردے متھے لیکھ دی ریکھ وَیہہ گئی جے نی

جس دا چند پُتر سواہ لا بیٹھا دِتا رب دا ماؤں سہہ گئی جے نی

جس دے سوہنے یار دے کن پاٹے اوہ ننڈھڑی چوڑ ہو گئی جے نی

وارث شاہ پھرے دُکھاں نال بھریا خلق مگر کیوں اوس دے پئی جے نی

فرہنگ:

☆ مُٹھی: میں موہ لی گئی، مجھے فریفتہ کر لیا گیا، میں لُوٹ لی گئی ☆ جدوکنی: جب سے ☆ ستران: قوت، زور، طاقت، قوتِ مدافعت ☆ مسو بھیو: مس بھگیے، جس کی مونچھیں پھوٹ رہی ہوں ☆ دُھکھ: گرم بھاپ،

گرمی۔ ٹیس، درد کی لہر☆ سہی: سعی، کوشش، مدد، حمایت☆ پیو پئی: دھوم☆ اَک: آک، مدار، ایک پودا☆ دھتورا: تاتورہ، ایک پودا جس کے بیج انتہائی خشک ہوتے ہیں☆ ڈھٹھا: گرا☆ نگھڑا بوڑ: مستغرق☆ ریکھ: لکیر☆ چوڑ ہو جانا: تباہ و برباد ہو جانا۔

(316) ہیر کی تشویش

رب جُھوٹھ نہ کرے جے ہووے رانجھا تاں میں چوڑ ہوئی مینوں پٹیا سُو
اگے اَگ فراق دی ساڑ سٹی سڑی بلی نُوں موڑ کے پھٹیا سو
نالے رَن گئی نالے کن پاٹے آکھ عشق تھیں نفع کیہ کھٹیا سو
میرے واسطے دُکھڑے پھرے جَردا لوہا تاء جیبھے نال چٹیا سو
ہویا چاک پِنڈے ملی خاک رانجھے لاہ ننگ ناموس نوں سٹیا سُو
بُکل وچ چوری چوری ہیر رووے گھڑا نِیر دا چا پلٹیو سُو
وارث شاہ اس عشق دے وَنج وچوں جفا جال کیہ کھٹیا وٹیا سُو

فرہنگ:

☆ موڑ کے: پھر سے، دوبارہ☆ پھٹنا: زخمی کرنا☆ کھٹنا: کمانا☆ تا: تپا کر، گرم کر کے☆ جیبھے نال: زبان سے☆ ☆ نِیر: پانی، آنسو، اشک وَنج: بیوپار، تجارت☆ جالنا: برداشت کرنا۔

(317) ہیر کی لڑکیوں سے بات

گلیں لائیکے کویں لیاؤ اس نوں رَل پچھیے کیہڑے تھاؤں دا اِی
کھیہہ لائیکے دیس وچ پھرے بھوندا اَتے ذات دا کون کہاوندا اِی
ویکھاں کیہڑے دیس دا چودھری ہے اَتے ذات دا کون سداوندا اِی

ویکھاں روہیوں ماجھیوں تپیوں ہے راوی واہ دا اِکے چھاؤں دا اِی
پھرے ترنجناں وچ خوار ہوندا وچ ویہڑیاں پھیریاں پاوندا اِی
وارث شاہ مرتھوں ایہہ کاسدا اے کوئی ایس دا انت نہ پاوندا اِی

فرہنگ:

☆ کھیہہ: راکھ ☆ روہی: ریگستانی علاقہ، چولستان ☆ ماجھا: لاہور، امرتسر اور گورداسپور کے اضلاع پر مشتمل علاقہ ☆ تپہ: علاقہ ☆ واہ: دریا، ندی ☆ مرتھوں امرتو: مرتیو، یمدوت، موت کا فرشتہ (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ”مرٹھو“ (چور، راہ مار، رُوٹھا ہوا) درج کیا ہے۔

(318) لڑکیوں کا جوگی کے پاس آنا

لین جوگی نوں آئیاں ڈُھنبلا ہو چلو گل بناء سواریئے نی
پانی بھر دیاں پنج کواریاں سَن ویکھ جوگی نوں کِھلھڑی ماریئے نی
موجاں مانیاں جنھاں کواریاں دیاں ایہہ تنہاں دا حال ہے آڑیئے نی
جنھاں دوس نہ کسے دا کوئی کیتا کن اُنہاں دے رِکویں نہ پاڑیئے نی
ایہہ جان دا کسے نہ چاک لدّھا آوَ سَد کے اوسنوں جھاڑیئے نی
ہیر کھیڑیاں نال پیار ڈاہڈا ایہنوں آکھ کے اَگ لا ساڑیئے نی
پہلے نال پیار دے جوگیڑے نوں کول سد بہاوٗ کھاں لاڑیئے نی
مُٹھیں بھرو تے مَچلیاں ہو پُچھو اوہنوں پلنگ رَتّے اُتے چاڑھیئے نی
وَڈی مہر ہوئی ایس دیس اُتے ویہڑے ہیر دے نوں چل تاریئے نی
منگ نگر اَتیت نے اج کھانا باتاں شوق دیاں چا وساریئے نی

میلے کُمبھ دے ہمیں اَتیت چلے نگر جائیکے بھیکھ چتاریئے نی
وارث شاہ تمہیں گھروں کھاء آئیاں نال چاوڑاں لَو گھمکاریئے نی

نوٹ:

اِس بند کے اشعار میں اختلاف ہے۔مندرجہ اشعار ذاتی قلمی نسخہ کے مطابق ہیں۔1276ھ کے نسخہ میں بھی یہی اشعار درج ہیں،لیکن اس میں ''مٹھیں بھروتے مچلیاں ہو پچھو۔۔'' کے بعد یہ مصرع زاید ہے:''سبھے جابولیاں نمسکار جوگی کیوں سائیں سواریئے پیاریئے نی''۔عام مطبوعہ نسخوں میں یہ بند صرف چھ مصرعوں پر مشتمل ہے۔

فرہنگ:

☆ نمسکار: دونوں ہاتھ باندھ کر سلام کرنا ☆ اَتیت: جس کی میعاد مقرر نہ ہو، گزرا ہوا، سیلانی، بے نوا ☆ وسارنا: بھلانا ☆ بھیکھ چتارنا: بھیس بھرنے کے لیے ضروری سامان فراہم کرنا ☆ وسارنا: بھلانا ☆ چاوڑ: تکبر، شوخی ☆ مچلیاں ہونا: تجاہلِ عارفانہ سے کام لینا۔

(319) لڑکیاں

ہِکاں کھول کے بُکلاں ماریوں نیں چک دھوڑ اتیت تے پائیا نیں
گنڈھیں کلا دیاں ہِک تے شوکیاں سن ہِک جوگی دے نال چھہائیا نیں
چِچر ہاریاں جوگیاں کن پاڑے ہاء ہاء مُٹھی لِیک لائیا نیں
ایس سُندر چودھویں رات دی نُوں لا رِکھیوں بھبھوت سنگاریا نیں
کنگن پُہنچیاں لاہ کے دے تُونبا اوہناں بِھکھیا منگنے چاڑھیا نیں
سوہنے رنگ محبوب بھبُھوت وانگوں اَیویں لائیکے اگ چا ساڑیا نیں
وارث شاہ اَنجان ککوہڑے نوں اَیویں پھاہ کے جوگ وچ ماریا نیں

نوٹ:

یہ بند ذاتی قلمی نسخہ اور 1276ھ والے نسخہ میں موجود ہے، عام مطبوعہ نسخوں میں موجود نہیں۔

فرہنگ:

☆ہِکّاں: سینے، چھاتیاں☆ دُھوڑ: دُھول، غبار☆ چِڑ ہاریاں/ چِچڑ ہاریاں: چنچل، شوخ☆ لیک: بدنامی☆ رِکرھیوں: کہیں سے☆ پونچیاں: ہاتھ کا ایک زیور☆ تُونبا: ایک ساز☆ ککوہڑا: ایک پرندہ۔ بھولا، انجان۔

(320) لڑکیوں کا جواب

رسم جگ دی کرو اَتیت سائیں ساڈیاں صورتاں طرف دھیان کیجے
اُٹھو کھیڑے دے ویہڑے نوں کرو پھیرا ذرا ہیر دی طرف دھیان کیجے
ویہڑا مَہر دا چلو وکھا لیایئے سہتی موہنی تے نظر آن کیجے
چلو دیکھیے گھراں سردار دیاں نوں اَجی صاحبو نہیں گمان کیجے

(321) جواب جوگی

ہمیں بڈے فقیر ست پیڑھیئے ہاں رسم جگ دی ہمیں نہ جانے ہاں
کند مول اُجاڑ وچ کھائیکے تے بَن باس لے کے موجاں ماننے ہاں
بگھیاڑ ار شیر ار مرگ چیتے ہمیں تنہاں دیاں صورتاں جانتے ہاں
تمھیں سُندراں بیٹھیاں خوبصورت ہمیں بُوٹیاں جھوٹیاں جاننے ہاں
نگر بیچ نہ آتما پرچدا اے اُدیان بہہ کے تنبو تانتے ہاں
گرُو تیرتھ جوگ بیراگ ہووے روپ تنھاں دے ہمیں پچھانتے ہاں

فرہنگ:

☆ بڈے: بڑے ☆ ار: اَور ☆ سَت پیڑھیئے: سات نسلوں کے ☆ بگھیاڑ: بھیڑیا ☆ آتما: روح ☆ پکھی: پنچھی، پرندہ، خانہ بدوشوں کی جھونپڑی، تنبو۔

(322) لڑکیوں کی آمد

پچھوں ہور آئیاں مٹیار کُڑیاں رانجھا ویکھ کے مورچھاگت ہوئیاں
اکھیں ٹدیاں رہیوں نیں مُکھ بھِنّے ٹنگاں باہاں وگائیکے گٹ ہوئیاں
اَنی آوَ کھاں پچھیے تنڈھڑے نوں دیہیاں جوبن ویکھ ات بھت ہوئیاں
دُھپے آن کھلوتیاں ویکھدیاں نیں مُڑھکے ڈُبیاں تے رتو رَت ہوئیاں

فرہنگ:

☆ مورچھا: بے ہوشی، غشی ☆ مورچھاگت / مورچھت: بے ہوشی کی حالت، بے ہوش ☆ ٹڈیاں: کھُلی ☆ دیہیاں: جسم، اَبدان ☆ مُڑھکا: پسینہ ☆ دُھپّے: دُھوپ میں ☆ رَتّو رَت: خون ہی خون، خون سے لتھڑی ہوئی

(323) لڑکیوں کی آپس میں گفتگو

سیو ویکھ تو مست اَلست جوگی جَیندا رب دے نال دھیان ہے نی
ایہناں بھوراں نوں آسرا رب دا ہے گھر بار نہ تان نہ مان ہے نی
سوئنے وَنڑی دیہی نوں کھیہہ کر کے رلن خاک وچ فقر دی بان ہے نی
سوہنا پھُل گلاب معشوق تنڈھا راج پُتر تے سُگھڑ سُجان ہے نی
جنہاں بھنگ پیتی سواہ لاء بیٹھے اوہناں ماہنواں نوں کیہی کان ہے نی
جویں اسیں مٹیار ہاں رنگ بھریاں تویں ایہہ بھی ساڈڑا ہان ہے نی

آوَ پچھیے کیہڑے دیس دا ہے اَتے ایس دا کون مکان ہے نی

فرہنگ:

☆ تان: طاقت ☆ مان: فخر، غور ☆ سوئینے وَنڑی: سونے جیسی ☆ دیہی: جسم، بدن ☆ سُجان: باخبر، اچھی واقفیت رکھنے والا، گیانی، عالم ☆ ماہنو: منش، انسان، مرد ☆ کان: شرم، احسان، منت کشی، کمی خسارہ، احتیاج ☆ ہان: ہمعمر۔

(324) لڑکیوں سے جوگی کی گفتگو

سُنیں جوگیا گھبرُوا چھیل بانکے نیناں کھیویا مست دیوانیاں وے
کنیں مندراں کھپری ناد سِنگی گل سیلھیاں تے ہتھ گانیاں وے
وچوں نین ہسن ہَوٹھ بھیت دَسّن اکھیں مِیٹ دا نال بہانیاں وے
کس مُنیوں کن کس پاڑیو نی تیرا وطن ہے کون دیوانیاں وے
کون ذات ہے کاس تھوں جوگ لیتو سچو سچ ہی دَس مستانیاں وے
ایس عمر کیہ وائدے پَے تینوں کیوں بھونا ہیں دیس بیگانیاں وے
کسے رَن بھابی بولی ماریا اِی ہِک ساڑیا سُو نال طعنیاں وے
وچ ترنجناں پوے وچار تیری ہووے ذکر تیرا چکی ہانیاں وے
بیبا دس شتاب ہو جیو جاندا اسیں دُھپ دے نال مر جانیاں وے
کرن منتاں مُٹھیاں بھرن لگیاں اسیں پچُھ کے ہُنے ٹُر جانیاں وے
وارث شاہ گمان نہ پویں میاں اَوے ہیر دیا مال خزانیاں وے

فرہنگ:

☆ کھیوا: مخمور ☆ مُنتا: مونڈنا، چیلا بنانا ☆ وائدے: مصائب ☆ چکی ہانیاں: چکی پیسنے والیاں ☆ ہُنے: ابھی

(325) رانجھا کا جواب

رانجھا آکھدا خیال نہ پوو میرے شینہہ سَپ فقیر دا دیس کیہا
کُونجاں وانگ ممولیاں دیس چھڈے اساں ذات صفات تے بھیس کیہا
وطن دماں دے نال تے ذات جوگی سانوں ساک قبیلڑا خویش کیہا
جیہڑا وطن تے ذات دل دھیان رکھے دُنیا دار ہے اوہ درویش کیہا
دُنیا نال پیوند ہے اَساں کیہا پتھر جوڑنا نال سریش کیہا
سبھا خاک در خاک فنا ہونا وارث شاہ پھر تنہاں نوں عیش کیہا

فرہنگ:

☆ شینہہ: شیر ☆ ممولا: ایک پرندہ

(326) رانجھا کا لڑکیوں سے تخاطب

سانوں نہ اَکاوَ ری بھات کھانی کھنڈا کرودھ کا ہمیں نہ سُوتنے ہاں
جے تاں اپنے داوَ پر آ گئے کُھلی جھنڈ سر تے اسیں بھُوتنے ہاں
گھر مہراں دے کاسنوں اساں جانا سر مہریاں دے اسیں موتنے ہاں
وارث شاہ میاں بیٹھ بال بھانبڑ اُلٹے ہوئیکے رات نوں جھوٹنے ہاں

فرہنگ:

☆ کھنڈا: چو دھاری تلوار ☆ کرودھ: کینہ ☆ سُوتنا: یک لخت تلوار کو میان سے باہر نکالنا، وار کرنے پر آمادہ ہونا
☆ جھنڈ: سر کے بال ☆ بھات کھانی: سبزی خور ☆ بھُوتنے: بھُوت ☆ مُوتنا: پیشاب کرنا۔

(327) لڑکیوں کا جواب

اساں عرض کیتا تینوں گرُو کر کے بالناتھ دیاں تسیں نشانیاں ہو
تینوں چھیدیا ہے کویں ظالماں نے کشمیر دیاں تسیں خرمانیاں ہو
ساڈی عاجزی تسیں نہ مَن دے ہو غصے نال پسار دے آنیاں ہو
اساں آکھیا مہر دے چلو ویہڑے تسیں نہیں کر دے مہربانیاں ہو

فرہنگ:

☆ خرمانی: ایک درخت اوراس کا پھل ☆ آنیاں: آنکھوں کے ڈھیلے ☆ آنیاں پسارنا: غصے سے گھورنا۔

(328) جواب جوگی

سَبھے سوہندیاں ترجنیں شاہ پَریاں ہویں ترکشاں دیاں تُسیں کانیاں ہو
چل کرو انگشت فرشتیاں نُوں تسیں اصل شیطان دیاں نانیاں ہو
تُساں شیخ سعدی نال مکر کیتا تسیں بڑیاں شریر دیاں بانیاں ہو
اسیں کسے پردیس دے فقر آئے تسیں نال شریکاں دے ثانیاں ہو
جاؤ واسطے رب دے خیال چھڈو ساڈے حال تھیں تُسیں بیگانیاں ہو
وارث شاہ فقیر دیوانڑے نیں تسیں دانیاں اَتے پردھانیاں ہو

فرہنگ:

☆سوہندیاں: زیب دیتی۔خوبصورت لگتی ☆ ترکش: تیرکش، تیر رکھنے کا تھیلا ☆ کانی: سرکنڈے کی تیلی، تیر ☆ دانیاں؛ دانا، عقلمند ☆ پردھانیاں: معتبر عورتیں۔

(329) جواب مکرر

ہمیں بِھچھیا واسطے تیار بیٹھے تمہیں آن کے رِکتاں چھیڑ دیاں ہو

اَساں لاہ پنجالیاں جوگ چھڈی تُسیں پھیر مُڑ کھُوہ نُوں گیڑ دیاں ہو
اسیں چھڈ جھیڑے جوگ لا بیٹھے تُسیں پھیر آلود لبیڑ دیاں ہو
پچھوں کہو گیاں بھُوتنے آن لگے اَنھّے کھوہ وچ سَنگ کیوں ریڑھدیاں ہو
ہمیں بھِکھیا مانگنے چلے ہاں ری تمہیں آن کے کاہ کھہیڑ دیاں ہو

فرہنگ:

☆ بھچھیا: بھیک ☆ جوگ: بیلوں کی جوڑی ☆ جوگ چھڈنی: بیلوں کو پنجالی اور ہل سے آزاد کرنا ☆ بھُوتنے: بھُوت ☆ اَنھّے کھُوہ: اندھے کنوئیں ☆ لبیڑنا، لتھیڑنا، آلُودہ کرنا ☆ کھہیڑنا: جھگڑنا۔

(330) جوگی کی گدائی کے لیے روانگی

رانجھا کھپری پکڑ کے گزے چڑھیا سِنگی دوار بدوار وجاوندا اے
کوئی دے سِیدھا کوئی پائے ٹُکّر کوئی تھالیاں پُرس لیاوندا اے
کوئی آکھدی جوگیڑا نواں آیا کوئی روہ دیاں بھواں چڑھاوندا اے
کوئی دے گالیں دھاڑے مار پھردا کوئی بولدی جو مَن آوندا اے
کوئی جوڑ کے ہَتھ تے کرے مِنّت سانوں آسرا فقر دے ناوندا اے
کائی آکھدی مَستیا چاک پھردا نال مستیاں پاٹ دا گاوندا اے
کائی آکھدی مست دیوانڑا اے وڈے رنگ دی کِنگ وجاوندا اے
کائی آکھدی ٹھگ اُدھال پھردا سُونہاں چوراں دا کسے گراوندا اے
لڑے بھِڑے تے گالیاں دے لوکاں ٹھٹھے مار دا لوڑھ کماوندا اے
آٹا کنک دا لے تے گھیو بھتّا دانہ ٹکڑا گود نہ پاوندا اے
وارث شاہ رنجھیٹڑا چند چڑھیا گھرو گھری مبارکاں لیاوندا اے

فرہنگ:

☆ گزے چڑھنا: بھیک مانگنے کے لیے جانا ☆ گزا: گز، لوہے کی سلاخ جو چھڑی کے طور پر استعمال کی جائے ☆ دوار بدوار: در بدر، دردر پر ☆ سیدھا: کچا راشن، ان پکی چیزیں ☆ ٹُکر: ٹکڑا، روٹی ☆ دھاڑے مار: حملہ آور، ڈاکو ☆ روہ: غصہ، زہر ☆ اُدھال: اغوا کنندہ ☆ سُونہاں: واقف، جاسوس ☆ لوڑھ: غضب، قہر، بہاؤ ☆ چند: چاند۔

(331) جوگی کا تبصرہ

آ وَڑے ہاں اُجڑے پِنڈ اَندر کوئی کُڑی نہ ترنجنیں گاوندی ہے
نہیں کِلکلی پاوندیاں نہیں سَمّی پچّھی پا نہ دھرت کماوندی ہے
نہیں چُوہڑی داگیت گاوَندیاں نیں کِڑدھا راہ وچ کوئی نہ پاوندی ہے
وارث شاہ چھڈ چلیئے ایہہ نگری ایسی طبع فقیر دی آوندی ہے

فرہنگ:

☆ کلکلی: کِکلی، لڑکیوں کا ایک لوک ناچ اور گیت ☆ سمّی: ایک لوک ناچ اور اس کے ساتھ گایا جانے والا گیت ☆ پچّھی / پچّی: ایک لوک ناچ اور اس کے ساتھ گایا جانے والا گیت ☆ دھرت: دھرتی، زمین ☆ کِڑدھا / کِردھا: گِدّا، گِدّھا، ایک لوک ناچ اور اس کے ساتھ گایا جانے والا گیت۔

(332) لڑکیوں کی جوگی سے گُفتگُو

چل جوگیا اسیں وکھا لیا یئے جتھے ترنجنیں چھوہریاں گاوَندیاں نیں
لے کے جوگی نوں آن وکھایو نیں جتھے وَوہٹیاں چھوپ رَل پاوَندیاں نیں
اک نچدیاں مست ملنگ ہو کے اک سانگ چُوہڑیٹی دا لاوَندیاں نیں

اک باڑاں نال گھسا باڑ اک ماہل تے ماہل بھڑاوندیاں نیں

فرہنگ:

☆ چھوہریاں: لڑکیاں ☆ چھوپ پاؤنا/ چھوپے پاؤنے: پُونیوں کو ایک خاص ترتیب سے رکھنا ☆ سانگ: نقل، لوک ناٹک ☆ باڑ: چرخے کے دونوں چکروں (ڈھول) کے درمیان کسی ہوئی آڑی ترچھی ڈوری جس پر ماہل چلتی ہے ☆ ماہل: چرخے کی وہ ڈوری جو باڑ اور تکلے پر تنی ہوتی ہے۔

(333) مجلسِ نسواں

جتھے ترنجناں دی گھمکار پوندی اُتن بیٹھیاں لکھ مہریٹیاں نیں
کھتریٹیاں اَتے بھمنیٹیاں نیں تُرکیٹیاں اَتے جٹیٹیاں نے
لوہاریاں لونگ سپاریاں نیں سُندر خوجیاں اَتے ترکھیٹیاں نیں
سُندر کواریاں رُوپ سواریاں نیں اَتے وِواہیاں مُشک لپیٹیاں نیں
اَروڑیاں مُشک وچ بوڑیاں نیں پھُلہاریاں چھیل سُنریٹیاں نیں
منہاریاں تے پکھی واریاں نیں سُندر تیلناں نال مچھیٹیاں نیں
پٹھانیاں چادراں تانیاں نیں پشتو مار دیاں نال مغلیٹیاں نیں
پنجاریاں نال چمیاریاں نیں راجپوتناں نال بھٹیٹیاں نیں
درزیانیاں سُگھڑ سیانیاں نیں بَروالیاں نال مچھیٹیاں نیں
سیّد زادیاں تے شیخ زادیاں نیں ترکھانیاں نال کُھریٹیاں نیں
راؤلیانیاں بیٹیاں بانیاں دیاں جھاں والیاں نال ونیٹیاں نیں
چنگڑیانیاں نائناں مِیر زاداں جاناں بیٹھیاں نال پسلیٹیاں نیں

گندھیلیاں چھیل چھبیلیاں نیں کلالناں بھابڑیاں بیٹیاں نیں
بازی گرنیاں نٹنیاں کنگریانیاں ویرا رادھناں رام جٹیٹیاں نیں
پُوربیانیاں چھیںبناں رنگریزاں بیراگناں نال ٹھٹھریٹیاں نیں
سنڈاسناں اَتے خراساں نیں ڈھال گرنیاں نال ونسیٹیاں نیں
بھرائناں ڈُومنیاں دھائیں گُٹاں آتش بازناں نال پہلوٹیاں نیں
کھٹیکناں تے پنجہ بندناں نیں چُوڑی گرنیاں کمگریٹیاں نیں
بھرائناں واہناں سرسیانیاں سانوسیانیاں کٹناں کوجھیٹیاں نیں
بہروپناں راجناں زیل وٹاں بروالیاں بھٹ بہمنیٹیاں نیں
لبانیاں مورنیاں گگڑیاں نیں راولیاں دُدھ دیاں دھوتیاں نی
جھبیلناں میونیاں پھیے کٹناں جولہٹیاں نال قصیٹیاں نی
کاغذ کُٹ ڈبگرنیاں اُردبیگن ہاتھی والیاں نال بلوچیٹیاں نی
بانکیاں گجُریاں ڈوگریاں چھیل بنیاں رجونساں راجے دیاں بیٹیاں نیں
پکڑ اَنچلا جوگی نوں لا گلاں ویہڑے واڑ کے گھر لے بیٹھیاں نیں
وارث شاہ جیجا بیٹھا ہو جوگی دوالے بیٹھیاں سالیاں جیٹھیاں نیں

فرہنگ:

☆ اُتن: آتن، ترنجن، لڑکیوں کی محفل ☆ گھُمکار: گُونج، چرخے کی آواز ☆ مہریٹی: مَہر (سردار) کی مؤنث، چودھرائن ☆ بہمنیٹی: برہمن قوم کی عورت ☆ پھلہاری: مالن، پھولوں ایسی نازک، گل فروش ☆ ترکیٹی: تُرک قوم کی عورت ☆ جٹیٹی: جاٹنی، جٹی، جاٹ قوم کی عورت ☆ خوجیاں: خواجہ قوم کی عورتیں ☆ ترکھیٹی: ترکھانی ☆ اروڑی: اروڑہ قوم کی عورت ☆ بوڑیاں: ڈوبی ہوئی ☆ سنریٹی: سنارن، سنار کی بیوی ☆ منھیاری:

منہیارن: چوڑی فروش ☆ پکھی واری: خانہ بدوش عورت ☆ تیلن: تیلی کی بیوی ☆ موچیٹی: موچی کی بیوی، موچن ☆ مغلیٹی: مُغل قوم کی عورت ☆ پنجاری: روئی دھننے والی، دھُنیے کی بیوی ☆ چمیاری: چمارن ☆ بھٹیٹی: بھٹی قوم کی عورت ☆ درزانی: درزن، درزی کی مؤنث ☆ بروالی: بروالا کی مؤنث، چوکیدارنی ☆ مچھیٹی: ماچھن، بھڑ بھونجن ☆ گھمریٹی: کمھارن ☆ راؤلیانی: راؤل قوم کی عورت ☆ وینٹی: قابل احترام عورت ☆ چنگڑانی: چنگڑ قوم کی عورت ☆ نائن: نائی کی بیوی ☆ میراثن / مراسن: میراثی قوم کی عورت، میر زادی ☆ گندھیلن: گاندھی خاندان کی عورت، عطر پھلیل بنانے والی قوم کی عورت ☆ کلالن: کلال (شراب فروش) کی مؤنث ☆ کنگریانی: مٹی کے کھلونے بنانے اور بیچنے والی عورت ☆ نٹنی: بازیگر کی بیوی، نقال کی بیوی ☆ ویرارادھن: راس دھاریے (لوک ناٹک کرنے والے) کی بیوی ☆ چھیمبن: چھیمبا قوم کی عورت ☆ رنگریزن: کپڑے چھاپنے اور رنگنے کا کام کرنے والی ☆ بیراگن: بیراگی کی مؤنث ☆ ٹھٹھریٹی: ٹھٹھیارن، ٹھٹھیار کی بیوی، برتن گھڑنے والی ☆ سنڈاسن: سنیاسن، سنیاسی عورت ☆ ڈھال گرنی: ڈھال بنانے والے کی بیوی ☆ ونسیٹی: بانس اور سرکنڈے کا سامان بنانے والی ☆ بھرائن: بھرائی کی مؤنث، ڈھول بجانے والے (بھرائی) کی بیوی ☆ ڈومنی: ڈوم کی مؤنث ☆ دھائیں کُٹ: دھان کُوٹنے والی ☆ پہلویٹی: پہلوان کی بیوی ☆ کھٹیکن: چمڑے کا کام کرنے والے (کھٹیک) کی بیوی ☆ نیچہ بندن: حقے کا نیچہ باندھنے والی ☆ چوڑیگرنی: چوڑیگر قوم کی عورت جو چوڑیاں بناتی اور بیچتی ہے ☆ لبانی: لبانہ قوم کی عورت ☆ پیرنی: ناچنے والی قوم کی عورت ☆ کمگریٹی: کمان گر کی بیوی ☆ ڈبگرنی: چمڑے کے کپے بنانے والے (ڈبگر) کی بیوی ☆ اُردبیگن: ہتھیار بند پہرہ دار عورت ☆ کوجھیٹی: بدصُورت ☆ پھپھے کٹن: حرافہ، مکارہ ☆ جولیٹی: جولاہی ☆ قصیٹی: قصاب کی بیوی ☆ ہاتھیوانیاں: ہاتھی بان (فیلبان) مردوں کی بیویاں ☆ بلوچیٹی: بلوچن ☆ راج ونس: راجا کی بیٹی ☆ انچلا: آنچل ☆ جیجا: بہنوئی ☆ ساؤنسیانی: سانسی (ساہنسی) قوم کی عورت۔

(334) جوگی کے ساتھ اظہارِ بے تکلفی

کائی آ رنجھیٹے دے نین ویکھے کوئی مُکھڑا ویکھ سلاہندی ہے
اڑیو ویکھو تو شان جوگیلڑے دی راہ جاندیاں مِرگاں نُوں پھاہندی ہے

جھوٹھی دوستی عُمر دی نال جس دے دن چار نہ پھیر نباہندی ہے
کائی اوڈھنی لاہ کے مُکھ پُونجھے دھو دھا بھبھوت چا لاہندی ہے
کائی مکھ رانجھے دے نال جوڑے تیری طبع کیہ جوگیا چاہندی ہے
سہتی لاڈ دے نال چوا کر کے چا سیلھیاں جوگی دیاں لاہندی ہے
رانجھے پچھیا کون ہے ایہہ نڈھی دِھیو اَجّو دی کائی چا آہندی ہے
اَجّو بجّو چھجّو پھجّو اَتے کجُّو ہُندا کون ہے تاں اگوں آہندی ہے
وارث شاہ نناں ہے ہیر سندی دِھیو کھیڑیاں دے بادشاہاندی اے

فرہنگ:

☆سلاہنا /صلاحنا: سراہنا، پسند کرنا☆ جوگیڑا: جوگی☆ پھاہنا: پھنسانا☆ اوڈھنی: اوڑھنی، دوپٹا، چنری☆
پُونجھنا: پُونچھنا☆ چوا: چاؤ، شوق☆ آہندی ہے: کہتی ہے۔

(335) جوگی کا سہتی کو جھڑکنا

اَجّو دِھیو رکھی دھاڑے مار لپّڑ مشٹنڈڑی ترنجنیں گھُمدی ہے
کرے آن بے ادبیاں نال فقراں سگوں سیلھیاں نوں نہیں چُمدی ہے
لاہ سیلھیاں مار دی جوگیاں نُوں اَتے مِلدیاں مہیں نوں ٹُمبدی ہے
پھِرے نچدا شوخ بیہان گھوڑا نہ ایہہ بہے نہ کتدی تُمبدی ہے
سردار ہے لوہکاں لاہکاں دی پیہن ڈولھدی تے توناں لمبدی ہے
وارث شاہ دِل آوندا چیر سٹاں بنیاد پر ظلم دی کھُمبدی ہے

فرہنگ:

☆لپڑ: لڑاکا، دھول دھپا کرنے والی ☆ بیہان: دوسال تک کی عمر کی گھوڑی، جس نے نر سے ملاپ نہ کیا ہو☆ لاہک لوہک: کسی کام کی بنیادی وجہ، نٹ کھٹ، لاپروا ☆ تون: گُندھا ہوا آٹا ☆ تمبنا: تُومنا ☆ ٹمبنا: چلانا، بھگانا۔

(336) سہتی کا جوگی سے تخاطب

لگُو ہتھ تاں پکڑ پچھاڑ سٹاں تیرے نال کرساں سو تو جانسیں وے
وَکھو وَکھ کرساں بھن لِنگ تیرے تدوں رب نوں اِک پچھانسیں وے
ویڑھے وَڑیں تاں کھوہ چٹکوریاں نُوں تدوں شُکر بجا لیاوسیں وے
گدّوں وانگ جاں جُوڑ کے گھڑاں تینوں تدوں چھٹ تدبیر دی آہنسیں وے
سہتی اُٹھ کے گھراں نُوں کھِسک چلّی منگن آویں تاں مینوں جانسیں وے
وارث شاہ وانگوں تیری کراں خدمت موج سجناں دی تدوں مانسیں وے

فرہنگ:

☆ چٹکوریاں: سر کے بال، چُونڈیاں ☆ چھٹ: گدھے پر لادنے کی بوری جو بالوں سے بُنی ہوئی ہوتی ہے ☆ گدّوں: گدھا، خر☆ گھڑنا: پیٹنا۔

(337) جوگی کا جواب

سَپ شِینہنی وانگ گُھنیئے نی ماس کھانیے تے رَت پینیئے نی
کاہے فقر دے نال رِہاڑ پئی ایں بھلا بخش سانوں ماپے جینیئے نی
دُکھی جیو دُکھا نہ بھاگ بھریئے سوئن چڑی تے کُونج لکھنیئے نی
ساتھوں نِشا نہ ہو سیا مُول تیری سکّے خصم تھیں نہ پتینیئے نی

چرخہ چائیکے نٹھی ایں مرد مارے کسے یار نے پکڑ پلھیہنیۓ نی
کریں تھّیاتھیّا پھِریں نچدی تُوں ٹَل جاہ فقیر توں مِینیۓ نی
وارث شاہ فقیر دے وَیرَ پئی ایں جَرم تتّیۓ کرم دیۓ دیے ہینیۓ نی

فرہنگ:

☆گُٹھنی: بدنصیب☆ رِہاڑ: ضد☆ لکھینی: دکھائی دینے والی، قابلِ دید☆ نشا: تسلی☆ پتینا: فریب میں آنا☆ پلیہنا: بونے سے پہلے زمین کو سیراب کرنا☆ جرم تتی: پیدائشی بدنصیب☆ ہینی: محتاج، نیچ☆ مینی: بظاہر مسکین دکھائی دینے والی۔

(338) جوگی کا ایک دہقان کے گھر جا نکلنا

ویڑھے جٹّاں دے منگدا جا وَڑیا اَگّے جٹ بیٹھا گاؤں میلدا اے
سِنگی پھُوک کے ناد گھوکایا سُو جوگی گج کے وچ جا ٹھیلدا اے
ویڑھے وچ اَدُھوت جا گجیا اِی مست ساہن وانگوں جا پیلدا اے
ہُو ہُو کر کے سَنگھ ٹڈّیا سُو فیلبان جیوں ہست نوں پیلدا اے

فرہنگ:

☆ گاؤں: گائے، گاؤ☆ میلنا: دودھ دوہنا ☆ گھُوکانا: گھُمانا، بجانا ☆ اَدُھوت: ہٹا کٹا، طاقتور، احمق، بیوقوف، فقیروں کا ایک فرقہ جو بدن پر بھبھوت ملتا ہے☆ سنگھ: حلق، گلا☆ ٹڈنا: پھیلانا☆ ہست: ہاتھی، فیل۔

(339) جاٹ کے گھر میں

نیانا توڑ کے ڈھانڈری اُٹھ نٹھّی بھن دوہنی دُدھ سبھ ڈوہلیا اِی
گھت خیر اس کٹک دے موہری نُوں جٹ اُٹھ کے روہ ہو بولیا اِی

جھِرک بھُکھڑے دیس دا ایہہ جوگی ایتھے ڈنڈ کیہ آن کے گھولیا اِی
صُورت جوگیاں دی اکھیں گُنڈیاں دیاں داب کٹک دے تے جیو ڈولیا اِی
جوگی اکھیاں کڈھ کے گھت تیوڑی لے کے کھپرا ہَتھ وِچ تولیا اِی
وارث شاہ ہُن جنگ تحقیق ہویا، جمبو شاکنی دے اگے بولیا اِی

فرہنگ:

☆ نیانا: دودھ دوہتے وقت گائے کے پچھلے دونوں پاؤں میں باندھا جانے والا رسّا ☆ ڈھانڈڑی: گائے ☆ دوہنی: دودھ دوہنے کا برتن ☆ ڈوہلنا: گرانا ☆ موہری: پیشرو ☆ ☆ کٹک دا موہری: ڈاکوؤں کا سرغنہ ☆ روہ: غصّہ ☆ جھرک: حرص، ندیدہ پن ☆ جمبو: دیوتاؤں کے خلاف لڑنے والا ایک راکھش ☆ شاکنی: درگا کی خدمت میں رہنے والی ایک خونخوار دیوی۔

(340) جاٹنی کا جوگی کو گالیاں دینا

جٹی بول کے دُدھ دی کسر کڈھی سبھے اَڑتنے پَڑتنے پاڑ سٹّے
پُنے داد پڑدادڑے جوگیڑے دے سبھے ٹنگنے تے ساک چاڑھ سٹّے
بولی مار کے گالیاں نال جٹّی سبھ فقر دے پتڑے ساڑ سٹّے
جوگی روہ دے نال کھڑ لت گھتّی دَھول مار کے دَند سبھ جھاڑ سٹّے
جٹی زمیں تے پٹڑے وانگ ڈھٹّھی جیہے واہرُو پھٹ کے دھاڑ سٹّے
وارث شاہ میاں جویں مار تیشے فرہاد نے چیر پہاڑ سٹّے

فرہنگ:

☆ کسر کڈھنا: کمی پوری کرنا ☆ اَڑتنے پڑتنے پاڑنا: سب پردے چاک کر دینا، بے شرمی سے فحش کلامی کرنا ☆ پُنّنا: گالیاں دینا، کسی کی بُرائیاں (نام لے لے کر) کھول کر بیان کرنا ☆ پتڑا ساڑنا: جگر جلانا، غضب پیدا

کرنے والی گالیاں دینا۔☆ کھڑلت: فقیروں کی لکڑی کی بنی ہوئی ٹیک لگانے والی لکڑی۔

(341) جاٹ کی دُہائی

جٹ ویکھ کے جٹّی نوں کانگ کیتی ویکھو پری نوں رِچھ پتھلّیا جے
میری سَیاں دی موہرن مار جِندوں تِلک مہر دی ستھ نوں چلّیا جے
لوکا باہوڑی تے فریاد کُوکے میرا جھگڑا چوڑ کر چلّیا جے
پِنڈ وچ ایہہ آن بلا وَجّی جیہا جِن جھج واڑ وِچ ملیا جے
پکڑ لاٹھیاں گھبرو آن ڈُھکّے وانگ گانڈھویں کٹک دے چلیا جے
وارث شاہ جیوں دُھویاں سرکیاں تھوں بدّل پاٹ کے گھٹاں ہو چلیا جے

فرہنگ:

☆ کانگ: پکار☆ رِچھ: ریچھ☆ پتھلّنا: نیچے اوپر کرنا☆سَیاں دی: کئی سَو کی، قیمتی☆ موہرن: قائد، لیڈر، سرکردہ رہنما☆ تِلکنا: رفو چکر ہونا، کھسکنا☆ باہوڑی: المدد، الغیاث، میری مدد کو پہنچو☆ گانڈھویں کٹک: ایسا لشکر جس میں دوسرے لشکر شامل ہوتے ہیں☆ پاٹنا: پھٹنا☆ گھٹاں: گھٹائیں۔

(342) لڑائی کا منظر

آء آء مُہانیاں جدوں کیتی چوہیں وَلّیں جاں پلم کے آء گئے
سچو سچ جاں پھاٹ تے جھویں وَیری جوگی ہوری وی جی چُرا گئے
دوئے ویڑھے نوں چا مُہار چھڈی چِھجی دے کے دَند کلکا گئے
جدوں کل سچاوڑے آن وَجّے جوگی ہوری بھی قدم اٹھا گئے
ویکھو فقر اللہ دے مار جٹّی اوس جٹ نوں وائدا پاء گئے

جدوں مار چوطرف تیار ہوئی اوتھوں اپنا آپ کھسکا گئے
ویکھو عاشق غضب دے سِرے چڑھ کے جھٹ شیر والا ہُن لا گئے
اک پھاٹ کڈھی سبھے سمجھ گئیاں رنّاں پِنڈ دیاں نوں راہ پا گئے
جدوں خصم مِلے پچھوں واہراں دے تدوں دھاڑوی کھُرے اُٹھا گئے
ہتھ لائیکے برکتی جوان پُورے کرامات ظاہر دِکھلا گئے
وارث شاہ میاں پٹے باز چھُٹّے جان رکھ کے چوٹ چلا گئے

فرہنگ:

☆ مہانیاں: چرواہوں کی بیویاں ☆ چَو ہیں: چاروں ☆ وَلّیں: اطراف، جوانب ☆ پھاٹنا: پیٹنا، زخمی کرنا ☆ برکتی: برکت والا ☆ پٹے باز: گدکا کھیلنے والا ☆ خصم: دُشمن ☆ تدوں: تب۔

(344) جوگی کا گدائی کرنا

جوگی منگ کے پِنڈ جاں تیار ہویا آٹا میل کے کھپرا پُوریا اِی
کسے ہَس کے رُگ چا پایا اِی کسے جوگی نوں چا وَڈُوریا اِی
کائی جوگی نُوں دب کے ڈانٹ لیندی کِتے اوہناں نوں جوگی نے گھُوریا اِی
پھلھے کھیڑیاں دے جہات پائیا سُو جویں سولھویں دا چَن پُوریا اِی

فرہنگ:

پُورنا: پُورا کرنا، بھرنا ☆ پھلھا: محلّہ ☆ کِتے: کہیں ☆ کھپرا: کاسہ۔

(345) جوگی کا کھیڑوں کے گھر میں داخل ہونا

کینِدیاں وَلگناں ویہڑا تے ارل کھوڑاں کینِدیاں بکھلاں تے کھُرلانیاں نی
کینِدیاں کوریاں چاٹیاں نیہیاں تے کینِدیاں کِلّیاں نال مدھانیاں نی

اتھے اِک چھچھوہری جہی بیٹھی کتھے نکلیاں گھروں سوانیاں نی
چھت نال ٹنگے ہوئے نظر آون کھوپے ناڑیاں اَتے پرانیاں نی
کوئی پلنگ اُتے ناگر ویل پئی جہیاں رنگ محل وچ رانیاں نی
ویڑھے وَڑ دیاں باغ خوشبوئی دِتی بھوراں بُوٹیاں ویکھ سہانیاں نی
چا بھور اداس نراس ہوئے کِھلیاں بُوٹیاں ایہہ کرمانیاں نی
پئیاں مُونہہ ولھیٹ مُکھ سڑے ہوئے کسے دکھ تے درد رنجانیاں نی
ہو ترُل مُرل ڈوریاں وانگ پئیاں سوتاں ایہہ نہ ذرا ہرلانیاں نی
جیہڑیاں اُٹھ کے ہتھ وکھاوندیاں نیں اوہ چھٹ شتابدی جانیاں نیں
اساں زحمتاں اوہ معلوم کیتیاں کسے نہ طبیب پچھانیاں نی
چلو چل اگیرڑے خبر لیئے پئیاں رہن بخیل چُدھرانیاں نی
وارث کواریاں کتنے کرن پئیاں موئے ماپڑے تے محنتانیاں نی

فرہنگ:

☆ کیندیاں: کس کی ☆ وَلگناں: حویلیاں، محصور جگہیں ☆ اَرل: ایک قسم کی دیسی چٹخنی، لکڑی کی چٹخنی ☆ کھوڑ: سوراخ ☆ ارل کھوڑ: (ارل: ڈنڈا+ کھوڑ: سوراخ) ایک قسم کا دیسی دروازہ، بغیر کواڑ کے دروازہ پر کا ڈنڈا جو دروازہ کی دیواروں کے دونوں سروں پر گڑا ہوتا ہے، ایک قسم کی چٹخنی۔ بقول محمد شریف صابر، وارثی عہد میں چور ڈاکو کے ڈر سے مویشی والی حویلی کو اندر سے بند کر کے محافظ اندر ہی سوتے تھے۔ دروازے کا کنڈا اندر سے بند کرنے کے علاوہ تختوں کے پیچھے ایک مضبوط موٹی لکڑی کا اَرل بھی دھرا جاتا تھا۔ اس کے دونوں سرے دیواروں کے اندر بنے بلوں میں ہاتھ بھر اندر دھنسے ہوتے تھے۔ ایک طرف کی دیوار میں سارا ارل بھی دھنس سکتا تھا۔ چور اَرل کھوڑ والا دروازہ توڑنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے تھے، حویلی ☆ بکھل: مال مویشی باندھنے کا مکان ☆ کھرلانی: کھرلی، بیت اللحم، مویشیوں کو چارہ ڈالنے کے لیے بنائی ہوئی جگہ ☆ کوری: نئی ☆

گوری: مٹی کا برتن جو گھڑے سے چھوٹا ہوتا ہے ☆ چاٹی: دودھ بلونے کا گھڑا نما مٹی کا برتن ☆ نہی/نیہی: لکڑی کا وہ چوکھٹا جس پر دودھ کا برتن رکھ کر بلویا جاتا ہے ☆ مدھانی: بلونی، متھنی ☆ سوانیاں: شریف عورتیں ☆ کھوپے: بیلوں کی آنکھوں پر باندھنے کے چمڑے کے بنے ہوئے چشمے ☆ ناڑیاں: چمڑے کے رسّے ☆ پرانی: ہل چلاتے وقت بیلوں کو ہانکنے کے لیے چھڑی، سونٹی ☆ ناگرویل: ناگر بیل، ایک قسم کے پان کی بیل، نازک اندام عورت ☆ ماپڑے: ماں باپ، والدین ☆ سجرا: تازہ، نیا ☆ مُنّا: مُونڈا، لڑکا۔

(346) سہتی

سہتی آکھیا بھابیئے ویکھنی ہیں پھر دا لُچ مُنّا کرسانیاں نی
کِتے سجرے کن پڑوا لیتے دُھروں لعنتاں ایہہ پرانیاں نی
بَدوبَدی اگیرڑے آوندا اے اکھیں ویکھدا ایہہ کر کانیاں نی
سانوں مُشک آوَندا ایس تاوڑی تھوں مچھیاں رِجھدیاں نال دہلیانیاں نی
اوہناں خوب مصالیاں ہِنگ دتی کنہاں رِدھیاں خوب سیانیاں نی
ساڈا جیو ہے خوب سلُونیاں تے کراں کیہ نہ جوگیاں کھانیاں نی
ساڈا دل تاں دھرم گواوَندا ای ہتھ لگے تاں چھڈ نہ جانیاں نی
ایہہ دل بے شرم کوپتڑا اے ایس کئی کو وَگیاں وانیاں نی
دِل ایہہ بھرماونا جان دا اے نالے سَبد سناوندا بانیاں نی
کسے وید حکیم معلوم کیتا پھرے پاوندا جھوٹھ کہانیاں نی
ایہہ گھر اساڈڑے ستر والے خیر گھتدیاں نہ مغلانیاں نی
باندی نہیں غلام نہیں کول ساڈے خیر گھتدیاں مُل وکانیاں نی
پرھاں جا مشٹنڈیا دُور ہو توں بولیاں تیریاں ویکھ پچھانیاں نی

وارث شاہ اسرار معلوم ہوئے تدوں جٹیاں ویکھ تھتھانیاں نی

نوٹ:

یہ بند عام مطبوعہ نسخوں میں موجود نہیں۔صرف میرے ذاتی قلمی نسخہ میں درج ہے۔

فرہنگ:

☆مُنّا: مُونڈا ہوا، مطیع۔لڑکا ☆ کِرسانیا: کسان ☆ بدوبدی: جبراً ☆مُشک: بدبو ☆ تاوڑی: ہنڈیا ☆ہِنگ: ہینگ، ایک بدبودار چیز جو ادویہ میں مستعمل ہے ☆ تاوڑی: ہنڈیا ☆سلُونا: سالن، نمک مرچ والا سالن ☆ رِدھیاں: پکائی ☆سَبد: شبد، لفظ ☆ بانی: آواز، گفتگو، بچن، کلام ☆سَتر: پردہ ☆مُل وکانیاں: مول بِک جانے والی، فریفتہ ☆ ☆پَرھاں/پرانہہ: پَرے، دور ☆ تھتھانیاں: تتلاہٹ سے بولیں۔

(347) جوگی ہیر کے آنگن میں

جوگی ہیر دے ساہورے جا وَڑیا بھُکھا باز جیوں پھِرے للور دا جی
آیا خوشی دے نال دو چند ہو کے صوبیدار جیوں نواں لہور دا جی
دُھس دے کے ویہڑے جا وڑیا ہتھ کیتا سُو سَتھ دے چور دا جی
جا الکھ وجائیکے ناد پھُوکے سوال پاوَندا لٹپٹا لور دا جی
اَنی کھیڑیاں دیئے پیاریئے وَوہٹیے نی ہیرے سُکھ ہے چا ٹکور دا جی
وارث شاہ ہن اگ نوں جویں پھولے شگن ہویا اِی جنگ تے شور دا جی

فرہنگ:

☆ للورنا: للچانا، کسی چیز کی تلاش میں بے چینی سے بھاگنا دوڑنا ☆ دُھس مارنا: اندھا دھند آگے بڑھنا ☆لٹپٹا: مست، چھیلا، رنگیلا، متوالا ☆ ٹکورنا: سینک دینا، طنز کرنا ☆ اَلکھ وجانا: ناد بجانا ☆سَتھ: مجلس، محفل۔

(348) سہتی

سچ آکھ توں راولا کہے سہتی تیرا جیو کائی گل لوڑ دا جی
ویہڑے وَڑدیاں رِکتاں چھیڑیاں نیں کنڈا وِچ کلیجے دے پوڑ دا جی
بادشاہ دے باغ وچ نال چاوڑ پھریں پھُل گلاب دے توڑ دا جی
وارث شآہ توں شُتر مہار باجھوں ڈانگ نال کوئی مونہہ توڑ دا جی

فرہنگ:

☆راول: نجومی، قسمت کا حال بتانے والا☆لوڑدا: چاہتا☆لوڑنا: چاہنا☆کنڈا: خار، کانٹا☆پوڑنا: چبھونا
☆چاوڑ: شوخی، شیخی☆ڈانگ: لاٹھی۔

(349) جوگی کا سہتی سے خطاب

آکواریئے ایڈ اَپرادھنے نی دھکا دے نہ ہک دے زور دا نی
بُندے گُنڈھلے نتھلی ہس کڑیاں بیٹھی رُوپ بنائیکے مور دا نی
اَنی نڈھیئے رِکتاں چھیڑ ناہیں ایہہ کم ناہیں دُھم شور دا نی
وارث شآہ فقیر غریب اُتّے وَیر کڈھیو اِی ایہہ کھور دا نی

فرہنگ:

☆ایڈ: اتنی، اس قدر☆اپرادھن: پاپن، گنہگار، عصیاں کار☆ہک: سینہ چھاتی ☆گُنڈھلے: گُنڈل دار☆
نتھلی: ناک کا ایک زیور☆ہَس: گلے کا ایک زیور☆کڑیاں: پاؤں کا ایک زیور☆کھور: خار، دیرینہ دُشمنی،
کینہ۔

(350) جواب سہتی

کل جائیکے نال چوا چامل سانوں بھَن بھنڈار کڈھائیوں وے
اَج آن وَڑیوں جِن وانگ ویڑھے وَیر کل دا آن جگائیو وے
گدّوں آن وڑیوں وِچ چھوہراں دے رِکنّھاں شامتاں آن پھہائیوں وے
وارث شاہ رضا دے کم ویکھو اَج رب نے ٹھیک کٹائیوں وے

فرہنگ:

☆چوا:چاؤ☆چامل:چاؤ،شوق،شوخی☆وَیر:دُشمنی☆گدّوں:گدھا،خَر☆چھوہراں:لڑکیاں☆رِکنّھاں::
:رکن☆پھہانا:پھنسانا

(351) جواب جوگی

کچی کواریئے لوڑھ دیئے ماریئے نی ٹُونے ہاریئے آکھ کیہ آہنی ہیں
بھلیاں نال بُری کاہے ہوونی ہیں کائی بُرے ہی بھاونے چاہنی ہیں
اساں بھُکھیاں آن سوال کِیتا کیہیاں غَیب دیاں رِکتاں ڈاہنی ہیں
وِچوّں پکیئے چور اُچکیئے نی راہ جاندڑے مِرگ کیوں پھاہنی ہیں
گل ہو چکی پھیر چھیڑنی ہیں ہری ساکھ نوں موڑ کے واہنی ہیں
گھر جان سردار دا بھیکھ مانگی ساڈا عرش دا کنگرا ڈھاہنی ہیں
کیہا نال پردیسیاں وَیر چایو چِچر ہاریئے آکھ کیہہ آہنی ہیں
راہ جاندڑے فقیر کھہیڑنی ہیں آ نہریئے سِنگ کیوں ڈاہنی ہیں
گھر پیئڑے دھوہیاں پھیریاں نی ڈھگی ویہڑیئے ساہناں نوں واہنی ہیں
آ واسطہ ای نیناں گُنڈیاں دا ایہہ گل کِویں پچھوں لاہنی ہیں

شکار وچ دریائے دے کھیڈ مویئے کیہیاں مُوت وچ مُچھیاں پھاہنی ہیں
وارث شاہ فقیر نوں چھیڑنی ہیں اَکھیں نال کیوں کھکھراں لاہنی ہیں

فرہنگ:

☆ ٹونے ہاری: جادوگرنی، ساحرہ ☆ آہنی ہیں: تُو کہتی ہے ☆ پھاہنا: پھانسنا ☆ ناہری: نعری، بلند، شوخ، گستاخ ☆ کھکھر: شہد کی مکھیوں کا چھتا ☆ اکھیں نال کھکھر لاہنا: دور کھڑے ہو کر حسینوں کو تاکنا ☆ چچر: چنچل ☆ پیئڑے: مائیکے، والدین ☆ ویہری/ واہری: شہوت پر آئی ہوئی ☆ دھوئی/ دھروئی: دُہائی ☆ مُوت: پیشاب ☆ ڈھگّی: گائے ☆ وَیہڑی: نوجوان عمر کی گائے، گائے کا مادہ بچہ۔

(352) کلام سہتی

اَنی سنو بھیناں کوئی چھِٹ جوگی وَڈی جُوٹھ بھیڑا کسے تھاؤں دا اے
جھگڑیل مرکنا کھُنڈھ موچڑ پڑھگنڈ ایہہ کسے گراؤں دا اے
پردیسیاں دی نہیں ڈول اس دی ایہہ واقف ہیر دے ناؤں دا اے
گل آکھ کے ہتھ تے پوے مُکّر آپے لاوندا آپ بجھاوندا اے
ہُنے بھن کے کھپری توڑ سیلھی نالے جٹاں دی جوٹ کھہاوندا اے
جے میں اُٹھ کے پان پت لاہ سٹاں پینچ ایہہ نہ کسے گراوندا اے
کوئی ڈُوم موچی اِکے ڈھیڈھ کنجر اِکے چُوہڑا کسے سراوندا اے
وارث شاہ میاں واہ لا رہیاں ایہہ جھگڑیوں باز نہ آوندا اے

فرہنگ:

☆ چھِٹ: چھینٹ، قطرہ، نُطفہ، تخمِ حرام، فسادی، جھگڑالو ☆ مرکنا: پیں پیں کر کھانا کہ ''کرچ کرچ'' کی آواز پیدا ہو، پیں پیں کر باتیں کرنے والا، بات بات پر بحث و تکرار کرنے والا۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''مرکناں'' درج کیا ہے اور معنی پستہ قد بتائے ہیں۔ چودھری محمد افضل نے ''مرکناں'' کے معانی ''پہلوان'' درج کیے ہیں۔ شریف صابر نے یہاں ''مرکھنا'' (سینگ مارنے والا جانور، ٹکر مارنے کا عادی) درج کیا ہے ☆ کھُنڈا/

گُنڈھ: گُند ذہن، غبی، پھوہڑ، بیوقوف ☆ موچڑ: موچی، کھٹیک، نیچ، کمینہ۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے "مچڑ" درج کیا ہے اور "مُچڑ" کے معنیٰ "بے شرم" بتائے ہیں ☆ پڑگھنڈ: گھاگ، بدمعاش (پڑ: بہت زیادہ، بڑا + گھنڈ: پرانا گھاگ، تجربہ کار) بدمعاش، لفنگا، لُچا۔ بعضوں نے "گھنڈ" کے بجائے "کہنٹ" (گھنٹ، گھینٹ) درج کیا ہے۔ شریف صابر نے "پڑکھنڈ" کے بجائے "رپڑکھنڈ" (زمین کا قطعہ جو ناقابلِ کاشت ہو، غیر مہذب، بے وقوف) درج کیا ہے (نوٹ: دوسرا مصرع صحیح طور پر نہیں پڑھا جاسکا۔ قلمی نسخہ کے مطابق یوں ہے: جھکریل مرکنا کہندہ موچڑ پر کہند ایہ کسے کرانو دائے) ☆ جُوٹ: جٹائیں، جوگیوں کے جُڑے ہوئے سر کے بال ☆ ڈھیڈھ: مُردار خور، مُردہ مویشی اٹھانے والا، چمار، نیچ، کمینہ۔

(353) جواب جوگی

پکڑ ڈھال تلوار کیوں رِگرد ہوئی ایں متّھا مُنّیئے کڑمیے بھاگیئے نی
چِچڑ ہاریئے ڈاریئے جنگ بازے چِھبڑ نکیئے بُرے نیں لاگیئے نی
فساد دی فَوج دیئے پیشوائے نی شیطان دی لک تڑاگیئے نی
اسیں جٹیاں نال جے کراں جھیڑے دُکھ زُہد تے کُفر کیوں جھاگیئے نی
متّھا ڈاہ ناہیں آ چھڈ پچھا بھنّے جاندے دے مگر نہ لاگیئے نی
وارث شاہ فقیر دے قدم پھڑیئے جیہے رِکبر ہنکار نوں تیاگیئے نی

فرہنگ:

☆ متّھامنّی: جس کے ماتھے کے بال مونڈے ہوئے ہوں، بدکردار عورت ☆ کڑمی: بدقسمت ☆ بھاگی: ابھاگی، بدقسمت ☆ چِھبڑ: ایک پھل جو شکل میں ٹیڑھا میڑھا ہوتا ہے ☆ چِھبڑنکی: ٹیڑھے میڑھے ناک والی ☆ لک: کمر ☆ تڑاگی: کمر کے گرد باندھنے والی ڈوری یا زنجیر، لنگوٹ ☆ جھیڑے: جھگڑے ☆ جھاگنا: برداشت کرنا۔ ☆ تیاگنا: ترک کرنا۔

(354) سہتی کا جواب

چکّی ہانیاں وِچ وچار پوندی ایہدی دُھم تندُور تے بھَٹھ ہے نی
کمذات گُپتّڑا ڈھیڈھ کنجر ڈبّی پورے دے نال دی چھٹھ ہے نی
بھَیڑوکار کھوٹا ٹھگ ماجھڑے دا جیندا رن یرولی دا ہٹھ ہے نی ہے نی
منگ کھان حرام مشٹنڈیاں نوں وڈا سار ہشتات دی لٹھ ہے نی
مشٹنڈڑے تُرت سنجھان لیندے کم ڈاہ دیہو ایہہ بھی جٹ ہے نی
ایہہ جٹ ہے پَر جھگّا پَٹ ہے نی ایہہ چودھری چوڑ چُپٹ ہے نی
گدّوں لَدیا ایہہ سَنے چھٹ ہے نی بھانویں ویلنے دی ایہہ لٹھ ہے نی
وارث شاہ نہ ایس تھے رَسّا مِٹّھا ایہہ کاٹھے کماد دی گٹھ ہے نی

فرہنگ:

☆ چکی ہانیاں: چکی پیسنے والیاں ☆ بھٹھ: روٹیاں پکانے کا بھٹ، بھاڑ ☆ گُپتّڑا: بے عزت، فسادی، جھگڑالو ☆ بھَیڑوکار: بُرے کام کرنے والا، بدکار، عصیاں کار ☆ ماجھڑے دا: پنجاب کے علاقہ "ماجھا" کا باشندہ ☆ یرولی: یار باش عورت، فاحشہ ☆ ہٹھ: ہٹ، ضد ☆ ہشدھات: آٹھ دھاتیں ☆ لٹھ: لاٹھ ☆ جھگّا پَٹ: گھر برباد کرنے والا ☆ رسا: شیرینی، رس ☆ کاہی کماد: ایک قسم کا کماد جس کا پودا پتلا ہوتا ہے اور اس میں مٹھاس کم ہوتی ہے۔ ☆ گٹھ: گانٹھ۔

(355) کلام ہمسائیاں

ویہڑے والیاں دانیاں آن کھڑیاں کیوں بولدیاں تسیں دیوانڑے نی
کُڑیئے کاس تھوں کھہجدی نال جوگی ایہہ جنگلی کھرے نمانڑے نی
منگ کھائیکے سدا اوہ دیس تیاگن تنبُو آس دے ایہہ نہ تان دے نی
جاپ جان دے رب دی یاد والا ایڈے جھگڑے ایہہ نہ جان دے نی

سدا رہن اُداس نراس ننگے برچھ بھوگ کے سیال لنگھاوندے نی
وارث شاہ پر اَساں معلوم کیتا جٹی جوگی دونویں اک ہان دے نی

فرہنگ:

☆ دانیاں: دانا، عقلمند، بوڑھی عورتیں ☆ کھجنا / کھجھنا: چڑنا، غصہ کرنا، ناراض ہونا، چڑنا ☆ برچھ: درخت، شجر ☆ نراس: بے آس، نااُمید ☆ برچھ بھوگنا: درختوں تلے گذر بسر کرنا۔

(356) سہتی کی مدافعت

نیناں ہیر دیاں ویکھ کے آہ بھردا وانگ عاشقاں اکھیاں میٹدا اِی
جویں خصم کُپتڑا رَن بھنڈے کیتی گل نوں پیا گھسیٹدا اِی
رناں گنڈیاں وانگ پھرچیچ کردا توڑن والڑا لگڑی پریت دا اِی
گھت گھگھری بہے ایہہ وڈا ٹھیٹھر اَستاوڑا ایہہ مسیت دا اِی
چُونڈھی وَکھیاں دے وِچ وڈھ لیندا پچھوں اپنی وار پھر چیکدا اِی
اِکے خیر ہتھا نہیں ایہہ راول اِکے چیلڑا کسے پلیت دا اِی
نہ ایہہ جن نہ بھوت نہ رِچھ باندر ایہہ چیلڑا کسے اَتیت دا اِی
وارث شاہ پریم دی زیل نیاری نیارا اَنترا عشق دے گیت دا اِی

فرہنگ:

☆ گھگھری: گھاگھرا ☆ گھگھری گھت بہنا: کسی جگہ ڈیرا ڈال بیٹھنا ☆ ٹھیٹھر: گھاگ ☆ اَستاوڑا: مٹی کا لوٹا ☆ چونڈھی: چٹکی ☆ وَکھی: پہلو ☆ راول: نجومی، قسمت کا حال بتانے والا ☆ رِچھ: ریچھ ☆ باندر: بندر ☆ پلیت: پلید، ناپاک ☆ انترا: گیت کا اندرونی حصہ، استھائی کے علاوہ گیت کے تمام مصرعے۔

(357) جوگی کا جواب

ایہہ مثل مشہور جہان سارے کرم رب دے جیڈ نہ مِہر ہے نی
ہُنر جھوٹھ کمان لاہور جیہی اَتے کانورو جیڈ نہ سحر ہے نی
چُغلی نہیں دیپالپور کوٹ جیہی اوہ نمرود دی تھاؤں بے مہرہے نی
نقش چین تے مُشک نہ ختن جیہا یوسف زیب نہ کسے دا چہرہے نی
مَیں تاں توڑ ہشدھات دے کوٹ سٹاں تینوں دس کھاں کاسدی ویہرہے نی
بات بات تیری وچ ہَین کامن وارث شاہ دا شعر کیہ سحر ہے نی

فرہنگ:

☆جیڈ: جتنا☆ جیہی: جیسی☆چہر: چہرہ☆ وِہر/ویہر: انکار۔

(359) جوگی

کوئی اَساں جیہا وَلی سِدھ ناہیں جگ آوندا نظر ظہُور جیہا
دستار بجواڑیوں خوب آوے اَتے بافتہ نہیں قصُور جیہا
کشمیر جیہا کوئی مُلک ناہیں نہیں چاننا چند دے نُور جیہا
اگے نظر دے مَزا معشوق دا اے اَتے ڈھول نہ سوہندا دُور جیہا
نہیں رن گھلکڑی تدھ جیہی نہیں زلزلہ حشر دے صُور جیہا
سہتی جیڈ نہ ہور جھگڑیل کوئی اَتے سوہنا ہور نہ حُور جیہا
کھیڑیاں جیڈ نہ نیک نصیب کوئی کوئی تھاؤں نہ بیت معمور جیہا
سہج وسدیاں جیڈ نہ بھلا کوئی بُرا نہیں جے کم فتُور جیہا

ہنگ جیڈ نہ ہور بدبو کوئی باس دار نہ ہور کچور جیہا
وارث شاہ جیہا گنہگار ناہیں کوئی تھاؤں نہ گرم تنور جیہا

فرہنگ:

☆ سِدھ: کامل، سادھوسنت ☆ بجواڑا: ضلع ہوشیار پور (بھارت) کا ایک قصبہ ☆ بافتہ: بُنا ہوا، بُنا ہوا کپڑا ☆ گھلکڑی: کشتی لڑنے والی، دنگا فساد کرنے والی ☆ جھگڑیل: جھگڑالو ☆ ہنگ: ہینگ، ایک بدبودار چیز جو ادویات میں مستعمل ہے ☆ کچور: زرنباد، ایک خوشبودار دوائی جس کی خوشبو کافور جیسی ہوتی ہے۔

(360) سہتی کا سوال

جوگ دس کھاں کدھروں ہویا پیدا کتھوں ہویا سنڈاس بیراگ ہے وے
کیہے راہ ہین جوگ دے دس ویکھاں کتھوں نکلیا جوگ دا راگ ہے وے
ایہہ کھپری سیلھیاں ناد کتھوں کس بدھیا جٹاں دی پاگ ہے وے
وارث شاہ بھبھوت کس کڈھیا اِی کتھوں نکلی پوجنی آگ ہے وے

فرہنگ:

☆ سنیاس: قطع علائق، ترکِ دُنیا، فقیری (۔بعضوں نے ''سنداس'' اور بعضوں نے ''سنڈاس'' درج کیا ہے) ☆ کیہے: کیسے (بعضوں نے ''کیتے'' (کتنے) درج کیا ہے) ☆ جٹاں: جٹائیں ☆ پاگ: پگڑی ☆ کڈھیا: ایجاد کیا ☆ بدھیا: (بدھی آ) تُجھے باندھی ہے۔

(361) جوگی کا جواب

مہا دیو تھوں جوگ دا پنتھ بنیا دیو دت ہے گرو سنیاسیاں دا
راما نند تھوں سبھ بیراگ ہویا پرم جوت ہے گرو اُداسیاں دا

برہما برہمناں دا رام ہندواں دا بِشن اَتے مہیش سبھ راسیاں دا
سُتھرا ستھریاں دا نانک داسیاں دا شاہ مکن منڈی ابھاسیاں دا
جویں سید جلال جلالیاں دا تے اویس قرنی کھگے کاسیاں دا
جویں شاہ مدار مداریاں دا انصار انصاریاں طاسیاں دا
وششٹ زبان ویراگیاں دا شری کشن بھگوان ابھاسیاں دا
حاجی نوشہ جویں نوشاہیاں دا اَتے بھگت کبیر جولاسیاں دا
دستگیر دا سلسلہ قادری ہے تے فرید ہے چِشت عباسیاں دا
جیہا طاہر پیر ہے موچیاں دا شمس پیر سُنیاریاں چاسیاں دا
نام دیو ہے گُرو جیوں چھیمبیاں دا لقمان لوہار ترکھاسیاں دا
خواجہ خضر ہے مِیاں مُہانیاں دا نقشبند مُغلاں چُغتاسیاں دا
سرور سخی بھرائیاں سیوکاں دا لال بیگ ہے چُوہڑیاں خاصیاں دا
نل راجا ہے گُرو جواریاں دا شاہ شمس سُنیاریاں ہاسیاں دا
شیث ولد آدم جولاہیاں دا شیطان ہے پِیر مراسیاں دا
وارث شاہ جیوں رام ہے ہندواں دا اَتے رحمان ہے موموناں خاصیاں دا
جویں حاجی گلگو کمھیار منن شاہ علی ہے رافضیاں پاسیاں دا
سلمان پارس پِیر نائیاں دا علی رنگریز نیلاریاں درزاسیاں دا
عشق پِیر ہے عاشقاں ساریاں دا بھُکھ پِیر ہے مستیاں پاٹیاں دا
حَسّو تیلی جیوں پِیر ہے تیلیاں دا سلیمان ہے جِن بھوتاسیاں دا

سوٹا پیر ہے وِگڑیاں تگڑیاں دا داؤد ہے زرہ نواسیاں دا

فرہنگ:

☆ پنتھ: راستا، طریقہ، دھرم ☆ اُداسی: فقیروں کا ایک فرقہ جو گورونانک کے بڑے بیٹے بابا شری چند کا پیرو ہے ☆ شاہ مکن: شاہ مکھن ☆ کھگہ: بایزید اویسی کے نام پر ان کے بیٹے بندگی شاہ جلال نے اس فرقہ کی بنیاد رکھی ☆ مُنڈے بھاسی: فقیروں کا ایک فرقہ جو داڑھی مونچھ منڈواتا ہے ☆ چاسی: کسان ☆ خاصی / خاسی: خاکروب، کوڑا کرکٹ پھینکنے والا ☆ تاسی: سونے کے ورق یا طلائی تار بنانے والا ☆ پاسی: محافظ، نگہبان ☆ میاں: میو قوم جو ملاحوں کا کام بھی کرتی ہے ☆ چھیمبے: لکڑی کے ٹھپوں سے چھپائی کرنے اور کپڑے رنگنے والے ☆ جولاسی: جولاہے، جلاہے، کپڑا بننے والے، بافندے ☆ ترکھاسی: ترکھان ☆ گِلگو: گل گو، مٹی کے برتن بنانے والا، کمہار ☆ سوٹا پیر ہے: لاٹھی پیر ہے (اکثر نسخوں میں ''سوٹا پیر ہے وِگڑ کے تِگڑیاں دا'' درج ہے)

(362) سہتی

مایاں اٹھائی پھِرن اس جگ اُتے جِنھاں بھَون تے گُل بہار ہے وے

ایہناں پھرن ضرور ہے دینہہ راتیں دُھروں پھرن انہاندڑی کار ہے وے

سورج وے

تانا تَنن والی اِل گدھا کُتا تبر چھج تے چھوکرا یار ہے وے

ٹوپا چھاننی تکڑی تیغ مرکب غلہ تکلا پھرن وپار ہے وے

بِلی رن فقیر تے اگ باندی تنہاں پھرن ہی گھرو گھر کار ہے وے

ایہناں اٹھائیاں وچوں توں مول ناہیں تیرا لڑن بھڑن روزگار ہے وے

وارث شاہ ویہلے بھُکھے لکھ پھردے صبر فقر دا قول قرار ہے وے

فرہنگ:

☆ مایاں: چیزیں، مادی اشیاء ☆ رَن: میدان ☆ سَتر دار: پردہ دار ☆ بھَونا: پھِرنا ☆ دھروں: شروع سے،

ازل سے ☆ کار: کام ☆ چکل: رہٹ یا خراس وغیرہ کا چکر (چکلا) ☆ اِل: چیل ☆ تبر: کلہاڑی ☆ چھج: چھاج ☆ ٹوپا: غلہ ناپنے کا لوہے کا بنا ہوا گول برتن ☆ چھاننی: چھلنی ☆ تکڑی: ترازو ☆ مرکب: سواری، وہ شے جس پر سوار ہوں، گھوڑا وغیرہ ☆ تکلا: چرخہ کا لوہے کا لمبا کانٹا جس پر سوت لپٹتا جاتا ہے ☆ ویہلا: فارغ، جو کوئی کام کاج نہ کرے، آوارہ، نکما۔

(363) مقولہ شاعر

پھرن بُرا ہے جگ تے انہاں تائیں جے ایہہ پھرن تاں کم دے مُول ناہیں

پھِرے قول زبان دا جوان رَن تھیں سَتر دار گھر چھوڑ معقول ناہیں

رضا اللہ دی اُتے ہے حکم قطعی کوہ کعبہ بیت المعمور ناہیں

پیغمبری وقت تے حکم سِدھا دھڑویل تے ایکلی سول ناہیں

حکم نال حدیث دے ہوونا بھی سودا دور دا سائیاں بھول ناہیں

رَن آئے وگاڑ تے چہ چڑھے فقر آئے جاں قہر کلور ناہیں

زمیندار کن کیتیاں خوشی ناہیں اَتے احمق کدے ملول ناہیں

وارث شاہ دی بندگی لِلھ ناہیں ویکھاں مَن لے کہ قبول ناہیں

فرہنگ:

☆ رَن: میدانِ جنگ ☆ چہ/ چھے چڑھنا: ضد پر آنا ☆ کن کیتے: کھڑی فصل کا تخمینہ لگانے والے (شریف صابر نے ''کن کیتیاں'' کے بجائے ''کنکوتیاں'' (کھڑے کھیت کا تخمینہ لگانے والے) درج کیا ہے۔ اِسے ''کن: اندازہ، قیافہ، تخمینہ + ''کیتیاں'': کرنے سے' بھی پڑھا جا سکتا ہے) ☆ لِلھ: کچا بیر' ناپختہ، حقیر، بے وقعت (بقول محمد شریف صابر ''للھ ناہیں'': راہ اللہ نہیں، خاص اللہ تعالیٰ کے لیے نہیں، بے لوث)

(364) کلام جوگی

عدل بِناں سَردار ہے رُکھ اَپھل رَن گدھی ہے جو وفا دار ناہیں
نیاز بِناں ہے کنجنی بانجھ تھاویں مرد گدھا جو عقل دا یار ناہیں
بناں آدمیت ناہیں اِنس جاپے بِناں آب قاتل تلوار ناہیں
صبر ذکر عبادتاں باجھ جوگی داماں باجھ جیون درکار ناہیں
ہمت باجھ جوان بن حُسن دِلبر لُون باجھ طعام سوار ناہیں
شرم باجھ مُچھاں بِناں عمل داڑھی طلب باجھ فوجاں بھربھار ناہیں
عقل باجھ وزیر صلوٰۃ مومن دیوان حساب شمار ناہیں
وارث رَن فقیر تلوار گھوڑا چارے تھوک ایہہ کسے دے یار ناہیں

فرہنگ:

☆ اَپھل: بے ثمر، جسے پھل نہ لگے ☆ کنجنی: کنجری، رقاصہ، ناچنے والی ☆ بانجھ: چڑیل، بہت بوڑھی عورت، ایک قسم کا سیاہ رنگ کا ڈراؤنا جانور۔ بقول سردار محمد خاں: رنگین بوریا، چڑیل۔ بقول شریف صابر: مادہ سانپ جیسی مچھلی ☆ اِنس: انسان ☆ تھوک: مجموعی طور پر ☆ بھربھار: شان وشوکت، وقعت (: بھرم بھار) ☆ دم: دام، دولت، روپیا پیسا ☆ لُون: نمک۔

کلام جوگی (365)

مرد کرم دے نقد ہین سہتیئے نی رَناں دُشمناں نیک کمائیاں دیاں
تُسیں ایس جہان چ ہورہیاں پنج سیریاں گھٹ دھڑوائیاں دیاں
مرد ہین جہاز نکوئیاں دے رَناں بیڑیاں ہَین بُرائیاں دیاں
ماؤں باپ دا ناؤں ناموس ڈوبن پتّاں لاہ سٹن بھلیاں بھائیاں دیاں

ہڈ ماس حلال حرام کپّن ایہہ کوہاڑیاں ہَین قصائیاں دیاں
لباں لیندیاں صاف کر دین داڑھی ہِویں قینچیاں احمقاں نائیاں دیاں
سِر جائے نہ یار دا سِر دِتیّے شرماں رکھیے اکھیاں لائیاں دیاں
نی تُوں کیہڑی گل تے ایڈ شُوکیں گلّاں دس کھاں پُوریاں پائیاں دیاں
آڈھا نال فقیر دے لاوَندیاں نیں خُوبیاں ویکھ ننان بھرجائیاں دیاں
وارث شاہ تیرے مُونہہ نال مارن پَنڈاں بنھ کے سبھ بھلیائیاں دیاں

فرہنگ:

☆ نکوئیاں: نیکیاں ☆ بیڑیاں: کشتیاں ☆ پَت: عزت، ناموس ☆ کوہاڑیاں: کُلہاڑیاں ☆ دھڑوائی: اناج تولنے والے ☆ ہڈ: ہڈیاں ☆ ماس: گوشت ☆ لباں: مُونچھیں ☆ شُوکنا: پھُنکارنا، سانپ کا آواز نکالنا ☆ آڈھا: بحث وتکرار، مقابلہ ☆ پَنڈاں: گٹھڑیاں ☆ بھلیائیاں: بھلائیاں، نیکیاں۔

(366) کلام سہتی

رِیس جوگیاں دی تیتھوں نہیں ہُندی ہَونساں کیہیاں جٹاں رکھائیاں دیاں
بے شرم دی مُچھ جوں پُوچھ پِدی جیہیاں مُنجراں بیٹ دے دھائیاں دیاں
تان سین جیہا راگ نہیں بن دا لکھ صفاں جے ہوون بھرائیاں دیاں
اَکھّیں ڈِٹھیاں نہیں تُوں چوبرا وے پرم کُٹھیاں برہا ستائیاں دیاں
سِر مُن داڑھی کھیہہ لائیا ای قدراں ڈِٹھیوں ایڈیاں چائیاں دیاں
تیری چراچر برکدی جیبھ ایویں جیوں مُرکدیاں جُتیاں سائیاں دیاں
لُنڈیاں نال گھُلنا مَندے بول بولیں نہیں چالیاں بھلیاں دیاں جائیاں دیاں

نہیں کعبیوں چوہڑا ہوئے واقف خبراں جان دے چوہڑے کھائیاں دیاں
نہیں فقر دے بھیت دا ذرا واقف خبراں تدھ نوں مہیں چرائیاں دیاں
چُتّڑ سواہ بھرے ویکھ مگر لگوں جویں کُتیاں ہون قصائیاں دیاں
جیہڑیاں سُون اُجاڑ وِچ وانگ خچر قدراں اوہ کیہ جان دیاں دائیاں دیاں
گدھے وانگ جاں رجیوں کریں مستی کچھاں سُنگھنا ایں رنّاں پرائیاں دیاں
باپُو نہیں پورا تینوں کوئی مِلیا اَجے ٹوہنا ایں بُکلاں مائیاں دیاں
پُوچھاں گائیں نوں مہیں دیاں جوڑنا ایں کھُریاں مہیں نوں لاونا ایں گائیاں دیاں
ہاسا آوندا ویکھ کے سِفل وائیں گلاں طبع دیاں ویکھ خفتائیاں دیاں
میاں کون چھڈاوسی آن تینُوں دَھمکاں پَون گیاں جدوں کٹائیاں دیاں
گلاں عشق دے والیاں نَئیں رلیاں کچّے گھڑے تے وَیہن لُرھائیاں دیاں
جا صاحباں بار وچ ملی پھاہے دھاراں عشق دیاں ویکھ چُنگھائیاں دیاں
پریاں نال کیہہ دیواں نوں آکھ لگے جنہاں وَکھیاں بھنیاں بھائیاں دیاں
ایہہ عشق کیہ جان دے چاک چوبر خبراں جان دے روٹیاں ڈھائیاں دیاں
وارث شاہ نہ بیٹیاں جنہاں جنیاں قدراں جان دے نہیں جوائیاں دیاں

فرہنگ:

☆ہَونس: ہوس، حرص ☆پُوچھ: دُم ☆ بیٹ: پنجاب کا ایک علاقہ، دریا کے کنارے کا علاقہ ☆ مُنجراں: دھان کے خوشے ☆ دھائیں: دھان ☆ تان سین: اکبری عہد کا ایک مشہور گویا ☆ عطائی: جس نے کوئی فن کسی استاد سے نہ سیکھا ہو ☆ پرم گُٹھیاں: محبت کی ماری ہوئیں، کشتۂ محبت ☆ برہوں: ہجر، بچھوڑا، جدائی ☆ کھیہہ: راکھ ☆ برکنا: بولنا، آواز نکالنا ☆ سائیاں: ''سائی'' (پیشگی) کی جمع ☆ لُنڈا: دُم کٹا ☆ گھُلنا: گُشتی

لڑنا ☆ گہائی: پاخانہ کرنے کی جگہ، پاخانہ، گوبر، چُوہڑے کا پیشہ ☆ گوسائیں: گائیوں کا مالک، سری کرشن، ہندو فقیر ☆ باپُو: باپ، اُستاد ☆ سِفل وائیں: کمینگی، گھٹیا پن ☆ خفتائی: خبطی ☆ پُوچھ: دُم ☆ وَیہن: بہاؤ ☆ خچر: گھوڑے کی قسم کا ایک بار بردار جانور، جو گدھے اور گھوڑی کے اختلاط سے پیدا ہوتا ہے (بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ''خچر'' کبھی بچہ نہیں جنتا ہے، اس لیے یہاں ''خچر'' کے بجائے ''ہچُر'' ہونا چاہیے، جو ایک خانہ بدوش قوم کا نام ہے۔'

(367) کلام جوگی

اسیں سہتیئے مُول نہ ڈراں تیتھوں تکھے دِیدڑے تانڈڑے سار دے نی
ہاتھی نہیں تصویر دا قلعہ ڈھائے شیر مکھیاں نوں ناہیں مار دے نی
کہے کانواں دے ڈھور نہ کدی موئے شیر پھویاں توں نہیں ہار دے نی
پھٹ ہین لڑائی دے اصل ڈھائی ہور اَیویں پیار پَسار دے نی
اِکے مارنا اِکے تاں آپ مَرنا اِکے نس جانا اگے سار دے نی
ہمت سُست برُوت سرین بھارے اوہ گھبرُو کسے نہ کار دے نی
بنھ ٹوریئے جنگ نوں دھک کر کے سگوں اگلیاں نوں پچھوں مار دے نی
سڑن کپڑے ہون تحقیقی کالے جیہڑے گوشٹی ہون لوہار دے نی
جھوٹھے میہنے نال نہ جوگ جاندا سنگ گلے نہ نال پھوہار دے نی
خَیر دتیاں مال نہ ہوئے تھوڑا بوہل تھُڑے نہ چڑے گوٹار دے نی
جدوں چُوہڑے نوں کرے جِن دخلا جھاڑا کرِیدا نال پیزار دے نی
تیں تاں فکر کیتا سانوں مارنے دا تینوں ویکھ لے یار ہُن مار دے نی

جیہا کرے کوئی تیہا پاوندا اے سچے وعدے پروردگار دے نی
وارث شاہ میاں رَن بھَونکنی نوں فقر پا جڑیاں چا مار دے نی

فرہنگ:

☆ تکھے: تیز ☆ سار: خارپشت ☆ ڈھور: مویشی ☆ پھوی: شہوت پر آئی ہوئی گیدڑی، جس نے بچہ جنا ہو ☆ گوشٹی: ہم صحبت ☆ گوٹار: ایک چھوٹا سا پرندہ ☆ بوہل: خرمن، فصل کی جنس کا ڈھیر، انبار ☆ پیزار: جُوتا ☆ برُوت: مونچھیں ☆ سرین: چُوتڑ ☆ جھاڑا: جھاڑ پھُونک ☆ بھَونکنی: بھَو نکنے والی، بدزبان۔

(368) سہتی کا جواب

تیریاں سیلھیاں توں اسیں نہیں ڈر دے کوئی ڈرے نہ بھیل دے سانگ کولوں
اَیویں ماری دا جائیسیں ایس پنڈوں جویں کھِسکدا کُفر ہے بانگ کولوں
سِر کج کے ٹُریں گا جہل جٹا جِویں سَپ اُٹھ چلے ہے ڈانگ کولوں
ایویں کھپری سٹ کے جائیں گا تُوں جِویں دھاڑوی سرکدا کانگ کولوں
میرے ڈِٹھیاں کمبسی جان تیری جویں چور دی جان جھلانگ کولوں
تیری ٹوٹنی پھرے ہے سپ وانگوں آ رناں دے ڈریں اُپانگ کولوں
ایویں خوف پوسی تینوں مارین دا جویں ڈُھک دا پیَر اُلانگ کولوں
وارث شاہ ایہہ جوگیڑا مویا پیاسا پانی دین گیاں جدوں پور سانگ کولوں

فرہنگ:

☆ بھیل: ہندوستان کی ایک قدیم قوم ☆ سانگ: نقل، لوک ناٹک۔ ڈراما ☆ جہل: جاہل ☆ کانگ: مدد کے لیے بلند آواز سے پکارنے کا عمل، پُکار ☆ جھلانگ: بقول شریف صابر: صبح سویرے، تڑکے (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''چھلانگ'' درج کیا ہے) ☆ اپانگ: کسی عضو کا حصہ، مکر، فریب ☆ کانگ: کوک، پکار ☆ ٹوٹنی: سر کا

بالائی حصہ ☆ الانگ/ الانگھ: قدم، ڈگ، دو قدموں کا درمیانی فاصلہ ☆ سانگ: بقول ڈاکٹر فقیر: سیڑھی (پڑسانگ)، شریف صابر نے ''پور'' (پانی کا بڑا ذخیرہ، جھیل) اور ''سانگ'' (ساتھی) کے معانی الگ الگ بیان کیے ہیں۔

(369) جواب جوگی

کیہیاں آن پنچائتاں جوڑیاں نیں اسیں رَن نُوں ریوڑی جاننے ہاں
پھڑیئے چِتھ کے لیئے لنگھا پَل وِچ تنبوُ وَیر دے رِنت نہ تاننے ہاں
لوک جاگدے مُہریاں نال پرِچن اسیں خواب اندر مَوجاں ماننے ہاں
لوک چھان دے بھنگ تے شربتاں نوں اسیں آدمی نظر وچ چھاننے ہاں
پھرو ڈھونڈدیاں پلنگھ وچھاونے بھی اسیں سواہ اندر موجاں ماننے ہاں
رناں کرن وَدھا یاجوج والے اسیں پلک وچ صاف کر جاننے ہاں
پھرے مگر لگی ایہدی موت آئی وارث شاہ ہُن مار کے راننے ہاں

فرہنگ:

☆ چِتھنا: چِتھڑنا، چباچبا کر کھانا ☆ مُہریاں: عورتیں ☆ پرِچنا: بہلنا ☆ سواہ: راکھ، خاکستر ☆ ودھا: اضافہ ☆ یاجُوج: ایک مفسد اور جھگڑالُو قوم (یاجوج اور ماجوج کا تذکرہ قرآن مجید میں کیا گیا ہے)

(370) جواب جوگی

جیٹھ مینہ تے سیال نُوں واوٗ مَندی کتک مانگھ چ منع انھیریاں نی
رووَن ویاہ وچ گاونا وِچ سیاپے سَتر مجلساں کرن مندیریاں نی
چغلی خاونداں دی بَدی نال مئیں کھا لُون حرام بدخیریاں نی

حُکم ہَتھ کمذات دے سونپ دینا نال دوستاں کرنیاں ویریاں نی
چوری نال رفیق دے دغا پیراں پرنار پرمال دیاں سیریاں نی
خصم نال بروبری کرے عورت غیر مرد نوں ایہہ بے غیریاں نی
غیبت ترک صلوٰۃ تے جُھوٹھ مستی دُور کرن فرشتیاں طیریاں نی
مُڑن قَول زبان دا بھِڑن پَیراں بُرے دناں دیاں ایہہ بھی پھیریاں نی
لڑن نال فقیر سردار یاری کڈھ گھتنا مال وسیریاں نی
میرے نال جو کھیڑیاں وِچ ہوئی خچر وادیاں ایہہ سبھ تیریاں نی
بھلے نال بھلیائیاں بدی بُریاں یاد رکھ نصیحتاں میریاں نی
بناں حکم دے مرن نہ اوہ بندے ثابت جنہاں دے رِزق دیاں ڈھیریاں نی
بد رنگ نوں رنگ کے رنگ لایو وہ وا ایہہ قدرتاں تیریاں نی
ایہا گھت کے جادُوڑا کراں کملی پئی گرد میرے گھتّیں پھیریاں نی
وارث شاہ اساں نال جادُواں دے کئی رانیاں کیتیاں چیریاں نی

فرہنگ:

☆ جیٹھ: ہندی سال کا ایک مہینا ☆ سیال: موسم سرما ☆ مَندیریاں: بُری ☆: کاتک، ایک ہندی مہینے کا نام (: کتّیں) ☆ مانگھ: ، ایک ہندی مہینے کا نام ☆ انھیریاں: آندھیاں ☆ بدخیری: بدخواہی ☆ پرنار: پرائی عورت ☆ پرمال: پرایا مال ☆ طیری: اُڑان، پرواز ☆ اسیری: سیر نہ ہونے کی حالت، احتیاج ☆ وسیری: کسی مقام پر عارضی بسیرا کرنے والا مسافر ☆ چیریاں: چیلیاں، مریدنیاں ☆ پھیریاں: گردش ایام ☆ بھڑن پیراں: دونوں پاؤں کا آپس میں بھڑنا' جو نحوست کی علامت ہے ☆ چیریاں: کنیزیں، باندیاں ☆ پھیریاں: چکر۔ گردشیں ☆ خچروادیاں: مکاریاں۔

(371) سہتی کا جواب

اَساں جادُوڑے گھول کے سبھ پیتے کراں بانورے جادُواں والیاں نوں
راجے بھَوج جیہے کیتے چا گھوڑے نہیں جان دا ساڈیاں چالیاں نُوں
سَکّے بھائیاں نُوں کرن نفر راجے اَتے راج بہاوندے سالیاں نُوں
سرکپ رسالُو نوں وَخت پایا گھت مکر دے رولیاں رالیاں نوں
راون لنک لٹائیکے گرد ہویا سیتا واسطے بھیت دیاں گھالیاں نوں
یُوسف بند وچ پا زہیر کیتا سَسّی وَخت پایا اُوٹھاں والیاں نوں
رانجھا چار کے مہیں فقیر ہویا ہیر مِلی جے کھیڑیاں سالیاں نُوں
روڈا وَڈھ کے ڈَکّرے ندی پایا تے جلالی دے ویکھ لئے چالیاں نُوں
بھوگو عمر بادشاہ خوار ہوئے ملی مارون ڈھول دے لاریاں نوں
ولی بلعم باعور ایمان دِتا ویکھ ڈوبیا بندگی والیاں نُوں
مہینوال توں سوہنی رہی ایویں ہور پُچھ لے عشق دے بھالیاں نُوں
اٹھاراں کھوہنی کٹک لڑ موئے پانڈو ڈوب ڈاب کے کُٹھیا گھالیاں نُوں
رناں مار لڑائے امام زادے مار گھتیا پِیریاں والیاں نوں
وارثؔ شاہ تُوں جوگیا کون ہُنّا ئیں اوڑک بھریں گا ساڈیاں ہالیاں نوں

فرہنگ:

جادُوڑے: جادو☆ باورے کرنا: پاگل کر دینا☆ چالے: فریب ☆ نفر: غلام☆ سرکپ: سر کاٹنے والا، ایک جواری راجا کا نام: راجا رسالُو جس نے سرکپ کو جوئے میں ہرا کر اس کی بیٹی سے شادی کر لی☆ راون: سری لنکا کا ایک راجا جو رام چندر کی بیوی سیتا کو اٹھا لے گیا تھا☆ لنک: سری لنکا، ایک ملک کا نام☆ سِیتا: رامچند رکی

بیوی☆ رسالو: ایک راجا کا نام، جس نے راجا سرکپ کو جوئے میں ہرا دیا تھا☆ روڈا: جلالی نامی عورت کا عاشق☆ رَولیاں رالیاں: شوروغل☆ کھونی: فوج کا ایک حصہ ☆ وَخت: وقت ، مصیبت☆ بلعم باعور: حضرت موسیٰ کا ہمعصر ایک ولی جس نے اہل مدین کے کہنے پر حضرت موسیٰ کی فوج میں بیماری پھیلا دی تھی، جس کی پاداش میں خدا نے اس کا مُنہ خنزیر جیسا بنا دیا تھا☆ چالے: چلن، طور طریقے☆ ہُنا ئیں: تُو ہوتا ہے☆ ہالہ بھرنا: زمین کا مالیہ ادا کرنا، نذرانہ پیش کرنا۔

(372) جواب جوگی

آ ننڈھیئے غیب کیوں وِڈھیا اِی ساڈے نال کیہ رِکتاں لائیاں نی
بیکساں دا کوئی نہ رب باجھوں تسیں دونویں ننان بھرجائیاں نی
کریں نراں دے نال بروبری کیوں آکھ تُساں وچ کون بھلیائیاں نی
جیہڑا رب دے ناوَں تے بھلا کرسی اَگے مِلن گیاں اوس بھلیائیاں نی
اگے تِنہاں دا حال زبون ہوسی وارثؔ شاہ جو کرن بُریائیاں نی

(373) جواب جوگی

مرد صاد ہن چہرے نیکیاں دے صورت رَن دی مِیم موقُوف ہے نی
مرد عالم فاضل اصل قابل کسے رَن نوں کون وقوف ہے نی
صبر فرح ہے منیا نیک مرداں ایتھے صبر دی واگ معطوف ہے نی
دفتر مکر فریب تے خچر وائیاں ایہناں پستیاں وچ ملفوف ہے نی
رَن ریشمی کپڑا منع مُسلے مرد جوز قیدار مشروف ہے نی
وارث شاہؔ ولائتی مرد میوے اَتے رَن مسواک دا صُوف ہے نی

فرہنگ:

☆ صاد: درست، صحیح، ٹھیک ☆ میم موقوف: میم کو حذف کرنے کی حالت، یعنی ''مرد'' کی میم حذف کر دی جائے تو ''رد'' رہ جاتا ہے ☆ فرح: فرحت، خوشی، شادمانی۔ شریف صابر نے ''فرع'' (لگام کھینچنا، قابو کرنا، برائی سے روکنا) درج کیا ہے۔ فرع کے اصل معنی ہیں: شاخ، ڈالی، وہ جس کی اصل کوئی اور چیز ہو ☆ وقوف: عقل ☆ معطوف: لپٹی ہوئی، جھکائی گئی، موڑی ہوئی، ڈھیلی ☆ کھچروائیاں: فریب ☆ ملفوف: لپٹی ہوئی، لفافہ میں بند ☆ مُسلے: مُسلم ☆ جوز: اخروٹ، ناریل، جائفل (۔ شریف صابر نے ''جوز قیدار'' کو بطور مرکب درج کیا ہے اور اسے ''کھدر پوش'' کے مفہوم میں لیا ہے) ☆ مشروف: شرف دیا گیا ☆ صوف: مسواک کا چیتھڑا ہوا حصہ جو دانتوں پر پھیرتے ہیں۔

(374) جواب سہتی

دوست سوئی جو پیت وِچ بھیڑ کٹّے یار سوئی جو جان قُربان ہووے
شاہ سوئی جو کال وِچ بھیڑ کٹّے گل بات دا جو نگہبان ہووے
گاؤں سوئی جو سیال وِچ دُودھ دیوے بادشاہ سوئی جو شبان ہووے
نار سوئی جو مال بن بیٹھ جالے پیادہ سوئی جو بھُوت مسان ہووے
امساک ہے اصل افیم باجھوں غُصے بِناں فقیر دی جان ہووے
سوئی روگ جو نال علاج ہووے تیر سوئی جو نال کمان ہووے
کنجر سوئی جو غیرتاں باجھ ہوون جویں بھابڑا بِناں اشنان ہووے
قصبہ سوئی جو وَیر بن پیا وَسّے جلاد سوئی جو مِہر بن خان ہووے
کواری سوئی جو کرے حیاَ بوہتا نیویں نظر تے باجھ زبان ہووے
بِناں چور تے جنگ دے دیس وَسّے پٹ سوئی بن اَن دی پان ہووے

سیّد سوئی جو شوم نہ ہوئے کاذب زانی سیاہ تے نہ قہروان ہووے
چاکر عورتاں سَدا بے عُذر ہوون اَتے آدمی بے نقصان ہووے
پَرھاں جاہ وے بھیسیا چوبرا وے مَتاں منگنوں کوئی ودھان ہووے
وارث شاہ فقیر بن حرص غفلت یاد رَب دی وچ مستان ہووے

فرہنگ:

☆پت: پتا، مصیبت ☆ بھیڑ: دکھوں کا ہجوم، مصیبت ☆ کال: قحط ☆ گُل بات: ہر بات (شریف صابر نے ''گُل پات'' (خاندان کا نامۂ اعمال' خاندان کی نیکنامی) درج کیا ہے۔ (گُل: خاندان + پات: قطار۔ پورا خاندان) ☆ گاؤں/. گانو: گائے، گاؤ ☆ سیال: موسم سرما ☆ شبان: چرواہا، محافظ ☆ نار: عورت ☆ مسان: شمسان بھومی، ہندوؤں کے مُردہ جلانے کی جگہ ☆ اشنان: غُسل ☆ اَنّ: اناج ☆ پان: کپڑے کو چڑھانے والی لئی ☆ کاذب: جھوٹا ☆ بھیسیا: بہروپیا ☆ ودھان: بڑھوتری، ظلم، زیادتی ☆ بھابڑا: ہندوؤں کی ایک قوم ☆ مستان: مست، محو۔

(375) جوگی کا جواب

کار ساز ہے رب تے پھیر دولت سبھو محنتاں پیٹ دے کارنے نی
نیک مرد تے نیک ہی ہوئے عورت اوہناں دوہاں نے کم سوارنے نی
پیٹ واسطے پَری تے حُور زاداں جان جِن تے بھُوت دے وارنے نی
پیٹ واسطے پھِرن امیر دَر دَر سیّد زادیاں نے گدھے چارنے نی
پیٹ واسطے رات نوں چھوڑ گھر دَر ہو پا ہُرو ہوکرے مارنے نی
پیٹ واسطے سبھ خرابیاں نیں پیٹ واسطے خُون گذارنے نی
پیٹ واسطے فقر تسلیم توڑن سبھو سمجھ لے رَنّے گوارنے نی
ایس زِمیں نُوں واہندا مُلک مُکّا اَتے ہو چکے بڑے کارنے نی

کانُو ہور تے راہک نیں ہور اِس دے خاوند ہور دم ہورناں مارنے نی
مِہربان جے ہووے فقیر اِک پَل تُساں جہے کروڑ لکھ تارنے نی
وارث شاہ جے رَن نے مِہر کیتی بھانڈے بَول دے کھول مُنہ مارنے نی

فرہنگ:

☆ کارساز: کام بنانے والا ☆ کارنے: واسطے، لیے ☆ وارنے جانا: قربان ہونا ☆ پاہرو: پہرا دینے والا، محافظ، نگہبان ☆ کانو: زمین کی پیمائش کرنے والا، کنکوتی ☆ راہک: کاشتکار ☆ ☆ بھانڈے: برتن ☆ بَول: پیشاب۔

(376) جواب سہتی

رِب جیڈ نہ کوئی ہے جگ داتا زِمیں جیڈ نہ کسے دی صابری وے
مُجھیں جیڈ نہ کسے دے ہون جیرے راج ہند پنجاب نہ بابری وے
چند جیڈ چالاک نہ سرد کوئی حکم جیڈ نہ کسے اکابری وے
اسمان دے جیڈ نہ کسے پلّا رعیت جیڈ نہ خصم دی جابری وے
بُرا کسب نہ نوکری جیڈ کوئی یاد حق دے جیڈ اکابری وے
موت جیڈ نہ سخت ہے کوئی چِٹھی اوتھے کسے دی ناہیوں نابری وے
مالزادیاں جیڈ نہ کسب بھیڑا کمذات نوں حکم ہے کھابری وے
رَن ویکھنی عَیب فقیر تائیں بھوت وانگ ہے سراں تے ٹاپری وے
وارث شاہ شیطان دے عمل تیرے داڑھی شیخ دی ہو گئی جھابری وے

فرہنگ:

☆ جیڈ: جتنا ☆ جگ داتا: دُنیا کو رزق دینے والا ☆ بابری: بابر بادشاہ کا ☆ جیرا: جگر، حوصلہ، ہمت، قوت

☆ مالزادیاں: طوائفیں ☆ اکابری: عظمت، بڑائی ☆ نابری: انکار ☆ جھابری: بقول شریف صابر: پھوہڑ کا پردہ، عیب پوشی کا ایک وسیلہ۔ ڈاکٹر فقیر نے ''چھابڑی'' (خوانچہ، ٹوکری) درج کیا ہے ☆ ٹاپری: چھپر (بعضوں نے یہاں ''بابری'' درج کیا ہے) جیر: جگر، حوصلہ، قوتِ برداشت

(377) جواب جوگی

رَن ویکھنی عَیب ہے اَنّھیاں نُوں رب اکھیاں دِتیاں ویکھنے نُوں
سبھ خلق دا ویکھ کے لیو مُجرا کرو دِید اِس جگ دے پیکھنے نُوں
راوَں راجیاں سِراں دے داوَ لائے ذرا جاء کے اکھیاں سیکنے نُوں
مہاں دیو جیہے پاربتی اگّے کام لیاوندا سی متّھا ٹیکنے نُوں
سبھا دِید معاف ہے عاشقاں نوں رَب نین دِتے جگ ویکھنے نُوں
عزرائیل ہتھ قلم لَے ویکھدا اِی تیرا نام اس جگ توں چھیکنے نُوں
وارث شاہ میاں روز حشر دے نُوں اَنت سَدیئے گا لیکھ لیکھنے نوں

فرہنگ:

☆ اَنّھیاں: اندھوں، نابیناؤں ☆ مُجرا: جاری کیا گیا۔ سلام، آداب ☆ پیکھنے: قدرتیں، تماشے۔ اکثر قلمی نسخوں میں ''بھیکھنے'' (بھیس) درج ہے ☆ ☆ چھیکنا: مٹانا ☆ متھا ٹیکنا: سجدہ کرنا۔

(377) جواب سہتی

جیہی نیت ہے تیہی مراد مِلیا گھرو گھری چھائی سر پاونا ایں
پھِریں منگدا بھَونکدا خوار ہوندا لکھ دغے پکھنڈ کماونا ایں
سانوں رب نے دُدھ تے دہی دِتّا بھچھا کھاونا اَتے ہنڈاونا ایں

سوہنا رُپڑا پہن کے اسیں بیٹھے وارث شاہ توں جیو بھرماونا ایں

فرہنگ:

☆ جیہی: جیسی ☆ تیہی: تیسی ☆ چھائی: راکھ ☆ بھونکدا: بھونکتا ☆ پکھنڈ: فریب ☆ ہچھا: اچھا ☆ ہنڈاونا: استعمال کرنا ☆ سوہنا: سونا ☆ رُپڑا: چاندی، روپیا پیسا، مال ودولت۔

(378) جواب جوگی

سوہنا رُپڑا شان سوانیاں دی توُں تاں نہیں اصیل نی گولیئے نی
گدھا ازرقاں تال نہ ہوئے گھوڑا بانجھ پری نہ ہوئے یرولیے نی
رنگ گورڑے نال توُں جگ مُٹھا وِچوں گُناں دے کارنے پولیئے نی
ویڑھے وچ توُں کنجری وانگ نچیں چوراں یاراں دی وِچ وچولیئے نی
اساں پیر کہیا تے توُں ہیر آکھیں بھُل گئی ہیں سُنن وِچ بھولیئے نی
انت ایہہ جہان ہے چھڈ جانا ایڈے کُفر اَپرادھ کیوں تولیئے نی
فقر اصل اِللہ دی ہَین مُورت اگے رَب دے جھوٹھ نہ بولیئے نی
حُسن متیئے بوبکے سوہَن چڑیئے نیناں والیئے شوخ ممولیئے نی
تاہنڈا بھلا تھیوے ساڈا چھڈ پچھا ابا جیوندیئے آلیئے بھولیئے نی
وارث شاہ کیتی گل ہو چکی مُوت وِچ نہ مچھیاں ٹولیئے نی

فرہنگ:

☆ سوانیاں: عورتیں، نجیب خواتین ☆ ازرق: نیلا، نیلگوں، آسمانی، ہلکے نیلے رنگ کا گھوڑا (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''ازرقاں'' کے بجائے ''اردکاں'' (بمعنی سختیاں) لکھا ہے۔ شریف صابر نے ''اردقاں (نیلی آنکھوں والی) درج کیا ہے) ☆ بُوبک: نابالغ، کنواری۔ گول مٹول گیند کی طرح پُر اندام عورت۔ احمق، بیوقوف ☆

مُوت: پیشاب، بَول۔

(379) جواب سہتی

چھیڑ کھُندراں بھیڑ مچاونا ایں سیکاں لِنگ تیرے نال سوٹیاں دے
اسیں جٹیاں مُشک پلٹیاں ہاں نک پاڑ سٹّے جنہاں جھوٹیاں دے
جدوں مُوہلیاں پکڑ کے گرد ہوئیے پستے کڈھیئے چینیاں کوٹیاں دے
جُٹ گھیرنے کُتکے اَتے سوٹے ایہہ علاج نیں چُتڑاں موٹیاں دے
لبھڑ شاہ دا بالکا شاہ جھنگڑ تیتھے وَل ہین وَڈے لپوٹیاں دے
وارث شاہ روڑا سِرکن پاٹے ایہہ حال چوراں یاراں کھوٹیاں دے

فرہنگ:

☆ کھندر/ کھندھر: چھیڑ چھاڑ، شرارت، حسد۔ خار، کینہ ☆ بھیڑ: مقابلہ، ٹکراؤ ☆ لِنگ سیکنا: مارنا پیٹنا ☆ جھوٹا: بھینسا، بھینس کا نر ☆ مُوہلی: مُوسل ☆ پستہ: مغز ☆ کوٹا: ایک بار چھڑے ہوئے دھان جو بعد میں دوبارہ چھڑے جاتے ہیں ☆ جُٹ: مثنی کا اگلا حصہ جو جمع (+) کی علامت کے مانند ہوتا ہے ☆ گھیرنی: بان بٹنے کا آلہ ☆ لپوٹے: گپ باز۔

(380) جواب جوگی

فقر شیر دا آکھدے ہین بُرقع بھیت فقر دا مُول نہ کھولیئے نی
دُدھ صاف ہے ویکھنا عاشقاں دا شکر وِچ پیاز نہ گھولیئے نی
سَرے خَیر سو ہَس کے آن دِچے لیے دُعا تے مِٹھڑا بولیئے نی
لیئے اُگھ چڑھائیکے وَدھ پیسا پر تول تھیں گھٹ نہ تولیئے نی
بُرا بول نہ رب دے پُوریاں نوں نی بے شرم گُتّیے لولیے نی

مستی نال فقیراں نوں دیں گالیں وارث شاہ دو ٹھوک منولیئے نی

فرہنگ:

☆ اُگھ: نرخ، بھاؤ، قیمت ☆ کپتی: بے عزت ☆ سَرنا: توفیق ہونا ☆ لولی: کنچنی، طوائف ☆ دو ٹھوک منولیئے: دو چپتیں (یا سونٹے) مار کر منالیں (شریف صابر نے اس کی تشریح باندازِ دیگریوں کی ہے: گندم کے دو بڑے روٹ کھا کر "خمار، گندم" سے مغلوب ہو کر فقیر کو گالیاں دیتی ہو)

جواب سہتی

اسیں بھُوت دی عقل گوا دیئے سانوں لا بھبھُوت ڈراونا ایں
ویکھ سوہنی تنڈھڑی ہوئے جتھے اوتھے جائیکے پھیریاں پاونا ایں
ترنجن ویکھنا وَوہٹیاں چھیل کُڑیاں اوتھے کِنگ دی تار وجاونا ایں
میری بھابی دے نال توں رمز ماری بھلا آپ توں کون سَدا ونا ایں
اوہ پئی حیران ہے نال زحمت گھڑی گھڑی کیوں پیا اَکاونا ایں
نہ توں وید نہ ماندری نہ مُلّاں جھاڑے غیب دے کاہ نُوں پاونا ایں
چور چوہڑے وانگ ہے ٹیڈھ تیری پیا جاپدا سِری پھِہاونا ایں
کدی بھوتنا ہوئیکے جھَنڈ کھولیں کدی جوگ دھاری بن آونا ایں
اِٹ سِٹ بگواڑ تِل کوار گندل ایہہ بُوٹیاں کھول وکھاونا ایں
دارُو نہ کتاب نہ ہَتھ شیشی آکھ کاہ دا وید سداونا ایں
جا گھروں اساڈیوں نکل بھُکھے ہُنے جٹاں دی جوٹ کھُہاونا ایں
کھوہ بابریاں کھپری بھن توڑوں ہُنے ہور کیہ مُونہوں اَکھاونا ایں
رَناں بلعم باعور دا دِین کھوہیا وارث شاہ توں کون سداونا ایں

فرہنگ:

☆ زحمت: بیماری، مصیبت ☆ جوٹ: جُوڑا، بندھے ہوئے بال ☆ اکانا: تنگ کرنا ☆ جھاڑے پاؤنا: چھو منتر کرنا، کچھ پڑھ کر پھونکنا ☆ دارُو: دوائی ☆ اِٹ سِٹ: ایک بُوٹی کا نام ☆ بگواڑ: ایک بوٹی (بھگاٹ) (شریف صابر نے ''بھگواڑ'' اور ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''بگواڑ'' درج کیا ہے) ☆ تے: اور مزید (ہمارے ذاتی قلمی نسخہ میں ''تے'' کے بجائے ''تِل'' (گنجد) درج ہے ☆ بابریاں: ماتھے پر کے دونوں پہلوؤں کے لٹکتے ہوئے بال ☆ جُوٹ: سر کے بال، جٹائیں، جُوڑا۔

(381) جواب جوگی

اَساں محنتاں ڈاہڈیاں کیتیاں نیں اَنی گُنڈیئے ٹھیٹھرے جٹیئے نی
کرامات فقیر دی ویکھ ناہیں خیر رب توں منگ کُتیّیئے نی
کن پاٹیاں نال نہ ضد کیچے اَنّھے کھُوہ وِچ جھات نہ گھتیّے نی
مست نال تکبّری رات دِنہیں کدی ہوش دی اَکھ پرتیئے نی
کوئی دُکھ تے درد نہ رہے بھورا جھاڑا مِہر دا جنہاں نوں گھتیئے نی
پڑھ پھوکیئے اک عزمت سیفی جڑھ جِن تے بھُوت دی پٹیئے نی
تیری بھابی دے دُکھڑے دُور ہوون اسیں مہر جے چا پلٹیئے نی
مُونہوں مِٹھڑا بول تے موم ہو جا تِکھی ہو نہ کملیئے جٹیئے نی

فرہنگ:

☆ گُنڈی: غُنڈی، بدمعاش (یہ لفظ ''گندیئے'' (اے گندی) بھی پڑھا جا سکتا ہے ☆ ٹھیٹھر: کھوسٹ ☆ سیفی: تلوار کی طرح کاٹ کرنے والا، وہ اسمِ جلالی جو کسی دشمن کی ہلاکت کے لیے پڑھا جاتا ہے، دعائے سیفی ☆ عزمت: عزیمت۔ وہ عمل جس کے ذریعے موکلوں کو حاضر کیا جاتا ہے، جس کے ابتدائی الفاظ ہیں:

''عزمت سیفی''، طلسمی دُعا☆ بھورا: ذرہ☆ تِکھی: تیز☆ آزار: دُکھ۔

(382) جواب سہتی

پھر پھپیا بیر بتالیا وے اوکھے عشق دے جھارڑے پاونے وے
نیناں ویکھ کے مارنی پھوک ساہویں سُتے پرَم دے ناگ جگاونے وے
کدوں یوسفی طِب میزان پڑھیوں دستور علاج سکھاونے وے
قرطاس سکندری طِب اکبر تے ذخیریوں باب سناونے وے
قانون موجز تحفہ مومنی بھی تے کفایہ منصوری تھیں پاونے وے
پران سنگلی وید منوت سیرت نر کھنڈری وے دھیان بھلاونے وے
قرابادین شفائی تے قادری بھی متفرقہ طِب پڑھ جاونے وے
رتن جوت تے شاکھ ملمیک سوجھن سکھ دیہ گنگا تیتھے آونے وے
فیلسوف جہان دیاں اسیں رنّاں ساڈے مکر دے بھیت کس پاونے وے
افلاطون شاگرد غلام ارسطو لقمان تھیں پَیر دھواونے وے
گلاں چاء چوائے دیاں بہت کرنا ئیں ایہہ روگ نہ تُدھ تھیں جاونے وے
جن ایس نوں جھنگ سیال والے قابُو کسے دے ایہہ نہ آونے وے
ایہناں مکریاں تھوں کون ہوئے چنگا ٹھگ پھردے نیں رنّاں ولاونے وے
جیہڑے مکر دے پَیر کھلار بیٹھوں بناں پھاٹ کھادے نہیں جاونے وے
مُونہہ نال کہیاں جیہڑے جان ناہیں ہڈ گوڈڑے تنہاں بھناونے وے
وارث شاہ ایہہ مار ہے وَست ایسی جِن بھوت تے دیو نواونے وے

فرہنگ:

☆ پھپھیجی: فریبی ☆ پیر بتال: بہروپیا ☆ بیتالا: جن بھوت کا اثر اُتارنے والا عامل ☆ جھارڑے پاونے: چھومنتر کرنا، کچھ پڑھ کر بھونکنا ☆ ساہویں/ساہنویں: سامنے ☆ سمرت: جپنا، زبانی یاد کرنا ☆ ساکھ بلمیک: وضع حمل کے لیے استعمال ہونے والی بوٹی ☆ وید منوت: وید منوتسو، من کا علم، نفسیات ☆ یوسفی طب: حکیم محمد بن ابن یوسف کی طبی تصنیف ☆ میزان طب: خلاصہ میزان الطب' مصنفہ حکم محمد اکبر ارزانی ☆ طب اکبر: محمد اکبر ارزانی کی طبی تصنیف ☆ رتن جوت: ایک پودا جس کے پتے یا لکڑی گھی یا تیل میں ڈالنے سے رنگ سرخ ہوجاتا ہے۔ یہ ادویہ اور مصالحہ جات میں مستعمل ہے ☆ ذخیرہ: طب پر مشتمل کتاب ☆ دستور العلاج: بیماریوں کے علاج پر مشتمل کتاب ☆ قرابادین: طبی انسائیکلوپیڈیا ☆ قرابادین شفائی: ادویات اور جڑی بوٹیوں کے خواص پر مشتمل کتاب ☆ قرابادین قادری: محمد اکبر ارزانی کی طبی تصنیف ☆ عزمت: عزیمت۔ وہ عمل جس کے ذریعے موکلوں کو حاضر کیا جاتا ہے، جس کے ابتدائی الفاظ ہیں 'عزمت سیفی''، طلسمی دُعا ☆ عزمت: عزیمت۔ وہ عمل جس کے ذریعے موکلوں کو حاضر کیا جاتا ہے، جس کے ابتدائی الفاظ ہیں 'عزمت سیفی''، طلسمی دُعا ☆ عزمت: عزیمت۔ وہ عمل جس کے ذریعے موکلوں کو حاضر کیا جاتا ہے، جس کے ابتدائی الفاظ ہیں 'عزمت سیفی''، طلسمی دُعا قرطاس سکندری: علم الادویہ کی کتاب ☆ قانون: بوعلی سینا کی ایک طبی تصنیف ☆ قانون موجز: بوعلی سینا کی کتاب ''قانون'' کا اختصار ☆ تحفہ مومنی: تحفہ مومنین، ایک طبی کتاب ☆ کفایہ منصوریہ: حکیم منصور کی مرتب کردہ طبی کتاب ☆ پران سنگلی/پران سنکلی: ہندی میں لکھی ہوئی طبی کتاب۔

(383) جواب جوگی

ایہا رسم قدیم ہے جوگیاں دی اوہنوں مار دے نیں جیہڑی ٹُرکدی ہے
خیر منگن گئے فقیر تائیں اگوں کُتیاں وانگروں گھُرکدی ہے
ایہہ خصم نُوں کھان نوں رِکویں دیسی جیہڑی خَیر دے دین توں جھُرکدی ہے
اڈی پیرنی کہ پہلواننی ہے اِکے کنجری ایہہ کسے تُرک دی ہے

پہلے پھُوک کے اگ شتابیاں نوں پچھوں سرد پانی ویکھ بُرکدی ہے
رَن گُنڈھ نوں جدوں پیزار وَجّن اوتھوں چُپ چپاتڑی چھڑکدی ہے
اک جھُٹ دے نال میں پٹ لینی جیہڑی زُلف گلھاں اُتے لڑکدی ہے
سیانے جان دے ہن دھنی جائے جھوٹی جیہڑی ساہنل دے مُوترے کھُرکدی ہے
فقر جاں منگن خیر بھُکھ مردے اگوں سگاں وانگوں سگوں دُڑکدی ہے
لُنڈی پاہڑی نُوں کھیت ہے ہتھ آیا پئی اُپروں اُپروں مُرکدی ہے
اسدے مَور پھُر دے اَتے لون چُترُ سوا مَنی مطہر پئی پھُرکدی ہے

فرہنگ:

☆ ٹرکنا: ٹرانا، ٹرٹر کرنا ☆ بُرکنا: ہاتھ سے پانی چھڑکنا ☆ پیزنی: خانہ بدوش فاحشہ عورت ☆ گُنڈھ: گُند، ناتربیت یافتہ ☆ چھڑکنا: جلدی سے بھاگ جانا ☆ دھنی جانا: حاملہ ہونا ☆ موترے: آلہء تناسل ☆ لُونا: منڈلانا، مارپیٹ کے لیے بیتاب ہونا ☆ لُنڈی پاہڑی: دُم کٹی ہرنی۔

(384) جواب سہتی

جیہڑیاں لَین اُڈاریاں نال بازاں اوہ بُلبُلاں ٹھیک مریندیاں نیں
اوہناں ہرنیاں دی عمر ہو چُکی پانی شیر دی جُوہ جو پیندیاں نیں
اوہ وانگاں جان کباب ہوئیاں جیہڑیاں ہیڑاں نال کھہندیاں نیں
اوہ اک دن پھیر سن آن گھوڑے ڪِڑاں جنہاں دیاں نِت سنیندیاں نیں
تھوڑیاں کرن سُہاگ دیاں اوہ آساں جیہڑیاں دھاڑویاں نال منگیندیاں نیں
جوکاں اک دن پکڑ نچوہنیں گیاں اَن پُنے لہُو نِت پیندیاں نیں
دل مال دِچے لکھ کنجری نُوں کدی دِلوں محبوب نہ تھیندیاں نیں

اک دینہہ پکڑیاں جان گیاں حاکماں تے پر سیج تے رِت چڑھیندیاں نیں
اک دینہہ گڑے وسائسن ایہہ گھٹاں ہاٹھاں جوڑ کے نت گھریندیاں نیں
تیرے لوَن موڑھے ساڈے لوَن ناڑے مشکاں کسے دیاں اج بجھیندیاں نیں

فرہنگ:

☆ اُڈاری: اُڑان، پرواز ☆ شیر دی جُوہ: شیر کا علاقہ (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''پانی شیر دی جوہ دا پیندیاں نیں'' درج کیا ہے۔ بعض قلمی نسخوں میں ''پانی شہر دے کھُوہ تے پیندیاں نیں'' درج ہے) ☆ واہناں/ واہناں: وہ بھینسیں جو ہل میں جوتی جائیں (بعضوں نے یہاں ''ڈائناں'' یا ''ڈائیناں'' لکھا ہے، جو ''ڈائن'' کی جمع ہے) ☆ ہیڑاں/ ہیڑھاں: ہجوم، مویشیوں وغیرہ کا گروہ (شریف صابر نے ''ہیڑاں'' (ہیجڑے) درج کیا ہے ☆ رِکڑاں: خبریں، اطلاعات، بھنک ☆ نچوہنا: نچوڑنا ☆ پرسیج: پرائے مرد کی سیج ☆ مشکاں کسنا: مجرم کے ہاتھ پاؤں جکڑ دینا ☆ کھہنا: گھسرنا، رگڑ کھانا، خار کھانا، کینہ رکھنا ☆ ناڑے: رگیں، نبضیں۔

(385) جواب جوگی

سُن سہتیئے اسیں ہاں ناگ کالے پڑھ سیفیاں زُہد کماونے ہاں
مکر فَن نوں بھَن کے صاف کردے جِن بھُوت نُوں ساڑ وکھاونے ہاں
نقش لکھ کے پھُوک یٰسین دیئے سائے سُول دی ذات گواونے ہاں
دُکھ دَرد بلا تے جائے تنگی قدم جنھاں دے ویہڑیاں پاونے ہاں
سنے تسمیہ پڑھاں اخلاص سُورت جڑھاں وَیر دیاں پٹ وکھاونے ہاں
دِلوں حُب دے چا تعویذ لکھیئے اسیں رُٹھڑے یار مناونے ہاں
جیہڑا مارنا ہووے تاں کِیل کر کے اَیتوار مسان جگاونے ہاں
جیہڑے گبھرو توں رَن رہے وِٹّر لوَنگ مُندرے چا کھواونے ہاں

جیہڑے یار نوں یار نی مِلے ناہیں پھُل مُندر کے چا سنگھاونے ہاں
اوہناں وَوہٹیاں دے دُکھ دَرد جاندے پڑھ ہِک تے ہتھ پھِرواونے ہاں
کیل ڈائناں کچّیاں پکّیاں نُوں دَند بھَن کے لِتّاں مناونے ہاں
جاں سحر جادو چڑھے بھُوت کڈّے گنڈا کیل دوالے دا پاونے ہاں
کسے نال جے وَیر ورودھ ہووے اوہنوں بھُوت مسان چمڑاونے ہاں
بُرا بولدی جیہڑی جوگیاں نُوں سِر مُن کے گدھے چڑھاونے ہاں
جیندے نال مُدپّڑا ٹھیک ہووے اوہنوں بِیر بتال بھجاونے ہاں
اسیں کھیڑیاں دے گھروں اک بُوٹا حکم رب دے نال پٹاونے ہاں
وارث شاہ جے ہور نہ داوٗ لگّے سِر پریم جڑیاں چا پاونے ہاں

فرہنگ:

☆سُول: قولنج ☆ رُٹھڑے: روٹھے ☆ لَونگ: قرنفل ☆ مُندرنا: منتر پڑھ کر پھونکنا ☆ ہِک: سینہ، چھاتی ☆ کیلنا: قابو میں لانا، محصور کرنا ☆ مُدَپّڑا: دشمنی، بَیر ☆ بِیر بتال: جن بھوت ☆ گنڈا: گلے میں ڈالنے والا دھاگا جسے پڑھ کر گھانٹھیں دی گئی ہوں ☆ وِٹرنا: روٹھنا۔

(386) جواب سہتی

محبوب اِللہ دے لاڈلے ہو ایس ووہٹڑی نوں کوئی سُول ہے جی
کوئی گھُڑا روگ ہے ایس دھانا پئی نِت ایہہ رہے رنجُول ہے جی
دستوں لُڑھی وَیہندی لاہُو لتھڑی بھی دیہی ہو جاندی مخّول ہے جی
مُونہوں مِٹھڑی لاڈ دے نال بولے ہر کِسے دے نال معقُول ہے جی
مُودھا پیا ہے جھگّڑا نِت ساڈا ایہہ وَوہٹڑی گھرے دا مُول ہے جی

میرے وِیر دے نال ہے وَیر اِس دا جیہا کافراں نال رسُول ہے جی
اگے ایس دے ساہورے ہَتھ بدھے جو کجھ آکھدی سبھ قبُول ہے جی
ایہہ پلنگ تے کدی نہ اُٹھ بیٹھے ساڈے ڈھڈ وچ پھرے ڈنڈول ہے جی
سانوں واہ نہ پیا ہے پھیر کھون لوک کہن لڑائی دا مُول ہے جی
کرو مہر تے وِدھو فقیر سائیں تیری مَدت رب رسول ہے جی
وارث شاہ معشوق نیں حکم والے جو کجھ کہن سو سبھ قبول ہے جی

فرہنگ:

☆ وَوہٹڑی: دُلہن، عرُوسہ ☆ گُھرڑا: خُفیہ، اندرونی ☆ دھانا: پہنچنا ☆ لُڑھی ویہندی: بہتی چلی جارہی ہے، رخصت ہورہی ہے ☆ دیہی: جسم، بدن ☆ مختول: خلل والی ☆ واہ: واسطہ ☆ ڈنڈول: پیٹ درد، دردِقولنج کی لہر ☆ مُودھا: اُلٹا ☆ جھگڑا: گھر۔

(387) جواب جوگی

ہتھ ویکھ کے کرو علاج اس دا ہتھ بنھ کے بینتی کراں تینُوں
ناڑی ویکھ کے کراں علاج اِس دا جے ایہہ اٹھ کے ہتھ وکھائے مینوں
نبض ویکھ کے ایس دی کراں کاری دے ویدنا سب بتائے مینوں
روگ کاس تھوں چلیا کرے ظاہر مزہ مُونہہ دا دے بتائے مینوں
وارث شاہ میاں چھتّی روگ کٹّاں بلک موت تھیں لیاں بچائے تینوں

فرہنگ:

☆ بینتی: عرض، درخواست ☆ ناڑی: نبض ☆ ویدنا: دُکھ ☆ بلک: بلکہ۔

(388) کلام جوگی

کھنگھ کھُرک تے ساہ تے اَکھ آئی سُول دَند دی پِیڑ گواونا ہاں
قولنج تپدق تے محرقہ تَپ ہووے اوہنوں کاڑھیاں نال گواونا ہاں
سرسام سودا زکام نزلہ ایہہ شربتاں نال پٹاونا ہاں
سِل نفخ تے استسقاء ہووے لحم طبل تے واؤ ونجاونا ہاں
لُوط پھوڑیاں اَتے گھمبیر چنبل تیل لائیکے جڑھاں پٹاونا ہاں
ہووے پٹپٹی پِیڑ کہ اَدھ سیسی اوہدے گٹا دینہہ اٹھویں پاونا ہاں
ادھرنگ مُکھ بھینگیا ہووے جنّوں شیشہ حلب دا کڈھ وکھاونا ہاں
مِرگی ہووس تاں لاہ کے پَیر چھِتر رکھ نک تے چا سُنگھاونا ہاں
جھولا مار جائے جیہڑے روگیاں نُوں سوئی تیل سُہانجنا لاونا ہاں
بانہہ سُک جائے ٹنگ سُن ہووے تدوں پین دا تیل ملاونا ہاں
رَن مرد نوں کام جے کرے غلبہ دھنیا بھیوں کے چا پواونا ہاں
نا مرد نوں چیچ ووہٹیاں دا تیل کڈھ کے نت ملاونا ہاں
جے کسے نوں باد فرنگ ہووے رسکپور تے لونگ دواونا ہاں
پر میو سوزاک تے چھاہ موتی اوہنوں اندری جھاڑ دوانا ہاں
اتیسار نباہیاں سول جیہڑے ایسبغول ہی گھول پلاونا ہاں
وارثؔ شاہ جیہڑی اُٹھ بہے ناہیں اُسنوں ہتھ ہی مُول نہ لاونا ہاں

نوٹ:

مقطع سے قبل ''اتیسار......'' کے بعد 1276ھ والے قلمی نسخہ میں یہ مصرع درج ہے:

جیکر کسے نوں عشق دی چاٹ لگی اوہنوں پا چھا لمی پاونا ہاں

فرہنگ:

☆ کھنگھ: کھانسی ☆ کھرک: خارش ☆ اکھ آئی: آشوب چشم کا مرض ☆ کاڑھا: جوشاندہ ☆ سِل: تپدق، جس میں پھیپھڑوں میں زخم پڑ جاتے ہیں اور مُنہ سے خون آنے لگتا ہے ☆ قولنج: پسلی کے نیچے اٹھنے والا درد ☆ تپ مُحرقہ: ٹائیفائیڈ، ایک قسم کا بخار جس میں انسان کی سب خلطیں مل جاتی ہیں ☆ سرسام: ایک مرض جس سے دماغ میں ورم آجاتا ہے ☆ سودا: پاگل پن ☆ نفخ: اپھارا ☆ استسقا: ایک مرض ☆ ایک مرض جس سے پیٹ بڑھ جاتا ہے اور پیاس بہت لگتی ہے، جلندھر۔ اس کی دو اہم قسمیں ہیں، یعنی طبلی اور لحمی ☆ لُوط: ایک قسم کا پھوڑا ☆ گھمبیر / گھمیر: ایک قسم کا پھوڑا ☆ پٹپٹی پیڑ: کنپٹی میں اٹھنے والا درد ☆ ادھ سیسی: آدھے سر کا درد ☆ ادھرنگ: فالج ☆ مکھ بھینگیا: لقوہ ☆ چین دا تیل: سارس کی چربی کا تیل ☆ اندری جھاڑ: مثانہ کی صفائی کے لیے پیشاب آور دوائی ☆ چھتر: جوتا ☆ جھولا: رعشہ ☆ چھاہ: لسّی ☆ بادفرنگ: آتشک ☆ پرمیو: جریان، پیشاب کا جل کر آنا ☆ اتیسار: پیچش ☆ لونگ: قرنفل۔

(389) سہتی کا جواب

لکھ ویدگی وید لگا تھکّے دُھروں ٹُٹّی کسے نہ جوڑنی وے
جتّھے قلم تقدیر دی وَگ مُکی کسے ویدگی نال نہ موڑنی وے
جس کم وچ وَوہٹڑی ہووے چنگی سوئی خیر ہے اَساں نے لوڑنی وے
وارثؔ شاہ آزار ہور سَبھ مُڑ دے ایہہ قطعی نہ کسے نے موڑنی وے

فرہنگ:

☆ ویدگی: طبابت، طبیب کا کام طوید: طبیب، حکیم ☆ ٹُٹّی: ٹُوٹی ہوئی ☆ وَوہٹڑی: دُلہن ☆ لوڑنا: چاہنا۔ چنگی: تندرست، ٹھیک ☆ قطعی: اَٹل، تقدیر۔

(390) جواب جوگی

مَن ضَحِکَ ضُحِکَ حکم ہویا گل فقر دی نوں نہیں ہسیئے نی
جو کُجھ کہن فقیر سو رب کردا کہے فقر دے تھوں نہیں نسیئے نی
ہووے خیرتے دیہہ دا روگ جائے نت پہنیئے کھائیے وَسیئے نی
بھلا بُرا جو ویکھیے مُشت کریئے بھیت فقر دا مول نہ دسیئے نی
ہَتھ بنھ فقیر تے صِدق کیجے نہیں ٹوپیاں سیلھیاں کھسیئے نی
دُکھ درد تیرے سبھ جان کُڑیئے بھیت جیو دا کھول کے دسیئے نی
مُکھ کھول وکھا جو ہوویں چنگی اَنی بھولیئے ایاݨیئے سسیئے نی
رب آن سبب جاں میلدا اے خیر ہو جاندی نال لسیئے نی
صُلح کیتیاں فتح جے ہَتھ آوے کمر جنگ تے مُول نہ کسیئے نی
تیرے درد دا سبھ علاج مَیتھے وارث شاہ نوں بھیت جے دسیئے نی

فرہنگ:

☆مَن ضَحِک ضُحِک: جو کسی پر ہنستا ہے لوگ اس پر ہنستے ہیں☆ ویدنا: بیدنا، پیڑا، دُکھ مصیبت☆ مُشت کرنا: مٹھی میں رکھنا، خفیہ رکھنا☆ کھسنا: چھیننا۔

(391) جواب سہتی

سہتی گج کے آکھدی چھڈ جٹّا کھوہ سبھ نوالیاں سٹیاں نیں
ہور سبھ ذاتاں ٹھگ کھادیاں نیں پر ایس ویہڑے وِچ جٹیاں نیں
اَساں ایتنی گل معلوم کیتی ایہہ جٹیاں ملک دیاں ڈھٹیاں نیں
ڈوماں راولاں کونتیاں جٹیاں دیاں جیبھاں دُھروں خدا نے چٹیاں نیں

پر اَساں بھی جِنہاں نوں ہَتھ لایا اوہ بُوٹیاں جَڑھاں تھیں پٹیاں نیں
پولے ڈِھڈ تے عقل دی مار وارثؔ چھاہاں پین تربہیاں کھٹیاں نیں

فرہنگ:

☆ ڈھٹیاں: (ڈھٹی کی جمع) ''ڈھٹا'' (سانڈ) کے مقابلہ میں اگرچہ ''ڈھٹی'' موجود نہیں ہوتی، لیکن معنوی طور پر اس سے مراد طاقتور اور سرکش ہے ☆ نوالیاں کھوہنا: جھانٹیں اکھاڑنا، کچھ نہ کر سکنا ☆ تربہیاں: تباسی، تیسرے دن کی باسی ☆ چھاہ: چاچھ، لسّی ☆ کونتے: ایک خانہ بدوش قوم، جو زبان دراز ہوتی ہے۔

(392) جوگی کا جواب

ہَولی سہج سبھاؤ دی گل کیجے ناہیں کڑکیئے بولیئے گجیئے نی
لکھ جھٹ ترلے پھرے کوئی کردا دِتے رب دے باجھ نہ رَجیئے نی
دِھیان رب تے رکھ نہ ہو تتّی لکھ اَوگن ہون تاں کجیئے نی
اسیں نظر کریئے تُرت ہون چنگے جنہاں روگیاں تے جا وَجیئے نی
چَوداں طبق دی خَیر فقیر رکھن مُونہہ تِنہاں تھوں کاسنوں کجیئے نی
جیندے حکم وِچ جان تے مال عالم اوس رب تھوں کاسنوں بھجیئے نی
ساری عُمر ای پلنگ تے پئی رہسیں ایسے عقل دے نال کُچجیئے نی
شرم جیٹھ تے سَوہریوں کرن آئی مُونہہ فقر تھوں کاسنوں کجیئے نی
وارثؔ شاہ تاں عشق دی نبض دسے جدوں اپنی جان نوں تجیئے نی

فرہنگ:

☆ جھٹ: جھپٹا (قلمی نسخوں میں ''جہت'' (جہد، کوشش، سعی، جتن) درج ہے) ☆ ترلے: منت سماجت ☆

رجنا؛ سیر ہونا☆ تتّی: گرم☆ اوگن: گناہ، پاپ☆ کجنا: چھپانا☆ تُرت: فی الفور☆ تجنا: ترک کرنا۔

(393) جواب سہتی

کیہی ویدگی آن مچائیا اِی کس وید نے دَس پڑھایا ہیں
وانگ چَودھری آن کے پینچ بنیوں کِس چِٹھیاں گھل سدایا ہیں
سیلھی ٹوپیاں پہن کے لکّڑ وانگوں تُوں تے شاہ بھولو بن آیا ہیں
وڈے دغے تے فن فریب پھڑیوں اَیویں مُن کے گھون کرایا ہیں
نہ توں جٹ رہیوں نہ تُوں فقر ہویوں اَیویں پاڑ کے کن گوایا ہیں
نہ توں جمیوں نہ کسے مَت دِتّی مُڑ پَٹ کے کِسے نہ لایا ہیں
بُرے دِناں دیاں پھیریاں ایہہ ہَینیں اج رب نے ٹھیک کُٹایا ہیں
وارث شاہ کر بندگی رب دی تُوں جس واسطے رب بنایا ہیں

فرہنگ:

☆ سدانا: منوانا☆ شاہ بھولُو: بندر☆ مُن کے: مُونڈ کر☆ مَت: نصیحت☆ پٹ کے: اکھاڑ کر۔

(394) جواب جوگی

تیری طبع چالاک چھَل چھدرے نی چور وانگ کیہہ سیلھیاں سلیاں نیں
پَریں بلّیاں ہون پھرندیاں دے تیری جیبھ ہریاریئے بلیاں نیں
کیہا روگ ہے دَس اِس وَوہٹڑی نوں اِکے مار دی پھرے ٹرپلیاں نیں
کسے ایس نوں چا مسان گھتّے پڑھ ٹھوکیاں سار دیاں کلیاں نیں
سہنس وید تے دھوپ ہوم پھُل ہرمل ہرے شرینہہ دیاں چھمکاں گلیاں نیں
جھب کراں میں جتن جھڑجان کامن اَنی کملیو ہوو نہ ڈھلیاں نیں

ہتھ پھیر کے دُھوپ دا کراں جھاڑا پھریں مار دی ئیں تے کھِلیاں نیں
رب وید پکا گھر گھلیا جے پھرو ڈھونڈ دیاں پُورباں دِلّیاں نیں
وارثؔ شاہ پریم دی جڑی گھتّی نیناں ہیر دیاں کچّیاں پلّیاں نیں

فرہنگ:

☆ سیلھیاں سلنا: منصوبہ سازی کرنا ☆ سلنا: سوراخ نکالنا (شریف صابر نے ''سِلّیاں'' (چوروں کا سرقہ سے پہلے مطلوبہ شے کو دن کے وقت تاڑنا) درج کیا ہے ☆ سار دیاں کلیاں: خار پُشت کے کانٹے، بقول شریف صابر، جادو منتر پڑھ کر سر پر جڑنے والی لوہے کی سوئیاں ☆ کھِلیاں مارنا: کھلکھلا کر ہنسنا، قہقہے لگانا ☆ پورب: مشرق ☆ نیں: ندی، دریا ☆ ٹرپلیاں: گپیں، لاف زنی ☆ سہنس: ہزار۔

(395) سہتی کا جواب

میرے نال کیہ پیا ہیں وَیر چاکا متّھا سَوکناں وانگ کیہ ڈاہیا اِی
ایویں گھور کے مُلک نوں پھریں کھاندا کدی جوترا مُول نہ واہیا اِی
کسے جوگیڑے ٹھگ فقیر کیتوں انجان ککوہڑا پھاہیا اِی
ماؤں باپ گُر پیر گھر بار تجیو کسے نال نہ قول نباہیا اِی
بُڈھے باپ نوں روندڑا چھڈ آیوں اُس دا عرش دا کنگرہ ڈھا ہیا اِی
پیٹ رکھ کے اپنا آپ پالیو کِتے رَن نوں چا تراہیا اِی
ڈبی پورے دیا لل وللیا وے ساڈے نال کیہ نخرِوں ڈاہیا ای
سواہ لائی آ پان نہ لتھیا ای ایویں کپڑا چیتھڑا لاہیا ای
آ آکھنی ہوں ٹل جاہ ساتھوں گانڈو ساتھ لدھو ہُنڈو ڈھایا ای

فرہنگ:

☆سَوکن: سوتن ☆ ککوہڑا: ایک آبی پرندہ ☆ گُر: گورو ☆ تراہنا: ڈرانا، دُور بھگانا ☆ پان کپڑے کو لگانے والے لئی، اکڑپن ☆ ہُنڈُو: لڑنے والا مینڈھا، بھیڈو، بکرا (پنجابی اردو ڈکشنری، سردار محمد خاں) یہ مصرع صحیح طور پر نہیں پڑھا گیا۔ ڈاکٹر فقیر نے ''گاندوساتھ لدھو ہندوواہیاای''، چراغدین سراجدین کے مطبوعہ نسخہ میں ''گانڈوساتھ لدھیو ہنڈوڈھایا ای''، قلمی نسخہ 1276 ہجری میں ''گانڈُ وساتھ لدھو بونڈوڈھایا ای'' اور ذاتی قلمی نسخہ میں ''کاندوساتہہ لدھو ہندودہایاای'' (گانڈوساتھ لدھو ہندوڈھایاای'' درج ہے۔ شریف صابر اور شیخ عبدالعزیز نے یہ مصرع درج ہی نہیں کیا)

(396) جوگی کا جواب

مانی مَتییٔے رُوپ گمان بھریئے بھیڑُو کاریئے گرب گہیلیئے نی
ایڈے فن فریب توں کھیڈنی ہیں کِسے وَڈے اُستاد دیئے چیلیئے نی
ایس حُسن دا نہ گمان کیجے مانی متییٔے گرب گہیلیئے نی
تیری بھابی دی نہیں پرواہ سانُوں وَڈی ہیر دی اَنگ سہیلیئے نی
مِلے سِراں نوں نہ وچھوڑ دیجے ہتھوں وِچھڑیاں سِراں نوں میلیئے نی
کیہا وَیر فقیر دے نال چایو پچھا چھڈ انوکھیئے لیلیئے نی
ایہہ جٹّی سی کُونج تے جٹ اُلّو پری بدھیا جے گل کھولیئے نی
وارث جنس دے نال ہم جنس بن دی بھور تازناں گدھے نہ میلیے نی

فرہنگ:

☆ مان متی: فخر و غرور میں مست ☆ گرب: غرور، تکبر ☆ گرب گہیلی: غرور کے نشہ میں مست ☆ کھولی: بھینس، بھینسا (شریف صابر نے ''کھلیئے'' درج کیا ہے۔ ان کے نزدیک ''کھیلی'' کھیلا (، نوجوان بیل یا بھینسا، مویشی) کی مونث ہے) ☆ بھَورتازن: مُشکی رنگ کی عربی گھوڑی ☆ میلنا: ملانا، نسل کشی کرانا،

جفتی کرانا۔

(397) ہیر کا متوجہ ہونا

ہیر کن دھریا ایہہ کون آیا کوئی ایہہ تاں ہے درد خواہ میرا
مینوں بھَور تازن جیہڑا آکھدا ہے اَتے گدھا بنایا سُو چا کھیڑا
مَتاں چاک میرا کِویں آن پھاسے اوس نال میں اُٹھ کے کراں جھیڑا
وارث شاہ مَت کن پڑا رانجھا گھت مُندراں مَنّیا حکم میرا

(398) ہیر کا جوگی سے مخاطب ہونا

بولی ہیر وے اڑیا جا ساتھوں کوئی خوشی نہ ہووے تے ہسیئے کیوں
پَردیسیاں جوگیاں کملیاں نُوں وِچّوں جیو دا بھیت چا دَسیئے کیوں
جے تاں جفا نہ جالیا جائے جوگی جوگ پنتھ وِچ آئیکے دھسیئے کیوں
جے تُوں اَنت رَنّاں وَل ویکھنا سی واہی جوترے چھڈ کے نسیئے کیوں
جے تاں آپ علاج نہ جانیے وے جِن بھُوت تے جادُوڑے دسیئے کیوں
فقر بھارڑے گورڑے ہو رہیئے گُڑی چڑی دے نال کھرکھسیئے کیوں
جیہڑا کن لپیٹ کے نس جائے مگر لگ کے اوس نُوں دھسیئے کیوں
وارث شاہ اُجاڑ کے وَسدیاں نُوں آپ خیر دے نال پھِر وَسیئے کیوں

فرہنگ:

☆ وِچّوں: اندر سے، دل سے ☆ پنتھ: راہ، دھرم، شریعت، طریقہ، مسلک ☆ بھارڑے گورڑے ہو رہنا: سنجیدگی اختیار کرنا ☆ دھسنا: کسی کے پیچھے لگ کر اُسے بھگانا۔

(399) جوگی کا جواب

گھروں سَکھنا فقر نہ ڈُوم جائے اَنی کھیڑیاں دیئے غمخوریئے نی
کوئی وڈّی تقصیر ہے اَساں کیتی صدقہ حُسن دا بخش لے گوریئے نی
گھروں سَرے سو فقر نُوں خَیر دِیچے نہیں تُرت جواب دے ٹوریئے نی
وارِثؔ شاہ کُجھ رب دے ناوَں دِیچے نہیں عاجزاں دی کائی زوریئے نی

(400) ہیر کا جواب

ہیر آکھدی جوگیا جھوٹھ آکھیں کون رُٹھڑے یار مناوَندا اِی
ایہا کوئی نہ مِلیا مَیں ڈُھونڈ تھکّی جیہڑا گِیاں نوں موڑ لیاوَندا اِی
ساڈے چَم دیاں جُتیاں کرے کوئی جیہڑا جیو دا روگ گواوَندا اِی
بھَلا دَس کھاں چِڑیں وچھنّیاں نُوں کدوں رب سچّا گھریں لیاوَندا اِی
میرا جیو جامہ جیہڑا آن میلے سِر صدقہ اوسدے ناوَں دا ای
بھَلا موئے تے وِچھڑے کون میلے اَیویں جیورڑا لوک ولاوَندا اِی
اک باز تھوں کانو نے کُونج کھوہی ویکھاں چُپ ہے کہ کُرلاوَندا اِی
اِک جٹ دے کھیت نُوں اگ لگی ویکھاں آن کے کون بجھاوَندا اِی
دیاں چُوریاں گھیو دے بال دِیوے وارِثؔ شاہ جے سُناں میں آوَندا اِی

فرہنگ:

☆ رُٹھڑے: روٹھے ہوئے ☆ ایہا: اَیسا ☆ چم: چمڑا ☆ چِڑیں وچھنّیاں: دیر سے بچھڑے ہوئے ☆ ولاوَنا: بہلانا، تسلی دینا ☆ کانو/کاوَں: کوا، زاغ ☆ گھیو: گھی ☆ بالنا: جلانا ☆ دِیوے: دیے، چراغ۔

(401) جواب جوگی

جدوں تیک ہے زمین اَسمان قائم تَداں تیک ایہہ واہ سَبھ وہن گے نی
سَبھا کِبر ہنکار گمان لدّے آپ وچ ایہہ اَنت نوں ڈَیہن گے نی
اِسرافیل جاں صُور قرنا پھُوکی تدوں زمیں اَسماں سَبھ ڈَھین گے نی
کُرسی عرش تے لوح قلم جنّت نالے دوزخ چھِپے ایہہ رہن گے نی
قُرعہ سٹ کے پرشن ہُن لاونا ہاں دَسّاں اوہناں جو اُٹھ کے بہن گے نی
نالے پتّری پھول کے فال گھتّاں وارث شاہ ہوری سچ کہن گے نی

فرہنگ:

☆ جَدوں: جب ☆ تداں: تب ☆ واہ: بہاؤ، ندی کا کاروبارِ دُنیا ☆ وَیہنا: بہنا، چالو رہنا ☆ ڈَیہنا: شروع کرنا، لڑائی کرنا ☆ صُور: ترئی، بگل، نفیری ☆ قرنا: سینگ کا بگل، نفیری، ترم ☆ پرشن: سوال ☆ پتّری: کتاب، جوتش کی کتاب۔

(402) جوگی کا قُرعہ اندازی کرنا

تُسیں چھتیاں نال اوہ مَس بھِنّا تدوں دوہاں دا جیو رُل گیا سی نی
اوس وَنجھلی نال توں نال لٹکاں جیو دوہاں نے دا دوہاں لیا سی نی
اوہ عشق دے ہَٹ وِکاء رہیا مہیں کسے دیاں چار دا رہیا سی نی
نال شوق دے مہیں اوہ چار دا سی تیرا ویاہ ہویا لُڑھ گیا سی نی
تسیں چڑھے ڈولی تاں اوہ ہِک مہیں ٹمک چائیکے نال لے گیا سی نی

ہُن کن پڑاء فقیر ہویا نال جوگیاں دے رَل گیا سی نی
اج پِنڈ تُساڈڑے آء وَڑیا اَجے لنگھ کے اَگاں نہ گیا سی نی
ہُن سنگلی سٹ کے شگن بولاں دویا سانوری نے شگن لیا سی نی
وارؔث شاہ میں پتری ڈھونڈ ڈِٹھی قُرعہ ایہہ نجوم دا پیا سی نی

فرہنگ:

☆چھتے: گردن تک سر کے بال ☆لٹک: محبوبانہ انداز کی نازبھری چال ☆لُڑھنا: بہنا، سیلاب میں بہہ جانا، تباہ ہوجانا ☆اَگاں/اَگھاں/اگانہہ: آگے ☆سانوری: سانولی محبوبہ ☆اگاں: آگے ☆دویا: دوسرا۔

(403) کلام جوگی

چھوٹی عمر دیاں یاریاں بہت مُشکل پُتر مہراں دے کھولیاں چار دے نیں
کن پاڑ فقیر ہو جان راجے درد مند پھرن وچ بار دے نیں
رناں واسطے کن پڑا راجے سبھّا ذات صفات نگھار دے نیں
بھلے دِناں دے آن نصیب ہوون سجن آن بیٹھن کول یار دے نیں
دھن مال کیا سِر وَکھ کر کے دِید باز عاشق دِید مار دے نیں
وارؔث شاہ جاں ذوق دی لگے گدی جَوہر نکلے اصل تلوار دے نیں

فرہنگ:

☆کھولیاں: بھینسیں ☆بار: جنگل، بارانی علاقہ ☆نگھارنا: غرق کرنا ☆گدّی: ڈھال کا درمیانی حصہ جہاں سپاہی ہاتھ ڈالتا ہے ☆وَکھ: جُدا، الگ۔

(404) کلام رانجھا

جِس جَٹ دے کھیت نُوں اگ لگّی اوہ راہکاں وَڈھ کے گاہ لیا
لاوی ہار راکھے سبھ وِداع ہوئے نا اُمید ہو کے جٹ راہ پیا
جیہڑے باز تھوں کاؤں نے کُونج کھوہی صبر شُکر کر باز فنا ہویا
دُنیا چھڈ اُداسیاں پہن لئیاں سیّد وارثوں ہُن وارث شاہ ہویا

فرہنگ:

☆ راہک: کسان، ہاری ☆ لاوی ہار: فصل کاٹنے والے مزدور جو اپنا معاوضہ پُولیوں (گٹھڑیوں) یا اناج کی صورت میں وصول کرتے ہیں ☆ راکھے: رکھوالے، محافظ ☆ اُداسیاں پہننا: فقیری لباس پہننا ☆ ہویا: ہوا (شریف صابر نے قافیہ درست کرتے ہوئے ''تھِیا'' درج کیا ہے)

(405) ہیر کو رانجھا کے بارے میں معلوم ہونا

ہِیر اُٹھ بیٹھی پتے ٹھیک لگے اَتے ٹھیک نشانیاں ساریاں نیں
ایہہ تاں جوگیڑا پنڈت ٹھیک ملیا باتاں آکھدا خوب کراریاں نیں
پتے وَنجھلی دے ایس ٹھیک دِتّے اَتے مہیں بھی ساڈیاں چاریاں نیں
وارثؔ شاہ ایہہ علم دا دَھنی ڈاہڈا کھول کہے نشانیاں ساریاں نیں

(406) جوگی اور ہیر کا مکالمہ

بھَلا وَس کھاں جوگیا چور ساڈا ہُن کیہڑی طرف نُوں اُٹھ گیا
ویکھاں آپ ہُن کیہڑی طرف پھِردا اَتے مُجھ غریب نُوں کُٹھ گیا
رُٹھے آدمی گھراں وچ آن ملدے گل سمجھ جا بدھڑی مُٹھ گیا
گھرے وِچ پَوندا گُنا سجناں دا یار ہور ناہیں کِتے گُٹھ گیا

گھر یار تے ڈھونڈ دی پھریں باہر کِتے محل نہ ماڑیاں اُٹھ گیا
سانوں صبر قرار تے چین ناہیں وارث شاہ جدوکنا رُٹھ گیا

فرہنگ:

☆ جوگیڑا: جوگی ☆ کراریاں: مزیدار دھنی: دولتمند ☆ جدوکنا: جب سے۔

(407) جواب جوگی

ایس گھُنڈ وِچ بہت خرابیاں نیں اگ لائیکے گھُنڈ نُوں ساڑیئے نی
گھُنڈ حُسن دی آب چھپا لیندا وَڈّے گھُنڈ والی رَڑے ماریئے نی
گھُنڈ عاشقاں دے بیڑے ڈوب دیندا مینا تاڑ نہ پنجرے ماریئے نی
تدوں ایہہ جہان سب نظر آوے جدوں گھُنڈ نوں ذرا اُتاریئے نی
گھُنڈ اَنھّیاں کرے سُجاکھیاں نُوں گھُنڈ لاہ مُونہیں اُتوں لاڑیئے نی
ساڑ گھُنڈ نُوں کھول کے ویکھ نیناں نی انوکھیاں سالُواں والیئے نی
وارث شاہ نہ دیئے موتیاں نُوں پھُل اگ دے وِچ نہ ساڑیئے نی

فرہنگ:

☆ گھُنڈ: نقاب ☆ آب: رونق ☆ رَڑا: چٹیل میدان ☆ تاڑنا: قید کرنا ☆ تدوں: تب ☆ سُجاکھا: بینا، جس کی آنکھیں درست ہوں ☆ لاڑی: دُلہن ☆ سالُو: شال، سُرخ رنگ کا دوپٹا مُونہین اُتوں: مُنہ پر سے ☆ لاڑی: دُلہن، عروسہ۔

(408) ہیر اور جوگی کی گفتگو

اَکھّیں سامنے چور جے آن پھاسن کیوں دُکھ وچ آپ نوں گالیئے وے

میاں جوگیا جھُوٹھیاں ایہہ گلاں گھر ہون تاں کاسنُوں بھالیئے وے
اگ بجھی نوں ڈِھیریاں لکھن وِچن بِناں پھُوک مارے نہیں بالیئے وے
ہِیر ویکھ کے تُرت پچھان لیتا ہَس آکھدی بات سنبھالیئے وے
سہتی پاس نہ دیونا بھیت مُولے شیر پاس نہ بکری پالیئے وے
ویکھ مال چرائیکے پیا مُکّر راہ جاندڑا کوئی نہ بھالیئے وے
وارثؔ شاہ ملکھائیاں مال لدّھا چلو کُجیاں بدر پیالیے وے

فرہنگ:

☆ پھاسن: پھنسنا (شریف صابر نے ''بھاسن'' درج کیا ہے) ☆ بھالنا: ڈھونڈنا ☆ ڈھیری: دھیرج، تسلی ☆ ملکھائیاں: ملکیت والوں نے، مالکوں نے ☆ کُجیاں: کوزے ☆ بدر: شاہ بدر دیوان ☆ پوالنا: پلانا ☆ ڈھیریاں دینا: تسلی دینا۔

(409) جواب جوگی

کیہی دَسنی عقل سیانیاں نُوں کدی نفر قدیم سنبھالیے نی
دولتمند نُوں جان دا سبھ کوئی نیہہ نال غریب دے پالیے نی
گودی بال ڈھنڈھورڑا جگ سارے جیو سمجھ لے کھیڑیاں والیے نی
وارثؔ شاہ ہے عِشق دا گاؤ تکیہ اَنی حسن دیئے گرم نِہالیے نی

فرہنگ:

☆ نفر: غلام ☆ نیہہ / نیہوں / اینونہہ: پیار، پریم ☆ نہالی: بچھونا، گدّا ☆ بال: بچہ ☆ ڈھنڈھورڑا: ڈھنڈورا، منادی، اعلان۔

(410) سہتی کی ہیر سے گفتگو

سہتی سمجھیا ایہہ رَل گئے دونویں لئیاں گھت فقیر بلائیاں نی
ایہہ ویکھ فقیر نہال ہوئی جڑیاں ایس نے گھول پوائیاں نی
سہتی آکھدی مغز کھپا ناہیں اَنی بھابیئے گھول گھمائیاں نی
ایس جوگیڑے نال تُوں گُجھ ناہیں نی میں تیریاں لئیاں بلائیاں نی
مَتاں گھت جگ ڈھوڑتے کرے کملی گلاں ایس دے نال کیہ لائیاں نی
آٹا خَیر نہ بھچھیا لَے دانے کِتھوں کڈھیئے دُدھ ملائیاں نی
ڈرن آوندا بھُوتنے وانگ اِس تھوں کسے تھاؤں دیاں ایہہ بلائیاں نی
خَیر گھِن کے جا پھرپھچیا وے اَوے راولا کیہیاں چائیاں نی
پھِریں بہت پکھنڈ کھلار دا تُوں اتھے کیہ وللیاں پائیاں نی
وارث شاہ غریب دی عقل کتھے ایہہ پٹیاں عشق پڑھائیاں نی

فرہنگ:

☆ گُجھنا: آپس میں مل جانا، خلط ملط ہونا ☆ وللیاں: بے سروپا ☆ پھرپھیجی: فریبی۔

(411) جواب رانجھا

میں اکلڑا گل نہ جاننا ہاں تُسیں دونویں ننان بھرجائیاں نی
مالزادیاں وانگ بناء تیری پاء بیٹھی ہیں سُرم سلائیاں نی
پَیر پکڑ فقیر دے دیہہ بھچھیا اَڑیاں کیہیاں کواریئے لائیاں نی
دھیان رب تے رکھ نہ ہوتی غُصے ہون نہ بھلیاں دیاں جائیاں نی

تنیوں شوق ہے تِنہاں دا بھاگ بھریئے جِنہاں ڈاچیاں بار چرائیاں نی
جس رب دے اسیں فقیر ہوئے ویکھ قُدرتاں اوس وکھائیاں نی
ساڈے پِیر نوں جان دی مویا گیا تاں ہی گالیاں دینیاں لائیاں نی
وارث شاہ اوہ سدا ہی جیوندے نیں جِنہاں کیتیاں نیک کمائیاں نی

فرہنگ:

☆ اکلڑا: اکیلا ☆ مالزادی: امیر عورت، طوائف، کنجری ☆ سُرم: سُرمہ ☆ سُرم سلائی: سُرمہ کی سلائی ☆ بھچھیا: بھیک، خیرات ☆ اڑی: ضد ☆ بھاگ بھری: بھاگوں والی، خوش قسمت، طالعمند ☆ بار: پنجاب کا بارانی علاقہ۔

(412) جواب سہتی

پتے ڈاچیاں دے بڑے لاونا ہیں دیندا میہنے شامتاں چوریاں وے
مَتّھا ڈاہیو نال کواریاں دے تیریاں لَونڈیاں جوگیا مَوریاں وے
تیری جیبھ مویسیا ہتھ علّت تیرے چتّڑاں لڑدیاں بھوریاں وے
خَیر ملے سولئیں نہ نال مستی منگیں دُدھ تے پان فلوریاں وے
اِک دین آٹا اِکے ٹُک چپّا بھر دین نہ جٹیاں کوریاں وے
ایس اَنّ نوں ڈھونڈدے اوہ پھردے چڑھن ہاتھیاں تے ہوون چَوریاں وے
وَڈے کملیاں دی اساں بھنگ جھاڑی ایتھے کئی فقیریاں سوریاں وے
سوٹا وَڈا علاج گُپتّیاں دا تیریاں بھیڑیاں دِسدیاں طَوریاں وے
وارث مار سوار دی بھُوت راکش جیہڑیاں مہریاں ہون اپوریاں وے

فرہنگ:

☆ ڈاچی: اُونٹنی ☆ مَور/مَوری: کندھوں کا پچھلا حصہ، بازوؤں کے پیچھے کمر والا حصّہ ☆ مویسیا: جسے خارش والی بواسیر کی وجہ سے خارش کم کرنے کے لیے اغلام کی عادت ہو، بویسیا ☆ ہَتھ عِلت: ہاتھ کی عادت، مُشت

زنی ☆ پان: پتلا حلوہ، پیچھ جیسا نرم کھانا ☆ فلوری: پھلوری، دال اور پھل ملا کر گھی میں تلی پکوڑی جو پھولی ہوئی ہوتی ہے ☆ کوری: کوزہ، گھڑے سے چھوٹا مٹی کا برتن ☆ طوریاں: اطوار۔

(413) جواب جوگی

بُرے کھِن فقیر دے نال پئیاں اُٹھکھیل بُریار اُچکیاں نی
راتب کھائیکے ہنجرن وچ تلّے مارن لت عراقیاں بکیاں نی
اِک بھوکدی دوسری دے ڈِچکر ایہہ ننان بھابی دونویں سکیاں نی
ایتھے بہت فقیر زہیر کر دے خیر دیندیاں دیندیاں اکیاں نی
جنہاں ڈبیاں پائیکے سِریں چائیاں رنّاں تنہاں دیاں ناہیوں سکیاں نی
نالے ڈِھڈ کھُرکن نالے دُدھ رِڑکن اَتے چاٹیاں کُتّیاں لکیاں نی
جھاٹا کھُرکدیاں گُنھدیاں نگ سُنکن مارن وائیکے چاڑھ کے نکیاں نی
لڑو نہیں جے چنگیاں ہوونا جے وارث شاہ تھوں لوؤ دو پھکیاں نی

فرہنگ:

☆ کھِن پئینا: مَیل کا کپڑے میں رَچ جانا۔ بقول شریف صابر: نامبارک لمحے (بعض نسخوں میں ''بُرے گھِن'' (بُرائی لے کر، بدی کی نیت سے) درج ہے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''بُرے کہن'' (بُرے بول) درج کیا ہے) ☆ بُریار: بُرا، بُری، بد، فاحشہ ☆ ☆ راتب: ہاتھی، گھوڑے، بلی اور کُتے وغیرہ کو دی جانے والی روزانہ خوراک، گھوڑے کو جو چیز معمولی دانے گھاس کے علاوہ دی جائے، روزینہ ☆ ہنجرنا: گستاخی کرنا ☆ تلّے: ''تلا'' کی جمع، گھاس ☆ عراقی: عراقی نسل کا گھوڑا ☆ بکّی چھوٹے قد کی گھوڑی ☆ ڈچکر: ہانک، مویشی کو ہانکنے کے لیے نکالی گئی آواز ☆ اَکیاں: بیزار، تنگ آمدہ ☆ سکیاں: وفادار ☆ ڈِھڈ: پیٹ، شکم ☆ لکنا: چاٹنا ☆ لکنا: چاٹنا ☆ ڈبی: چمڑے کا چھوٹا صندوق ☆ وائیکے: پاد، گوز، اخراج ریاح کی آواز ☆ پھکّی: سفوف۔

(414) جواب سہتی

اَنی ویکھو نی واسطہ رب دا جے واہ پے گیا نال کُپتّیاں دے
مگر ہلاں دے چوبراں لا دِچن اِکے چھیڑ دِچن مگر کٹیاں دے
اگے ڈاہڈیاں لاویاں کرے کیہڑا اگے ڈاہ دِچن ہیٹھ جھٹیاں دے
ایہہ پرانیاں لعنتاں ہین جوگی گدّوں وانگ لیٹن وچ گھٹیاں دے
ہیر آکھدی بہت ہے شوق تینوں بھیڑ پا بہیں نال ڈھٹیاں دے
وارثؔ شاہ میاں کھیہڑے نہ پوئیے کن پاٹیاں رب دے پٹیاں دے

فرہنگ:

☆ اَنی: اری ☆ کپُتا: بے عزت، ذلیل ☆ مگر: پیچھے ☆ کٹا: پاڈا، بھینس کا نر بچہ ☆ واڈھی: فصل کی کٹائی ☆ لاوی: فصل کی کٹائی اور جنس کی صورت میں اس کا معاوضہ ☆ گدّوں: گدھا ☆ گھٹا: دُھول، غبار ☆ ڈھٹا: سانڈ ☆ بھیڑ: ٹکراؤ ☆ بھیڑ پا بہنا: ٹکرانا، بھِڑنا، مقابلہ کرنا، بحث و مباحثہ کرنا ☆ کھیہڑے پونا: پیچھے پڑنا، اصرار کرنا۔ ☆ پٹے: اکھاڑے، تباہ شدہ۔

(415) سہتی کا ہیر سے تخاطب

بھابی جوگیاں دے وَڈّے کارنے نی گلاں نہیں سُنیاں کن پاٹیاں دیاں
روک بنّھ پلّے دُدھ دہیں پیون وَڈیاں چاٹیاں جوڑ دے آٹیاں دیاں
رِگّھ رِگّھ ودھائیکے وال ناخن رَچھ پلمدے لانگڑاں پاٹیاں دیاں
وارثؔ شاہ ایہہ مست کے پاٹ لتّھے رگاں رِکرلیاں وانگ ہین گاٹیاں دیاں

فرہنگ:

☆ کارنے: کارستانیاں، کارنامے ☆ روک: نقد ☆ دہیں: دہی ☆ چاٹی: گھڑا نما برتن ☆ لانگڑ: لنگوٹی ☆ گاٹا: گردن ☆ رکرلی: چھپکلی ☆ رَچھ: ہتھیار، آلہ تناسل، بقول شریف صابر، اگر کسی کپڑے کے بانے کے تار نکل جائیں اور صرف تانے کے تار ہی لٹکتے نظر آئیں تو کہا جاتا ہے ''رچھ پلمدے پے نیں'' زیادہ خستہ حالی کی تصویر کھینچنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ☆ پلمنا: لٹکنا ☆ لانگڑ: لنگوٹا ☆ گاٹا: گردن۔

(416) جواب رانجھا

ایہہ مثل مشہور جہان سارے جَتّی چارے ہی تھوک سوار دی ہے
اُنّ تُمبدی مّمے تے بال لیڑھے چڑیاں ہاکرے لیلڑے چار دی ہے
بنھ جھیڑے فقیر دے نال لڑدی گھر سانبھدی لوکاں نوں مار دی ہے
وارث شاہ دو لڑن معشوق ایتھے میری سنگلی شگن وچار دی ہے

فرہنگ:

☆ اُنّ: اُون ☆ تمبنا: تومنا، روئی دھننا ☆ مّمے: پستان ☆ لیڑھنا: پلانا، پلانا ☆ ہاکرے: آوازے، پرندوں کو اڑانے کے لیے بلند آواز سے بولنا ☆ لیلڑے: بکری یا بھیڑ کے بچے ☆ جھیڑے: جھگڑے ☆ سنگلی / سنکلی: چھوٹی زنجیر، نجومیوں کا قرعہ اندازی کا آلہ۔

(417) جواب سہتی

میرے ہتھ لوندے تیری لویں ٹوٹن کوئی ماریے گا نال مُہلیاں دے
اسیں گھڑاں گے وانگ قلبُوت موچی کریں چاوڑاں نال توں اہلیاں دے
سٹّوں مار چپیڑ تے دَند بھنّوں سواد آونیں چھلیاں پھُلیاں دے
وارث ہڈ تیرے گھاٹ وانگ چھڑین نال گُتکیاں مہلیاں کھلیاں دے

فرہنگ:

☆ ٹوٹن: کھوپڑی، مُنڈا ہوا یا گنجا سر ☆ مہلیاں / مُوہلیاں: مُوسل ☆ قلبوت: موچی کا لکڑی کا سانچہ جس سے

وہ جوتے کو کشادہ کرتا ہے☆ چاوڑ: شیخی، شوخی ☆ چپیڑ: چپت ☆ گھاٹ: ایک دفعہ چھڑے ہوئے دھان جو دوبارہ چھڑے جاتے ہیں☆ دَند بھنّوں: میں تیرے دانت توڑ دوں گا☆ چھلیاں: مکئی کے بھٹے☆ہڈ: ہڈیاں ☆ گُتکے: ڈنڈے☆ اہلیاں: قابل، اہل (شریف صابر نے ''رُہلیاں'' (لُوہلا، اپاہج' بے سہارا) درج کیا ہے)

(418) جواب جوگی

تیرے مَور لَوندے پھاٹ کھان اُتّے میری پھرکدی اَج مطہر ہے نی
میرا گُتکا لویں تے تیرے چتّڑ اَج دوہاں دا وڈا کدیہڑ ہے نی
چبھّڑ وانگ تیرے بِیو کڈھ سٹّاں تینوں آیا زُعم دا قہر ہے نی
ایس بھیڈ دے خُون توں کسے چِڑ کے نہیں مار لینا کوئی شہر ہے نی
اُجاڑے خور گدھے وانگ کُٹّیئں گی کیہی مست تینوں وڈی وہر ہے نی
وارثؔ شاہ ایہہ ڈُگڈگی رَن گُٹّاں کس چھڈاونی ویہڑے تے قہر ہے نی

فرہنگ:

☆ پھرکنا: کانپنا، لرزنا☆ مطہر: ملنگوں کا بھنگ گھوٹنے کا ڈنڈا☆چتّڑ: چوتڑ☆ کدیہڑ: کود پھاند☆ بیو: بیج، تخم ☆ زُعم: گمان، غرور، جنسی لہر☆ بھیڈ: بھیڑ☆ اجاڑے خور: فصل اجاڑنے والا☆ وہر/ ویہر: جوشِ شہوت☆ چبھڑ: ایک پھل کا نام☆ وہر/ ویہر: شہوت۔

(419) کلام جوگی

اسیں صبر کر کے چُپ ہو بیٹھے بہت اَوکھیاں ایہہ فقیریاں نیں
نظر تلے کیوں لیاوندی کِن پاٹے جس دے ہس دے نال زنجیریاں نیں
جیہڑے درشنی ہُنڈوی واچ بیٹھے سبھ چٹھیاں اوہناں نے چیریاں نیں

تُسیں کرو حیا کواریو نی اَجے دُدھ دیاں دَندیاں کھیریاں نیں
وانگ بُڈھیاں کریں پک چنڈ گلاں متھے چُونڈیاں کوار دیاں چیریاں نیں
کیہی چندری لگی ایں آن متّھے اَکھیں بھَکھ دیاں بھَون بھَمبیریاں نیں
مَیں تاں مار تلیٹیاں پٹ سٹاں میری اُنگلی اُنگلی پیریاں نیں
وارثؔ شاہ فَوجدار دے مارنے نُوں سیناں ماریاں ویکھ کشمیریاں نیں

فرہنگ:

☆ درشنی ہُنڈوی: درشنی ہُنڈی، چیک، وہ تحریر جسے دیکھتے ہی رقم ادا کردی جائے ☆ واچنا: پڑھنا ☆ پک چنڈ گلاں: پختہ باتیں ☆ کھیریاں: کچّی، ناپُختہ، نوعمر ☆ بھَونا: منڈلانا، چکر لگانا ☆ بھَمبیریاں/ بھنبیریاں: تتلیاں ☆ تلیٹیاں/ تلہٹیاں: دونوں ہتھیلیاں ☆ چندری: نحس ☆ سَیناں: فوجیں، لشکر۔

(420) ہیر کی گفتگو

سینی مار کے ہیر نے جوگیڑے نُوں کہیا چُپ کر ایس بھوکاونی ہاں
تیرے نال جے ایس نے وَیر چایا متّھا ایس دے نال میں لاونی ہاں
کراں گل گلائنوں نال اِسدے گل ایس دے ریشتہ پاونی ہاں
وارثؔ شاہ میاں رانجھے یار اگّے ایہنوں کنجری وانگ نچاونی ہاں

فرہنگ:

☆ سینی: اشارہ ☆ بھوکانا: بھونکنے (بکنے) پر مجبور کرنا ☆ گلوں گلائن کرنا: رائی کا پہاڑ کھڑا کرنا، بات کا بتنگڑ بنانا ☆ ریشتہ: جھگڑا۔

(421) ہیر کا سہتی سے مخاطب ہونا

ہیر آکھدی ایس فقیر نوں نی کیہا گھتیو غیب دا وائدا اِی

ایہناں عاجزاں بھَور نمانیاں نُوں پئی مارنی ہیں کیہا فائدہ اِی
اللہ والیاں نال کیہہ وَیر پئی ایں بھلا کواریئے ایہہ کیہ قاعدہ اِی
پَیر چُم فقیر دی ٹہل کیچے ایس کم وچ خَیر دا زائدہ اِی
پچھوں پھڑیں گی کتکا جو گیڑے دا کون جان دا کیہڑی جائے دا اِی
وارثؔ شاہ فقیر جے ہون غُصے خوف شہر نوں قحط وبائے دا اِی

فرہنگ:

☆وائدا: مصیبت ☆بھَور: بھونرا، سیاہ رنگ کا پردار کیڑا ☆ٹہل: سیوا، خدمت ☆زائدہ: بڑھوتری، کثرت، زیادتی ☆جائے: جگہ۔

(422) سہتی اور ہیر کی ہم کلامی

بھابی اِک دِھروں لڑے فقیر سانوں تُوں بھی جِند کڈھیں نال گھُوریاں دے
جے تاں ہنگ دے نرخ دی خبر ناہیں کاہ پچھیئے بھاء کستوریاں دے
ایہناں جوگیاں دے نہیں وس کائی کیتے رزق نے وائدے دُوریاں دے
جے تاں پَٹ پڑاونا نہ ہووے کاہ کھہن کچن نال بھوریاں دے
جان سہتیئے فقر نیں ناگ کالے مِلے حق کمائیاں پُوریاں دے
کوئی دے بددُعا تے گال سٹے پچھوں فائدے کیہ ایہناں جھوریاں دے
لُچھو لُچھو کردی پھریں نال فقراں لُچ چالڑے ایہناں لنگوریاں دے
وارث شاہ فقیر دی رَن وَیرن جویں مِرگ نیں وَیری انگوریاں دے

فرہنگ:

☆اِک دھروں: ایک طرف سے☆جند: جان☆ہنگ: ہینگ ایک بدبودار چیز☆بھاء: نرخ، مول☆وَس: بس، زور، طاقت☆پَٹ: ریشم☆بھُوری: اُونی چادر، کمبلی، لوئی☆جھورنا: پچھتانا، بعد میں افسوس کرنا☆ انگوری: سبزہ، نئے اُگے پودے۔

(423) جواب سہتی

بھابی کریں رعایتاں جوگیاں دیاں ہتھیں سُچیاں پا ہتھوڑیاں نی
جیہڑی ڈنڈ وکھائیکے کرے آکڑ میں تاں پٹ سٹاں اوہدیاں چوڑیاں نی
گُرو ایس دے نُوں نہیں پچھُ اوتھے جتھے عقلاں اساڈیاں دَوڑیاں نی
مار مُوہلیاں سٹاں سُو بھَن ٹُنگاں پھرے ڈھونڈ دا کاٹھ کٹھوریاں نی
جِن بھُوت تے دیو دی عقل جاوے جدوں مار کے اُٹھیے چھوڑیاں نی
وارث شاہ فقیر دے نال لڑنا کپن زہر دیاں گندلاں کوڑیاں نی

فرہنگ:

☆ہتھوڑیاں: ہاتھوں کا ایک زیور، کنگن☆ڈنڈ: ڈنٹر: ☆آکڑ: اکڑ، غرور☆چوڑیاں: کندھے کی پچھلی ہڈیاں ☆ کاٹھ کٹھوریاں: بیساکھیاں ☆ چھوڑی: چڑے کا بالشت بھر چوڑا ہتھیار، جو بھانڈ اور جن بھوت اتارنے والے استعمال کرتے ہیں☆ گندل: کومل شاخ ☆کوڑیاں: کڑوی، تلخ۔

(424) جواب ہیر

ہائے ہائے فقیر نُوں بُرا بولیں بُرے سہتیئے تیرے اپوڑ ہوئے
جنہاں نال نمانیاں وَیر چایا سَنے جان تے مال دے چوڑ ہوئے

گن پاٹیاں نال جس چہ بدھی پس پیش تھیں انت نوں روڑ ہوئے
رہے اَوت نکھتّری رَنڈ سُنجی جیہڑی نال فقیراں دے کوڑ ہوئے
ایہناں تِناں نوں چھیڑیئے نہیں مویئے جیہڑے عاشق فقیر تے بھَور ہوئے
وارث شاہ لڑائی دا مُول بولن ویکھ دوہاں دے لڑن دے طور ہوئے

فرہنگ:

☆اپوڑ: نامناسب کام☆ چوڑ ہونا: تباہ و برباد ہونا☆ چہ: ضد، ہٹ☆ روڑ: چٹیل، میدان☆ روڑ ہونا: تباہ و برباد ہوجانا، آبادی کی جگہ چٹیل میدان رہ جانا☆ اوت نکھتری: بے اولاد، نامراد☆ رنڈ: رانڈ، بیوہ☆ کوڑ ہونا: تلخ کلامی کرنا☆ بھَور: بھونرا۔

(425) جواب سہتی

بھابی ایس جے گدھے دی اڑی بدّھی اسیں رتّاں بھی چہ چہاڑہاں
ایہہ ماریا ایس جہان تازہ اسیں روز میثاق دیاں ماریاں ہاں
ایہہ ضد دی چھُری جے ہو بیٹھا اسیں جھے دیاں تیز کٹاریاں ہاں
جے ایہہ گُنڈیاں وچ ہے پَیر دھردا اسیں خچریاں بانکیاں ڈاریاں ہاں
مرد رنگ محل ہین عشرتاں دے اسیں ذوق تے مزے دیاں یاریاں ہاں
ایہہ آپ نُوں مرد سدا وندا ہے اسیں نَراں دے نال دیاں ناریاں ہاں
ایس چاک دی کون مجال ہے نی راجے بھوج تھیں اسیں نہ ہاریاں ہاں
وارث شاہ وچ حق سفید پوشاں اسیں ہوری دیاں رنگ پچکاریاں ہاں

فرہنگ:

☆ چہ چہاڑی: ضدی، ہٹیلی☆ روز میثاق: وعدہ یا معاہدہ کا دن، جس دن خدا نے روحوں سے الست بربکم کہا تھا اور روحوں نے جواب دیا تھا بلیٰ (ہاں)☆ خچریاں: مکار☆ ماڑیاں: محل، اٹاریاں☆ ہوری: ہولی، ایک

ہندوانہ تہوار۔

(426) جواب ہیر

جنہاں نال فقیراں دے اَڑی بَدّھی ہتھ دھو جہان تھیں چلیاں نی
آ ٹلیں کواریئے ڈاریئے نی کیہیاں چائیوں بھکھاں اَوَلّیاں نی
ہَین وَسدے مینہ بھی ہو نِیویں دُھماں قہر دیاں دیس تے گھلیاں نی
کارے ہَتھیاں کواریاں ویہوں بھریاں بھَلا کیکرُوں رہن نچلّیاں نی
مِنس منگدیاں جوگیاں نال لڑکے راتیں اَوکھیاں ہون اکلّیاں نی
پِچھی چَر کھڑا رُلے ہے سڑن جوگا کدی چار نہ لاہیوں چھلّیاں نی
جِتھے گبھرُو ہون جا کھہن آپے پَرھے مار کے بہن پتھلّیاں نی
ٹل جا فقیر تھوں گُنڈیئے نی آ کواریئے راہیں کیوں مَلّیاں نی
لکھ ہُدیاں نال نہ ہَلک جاندا وارثؔ شاہ جو اَندروں ہلّیاں نی

فرہنگ:

☆ اڑی: ضد ☆ نِیویں: نیچے ☆ مِنس: مرد، خاوند ☆ پِچھی: پونیاں رکھنے کی ٹوکری ☆ چرکھڑا: چرخہ ☆ ویہوں/ ویوہ: بس، زہر ☆ چھلّی: سُوت کی ککڑی ☆ مَلّنا: قبضہ کرنا ☆ ہلک: باؤلا پن ☆ ہُدّا: سگ گزیدہ یا سانپ کاٹے کا منتر، کلام پڑھ کر پھونکا ہوا (دم کیا ہوا) گنڈا (دھاگا)۔

(427) سہتی

بھابی نال فقیر دے دَھڑا کیتا حال حال لوکا سانوں مار دی ہے

جوگی ویکھ کے پان سُو چڑھی کائی مانے متڑی خون گذار دی ہے
نہیں جان دی چاک سُو ایہہ جوگی لیایا اِک نشانڑی یار دی ہے
لڑے نال میرے نچے تال اُتے وارث شاہ نوں سینیاں مار دی ہے

فرہنگ:

دھڑا کرنا: جانبداری کرنا☆ پان چڑھنا: اکڑاوَ آنا، مغرور ہونا☆ نشانڑی: نشانی ☆ سینیاں: اشارے۔

(428) جواب ہیر

گھول گھتی کواریئے ڈاریئے نی متھا ڈَمھیئے کنت یرولیئے نی
کُٹھی سَد سُناہ نشانیاں دی اگے جیوندیاں جھوٹھ نہ بولیئے نی
سِر وَکھ کر چاڑھیئے چا سُولی تاں بھی ایڈ اَپرادھ نہ تولیئے نی
چُنی پاڑ کے باریاں گھتیوں نی کنج کواریئے آلیئے بھولیئے نی
وارث شاہ ہموزن ہے جھوٹھ دوزخ کنڈے پا انصاف دے تولیئے نی

فرہنگ:

☆گھول گھتی: قربان ہوئی☆متھا ڈَمّھی: جس کے ماتھے پر سیخ وغیرہ گرم کر کے نشان لگایا گیا ہو، منحوس، بدقسمت☆ کنت: خاوند☆ یرولی: یار باز، فاحشہ☆سد سناہ: پیغام☆ ایڈ: اتنا☆ اپرادھ: پاپ، جُرم، گناہ☆ باریاں: سوراخ☆ آلی بھولی: سادہ لوح، معصوم۔

(429) سہتی کا جواب

بھلا دس بھابی کیہا وَیر چایو بھیّا پٹّیاں نُوں پئی لُوہنی ہیں
اَن ہندیاں گلّاں دے ناوَں لے کے گھاء الّڑے پئی کھنوہنی ہیں

آپ چھاننی چھیڑ دی دوہنی نوں اَیویں کنڈیاں توں پئی دُھوہنی ہیں
سوہنی ہوئی ہیں نہیں توں غضب چایا خُون خلق دا پئی نچوہنی ہیں
آپ چاک ہنڈائیکے چھڈ آئی ایں ہور خلق نوں پئی وڈوہنی ہیں
آکھ بھائی نُوں ہُنے کُٹا کڈھوں جیہا اَساں نُوں میہنے لُوہنی ہیں
آپ کملی لوکاں دے سانگ لائیں خچر وائیاں دی وڈی کھوہنی ہیں
وارثؔ شاہ کہے بھگیاڑیئے نی مُنڈے موہنی تے وڈی سُوہنی ہیں

فرہنگ:

☆لُوہنا: جلانا، ساڑنا☆ گھاء: زخم☆ الڑے: کچے، ناپختہ☆ کھنڈوہنا: کھرنڈنا، چھیلنا☆ چھاننی: چھلنی☆ دُھوہنا: گھسیٹنا☆ نچوہنا: نچوڑنا☆ وڈوہنا: برائی کرنا، برا بھلا کہنا، غصے کا اظہار کرنا☆ ہُنے: ابھی، اسی وقت☆ سانگ: نقل☆ بھگیاڑ: بھیڑیا☆ موہنی: فریفتہ کر لینے والی☆ سُوہنی: جاسوس۔

(430) جواب ہیر

خوار خجلاں رُلدیاں پھر دیاں سَن اکھیں ویکھدیاں ہور دیاں ہور ہوئیاں
اَتے دُدھ دیاں دھوتیاں نیک نیتاں آکھے چوراں دے تے آپیں چور ہوئیاں
چور چودھری گُنڈی پردھان کیتی ایہہ اُلٹ اَولّیاں زور ہوئیاں
بد زیب تے کوجھیاں بھیڑ مُونہیاں ایہہ حسن دے باغ دیاں مور ہوئیاں
ایہہ چغل بلوچاں دی پیت مٹھی زمیں دوز کھوٹی مَن کھور ہوئیاں
ایہدی بنت ویکھو نال نخریاں دے مالزادیاں وچ لاہور ہوئیاں
بھرجائیاں نوں بولی مار دیاں نیں پھرن مُنڈیاں وچ للور ہوئیاں

وارث شاہ چھاؤں تے دُھم ایہدی جویں سَسّی دیاں شہر بھنبھور ہوئیاں

فرہنگ:

☆ دُدھ دیاں دھوتیاں: پاکباز ☆ اَوَلّیاں: نرالی، عجیب و غریب ☆ کوجھی: بدصُورت ☆ بھیڑ مُونہیاں: بُرے مُنہ والی، بدصورت ☆ چِھنّل: زانیہ، جس سے کئی لوگوں نے مباشرت کی ہو ☆ کھوہ: کنواں ☆ مَن: منڈیر ☆ کھورنا: گھولنا ☆ من کھور: کنوئیں کی منڈیر کو گرادینے والی ☆ بنت: بناوٹ ☆ للور: آوارہ ☆ بھمبور: پُنوں کی معشوقہ سَسی کے باپ کی راجدھانی۔

(431) سہتی

لڑے جٹ تے کُٹیے ڈُوم نائی سِر جوگیڑے دے گل آیا اِی
آء کڈھیئے وَڈھیئے ایہہ پھَتا جگ دُھوڑ کائی ایس پایا اِی
ایس مار مَنتر وَیر پا دِتّا چانچک دی پَی لڑائیا اِی
ہیر نہیں کھاندی مار اساں کولوں وارثؔ گل فقیر نے آیا اِی

فرہنگ:

☆ پھتا: فساد ☆ پھتا وڈھنا: فساد یا مسئلہ ختم کرنا ☆ دُھوڑ: دھول، غبار، گرد ☆ چانچک: اچانک۔

(432) سہتی کی مصلحت کوشی

سہتی آکھیا اُٹھ ربیل باندی خَیر پا فقیر نوں کڈھیئے نی
آٹا گھت کے رُگ کہ ٹُک چینا وِچوں اَلکھ فساد دی وَڈھیئے نی
دے بھِچھیا ویہڑیوں کڈھ آیئے ہوڑا وچ بُرُونہہ دے گڈیئے نی
لتّاں آوے تے بھابی توں وَکھ ہوئیے ساتھ اُٹھ بلیدے دا چھڈیئے نی

آوے کھوہ نوالیاں ہیر سٹّے اوہدے یار نوں کُٹ کے چھڈیئے نی
وانگ قلعے دیپالپور ہو عاقی جھنڈا وچ مواس دے گڈیئے نی
وارثؔ شاہ دے نال دو ہتھ کریئے آ اُٹھ توں سار دی ہڈیئے نی

فرہنگ:

☆ چینا: ایک قسم کا اناج ☆ ہوڑا: رکاوٹ، مزاحم، اَرل، گنڈا ☆ برونہہ: دروازہ، دہلیز ☆ اُٹھ: اُونٹ بلیدا: بَیل ☆ اُٹھ بلیدے دا ساتھ: اونٹ اور بیل کا ساتھ، صحبتِ ناجنس ☆ مواس: درختوں کا جھنڈ، باغیوں کی پناہ گاہ ☆ سار: خارپُشت اور اس کا کانٹا، لوہا ☆ ساڑ دی ہڈی: مضبوط جسم والی۔

(433) باندی اور جوگی

باندی ہو غصے نگ چاڑھ اُٹھی ٹُک چینے دا چا اُلیریا سُو
دھروئی رب دی خیر لے جاہ ساتھوں حال حال کر پلُوڑا پھیریا سُو
باندی لاڈ دے نال چوا کر کے دھکّا دے کے ناتھ نوں گیریا سُو
لے کے خَیر تے کھپرا جاہ ساتھوں اوس سُتڑے ناگ نوں چھیڑیا سُو
چھِبّی گلّھ وچ دے کے پشم پٹّی ہتھ جوگی دے مُونہیں تے پھیر یا سُو
اَکھیں ڈائناں وانگ پسار پوندی غصے آپ نوں چا اُکھیڑیا سُو
وارثؔ شاہ فرنگ دے باغ وَڑکے ویکھ کلا دے کھُوہ نوں گیڑیا سُو

فرہنگ:

☆ الیرنا: جھکانا ☆ دھروئی: دُہائی ☆ پلوڑا: پلّا ☆ پلڑا پھیرنا: پلّو گھما کر مدد کے لیے پکارنا ☆ گیرنا: گرانا ☆ کھپرا کھپّڑ: تربوز کا خول، کھوسٹ، شور مچانے والا ☆ چھِبّی: چٹکی ☆ پشم: بال، جھانٹیں ☆ فرنگ: فرنگی، انگریز "فرنگ دے باغ" سے مراد انگریزی راج ہے۔ (محمد شریف صابر نے "فرنگ" کی جگہ "فرہنگ" لکھا ہے، جو نامناسب ہے) ☆ کلا: مشین، فن۔

(434) جوگی کی برہمی

رانجھا ویکھ کے بہت حیران ہویا پئیاں دُدھ وچ اَنب دیاں پھاڑیاں نی
غصے نال جیوں حشر نُوں زِمیں تپے جیو وچ کلیلیاں چاڑھیاں نی
چِینا چوگ چٹمونیاں آن پایوُ مُن چلی ہیں گولیئے داڑھیاں نی
جس تے نبی دا روا درُود ناہیں اکھیں پھرن نہ مُول اُگھاڑیاں نی
جس دا پوے پراوُٹھا نہ مَنڈا پنڈ نہ بجھے وچ ساڑھیاں نی
ڈُب موئے نیں کاسبی وچ چینے وارث شاہ نے بولیاں ماریاں نی
نینو یُوشبا اَتے اَنھول گھگھو ڈُبے اپنو اپنی واریاں نی
اوہ بھچھیا گھتیوُ آن چینا نال فقر دے گھولیوں یاریاں نی
اوہ اوہ لوڑھا وڈا قہر ہویا کم ڈوب سٹیا رَناں ڈاریاں نی
میری کھپری چا پلیت کیتی پئیاں دھونیاں سِہلیاں ساریاں نی

فرہنگ:

☆ پھاڑی: قاش، پھانک ☆ کلیلیاں چاڑھنا: غُصّے میں دانت پیسنا ☆ چٹمونا: ایک کالے رنگ کی چھوٹی سی چڑیا۔ کرِم شکم ☆ اگھاڑنا: کھولنا ☆ مَنڈا: پتلی روٹی ☆ کاسبی: جولاہا، بافندہ ☆ نینو، یوشبا، گھگھو: تین جولاہوں کے نام، سادہ لوح اشخاص ☆ لوڑھا/لوہڑا: بہاوُ، سیلاب۔ غضب ☆ پلیت: پلید، ناپاک۔

(435) سہتی کا جواب

چِینا جھال جھلّے جتاں ساریاں دی چِینا مُول ہے وے ایہناں بھکھیاں دا
اَنّ چینے دا کھایئے نال لَسّی سواد دُودھ دا ٹکّراں رُکھیاں دا

بنن پنّیاں ایس دے چاولاں دیاں مائی باپ ہے ننگیاں بھُکھیاں دا
وارث شاہ میاں نواں نظر آیا ایہہ چالڑا لُچیاں بھُکھیاں دا

فرہنگ:

☆چینا: ایک قسم کا اناج جس کے دانے باریک ہوتے ہیں☆ جھال جھلنا: بوجھ برداشت کرنا☆ اَنّ: پکے ہوئے چاول، بھات☆ ٹکر: ٹکڑا، روٹی☆ رُکھا: روکھا، بغیر سالن کے☆ پنّیاں: آٹے کے بنے ہوئے دیسی لڈو۔

(436) جوگی کا جواب

چینا خیر دینا بُرا جوگیاں نُوں مچھّی بھابڑے نُوں ماس باہمناں نی
کیف بھگت قاضی تیل کھنگھ والے وَڈھ سٹنا لُنگ پلاہمناں نی
زہر جیوندے نُوں اَن سَن والے پانی ہلکیاں نوں دھرن سامنا نی
سَیہا چُوہڑے نوں بیاج مسلماناں مَوت اِیڑّاں نوں اکھیں ڈاہمنا نی
وارث شاہ جیوں سنکھیا چُوہیاں نُوں سَنکھ مُلّاں نوں بانگ جیوں باہمناں نی

فرہنگ:

☆ بھابڑا: ایک ہندو قوم جو جین مت کی پیرو ہے☆ کیف: کیفیت، نشہ☆ کھنگھ: کھانسی☆ لُنگ: پتے☆ پلاہمناں: شاخیں☆ اَن: اناج، پکا ہوا کھانا☆ سن: فالج☆ ہلکا: جسے باؤلے کتے نے کاٹا ہو، باؤلا☆ سَیہا: خرگوش☆ بیاج: سُود☆ ایڑ: گلہ، ریوڑ☆ دھامن: بانس، بانسوں کا جنگل☆ ڈاہمنا: داغنا، داغ دینا☆ سنکھیا: سم الفار، زہر☆ سنکھ: ناقوس، ناد☆ بانگ: اذان☆

(437) جواب سہتی

کیوں وِگڑکے تِگڑکے پاٹ لتھّوں اَن آبحیات ہے بھُکھیاں نُوں

بُڈھا ہووسیں لِنگ جاں رہن ٹُرنوں پھِریں ڈُھونڈدا ٹُکّراں رُکھیاں نُوں

کِتے رَن گھر بار نہ اَڈیا اِی اَجے پھِریں چلاوندا تگیاں نُوں

وارثؔ شاہ اج ویکھ جو چڑھی مستی اوہناں لُنڈیاں بھُکھیاں سُکیاں نُوں

فرہنگ:

☆تگّا:ہلکا تیر جو سکھلائی کے لیے ہوتا ہے۔قیافہ☆لُنڈا:دُم کٹا، بے اولاد۔آوارہ۔

(438) جوگی کی غضبناکی

جوگی غضب دے سِرے تے سٹ کھپر پکڑ اُٹھیا مار کے چھوڑیا اِی

لے کے پھاوڑی گھُلن نُوں تیار ہویا مار ویہڑے دے وچ اپوڑیا اِی

ساڑ بال کے جیو نُوں خاک کیتا نال کاوڑاں دے جٹ کوڑیا اِی

جیہا مُہر دی سَتھ دا بان بھُچر وارثؔ شاہ فقیر تے دوڑیا اِی

نوٹ:

یہ مصرع قلمی نسخوں میں موجود نہیں ہے:

جیہا زکریا خان مہم کر کے لے کے توپ پہاڑ نوں دوڑیا اِی

فرہنگ:

☆ کاوڑ: تلخی، غُصہ ☆ چھوڑ مارنا، جھپٹنا، حملہ کرنا☆ کاوڑ: تلخی، کڑواپن ☆ کوڑنا: تلخی کا اظہار کرنا، بُرا بھلا کہنا ☆ بان بھُچر: موٹا تازہ جنگلی کُتا ☆ اپوڑنا: غیر مہذبانہ روش اختیار کرنا ☆ سَتھ: مجلس، پنچایت۔

(439) جوگی کا باندی سے تخاطب

ہَتھ چا مطہر تے کڑکیا اِی تینوں آوندا جگ سبھ سُنج رنّے

چاول نعمتاں کنک تُوں آپ گییں خیر دین تے کیتا اِی گھُنجھ رَنّے
کھڑ دیہہ چینا گھر خاونداں دے نہیں مار کے کرُوں گا مُنج رَنّے
پَٹ چیر دیاں چوڑیاں کڈھ سُٹاں لا بہیں جے وَیر دی چُنجھ رَنّے
سِر پھاوڑی مار کے دَند جھاڑوں ٹنگاں بھن کے کُروں گا لُنج رَنّے
تیرِی وَری سُوئی ہُنے پھول سٹاں جٹی رہیں گی اُنج دی اُنج رَنّے
وارث شاہ سِر چاڑھ وگاڑی ایں تُوں ہاتھی وانگ میدان وِچ گُنج رَنّے

فرہنگ:

☆سُنج:سُنسان،ویران☆ کنک: گندم☆ گھُنجھنا: بھول جانا☆ کھڑنا: لے جانا☆مُنج:مُونج☆چُنجھ: چونچ، زبان☆لُنج:لنگڑا،لنگڑی،اپاہج☆ وَری: حاملہ،گابھن☆سُوئی:شیر دار،جس نے بچہ جنا ہو☆ گُنج: گونج۔

(440) سہتی کا لونڈی سے تخاطب

باندی ہوئیکے چُپ کھلو رہی سہتی آکھدی خیر نہ پایو کیوں
ایہہ تاں جوگیڑا لِیک کمذات کنجر ایس نال تُوں بھیڑ مچایو کیوں
آپ جائیکے دیہہ جے ہے لیندا گھر مَوت دے گھت پھہایو کیوں
میری پان پَت ایس نے لاہ سٹی جان بُجھ بے شرم کرایو کیوں
میں تاں ایس دے ہتھ وچ آن پھاتھی مُنہ شیر دے ماس پھہایو کیوں
وارث شاہ میاں ایس مورنی تے دوالے لاہ کے باز چھڈایو کیوں

فرہنگ:

☆لیک: لکیر، بدنام، بےعزت☆ بھیڑ: بھڑنا،ٹکراؤ☆پھہانا: پھنسانا☆ پان پت:عزّت، وقار☆ پھاتھی:

پھنسی، مُبتلا ہوئی ☆ دوالے: اردگرد، چاروں طرف۔

(441) جوگی کی تلخ کلامی

جھاٹا کھوہ کے میڈھیاں پُٹ کڈھوں گتُوں پکڑ کے دیوں ولاوڑا نی
جے تاں پنڈ دا خوف وکھاونی ہیں لکھاں پشم تے ایہہ گرانوڑا نی
تیرا اساں دے نال مُدپڑّا اے نہیں ہوونا سہج ملاوڑا نی
لت مار کے جھاڑوں گا چا کُپن کڈھ آئی ہیں ڈِھڈ جیوں تاوڑا نی
سَنے کوار دے مار کے مجھ کڈّھوں نکل جان گیاں سہتی دیاں چاوڑاں نی
ہتھ لگئیں تاں سٹوں چیر رَتّے کڈھ لئوں گا ساریاں کاوڑاں نی
تسیں تَرے گھلاٹناں ہو جان دا ہاں کڈھاں تروہاں دا پوستاوڑا نی
وارث شاہ دے موڈھیاں چڑھی ہیں تُوں نکل جان گیاں جوانی دیاں چاوڑاں نی

فرہنگ:

☆ جھاٹا: سر کے بال ☆ میڈھیاں: مینڈھیاں، گوندھے ہوئے بال ☆ ولاوڑا: بل، چکر ☆ پشم: جھانٹیں ☆ گرانوڑا: گاؤں ☆ ☆ مُدپڑا: دشمنی ☆ ملاوڑا: ملاپ ☆ سہج: آسانی سے ☆ کُپن: کُپا، پھولا ہوا پیٹ ☆ تاوڑا: بڑی ہنڈیا ☆ سَنے: بمعہ، ساتھ ☆ مجھ: مغز ☆ چاوڑ: شیخی ☆ کاوڑ: تلخی، غصہ ☆ گھلاٹناں: کشتی لڑنے والیاں ☆ پوستاوڑا: پوستیوں جیسا نشہ۔

(442) جوگی کا ہیر سے مخاطب ہونا

ہیرے کراں میں بہت حیاء تیرا نہیں ماراں سُو پکڑ پتھل کے نی
سبھا پان پَت ایس دی لاہ سٹاں لکھ واہراں دے جے گھل کے نی

جیہا مار چتُوڑ گڑھ شاہ اکبر ڈھاہ مورچے لئے مچلکے نی
جیوں جیوں شرم دا ماریا چُپ کردا نال مَستیاں آوندی چل کے نی
تیری پکڑ سَنگھوں جِند کڈھ سٹاں میرے کھُس نہ جان گے تعلقے نی
بھلا آکھ کیہ کھٹنا وَٹنا ای وارثؔ شاہ دے نال پِڑ مَل کے نی

فرہنگ:

☆ پتھلنا: الٹ پلٹ کرنا، اوپر اٹھا کر اُلٹا گرا دینا، نیچے کا پہلو اوپر اور اوپر کا پہلو نیچے کر دینا ☆ مچلکہ: اقرار نامہ، مجرم کی طرف سے نیک چلنی کی ضمانت ☆ سنگھوں: حلق سے ☆ تعلقہ: علاقہ، جاگیر ☆ پڑ: میدان۔

(443) جواب ہیر

بولی ہیر میاں پائے خاک تیری پچھا ٹٹیاں اسیں پردیساں ہاں
پیارے وِچھڑے چونپ نہ رہی کائی لوکاں وانگ نہ مِٹھیاں میناں ہاں
اسیں جوگیا پِیراں دی خاک تیری نہیں کھوٹیاں اَتے ملکھیناں ہاں
نال فقر دے کراں برابری کیوں اسیں جٹیاں ہاں کہ قریشناں ہاں

فرہنگ:

☆ پچھاٹٹیاں: جن کی پُشت پناہی کرنے والا کوئی نہ ہو ☆ چونپ: چاؤ، خوشی ☆ میناں: میٹھی باتوں میں آنے والیاں۔

(444) سہتی کا ہیر سے مخاطب ہونا

نویں نوچیے گُجھیئے یارنیئے نی کارے ہتھیئے چاک دیئے پیاریئے نی
پہلے کم سوار ہو بہیں نیاری بیلی گھیر لے جانیئے ڈاریئے نی

آپ بھلی ہو بہیں تے اسیں بُریاں کریں خچر پوّں رُوپ سنگاریئے نی
اَکھیں مار کے یار نوں چھیڑ پایو نی مہاستیئے چِہ چھاڑیئے نی
آ جوگی نوں لئیں چھڈا ساتھوں تساں دوہاں دے پیچ سواریئے نی
وارثؔ شاہ ہتھ پھڑے دی لاج ہُندی کریئے ساتھ تاں پار اُتاریئے نی

فرہنگ:

☆ نوچی: کنجنی، طوائف ☆ خچر پوّں: مکر، مکاری ☆ مہاستی: پاکباز، طاقتور☆ چِہ چھاڑی: ضدی، ہٹیلی ☆ لاج: شرم ☆ پیچ: پختگی، رشتہ کی مضبوطی، گٹھ جوڑ (شریف صابر نے یہاں ''پیچ'' (قسم، وعدہ، قول وقرار، محبت کے عہد و پیمان) اور ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''پیچ'' (بھگت) درج کیا ہے۔)

(445) سہتی کا جوگی کو بھیک دینا

سہتی ہو غُصّے چا خیر پایا جوگی ویکھدا تُرت ہی رج پیا
مُونہوں آکھدی روہ دے نال جٹّی کٹک کھیڑیاں دے بھانویں اج پیا
اَیہہ لَے مکریا ٹھکریا راولا وے کاہے واچناں ایڈ ادھرج پیا
ٹھوٹھے وچ سہتی چینا گھت دِتّا پھٹ جوگی دے کالجے وَج پیا
ہَتھ چھڈ زنبیل چا زمیں ماری چینا ڈُلھ پیا ٹھوٹھا بھج پیا
وارثؔ شاہ شراب خراب ہویا شیشہ سنگ تے وَج کے بھج پیا

فرہنگ:

☆ تُرت: فی الفور ☆ رج پینا: سیر ہونا، بیزار ہوجانا ☆ روہ: غُصّہ ☆ واچنا: بولنا، پڑھنا، حکم دینا (کاہے واچنائیں ایڈ ادھرج پیا: اے راجا تُو کس لیے اتنے فرمان جاری کیے جا رہا ہے (شریف صابر نے یہاں ''واچنا'' کے بجائے ''واچھنا'' (محصول چندہ وصول کرنا، اُگاہنا) درج کیا ہے ☆ اَدھرج: ادھیراج، مہاراجا

جو چھوٹے راجاؤں سے خراج وصول کرے (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''ڈھرج'' (ڈھول کی تیز آواز) درج کیا ہے) ☆ راول: رملی، علم رمل کا ماہر ☆ زنبیل : بغلی، فقیر کی تھیلی ☆ بھج پیا: ٹوٹ گیا (بھجنا: ٹوٹنا) ☆ ٹھوٹھا: پیالہ۔

(446) جوگی کی برہمی

خیر فقر نوں عقل دے نال دِچے ہتھ سمھل کے ٹک اُلاریئے نی
کیچے ایڈ ہنکار نہ جوبنے دا گھول گھتیئے مست ہنکاریئے نی
ہو مست غرور تکبری دی لوہڑا گھتیو اِی اَنی ڈاریئے نی
کیچے حُسن دا مان نہ بھاگ بھریئے چھل جائسی روپ وچاریئے نی
ٹھوٹھا بھن فقیر نوں پٹیو اِی شالا یار مری اَنی ڈاریئے نی
ماپے مرن ہنکار بھج پوے تیرا اَنی پٹنے دیئے ونجاریئے نی

فرہنگ:

☆ سمھل کے: سنبھل کر ☆ اُلارنا: جھکانا ☆ لوہڑا: سیلاب، ظلم ☆ چھل جائسی: فریب دے جائے گا ☆ پٹنے: ماتم (شریف صابر نے یہاں ''پٹنہ نامی شہر مراد لیا ہے) ☆ ونجاری: بنجارن، سوداگر ☆ ہنکار: انا، غرور۔

(447) سہتی کا جواب

گھول گھتیوں یار دے ناؤں اُتوں مُونہوں سمھلیں جوگیا واریا وے
تیرے نال میں آکھ کیہ بُرا کیتا ہتھ لاء ناہیں تینوں ماریا وے
ماؤں سُن دیاں پُٹیں توں یار میرا وَڈا قہر کیتو لوڑھے ماریا وے
رُگ آٹے دا ہور لے جا ساتھوں کوئی وَڈ فساد ہریاریا وے
تیتھے آدمی گری دی گل ناہیں رب چا بُتھن اُساریا وے

وارثؔ کسے اساڈے نوں خبر ہووے ایویں مفت وِچ جائیں گا ماریا وے

فرہنگ:

☆پُننا: چھاننا، گالیاں دینا☆ آدمی گری: انسانیت☆ بُجّھن: بے ڈول جسم والا☆لوڑھے ماریا: سیلاب زدہ، غرق شدہ، ظالم۔

(448) جوگی کا جواب

جے تاں پول کڈھاونا نہ آہا ٹھوٹھا فقر دا چا بھنائیے کیوں
جے تاں کواریاں یار ہنڈاونے نیں پھر ماواں دے کولوں چھپائیے کیوں
خیر منگییے تاں بھن دیئیں کاسہ اسیں آکھدے مُونہوں شرمائیے کیوں
بھر جائی نوں میہنا چاک دا سی یاری نال بلوچ دے لائیے کیوں
بوتی ہو بلوچ دے ہتھ آئی ایں جڑھ کوار دی چا بھنائیے کیوں
وارثؔ شاہ جاں عاقبت خاک ہونا ایتھے اپنی شان ودھائیے کیوں

فرہنگ:

☆پول: کھوکھلا پن، خلا☆بھنوانا: تڑوانا☆ جے تاں: اگر☆بوتی: اُونٹنی☆ کوار: کنوارا پَن، دوشیزگی۔

(449) سہتی کا جواب

جو کو جمیا مَرے گا سبھ کوئی گھڑیا بھجسی واہ سَبھ وَہن گے وے
مِیر پِیر ولی غوث قُطب جاسن ایہہ سبھ پسارڑے ڈھین گے وے
جدوں رب اعمال دی خبر پچھی ہتھ پَیر گواہیاں کہن گے وے
جدوں عمر دے عہد معتاد مُکے عزرائیل ہوریں آ بہن گے وے

بھنّے ٹھُوٹھے توں ایڈ وَدھا کرسیں بُرا تدھ نوں لوک سَبھ کہن گے وے
جیبھ بُرا بولیسیا راولا جے ایہہ ہڈ سزائیاں لین گے وے
گُل چیز فنا ہو خاک رلسی ثابت ولی اِلٰہ دے رہن گے وے
ٹھوٹھا نال تقدیر دے بھج پیا وارثؔ شاہ ہوری تینوں کہن گے وے

فرہنگ:

☆واہ: دریا، ندی، نالے☆ ویہنا: بہنا☆ پسارڑے: پھیلاؤ، دنیا کے کام کاج ☆ عہد معتاد: عہد پُورا کرنے کی میعاد☆ مُعتاد: مقدار، خوراک کا اندازہ۔ عادی خوگر☆ عزرائیل: موت کا فرشتہ☆ ودھا: اضافہ، زیادتی ☆ٹھوٹھا: پیالہ، کاسہ۔

(450) جواب جوگی

شالا قہر پوی چھٹ باز پَیّنیں ٹھوٹھا بھن کے لاڈ بھنگارنی ہیں
لک بنھ کے رَنّے گھُلکّڑے نی ماڑا ویکھ فقیر نُوں مارنی ہیں
نالے مارنی ہیں جیو ساڑنی ہیں نالے حال ہی حال پکارنی ہیں
مَرے حکم دے نال تے سبھ کوئی بناں حکم دے خون گذارنی ہیں
بُرے نال جے بولیے بُرے ہوئیے اسیں بودلے ہاں توں یارنی ہیں
ٹھوٹھا پھیر درست کر دیہہ میرا ہور آکھ کیہ سچ نتارنی ہیں
لوک آکھدے ہین یہہ کُڑی کواری ساڈے باب دی دھاڑوے مارنی ہیں
ایڈے فن فریب ہین یاد تینوں مُرداراں دے سر مردارنی ہیں
اک چور تے دوسرا چتر بنیوں وارثؔ بھنجے ہن ڈھائیکے مارنی ہیں

گھروالیے وَوہٹیئے بول توں بھی کیہی جیو وِچ سوچ وچارنی ہیں
سوا منی مطہر پئی پھڑکدی ہے کسے یارنی دے سر مارنی ہیں

فرہنگ:

☆ شالا: خدا کرے ☆ بھنگارنا: بگھارنا ☆ لک: کمر ☆ لک بنھنا: کمر باندھنا ☆ گھلکّو: کشتی لڑنے والی، جھگڑالو ☆ ماڑا: کمزور ☆ چتر: چالاک ☆ سوامنی: سوا من کی ☆ مطہر: ملنگوں کا بھنگ گھوٹنے کا ڈنڈا جو وہ چلتے پھرتے ہاتھ میں رکھتے ہیں ☆ چتر: چالاک۔

(451) جواب ہیر

ہیر آکھدی ایہہ چوا کیہا ٹھُوٹھا بھَن فقیراں نوں مارنا کیہ
جنہاں اِک اِللہ دا آسرا ہے اوہناں پنچھیاں نال کھہاڑنا کیہ
جیہڑے کن پڑا فقیر ہوئے بھلا اوہناں دا پَڑنا پاڑنا کیہ
تھوڑی گل دا ایڈ ودھا کر کے سَورے کم نوں چا وگاڑنا کیہ
جیہڑے گھراں دیاں چاوڑاں نال ماریں گھر چک کے ایس لے جاونا کیہ
لڑیئے آپ بروبرے نال گُڑیئے سوٹے پکڑ یتیماں تے آونا کیہ
میرے بُوہیوں فقر کیوں ماریو اِی وَسدے گھراں توں فقر موڑاونا کیہ
گھر میرا تے میں نال کونس چایٔیا ایتھوں کواریئے ٹُدھ لے جاونا کیہ
بوہل راہکاں دا ہَونس چوہڑے دی مرشوں مرشوں دیہنہ رات کراونا کیہ
وارثؔ شاہ ایہہ حرص بے فائدہ اِی اوڑک ایس جہان تھوں جاونا کیہ

فرہنگ:

☆ پنکھی: پنچھی، پرندے، مسافر ☆ کھہاڑنا: جھگڑنا ☆ پڑتنا: پردہ ☆ چاوڑ: شیخی ☆ کونس: لڑائی جھگڑا، دشمنی ☆ ہونس: ہوس، حرص ☆ بوہل: خرمن ☆ مرشوں مرشوں کرنا: ناشکری کرنا، "میں مر گیا میں مر گیا" کہہ کر ناشکری کا اظہار کرنا ☆ اوڑک: آخر، انت، انجام کار۔

(452) جواب سہتی

بھلا آکھ کیہ آہندی ایں نیک پاکے جس دے پلّو تے پڑھن نماز آئی
گھر بار تیرا اسیں کوئی ناہیں جاپے لد کے گھروں جہاز لیائی
ننڈھے موہنی تے جھوٹے دوہنی وی اجے تیک نہ عشق توں باز آئی
وارثؔ شاہ جوانی دی عُمر گذری اجے طبع نہ حرص تھیں باز آئی

فرہنگ:

☆ پلّو: دامن ☆ جاپے: محسوس ہوتا ہے ☆ ننڈھے موہنی: کم عمر لڑکوں کو فریفتہ کر لینے والی ☆ جھوٹے دوہنی وی: تو نر بھینسوں کو بھی دوہ لینے والی ہے (یوں بھی ہو سکتا ہے "جھوٹے دوہنیئے نی")

(453) جوابِ ہیر

ایس فقر دے نال کیہ وَیر چاہیو اُدھل جاوسیں تُدھ نہ وَسنا اِی
ٹھوٹھے بھن فقیراں نُوں مارنی ہیں اگے رب دے آکھ کیہ دَسنا اِی
تیرے کوار نوں خوار سنسار کرسی ایس جوگی دا کجھ نہ کھسنا اِی
نال چُوہڑے کھتری گُھلن لگے وارثؔ شاہ پھر مُلک نے ہسنا اِی

فرہنگ:

اُدھل جائسیں: تُو اغوا ہو جائے گی، اپنے آشنا کے ساتھ بھاگ جائے گی ☆ آکھ: کہہ ☆ کھسنا: چھِننا، چھینا جانا

(454) سہتی کا جواب

تیرے جیہیاں لکھ پڑھائیاں میں تے اُڈائیاں نال انگوٹھیاں دے
تینوں سِدھ کامل ولی غوث دِسے مینوں ٹھگ دِسے بھیس جھوٹھیاں دے
حمائتن کھوتڑی لت مارے بھور تازیاں نُوں وچ بوتھیاں وے
ساڈے کھونسڑے نوں نہیں یاد چوبر بھانویں آن لائے ڈھیر ٹھوٹھیاں دے
ایہہ مست ملنگ میں مست ایدوں اس تھے مکر ہین ٹکراں جُوٹھیاں دے
وارث شاہ میاں نال چواڑیاں دے لِنگ سیکیئے چوبراں گھُوٹھیاں دے

فرہنگ:

☆ حمائتن: حمایت کرنے والی، مددگار☆ کھوتڑی: گدھیا، مادہ خر☆ بُوتھا: مُنہ (بقول شریف صابر ''پُوتھا: ''(چُوتڑ) ☆ کھونسڑا: ٹوٹا ہوا پرانا جوتا☆ چواڑی: کمہار کی موٹی مضبوط لاٹھی، جس کے ذریعے وہ گدھے پر بوریاں لادتا ہے۔

(455) جواب ہِیر

ایہہ مست فقیر نہ چھیڑ لیکے کوئی وڈا فساد گل پاسیا نی
مارے جان کھیڑے اُجڑ جان ماپے تُدھ لُنڈی دا کُجھ نہ جاسیا نی
پیر پکڑ فقیر دے کرس راضی نہیں ایسدی آہ پے جاسیا نی
وارث شاہ جس کسے دا بُرا کیتا جا گور اندر پچھوتاسیا نی

فرہنگ:

☆ لیک: لکیر۔ بدنامی کا داغ، بدنام شدہ☆ لُنڈی: دُم کٹی، بے اولاد☆ پچھوتاسیا: پچتائے گا، نادم ہوگا۔

(456) جواب سہتی

اِکے مَراں گی مَیں اِکے ایس ماراں اِکے بھاپیئے تُدھ مرائساں نی
رووال ماپیاں بھائیاں آوندیاں تے تینوں خواہ مخواہ کٹائساں نی
چاک لیک لائی تینوں مِلے بھاپی گلاّں پچھلیاں کڈھ سنائساں نی
اِکے مارئیں توں اِکے بیٹھ جوگی ایہو گھگھری چا وچھائساں نی
سیتا دہسرے نال جو گاہ کِیتا کوئی وڈا گھمنڈ پوائساں نی
رَن تاہئیں جے گھروں کڈھا تینوں میں مراد بلوچ ہنڈائساں نی
سِر ایس دا وَڈھ کے اَتے تیرا ایس ٹھوٹھے دے نال رلائساں نی
ہیرے رکھ توں ایتنی جمع خاطر تیری رات نوں بھنگ لُہائساں نی
کٹائساں اَتے مرائساں نی گُتوں دھرُوہ کے گھروں کڈھائساں نی
وارثؔ کولوں بھنا ٹنگائساں تے تیرے لِنگ سبھ چُور کرائساں نی

فرہنگ:

☆ اِکے: یا ☆ گاہ کرنا: کارنامہ سرانجام دینا، میدان مارنا ☆ لیک لاونا: داغ لگانا، بدنام کرنا ☆ گھگھری: گھاگرا ☆ دھروہنا: گھسیٹنا۔

(457) ہیر کا جواب

خُون بھیڈ دے پِنڈ جے مارلئین اُجڑ جائے جہان تے جگ سارا
ہَتھوں جُوآں دے جُل جے سٹ دِچن کیکوں کٹیئے پوہ تے مانگھ سارا
تیرے بھائی دی بھَین نوں کھڑن جوگی ہتھ لائے مینوں کوئی ہوس کارا

میری بھنگ جھاڑے اوہدی ٹنگ بھناں سیال ساڑ سٹن اوہدا دیس سارا

مینوں چھڈ کے تُدھ نوں کرے سَیدا آکھ کواریئے پایو کیہا آڑا

وارثؔ کھوہ کے چونڈیاں تیریاں نوں کراں خوب پیزار دے نال جھاڑا

فرہنگ:

☆بھیڈ: بھیڑ☆پوہ: پوس، سردیوں کے ایک ہندی مہینے کا نام☆ماگھ: سردیوں کے ایک دیسی مہینے کا نام ☆جُل: گدا، بچھونا (جُلّی)☆کھڑن: لے جائیں☆کھڑنا: لے جانا☆ہوس کارا: حریص، زانی☆بھنگ جھاڑنا: نشہ اتارنا، مارنا پیٹنا☆کرے: نکاح کرلے☆پیزار: جُوتا☆جھاڑا: جھاڑنے کا عمل، پٹائی۔جھاڑ پھُونک۔

(458) جواب سہتی

کجل پوچھلیا لڑا گھت نیناں زُلفاں کنڈلاں دار بناونی ہیں

نیویاں پٹیاں ہک پلما زُلفاں چھلے گھت کے رنگ وٹاونی ہیں

اتے عاشقاں نوں وکھلاونی ہیں نت ویڑھے دے وچ چھنکاونی ہیں

بانکی بھکھ رہی چولی بافتے دی اُتے قہر دیاں اَلیاں لاونی ہیں

ٹھوڈی گلھ تے پائیکے خال خونی راہ جاندڑے مِرگ پھہاونی ہیں

کِنہاں نخریاں نال بھرماونی ہیں اکھیں پا سُرمہ مٹکاونی ہیں

مَل وَٹنا لوہڑ دنداسڑے دا زری بادلہ پَٹ ہنڈاونی ہیں

تیڑ چُوڑیا پائیکے قہر والا کونجاں گھت کے لاونا لاونی ہیں

نواں ویس تے ویس بناونی ہیں لئیں پھیریاں تے گھمکاونی ہیں

نال حُسن گمان دے پلنگ بہہ کے حُور پری دی بھَین سداونی ہیں
مہدی لا ہتھیں پہن زری زیور سوئن مُرغ دی شان گواونی ہیں
پیر نال چواء دے چاونی ہیں لاڈ نال گھنے چھنکاونی ہیں
سردار ہیں خوباں دے ترنجناں دی خاطر تلے نہ کسے نوں لیاونی ہیں
ویکھ ہورناں نک چڑھاونی ہیں بیٹھی پلنگ تے طوطیاں لاونی ہیں
پراسیں بھی نہیں ہاں گھٹ تیتھوں جے توں آپ نوں چھیل سداونی ہیں
ساڈے چنن سر رہے متھیلیاں دے سانوں چُوہڑی ہی نظر آونی ہیں
ناڈھو شاہ دی رَن ہو پلنگ بہہ کے ساڈے جیو نوں ذرہ نہ بھاونی ہیں
تیرا کم نہ کوئی وگاڑیا میں اَویں جوگی دی ٹنگ بھناونی ہیں
سَنے جوگی دے مار کے مجھ کڈھوں جیندیاں چاوڑاں پئی وکھاونی ہیں
تیرا یار جانی سانوں نہ بھاوے ہُنے ہور کیہ مُونہوں اَکھاونی ہیں
سَبھّا اَڑتنے پڑتنے پاڑ سٹوں اَویں شیخیاں پئی جگاونی ہیں
ویکھ جوگی نوں مار کھدیڑ کڈھاں ویکھاں اوس نوں آ چھڈوانی ہیں
تیرے نال جو کراں گی مُلک ویکھے جیہے میہنے لُوتیاں لاونی ہیں
تُدھ چاہنا کیہ ایس گل وِچوں وارث شاہ تے چغلیاں لاونی ہیں

فرہنگ:

☆ کجل: کاجل ☆ پوچھلیا لڑا: دُم دار، دنبالہ دار ☆ چھلّے: گنڈل، پیچ ☆ اَلیاں: کپڑے کے کناروں پر بنائے گئے پھول بوٹوں کی قطاریں۔ ماتھے کا ایک زیور ☆ چنن: چندن، صندل، ایک خوشبودار درخت ☆ وٹنا: اُبٹن ☆ کونجاں/ گونچاں: سلوٹیں ☆ ویس: بھیس، لباس ☆ چوا: چاؤ، شوق، نخرہ ☆ متھیلی: من موہنی،

خوبصورت ماتھے والی ☆مجھ کڈھنا: کچُو مر نکالنا ☆لُوتیاں لانا: چُغلی کھانا، شکایت کرنا۔

(459) ہیر کا جواب

بھلا کواریئے سانگ کیوں لاونی ہیں چِبّے ہُونٹ کیوں پئی بناونی ہیں
بھلا جیو کیوں پئی بھرماونی ہیں اَتے جیبھ کیوں پئی لپکاونی ہیں
لگے وَس گھٹے کھُوہ پاونی ہیں سڑی کاند کیوں لُوتیاں لاونی ہیں
ایڈی للکنی نال کیوں کریں گلاں سَیدے نال نکاح پڑھاونی ہیں
وارث شاہ نال اُٹھ جا اُدھلے نی کیہیاں پئی بجھارتاں پاونی ہیں

فرہنگ:

☆سانگ: نقل ☆سانگ لانا: کسی کو چڑانے کے لیے اس کی باتوں یا عمل کی بھدے طریقے سے نقل کرنا، مُنہ چڑانا ☆للکنی، عاجزی: مسکینی ☆للکنی: للکارنے کا عمل ۔شریف صابر نے ''لٹکنی'' (لٹک، مستی) درج کیا ہے ☆لُوتی: چُغلی، شکایت ☆ کاند: سرکنڈے کی چھلی ہوئی موٹی تیلی جسے پنجابی میں ''کاناں'' کہتے ہیں۔ انگاری (بعضوں نے ''کانڈ'' کے بجائے ''گانڈ'' (گانڑ، چُوتڑ، مقعد) درج کیا ہے)

(460) سہتی اور جوگی کی لڑائی

سہتی نال لونڈی ہَتھِیں پکڑ مُوہلے جنیدے نال بہہ چھٹر دیاں چاولے نُوں
گرد آن بھَنویاں وانگ جوگناں دے تاوَ گھتیو نیں اوس راولے نُوں
کھپر سیلھیاں توڑ کے گُتھ ہویاں ڈھاہ لیو نیں سوہنے سانولے نُوں
اندر ہیر نُوں واڑ کے مار کُنڈا باہر کُٹیو نیں لڈباولے نُوں
گھڑی گھڑی نالوں اِکس وار کُٹیا اوہناں تکیا سی ایس راولے نُوں

وارثؔ شاہ میاں نال مُوہلیاں دے ٹھنڈا کیتو نیں اوس اُتاولے نُوں

فرہنگ:

☆مُوہلے/موھلے: موسل، دھان چھڑنے کی موگریاں ☆ بھنویاں: چکر کاٹے ☆ تاؤ: تپش، سینک، گرمی ☆ گُتھ ہونا: گتھم گتھا ہونا ☆ اُتاولا: جلد باز، بے قرار، جوشیلا۔

(461) جوگی کی پٹائی کا منظر

دوہاں وَٹ لنگوٹڑے لَئے مُوہلے کارے ویکھ لے منڈیاں موہنیاں دے
نکل جھٹ کیتا سہتی راولے تے پاسے بھنّیو نے نال کوہنیاں دے
جٹ مار مدھانیاں پھیہہ سٹیا سِر بھنیا نال دُدھونیاں دے
نواب حسین خاں نال جیویں لڑیا ابو سمند وچ چُوہنیاں دے

فرہنگ:

☆ کارے: کارنامے، کام ☆ مُنڈیاں (مُن ڈِی آں): مونڈی ہوئی لڑکیاں ☆ پاسے: اطراف، پہلو ☆ مدھانی: بلونی، دودھ بلونے کا آلہ ☆ ددھونی: دودھ بلونے کا برتن۔

(462) جوگی کی جوابی کارروائی

رانجھا کھائیکے مار پھر گرم ہویا مارُو ماریا بھُوت فتُور دے نے
ویکھ پَری دے نال خم ماریا ای ایس فرشتے بیت معمور دے نے
کمر بنھ کے پیر نُوں یاد کِیتا لائی تھاپنا ملک حضور دے نے
ڈیرا بخشی دا مار جیوں لُٹ لِیتا پائی فتح پٹھان قصور دے نے
جدوں نال ٹکور دے گرم ہویا دِتا دُکھڑا گھاؤ ناسُور دے نے

وارثؔ شاہ جاں اندروں گرم ہویا لاٹاں کڈھیاں تاؤ تکور دے نے

فرہنگ:

☆ مارُو: اعلانِ جنگ کا نقارہ ☆ بیتِ معمور: فلک چہارم پر ایک مسجد جس میں ہر وقت فرشتے موجود رہتے ہیں ☆ تھاپنا: تھپکی، حوصلہ افزائی، پُشت پناہی ☆ بخشی: خازن، فوج کو تنخواہ دینے والا ایک اہلکار، خزانچی ☆ پٹھان قصور دے: نواب حسین خاں خویشگی، جس نے عبدالصمد خاں گورنر لاہور کے بخشی سے سرکاری خزانہ لوٹ لیا تھا ☆ ٹکور: سینک، حرارت، وہ چیز (اینٹ وغیرہ) جسے گرم کر کے چوٹ والی جگہ پر سینک کیا جائے۔ ٹکراؤ۔

(363) سہتی اور باندی کی پٹائی

دونویں مار سواریاں راولے نے پنج ست پہوڑیاں لائیاں سُو
گلّھاں پُٹ کے چولی دیاں کرے لِیراں ہِکاں بھن کے لال کرائیاں سُو
نالے توڑ جھنجھوڑ کے پکڑ گُتّوں دونویں ویہڑے دے وچ بھنوائیاں سُو
کھوہ چُونڈیاں گلھاں تے مار ہُنداں دو دو دھون دے مُڈھ ٹکائیاں سُو
جیہا رِچھ قلندراں گھول پوندا سوٹے چُتڑیں لا نچائیاں سُو
شرمگاہ مخصوص وچ دے اُنگل چنے بھاڑ دے وانگ ٹپائیاں سُو
گِٹے لک ٹھکور کے پکڑ ترگوں دونویں باندری وانگ نچائیاں سُو
جوگی واسطے رب دے بس کر جا ہِیر اندروں آکھ چھڈائیاں سُو

فرہنگ:

پہوڑیاں: پھاوڑیاں ☆ گلھاں: گال، رُخسار ☆ لِیراں: چیتھڑے ☆ ہِکاں: چھاتیاں، پستان ☆ گُتّوں: چوٹی سے ☆ بھنوانا / بھوانا: گھمانا ☆ ہُنداں: تیز ناخن، مُکّے ☆ مُڈھ: جڑ ☆ ترگاں: جانور کے چوتڑ ☆ گھول: کُشتی ☆ رِچھ: ریچھ ☆ قلندر: ایک قوم جو ریچھ نچاتی ہے ☆ ٹھکورنا: ٹھوکر لگانا۔

(464) پڑوسنوں کی آمد

اوہناں چھٹدیاں حال پکار کیتی پنج ست مشٹنڈیاں آ گئیاں
وانگ کابلی کُتیاں گرد بھَنویاں دو دو علیٰ الحساب لگا گئیاں
اوہنوں اک کے دھک کے رکھ اگے گھروں کڈھ کے طاق چڑھا گئیاں
دھکا دے کے سٹ پلَٹ اُس نوں ہوڑا وَڈا مضبوط پھہا گئیاں
صوبہ دار تغییر کر کڈھ چھٹا وَڈا جوگی نوں وائد پا گئیاں
اگے وَیر سی نواں پھر وَیر ہویا ویکھو بھڑکدے نوں بھڑکا گئیاں
ملِے چڑیں وچھنڑے کھوہیو نیں دُونی اگے توں اگ لگا گئیاں
گھروں کڈھ ارُوڑی تے سٹیو نیں بہشتوں کڈھ کے دوزخے پا گئیاں
جیہڑی رات دا خوف رانجھیٹڑے نوں سوئی راتاں رنجھیٹے نوں آ گئیاں
جوگی مست حیران ہو دَنگ رہیا کوئی جادُوڑا گھول پوا گئیاں
اگے ٹھُوٹھے نُوں جھُور دا خفا ہُندا اُتوں نواں پسار بنا گئیاں
وارث شاہ میاں نواں سحر ہویا پَریاں جِن فرشتے نوں لا گئیاں

فرہنگ:

☆ علیٰ الحساب: حساب کے بغیر ☆ طعمہ: گوشت کا ٹکڑا ☆ طاق: کواڑ، دروازہ ☆ جھورنا: پچتانا، پچھتانا ☆ ہوڑا: چٹخنی ☆ ارُوڑی: رُوڑی، گوبر اور کوڑے کرکٹ کا ڈھیر ☆ پوانا: پلانا ☆ سوئی: وُہی۔

(465) جوگی

گھروں کڈھیا عقل شعور گیا آدم جنتوں کڈھ حیران کیتا

سجدے واسطے عرش توں دے دھکے ہویں رب نے رَد شیطان کیتا
شداد بہشت تھیں رہیا باہر نمرود مچھر پریشان کیتا
وارث شاہ حیران ہو رہیا جوگی ہویں نُوح حیران طوفان کیتا

(466) جوگی کا تامل

ہیر چُپ بیٹھی اسیں کڈھ چھٹے ساڈا واہ پیا نال ڈوریاں دے
اوہ ویلڑا ہتھ نہ آوندا اے لوک دے رہے لکھ ڈھنڈوریاں دے
اک رَن گئی دُویا وَن گیا لوک ساڑ دے نال نہوریاں دے
نونہاں راجیاں دیاں رنّاں ڈاہڈیاں دیاں کیکوں ہتھ آون نال زوریاں دے
اَساں منگیا اوہناں نہ خیر کیتا مینوں ماریا نال پھہوڑیاں دے
وارثؔ زور زرداریاں یاریاں دیاں ساتھی زراں تے کم نروزیاں دے

فرہنگ:

☆واہ پینا: واسطہ پڑنا ☆ڈورا: بہرا ☆وَن: ورن، رنگ، قسم، کفو، ذات ☆نہورے: طعنے ☆دُویا: دوسرا ☆راچی: کسی کی محبت میں مستغرق عورت ☆پھہوڑی: پھاوڑی ☆نزوری: ناطاقتی، کمزوری۔

(467) جوگی کی آہ وزاری

ڈُھواں ہُونجھدا روئیکے آہ مارے ربّا میل کے یار وچھوڑیو کیوں
میرا رَڑے جہاز سی آن لگّا بنّے لا کے پھیر مُڑ بوڑیو کیوں
کوئی اساں تھیں وَڈا گُناہ ہویا ساتھ فضل دا لَد کے موڑیو کیوں

وارثؔ شاہ عبادتاں چھڈ کے تے دِل نال شیطان دے جوڑیو کیوں

فرہنگ:

ڈھوآں: دھواں، آتش گاہ، وہ جگہ جہاں ہروقت آگ سُلگتی رہتے ہے☆ہونجھنا: صاف کرنا، جھاڑو دینا رَڑا: چٹیل میدان، خشکی، کنارا☆بوڑنا: ڈبونا☆لد کے: لاد کر۔

(468) جوگی کی حالتِ زار

مینوں رب باجھوں نہیں تانگھ کائی سبھ ڈَنڈیاں غماں نے مَلّیاں نیں
سارے دیس تے مُلک دی سانجھ چُکی ساڈیاں قسمتاں جنگلیں چلیاں نیں
جتھّے شینہہ بُکن شوکن ناگ کالے بگھیاڑ گھتن نِت جلیاں نیں
چِلّہ کٹ کے پڑھاں کلام ڈاہڈی بھِیڑاں وَجیاں آن اَولیاں نیں
کیتیاں محنتاں وارثاؔ دُکھ جھاکے راتاں جاندیاں نہیں نچلیاں نیں

فرہنگ:

☆ تانگھ : آس ، اُمید ☆ ڈنڈیاں: پگڈنڈیاں، راستے ☆ مَلّنا: قبضہ کرنا ☆ بُکنا: بولنا، دھاڑنا ☆ بگھیاڑ: بھیڑیا ☆ جلیاں: ذکرِ جلی ، بلند آواز سے ذکر کرنے کی حالت ☆ بھیڑاں: مصیبتیں☆ اَولیّاں: نرالی، عجیب وغریب☆ جھاکنا: جھانکنا، برداشت کرنا۔

(469) غیبی آواز

روندا کاہ نُوں بِیر بتالیا وے پنجاں پِیراں دا تُدھ ملاپ میاں
لا زور للکار تُوں پِیر پَنجے تیرا دُور ہووے دُکھ تاپ میاں
جیہڑے پِیرا دا زور ہے تُدھ نُوں وے کر اوسدا رات دِن جاپ میاں

زور اپنا فقر نُوں یاد آیا بالناتھ میرا گُرو باپ میاں
وارثؔ شاہ بھُکھا بُوہے روئے بیٹھا دے اُنھاں نوں وڈا سراپ میاں

فرہنگ:

☆ جاپ وِرد، وظیفہ ☆ تاپ: بخار ☆ سراپ: بددُعا، عذاب۔

(470) رانجھا کی خود کلامی

کرامات لگائیکے سحر پھُوکاں جڑھاں کھیڑیاں دیاں مُڈھوں پَٹ سٹاں
فوجدار نہیں پکڑ کوارڑی نُوں ہَتھ پَیر تے نک کن کٹ سٹاں
نال فوج ناہیں دیاں پھُوک اگّاں کر مُلک نوں چوڑ چُپٹ سٹاں
اَلم تر کیف بدُوح قھار پڑھ کے نئیں ویہندیاں پَلک وچ اَٹ سٹاں
سہتی ہتھ آوے پکڑ چوڑیاں تھوں وانگ ٹاٹ دی تپڑی چھٹ سٹاں
پنج پِیر جے باہوڑن آ مینُوں دُکھ درد قضیڑے کٹ سٹاں
حکم رب دے نال میں کال جیبھا مگر لگ کے دُوت نُوں چٹ سٹاں
پار ہووے سمندروں ہیر بیٹھی بُگّاں نال سمندر جھٹ سٹاں
جَٹ وٹ تے پٹ تے پھٹ بدّھے وَر دین سیانیاں سٹ سٹاں
وَٹ سٹ پچھٹ کلٹ ہو کے جٹ وٹ تے اُوندھ وَلَٹ سٹاں
وارث شاہؔ معشوق جے ملے خلوت سبھے جیو دے دُکھ اُلٹ سٹاں

فرہنگ:

☆ مُڈھوں: جڑ سے ☆ اَلم تر کیف: کیا تو نے نہیں دیکھا کہ کیا بیتی۔ سورۃ الفیل کی پہلی آیت کا ابتدائی حصہ

☆بدوح قهار: ایک جلالی عمل کے الفاظ جو زیادتی کے توڑ کے لیے پڑھے جاتے ہیں۔☆نیں: ندیاں☆ کال جیبھا: کالی زبان والا، جس کی بددعا اثر انگیز ہو☆ پچھٹنا: پیچھے پھینکنا۔

(471) جوگی کا کالا باغ کی طرف جانا

دِل فکر نے گھیریا بند ہویا رانجھا جیو غوطے لکھ کھا بیٹھا
سَتھوں ہونجھ دُھواں سِر چا ٹُریا کالے باغ وہیر مچا بیٹھا
اکھیں مِیٹ کے رب دا دھیان دھر کے چاروں طرف ہے دُھونڑا لا بیٹھا
وَٹ مار کے چاروں ہی طرف اُچّی اوتھے وَلگناں خوب بنا بیٹھا
اساں کچ کیتا رب سچ کرسی ایہہ آکھ کے وَیل جگا بیٹھا
بھڑکی اَگ جاں تاونی تاء کیتا عشق مشک وسار کے جا بیٹھا
وچ سنگھنی چھاؤں دے گھت بھُورا وانگ آدھیاں ڈھاسنا لا بیٹھا
وارث شاہ اُس وقت نُوں جھور دا ای جس ویلڑے اکھیاں لا بیٹھا

فرہنگ:

☆ وہیر: فوجی ساز و سامان، فوجی قافلے کا شور و شغب، ہجوم ☆ ولگناں: محصُور جگہ، گھیری ہوئی جگہ، احاطہ☆ سنگھنی: گھنی، گہری ☆ دُھونڑا: دُھونی، جہاں فقیر آگ جلائے رکھتے ہیں ☆ وَیل: پاپ، عیب ☆ آدھی: نصف کا حصہ دار، شراکت داری (شریف صابر نے یہاں ''احدی'' درج کیا ہے جس سے مراد مغل دور کا وہ فوجی پنشنر ہے جو فارغ رہتا تھا لیکن بوقت ضرورت طلب کیا جاتا تھا) ☆ تاوَنی: لوہار کی بھٹی ☆ ڈھاسنا: سہارا، ٹیک ☆ کچ: جھوٹ، کچا پن ☆ وَٹ: منڈیر۔

(472) جوگی کا مراقبہ میں بیٹھنا

مِیٹ اکھیاں رکھیاں بندگی تے گھتے جَلیاں چلِے وِچ ہو رہیا

کرے عاجزی وِچ مراقبے دے دینہہ رات خدائے تھے رو رہیا
وچ یاد خدائے دی محو رہندا کدی بیٹھ رہیا کدی سو رہیا
وارثؔ شاہ نہ فِکر کر مشکلاں دا جو کُجھ ہوونا سی سوئی ہو رہیا

فرہنگ:

☆ مراقبہ: گردن جھکا کر غور وفکر کرنے کا عمل، حضوری دل سے خدا کا دھیان ☆ چلہ: چالیس دن کیا جانے والا عمل۔

(473) جوگی سمادھی میں

نیولی کرم کر دا کدی اَردھ تپ وچ کدی ہوم سریر بنا رہیا
کدی نکھی تپ شام تپ پون بھکھی سدا برت نیمے چِت لا رہیا
کدی اردھ تپ ساس تپ گراس تپ نوں کدی جوگ جتی چیت لا رہیا
کدی مست مجذوب لٹ ہو ستھرا الف سیاہ متّھے اُتے لا رہیا
آواز آیا بچہ رانجھنا وو تیرا صبح مقابلہ آ رہیا

فرہنگ:

☆ نیولی کرم: یوگ کی ایک مشق، جس میں دونوں کندھے جھکا کر کمر کے بل نکال کر سیدھا بیٹھ کر عمل کیا جاتا ہے۔ نیولی کرم کی چھ مشقیں ہیں ☆ اردھ تپ: آسمان کی طرف منہ کر کے بازو کھڑے کر کے کی جانے والی مشق ☆ نکھی تپ: جسم کا پورا وزن ہاتھ اور پاؤں پر ڈالنے کی مشق ☆ پون بھکھی: پھیپھڑوں میں ہوا داخل کرنے کا عمل، سانس لینے کا عمل ☆ تپ: تپسیا، ریاضت ☆ ساس: سانس ☆ گراس: لُقمہ، نوالہ ☆ ستھرا: ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔

(474) لڑکیوں کا سَیر کو نکلنا

روز جُمعے دے ترنجناں دُھوڑ گھتی ٹُر نکلے کٹک اَربیلیاں دے
جویں گُونجاں دی ڈار آ لہے باغیں پھرن گھوڑے ارتھ مہیلیاں دے
وانگ شاہ پَریاں چھنا چھن چھنکن وڈے ترنجناں نال سہیلیاں دے
دھمکار پے گئی تے دَھرت کمبی چھٹے پاسنے گرب گہیلیاں دے
ویکھ جوگی دا تھاؤں وچ آ وڑیاں مہکار پے گئے چنبیلیاں دے
وارث شاہ اشناک جیوں ڈھونڈ لیندے عطر واسطے ہَٹ پھلیلیاں دے

فرہنگ:

☆ دُھوڑ: دُھول، غُبار ☆ لہے: اُترے ☆ ارتھ: معنی۔، جائیداد، مال دولت ☆ مہیلا: مقدس پنڈت، ہندوؤں کا مذہبی رہنما ☆ پاسنا: پاشنہ، ایڑی، گھوڑے کے سم اور ٹخنے کا درمیانی حصہ ☆ پاسنے چھٹنا: دَوڑ شروع ہونا ☆ پھلیلی: پھولوں کا عطر کھینچنے والا، عطار۔ ☆ چنبیلیاں/چمبیلیاں: چنبیلی کی جمع (قلمی نسخہ میں ''چوریلیاں'' درج ہے۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''چڑیلیاں (چڑیاں) اور بعضوں نے ''چوڑیلیاں'' (چوڑی) درج کیا ہے)

(475) جوگی کے ڈیرے کی تباہی

دُھواں پھول کے رول کے سٹ کھپر توڑ سیلھیاں بھنگ کھلاریا نیں
ڈنڈا گُونڈڑا بھنگ افیم کھوہی پھول پھال کے پٹیا ڈاریاں نیں
دُھواں سواہ کھلار کے بھَن حُقہ گاہ گھت کے لُڈیاں ماریاں نیں
صافا سنگلی چمٹا بھنگ ککڑ ناد سمرنا دھوپ کھلاریاں نیں
جیھا ہُونجھ بُہار تے پھول گُوڑا باہر سٹیاں کڈھ پساریاں نیں
کرن ہیلوا ہیلوا مار بگھاں دین دھیریاں تے کھلّی ماریاں نیں
وارث شاہ جیوں دَلاں پنجاب لُٹّی تویں جوگی نُوں لٹ اجاڑیا نیں

فرہنگ:

☆ کھوہی: چھینی۔ محمد شریف صابر نے یہاں ''کوہی'' درج کیا ہے جو ایک نشہ آور بوٹی ہے، چرس ☆ ککڑ: تمبا کو کے پتے ☆ سمرنا: مالا ☆ دھوپ: ایک قسم کی اگربتی ☆ ہونجھنا: صاف کرنا، سمیٹنا، اکٹھا کرنا، جھاڑو دینا ☆ بُہارنا: جھاڑو دینا، صفائی کرنا ہیلوا ہیلوا کرنا: مل کر شور مچانا ☆ کِھلّی مارنا: کھلکھلا کر ہنسنا ☆ بگھاں: چیخیں، دھاڑیں ☆ لڈی: ایک لوک ناچ۔

(476) جوگی کا جوابی حملہ

قلعدار نوں مورچے تنگ ڈُھکّے شب خُون تے تیار ہو سجیا اِی
تھڑا پوے جیوں دھاڑ نوں شینہہ چھٹے اُٹھ بوتیاں دے مَنے گجیا اِی
سَبھے نَس گئیاں اِکّا رہی پِچھّے آ سوہنّ چڑی اُتّے وجیا اِی
ہاء ہاء مائی مُنڈی جاہ ناہیں پَری ویکھ اُدھوت نہ لجیا اِی
ننگی ہو بیٹھی سٹ ستر زیور سَبھا جان بھیانیاں تجیا اِی
ملک الموت عذاب دی کرے تنگی پردہ کسے دا کدی نہ کجیا اِی
اُتوں ناد وجائیکے کرے نعرہ اکھّیں لال کر کے مُونہہ ٹڈیا ای
وارثؔ شاہ حساب نوں پَری پکڑی صُور حشر دا ویکھ لے وَجیا ای

فرہنگ:

☆ شبخون: رات کے وقت اچانک حملہ ☆ مَنے / منیں: طرف، سمت ☆ اُدھوت: سادھو جس نے بھبھوت مَل رکھا ہو، بدصورت ☆ اُٹھ: اونٹ، شُتر ☆ بوتیاں: اونٹنیاں ☆ جان بھیانے: تحفظِ جان کے اضطراری عمل میں، مجبوراً ☆ ٹڈنا: کھولنا۔

(477) لڑکی کی منت سماجت

کُڑی آکھیا مار نہ پھاوڑی وے مَر جاں گی مست دیوانیاں وے
لگے پھاوڑی باہوڑی مراں جانوں رکھ لئیں میاں مستانیاں وے
عزرائیل جم آئیکے بہے بُوہے نہیں چھٹیدا نال بہانیاں وے
تیری ڈِیل ہے دیو دی اسیں پَریاں اِکس لَت لگے مر جانیاں وے
گل دسنی ہے سو تُوں دَس مینوں تیرا لے سُنیہڑا جانیاں وے
میری تائی ہے جیہڑی ٹُدھ بیلن اسیں حال تھیں نہیں بیگانیاں وے
تیرے واسطے اوسدی کراں منّت جا ہیر اگے ٹٹیانیاں وے
وارث آکھ رِکیوں آکھاں جا اُس نُوں اَوے عشق دے کم دیا بانیاں وے

فرہنگ:

☆ جم: جمدُوت، موت کا فرشتہ ☆ بیلن: بیلی کی مؤنث، محبوبہ ☆ ٹٹیانا: ٹیٹری کی طرح بولنا، عرض کرنا ☆ سُنیہڑا: پیغام ☆ تائی: باپ کے بڑے بھائی کی بیوی ☆ رِکیُوں: کس طرح۔

(478) جوگی کا پیغام

جا ہیر نُوں آکھنا بھَلا کیتو سانوں حال تھیں چا بے حال کیتو
وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا پڑھیں باب ساڈے اِذَا زُلْزِلَتْ چاک دی فال کیتو
جھنڈا سیاہ سفید سی عشق والا اوہ گھت مجیٹھ غم لال کیتو
دِینا بیگ دے مگر جیوں پَے غلزئی ڈیرا لُٹ کے چا کنگال کیتو
مال کندن نوں اگ دا تاؤ دے کے چا اَندروں باہروں لال کیتو
احمد شاہ وانگوں میرے مگر پے کے پٹ ٹھڈ کے چک دا تال کیتو
چھڑیں صاد بحالیاں کھیڑیاں نُوں برطرفیاں تے مہینوال کیتو

فتح آباد چا دِتی آکھیڑیاں نُوں بھاء رانجھنے دے وِیرووال کیتو
چھڈ نٹھی ایں سیال تے مہیں ماہی وِچ کھیڑیاں دے آ جال کیتو
جاں میں گیا ویہڑے سہتی نال رَل کے پھڑے چور وانگوں میرا حال کیتو
نادر شاہ توں ہند پنجاب تھر کے میرے باب دا تُدھ بھونچال کیتو
کر کے کُوڑ وکھاوڑا ویاہ والا ڈولی چڑھن لگی حال حال کیتو
بھلے چودھری دا پُت چاک ہویا چا چک اُتے مہینوال کیتو
تیرے باب درگاہ تھیں ملے بدلہ جیہا ظالمے تَیں میرے نال کیتو
ساڑ بال بے حال کنگال کر کے حال قال تھیں چا بیحال کیتو
دِتو اپنا شوق تے سوز مستی وارثؔ شاہ فقیر نہال کیتو

فرہنگ:

☆وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا: قسم ہے ڈوبتوں کو گھسیٹ کر لانے والوں کی (قرآن مجید) ☆اِذا زُلزِلَتِ: اور جب ہلائی جائے گی زمین (قرآن مجید) ☆ مجیٹھ: ایک درخت کی لکڑی جس سے سرخ کپڑے رنگتے ہیں ☆ دِینا بیگ: پنجاب کا صوبیدار جو بعد میں باغی ہو گیا ☆غلزئی: پٹھانوں کا ایک قبیلہ ☆ پٹ ٹھڈ کے: ٹھوکر سے اکھاڑ کر ☆ چک: کنوئیں کی بنیاد میں رکھا گیا پہیہ جس پر کنوئیں کی دیوار تعمیر کی جاتی ہے، گاؤں، دیہہ ☆ تال: تلا، نچلا حصہ، تالاب ☆ چک دا تال: کنوئیں کی نچلی جگہ جس پر چاک رکھ کر دیواریں تعمیر کی جاتی ہیں، تالاب والا گاؤں، امرتسر ☆ فتح آباد: دریائے ستلج کے کنارے ماجھا میں واقع ایک گاؤں ☆ وِیروال: ماجھا کا ایک گاؤں

(479) لڑکی کی ہیر تک پیغام رسانی

کُڑی اپنا آپ چھڈا نٹھی تیر غضب دا جیؤ وچ کسیا اِی
سہج آئیکے ہیر دے کول بہہ کے حال اوسنوں کھول کے دسیا اِی

چھڈ ننگ ناموس فقیر ہویا رہے رونڈرا کدی نہ ہسیا اِی
ایس حُسن کمان نوں ہتھ پھڑ کے آ قہر دا تیر کیوں کسیا اِی
گھروں مار کے مُوہلیاں کڈھیا اِی جا کالڑے باغ وِچ دھسیا اِی
وارث شاہ دیہنہ رات دے مِینہ وانگوں نیر اوسدے نیناں تھیں وَسیا اِی

فرہنگ:

☆نَٹھی: بھاگی ☆سہج: آہستگی سے ☆دھسیا: داخل ہوا، دھنسا۔

(480) ہیر کا جواب

کُڑیئے ویکھ رنجھیڑے کچ کِیتا کھول جیو دا بھیت پساریو نیں
منصور نے عشق دا بھیت دِتا اُس نوں تُرت سُولی اُتے چاڑھیو نیں
رسم عِشق دے مُلک دی چُپ رہنا مُونہوں بولیا سو اوہ ماریو نیں
طوطا بول کے پنجرے قَید ہویا اَیویں بولنوں اَگن سنگھاریو نیں
یوسف بول کے باپ تے خواب دسّی اُسنوں کھوہ دے وچ اُتاریو نیں
وارث شاہ قارُون نُوں سَنے دولت ہیٹھ زمیں دے چا نگھاریو نیں

فرہنگ:

☆بولنوں: بولنے کی وجہ سے ☆نگھارنا: غرق کرنا ☆اَگن: ایک خوش الحان پرندہ ☆سنگھارنا: جان سے مارنا، قتل کرنا، مار دینا (پنجابی اُردو ڈکشنری، سردار محمد خاں) (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''سنگاریو'' اور شاہد حسین زیدی نے قلمی نسخہ کے مطابق ''سنکاریو'' درج کیا ہے۔)

(481) لڑکی کا جواب

چاک ہوئیکے کھولیاں چار دا سی جدوں اوس دا جیو توں کھسیا سی
اوہدی نظر دے سامنے کھیڈ دی سَیں مُلک اوس دے باب دا وَسیا سی
آ سَوہرے وَوہٹڑی ہو بیٹھی تدوں جائیکے جوگ وِچ دَھسیا سی
آیا ہو فقیر تاں لڑے سہتی گڑا قہر دا اوس تے وَسیا سی
مار مُوہلیاں نال حیران کیتو تدوں کالڑے باغ نُوں نسیا سی
پچھا دے نہ ماڑیاں جان کے نی بھیت عشق دا عاشقاں دسیا سی
ڈولی چڑھی تاں یار توں چھٹ پئی ایں تدوں مُلک سارو تینوں ہسیا سی
جدوں مئیں نے کُوچ دا حُکم کیتا تنگ توبرا نفر نے کسیا سی
جدوں رُوح اقرار اخراج کیتا تدوں جا قلبُوت وچ دھسیا سی
جیہڑے نِویں سو اوہ حضور ہوئے وارث شاہ نوں پیر نے دسیا سی

فرہنگ:

☆ کھولیاں: بھینسیں ☆ کھسنا: چھیننا ☆ دھسنا: دھنسنا ☆ گڑا: اولے، ژالہ ☆ پچھا دینا: بے وفائی کرنا ☆ تنگ: گھوڑے کی کمر کا پٹا ☆ توبرا: گھوڑے کی خوراک کا تھیلا جو بوقت ضرورت اس کے منہ سے باندھ دیتے ہیں ☆ نِویں: جھکے ☆ تنگ توبرا کسنا: گھوڑے کو سواری کے لیے تیار کرنا، روانگی کے لیے تیار ہونا۔

(482) لڑکی کی مزید گفتگو

رانجھا وانگ ایمان شرابیاں دے جدا ہوئیکے پِنڈ تھیں ہار رہیا
ئیناں تیریاں جٹ نوں قتل کیتا چاک ہوئیکے کھولیاں چار رہیا
تُوں تاں کھیڑیاں دی بنی چودھرانی رانجھا روئیکے ٹکراں مار رہیا
اَنت کن پڑا فقیر ہویا گھت مُندراں وِچ اُجاڑ رہیا

اوہنوں وَرن نہ مِلے تُوں سَتر خانے تھک ہُٹ کے اَنت نوں ہار رہیا
تینوں چاک دی آکھدا جگ سارا اَیویں اوس نوں میہنے مار رہیا
شکر گنج مسعود مودود وانگوں اوہ نفس تے حِرص نُوں مار رہیا
سِدھا نال توکلے ٹھیلھ بیڑا وارثؔ وچ ڈُبا اِکے پار رہیا

فرہنگ:

☆وَرن: رنگ، ذات۔ بَر☆وَرن ملنا: مراد پُوری ہونا☆ٹھیلھنا: جاری کرنا، کشتی کو روانہ کرنا۔

(483)ہیر کا جواب

عاقی ہو بیٹھے اسیں جوگیڑے تھوں جا لالے زور جے لاونا اِی
اسیں حُسن تے ہو مغرُور بیٹھے چار چشم دا کٹک لڑاونا اِی
لکھ زور توں لا جو لاونا اِی اسیں بدھیاں باجھ نہ آونا اِی
سُرمہ اکھیاں دے وچ پاونا اِی اساں وڈا گھمنڈ پواونا اِی
رُخ دے کے یار بھتار تائیں سَیدا رانجھے دے نال لڑاونا اِی
سِیتا پُوج بیٹھا سَیدا وانگ دَہسر سوہنے لنک نوں اوس لٹاونا اِی
رانجھے کن پڑائیکے جوگ لیتا اساں جزیہ جوگ تے لاونا اِی
وارث شاہ اوہ باغ وچ جا بیٹھا اساں باغ دا حاصل لیاونا اِی

فرہنگ:

☆بدھیاں باجھ: باندھے بغیر، شادی (پھیروں یا نکاح) کے بغیر، بلا مجبوری☆بھتار: خاوند، شوہر، زمین کا مالک، زمیندار☆جزیہ: غیر مسلم رعایا سے وصول کیا جانے والا ٹیکس، محصول، خراج۔

(484) لڑکی کا ہیر کو جواب

عاقی ہوئیکے کھیڑیاں وچ وَڑی ایں عشق حُسن دی وارثے جٹیئے نی

پچھا اَنت نوں دیونا ہووے جس نُوں جھگّا اوسدا کاسنوں پٹیئے نی
جیہڑا ویکھ کے مُکھ نہال ہووے کیچے قتل نہ ہانہہ پلٹیئے نی
ایہہ عاشقی ویل انگور دی ہے مُڈھوں ایس نوں پٹ نہ سٹیئے نی
ایہہ جوبنا نِت نہ ہوونا ای چھاؤں بدلاں دی جان جٹیئے نی
لے کے سَتھ سہیلیاں وچ بیلے نت ڈھاوندی سیں اوہنوں ڈھٹیئے نی
پچھا نہ دِچے سچے عاشقاں نُوں جو کجھ جان تے بنے سو کٹیئے نی
دعوٰی بنھیئے تاں کھڑیاں ہو لڑیئے تیر مار کے آپ نہ چھپیئے نی
اُٹھ جھبدے جائیکے ہو حاضر ایہے کم نُوں ڈِھل نہ گھتیئے نی
اٹھے پہر وساریئے نہیں صاحب کدی ہوش دی اکھ پرَتیئے نی
جنہاں کونت بھلایا چھٹڑاں نے لکھ مَولیاں مہندیاں گھتیئے نی
مِٹھی چاٹ ہلائیکے طوطڑے نوں پچھوں کنکری روڑ نہ گھتیئے نی

فرہنگ:

☆جھگّا: جھونپڑا، گھر☆ ہانہہ: جی، دل، انا☆ ہانہہ پلٹنا: دل پھیر لینا، روگردانی کرنا☆ پرتنا: بدلنا☆ چھٹڑ: چھوڑی ہوئی، مطلقہ☆مَولی: رنگدار دھاگا☆ ہلانا: مانوس کرنا، عادت ڈالنا☆ کونت: خاوند، شوہر☆چھپیئے: چھُپیں (شریف صابر نے قافیہ کی رعایت سے ”چھٹیئے“ درج کیا ہے)

(485) ہیر کا سہتی کی خوشامد

جویں مُرشداں پاس جا ڈِگے طالب تویں سہتی دے پاس نوں ہیر پھیرے
کریں سبھ تقصیر معاف ساڈی پیَریں پواں جے منئیں نال میرے
بخشے نِت گناہ خدا سچّا بندی بہت گناہ دے بھرے بیڑے

وارثؔ شاہ مناوڑا اساں آندا ساڈی صلح کراوندا نال تیرے

فرہنگ:

☆ ڈِگے: گرے (شریف صابر نے "ڈھیہن" اور ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے "ڈِگن" درج کیا ہے) ☆ طالب: مرید ☆ مناوڑا: ملاپ کرانے والا، صلح کرنے والا ☆ منئیں: تُو مانے، تُو مجھ سے صلح کرلے۔

(486) جواب سہتی

اساں کسے دے نال کُجھ نہیں مطلب سروپا لے خوشی ہاں ہو رہے

لوکاں میہنے مار بے پتی کیتی مارے شرم دے اَندرے رو رہے

غصے نال ایہہ وال پیکان وانگوں ساڈے جسم تے تیر کھلو رہے

نیل مٹیاں وچ ڈبو رہے لکھ لکھ میلے نت دھو رہے

وارثؔ شاہ نہ سنگ نُوں رنگ آوے لکھ سُوہے دے وچ سمو رہے

فرہنگ:

☆ سروپا: سر سے پاؤں تک پہننے کے لیے لباس، خلعت ☆ بے پتی: بے عزت ☆ پیکان: تیر ☆ مٹّیاں: مٹی کے بڑے بڑے گھڑے، خم ☆ گڈونا: گاڑنا ☆ سُوہا: سُرخ، لال رنگ ☆ سنگ: پتھر۔

(487) ہیر کی معذرت

ہیر آن جناب وچ عرض کِیتا نیاز مند دیاں بخش مرغولیاں نی

کیتی سبھ تقصیر سو بخش مینوں جو کجھ آکھسیں میں تیری گولیاں نی

سانوں بخش تقصیر گناہ سارے جو کجھ لڑدیاں تُدھ نوں بولیاں نی

بچھی پیڑ ونڈاوڑی بھَین میری تیتھوں وار سٹی گھول گھولیاں نی

میرا کم کر مِل لے باجھ دَماں دُونا بول لَئے جو کُجھ بولیاں نی

گھر بار تے مال زر حکم تیرا سبھ تیریاں ڈھانڈیاں کھولیاں نی
میرا یار آیا چل ویکھ آیئے پئی مار دی سَیں رِت بولیاں نی
جس ذات صفات چودھرائی چھڈّی میرے واسطے چاریاں کھولیاں نی
جیہڑا مُڈھ قدیم دا یار میرا جس چونڈیاں کوار دیاں کھولیاں نی
وارثؔ شاہ گمان دے نال بیٹھا ناہیں بولدا مار دا بولیاں نی

فرہنگ:

☆ مرغولیاں: پرندوں کا چہچہانا، ہنسی مذاق ☆ گولی: باندی، غلام ☆ ہچھی: اچھی ☆ پیڑ ونڈاوڑی: درد بٹانے والی، خیر خواہ، ہمدرد ☆ مُل: قیمت ☆ دم: دام، روپیہ پیسہ ☆ ڈھانڈی: گائے ☆ چودھرائی: چودھراہٹ، سرداری ☆ کوار: کنوار پن، دوشیزگی۔

(488) جواب سہتی

پیا لعنتوں طوق شیطان دے گل اوہنوں رب نہ عرش تے چاڑھنا ایں
جھوٹھ بولیا جِنہاں بیاج کھادی تِنہاں وچ بہشت نہ واڑنا ایں
اسیں جیو دی مَیل چُکا بیٹھے وَت کراں نہ سیونا پاڑنا ایں
سانوں مارلے بھیڑے پٹّیاں نُوں چاڑھ سیخ اُتے جے تُوں چاڑھنا ایں
اگے جوگی توں مار کرائی آ نی ہُن ہور کیہ پڑتنا پاڑنا ایں
توبتہٌ نصوح جے میں مُونہوں بولاں نک وڈھ کے مار جے مارنا ایں
گھر بار تھیں چاؔ جواب دِتّا ہور آکھ کیہ سچ نتارنا ایں
میرے نال نہ وارثا بول ایویں متاں ہو جائے کوئی کارنا ایں

فرہنگ:

☆ بیاج: سُود، رباء☆ واڑنا: داخل کرنا☆ وَت: پھر، دوبارہ☆ توبۃ نصوح: توبتہ النصوح، صمیمِ قلب سے توبہ کرنا، نصوح نامی شخص کی توبہ، جو زنانہ لباس میں رہتا تھا۔ بالآخر پکڑے جانے کے خوف سے تائب ہو گیا ☆ مَتاں: مبادا، ایسا نہ ہو کہ، شاید☆ کارنا: کارنامہ، فعل، انہونی بات۔

(489) ہیر کی سہتی سے گفتگو

آ سہتیئے واسطہ رب دا اِی نال بھابیاں دے مِٹھا بولیے نی
ہوییٔ پیڑ ونڈاویاں شہدیاں دیاں زہر بشیئراں وانگ نہ گھولیے نی
کم بند ہووے پردیسیاں دا نال مِہر دے اوس نوں کھولیے نی
تیرے جیہی ننان ہو میل کرنی جیو جان بھی اوس تھوں گھولیے نی
جوگی چل منائیے باغ وِچّوں ہتھ بنھ کے مِٹھڑا بولیئے نی
جو کجھ کہے سو سرے تے مَن لییٔے غمی شادیوں مُول نہ ڈولیئے نی
چل نال میرے جیویں بھاگ بھرییٔ میل کرنیے وِچ وچولیے نی
رِکویں میرا تے رانجھے دا میل ہووے کھنڈ دُدھ دے وِچ چل گھولیے نی

فرہنگ:

☆ بشیئر: زہریلا، زہریلا ناگ، بچھو☆ پیڑ ونڈاوڑی: دردمند☆ وِچ وچولی: درمیانی، ملاقات یا صلح کرانے والی، ملانے والی، ثالثہ☆ میل کرنی: ملاپ کرانے والی۔

(490) سہتی کا راضی ہونا

جِویں صبح دی نماز قضا ہُندی راضی ہو ابلیس تے نچدا اے

تِویں سہتی دے جیو وچ خوشی ہوئی جیوٗ رَن دا چھلڑا کچدا اے
جاہ بخشیا سبھ گُناہ تیرا تینوں عشق قدیم تھیں سچ دا اے
وارثؔ شاہ چل یار منا آیئے ایتھے نواں اَکھارڑا مچدا اے

(491) سہتی کا جوگی کے پاس جانا

سہتی کھنڈ ملائی دا تھال بھریا چا کپڑے وچ لُکایا اِی
جیہا وچ نماز وسواس غیبوں عزازیل بنا لے آیا اِی
اُتے پنج روپے سُو روک رکھّے جا فقر تے پھیرڑا پایا اِی
جدوں آوندی جوگی نے اوہ ڈِٹھی پچھاں اپنا مُکھ بھوایا اِی
اساں رُوحاں بہشتیاں بیٹھیاں نوں تاوٗ دوزخے دا کیہا آیا اِی
طلب مینہ دی وَگیا آن جھکھڑ یارو آخری دَور ہُن آیا اِی
سہتی بنھ کے ہتھ سلام کیتا اَگوں مُول جواب نہ آیا اِی
عامل چور تے چودھری جٹ حاکم وارثؔ شاہ نوں رب وکھایا اِی

فرہنگ:

☆ ملائی: بالائی ☆ وسواس: وسوسہ ☆ عزازیل: ابلیس، شیطان ☆ روک: نقد ☆ بھوانا: موڑنا ☆ جھکھڑ: جھکڑ، تیز آندھی۔

(492) جواب رانجھا

جدوں خلق پیدا کیتی رب سچّے بندیاں واسطے کیتے نیں ایہہ پیارے
رَناں چھوکرے جِن شیطان راول کُتا کُکڑی بکری اُٹھ سارے

ایہا مُول فساد دا ہوئے پیدا جہاں سبھ جگت دے مُول ہارے
آدم کڈھ بہشت تھیں خوار کیتا ایہ ڈائناں دُھروں ہی کرن کارے
ایہہ کرن فقیر چا راجیاں نُوں اوہناں راوٗ رزادڑے سِدھ مارے
وارث شاہ جو ہُنر وِچ سبھ مَرداں اَتے مہریاں وچ نیں عیب بھارے

فرہنگ:

☆ ککڑی: مُرغی ☆ مُول: جڑ، اصل ☆ جگت: جگ، دُنیا ☆ دُھروں: شروع سے، ازل سے ☆ راوٗ: رانے، راجپوت ☆ رزادڑے: راجے (: رجادڑے) امیرزادے، شہزادے۔

(493) سہتی کا جواب

سہتی آکھیا پیٹ نے خوار کِیتا کنک کھا بہشت تھیں کڈھیا اِی
آئی مَیل تاں جنتوں مِلے دھکّے رَسّا آس اُمید دا وَڈھیا اِی
آکھ رہے فرشتے کنک دانہ ناہیں کھاونا حُکم کر چھڈیا اِی
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَه نالے سپ تے مور نوں کڈھیا اِی
ایہہ سمجھ شیطان بھی مرد ہویا ناوٗں رَناں دا بُرا کر چھڈیا اِی
سگوں آدمے حوّا نوں خوار کیتا ساتھ اوس دا ایس نہ چھڈیا اِی
پھیڑن مرد تے سونپدے تریمتاں نُوں مُونہہ جھُوٹھ دا کاہنوں ٹڈیا اِی
مرد چور تے ٹھگ جواریئے نیں ساتھ بُرے دا نراں نے لدیا اِی
فرقان وچ فَانْكِحُوْا رب کہیا جدوں وحی رسولؐ نے سَدیا اِی
وارث شاہ ایہہ تریمتاں کھان رحمت پیدا جِہاں جہان کر چھڈیا اِی

فرہنگ:

☆ کنک: گندم☆ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ: اس درخت کے قریب نہ جانا☆ فَانْكِحُوْا: تم نکاح کرو☆ سگوں: بلکہ☆ ٹڈنا: پھیلانا☆ تریمتاں: عورتیں☆ کھان: کان، معدن۔

(494) جواب جوگی

رَنّاں دیہسرے نال کیہ گاہ کیتا راجے بھوج نوں دین لگامیاں نی
سرکپ تے نا ل سلواہنے دے ویکھ رَنّاں نے کیتیاں خامیاں نی
مرد ہین سو رکھدے ہیٹھ سوٹے سر چاڑھیاں نیں اوہناں کامیاں نی
جنھاں نہیں داڑھی کن نک پاٹے کون تِنہاں دیاں بھرے گا حامیاں نی

فرہنگ:

☆ دہسر: دہنسر، ایک راجا☆ سلوہن: سلوان، ایک راجا☆ گاہ: ایک بار، ایک جگہ☆ گاہ کرنا: بُرا سلوک کرنا۔

(495) جواب سہتی

جِس مرد نوں شرم نہ ہووے غیرت اوس مرد تھیں چنگیاں تِریاں نیں
گھر وَسدے عورتاں نال سوہن شرم وَند تے سَتر دیاں بیویاں نیں
اک حال وچ مست گھر بار اندر اک ہار سنگار دیاں کھیویاں نیں
وارثؔ شاہ حیا دے نال اندر اکھیں ہیٹھ زمین دے سِیویاں نیں

فرہنگ:

☆ شرم وند: باحیا، باغیرت☆ سَتر: پردہ☆ سوہن: زیب دینا، سجنا☆ کھیویاں: مدماتی، مست☆ تِریاں: عورتیں☆ سِیویاں: سِلی ہوئی۔

(496) جواب جوگی

وفا دار نہ رَن جہان اُتے لاڈے شیر دے نک وچ نتھ ناہیں
گدھا نہیں کلَد مکھٹ خوجہ اَتے کُھسریاں دی کائی کتھ ناہیں
نا مرد دے وار نہ کسے گانویں اَتے گانڈُواں دی کائی ستھ ناہیں
جوگی نال نہ رن دا ٹُرے ٹونا زور نَیں دا چڑھے اگھ ناہیں
یاری سوہندی نہیں سُہاگناں نوں رَنڈی رَن نوں سوہندی نتھ ناہیں
وارثؔ شاہ اوہ آپ ہے کرن ہارا ایہناں بندیاں دے کائی ہتھ ناہیں

فرہنگ:

☆ لاڈے: لاڈلے، پیار سے پلے ہوئے (بعض نسخوں میں ''لادی'' اور بعض میں ''پیندی'' (پڑتی) درج ہے) ☆ نتھ: مویشی کے ناک میں ڈالی ہوئی رسی، زیر یا مطیع ہونے کی علامت ☆ کلَد: وزن اٹھانے کے معاملہ میں اناڑی، بری عادت والالدّ و جانور ☆ مکھٹ: نکھٹو، کمائی نہ کرنے والا ☆ خسرا: مخنث ☆ کتھ: کتھا، کہانی ☆ وار: بہادری کا قصہ ☆ اگھ: بھادوں کے مہینے کی، 17 سے 22 تاریخ تک کا زمانہ جس میں آندھیاں آتی ہیں اور دریا کا پانی اُتر جاتا ہے۔

(497) جواب سہتی

میاں تریمتاں نال وِیاہ سوہن اُتے مَرن دے سوہندے وَین میاں
گھربار دی زیب تے ہین زینت نال تریمتاں ساک تے سَین میاں
ایہہ تریمتاں سیج دیاں وارثی نیں اتے دِلاں دیاں دین تے لَین میاں
وارثؔ شاہ ایہہ جوڑیاں جوڑدیاں نیں اَتے مہریاں مہر دیاں ہین میاں

فرہنگ:

☆ سوہندے: اچھے لگتے، زیب دیتے ☆ وَین: بین، ماتمی گیت ☆ ساک: رشتہ دار، رشتے ☆ وارثی: وارث، حقدار ☆ جوڑنا: ملانا ☆ مہریاں: چودھرائنیں۔

(498) جواب جوگی

سچ آکھ رَنّے کیہی دُھم چائیا تساں بھوج وڑیچ نوں کُٹیا جے
دہسر ماریا بھیت گھروکڑے نے سَنے لنک دے اوس نوں پٹیا جے
کیرو پانڈواں دے کٹک کئی کھوہنی مارے تساں دے سبھ نکھُٹیا جے
قتل امام ہوئے کربلا اندر مار دین دے وارثاں سُٹیا جے
جو کوء شرم حیا دا آدمی سی جان مال تھوں اوس نوں پٹیا جے
وارث شاہ فقیر تاں نَس آیا پچھا ایس دا آن کیوں کھٹیا جے

فرہنگ:

☆ بھوج وڑیچ: راجا بھوج: دہسر/ دیہنسر: دس سروں والا، راون ☆ گھروکڑے: گھریلو، گھر کے، اندرونی ☆ سَنے: بمعہ، سمیت ☆ نکھٹنا: ختم ہونا۔

(499) جواب سہتی

تینوں وَڈا ہنکار ہے جوبنے دا خاطر تلے نہ کِسے نُوں لیاونا ہیں
جنہاں جائیوں تِنہاں دے ناؤں رکھیں وَڈا آپ نوں غوث سداونا ایں
ہون تریمتاں نہیں تاں جگ مکّے وَت کسے نہ جگ تے آونا ایں
اساں چِٹھیاں گھل سدایا سیں ساتھوں اپنا آپ چھپاونا ایں

کرامات تیری اَساں ڈھونڈ ڈِٹھی اَیویں شیخیاں پیا جگاونا ایں
چاک سَد کے باغ تھیں کڈھ چھڈُوں ہُنے ہور کیہ مُونہوں اکھاونا ایں
اَنّ کھانا ہیں رج کے گدھے وانگوں کدی شکر بجا نہ لیاونا ایں
چھڈ بندگی چوراں دے چلن پھڑیو وارثؔ شاہ فقیر سداونا ایں

فرہنگ:

☆جیہاں جائیوں: جنہوں نے تجھے جنم دیا☆غَوث: اولیاءاللہ کا ایک درجہ، قُطب ☆مُکنا: ختم ہونا☆وَت: پھر، دوبارہ☆سدانا: منگوانا☆اکھاونا: کہلانا☆اَنّ، اناج۔

(500) جواب رانجھا

باغ چھڈ گئے گوپی چند جیہے شداد فرعون کہا گیا
نوشیرواں چھڈ بغداد ٹُریا اوہ اپنی وار لنگھا گیا
آدم چھڈ بہشت دے باغ نٹّھا بھُلّے وِسرے کنک نوں کھا گیا
فرعون خدا کہائیکے تے موسیٰ نال اشٹنڈ اٹھا گیا
نمرُود شداد جہان اُتے دوزخ اَتے بہشت بنا گیا
مال دَولتاں حُسن تے شان شوکت مکھا سروں اِند لٹا گیا
سلیمان سکندروں لا سَبھّے تھیہاں پواں تے حکم چلا گیا
اوہ بھی ایس جہان تے رہیو ناہیں جیہڑا آپ خدا کہا گیا
مویا بخت نصر جیہڑا چاڑھ ڈولا سچے رب نوں تیر چلا گیا
تیرے جیہیاں کیتیاں ہوئیاں نیں تینوں چاء کیہ باغ دا آ گیا
وارثؔ شاہ اوہ آپ ہے کرن ہارا سِر بندیاں دے گِلہ آ گیا

فرہنگ:

☆ وِسرے: بھولے ☆ وِسرنا: بھولنا، بِسرنا ☆ کہانا: کہلانا ☆ اشٹنڈ: مکر، چالاکی، جھوٹ ☆ زراں: دولت ☆ میل کے: جمع کرکے ☆ پنڈ: گٹھڑی: ☆ تھیہہ: جگہ، مقام، کھنڈر ☆ پواں: ہوائیں ☆ کیتیاں: کئی، بہت سی

(501) جواب سہتی

پنڈ جھگڑیاں دی کیہی کھول بیٹھوں وڈا محضری گُنڈ لڈباولا وے
اَساں اک رسال ہے ڈُھونڈ آندی بھلا دس کھاں کیہ ہے راولا وے
اُتے رکھیا کیہ ہے نذر تیری گِنیں آپ نوں بہت اُتاولا وے
دَستے بناں نہ جاپدی ذات تیری چھڑے بناں نہ نکلے چاولا وے
کیہ روک ہے کاسدا ایہہ باسن سانوں دس کھاں سوہنیا سانولا وے
سہج نال سبھ کم نباہ ہُندے وارث شاہ نہ ہو اُتاولا وے

فرہنگ:

☆ پنڈ: گٹھڑی، بُقچہ ☆ محضری: عرضی پرچے درج کرانے والا، جھوٹا مقدمے باز ☆ رسال: بقول ڈاکٹر فقیر، گنے کے رس کی کھیر۔ (شریف صابر نے ''رسان،'' (رسائن، انسانی طاقت کو بحال رکھنے والی دوائی) درج کیا ہے ☆ اُتاولا: جلد باز ☆ چاولا: چاول ☆ روک: نقد ☆ باسن: برتن ☆ سہج: آہستگی۔

(502) جوگی کا جواب

کرامات ہے قہر دا ناؤں رَنّے کیہا گھتیو آن وسُوریا اِی
کریں چاوڑاں چگھڑاں نال مستی اجے تیک اَجاناں نُوں گھُوریا اِی
فقر آکھسن سوئی کُجھ رب کرسی اَیویں جوگی نوں چا وڈوریا اِی
اُتے پنج پیسے لال روک دھریو کھنڈ چاولاں دا تھال پُوریا اِی

فرہنگ:

☆وسوریا: وسوسہ، شک وشُبہ ☆ چاوڑ: بڑائی، شیخی ☆ چگھڑاں: ہجو، مذاق، مخول ☆ اجانا: انجان ☆ پُورنا: پُر کرنا، بھرنا۔

(503) سہتی کا جواب

مگر تِتّراں دے انّھاں باز چھُٹّے جا چمڑے داند پتالُواں نُوں
انّھاں گھلیا انب انار ویکھن جا چمڑے تُوت سنبھالُواں نُوں
گھلیا پھُل گلاب دے توڑ لیاوِیں جا لگا ہے لین کچالُواں نوں
انّھا موہری لایئے قافلے دا لٹوائسی ساتھ دیاں مالُواں نُوں
خچرپواں دے چالڑے کرن لگّوں اساں پھاٹیا کٹُیا چالواں نوں
وارثؔ شاہ تندُور وچ دَب بیٹھا کملا گھلیا رنگنے سالُواں نُوں

فرہنگ:

☆تِتّر: تیتر، ایک پرندہ ☆ انّھاں: اندھا ☆ چمڑنا / چمبڑنا: چمٹنا ☆ داند: بَیل ☆ پتالُو: بھیے ☆ چالُو: چلنے والا، بھاگ جانے والا ☆ سنبھالُو: ایک درخت ☆ کچالُو: ایک سبزی کا نام۔

(504) جواب رانجھا

جا کھول کے ویکھ جو صدق آوی کیہا شک دِل اپنے پایو اِی
کیہا اساں سو رب تحقیق کرسی کیہا آن کے مغز کھپایو اِی
جا ویکھ جو وسوسہ دُور ہووی کیہا ڈوروڑا آن وجایو اِی
شک مٹے جو تھال نوں کھول ویکھیں ایتھے مکر کیہ آن پھیلایو اِی

فرہنگ:

☆صِدق آ ؤنا: یقین آنا، تسلی ہونا ☆ ڈورو ڑا: (ڈورُو) ڈُگڈگی۔

(505) سہتی کی سپر اندازی

سہتی کھول کے تھال جاں دھیان کیتا کھنڈ چاولاں دا تھال ہو گیا
چھٹّا تِیر فقیر دے معجزے دا وِچوں کُفر دا جیُو پرو گیا
جیہڑا چلیا نکل یقین آہا کرامات نوں ویکھ کھلو گیا
گرم غضب دی آتشوں آب آہا برف کشف دے نال سمو گیا
جِس نال فقیراں دے اڑی بدّھی اوہ اپنا آپ وگو گیا
ایویں ڈاہڈیاں ماڑیاں کیہا لیکھا اوس کھوہ لیا اوہ رو گیا
مرن وقت ہویا سبھّو ختم لیکھا جو کوء جمیا جھوونے جھو گیا
وارثؔ شاہ جو کیمیا نال چھتّھا سوئنا تانبیوں تُرت ہی ہو گیا

فرہنگ:

☆ آتشوں: آگ سے ☆ سموناَ: سما جانا، سمانا ☆ وگونا: بگڑنا، بگاڑنا، ضائع کرنا ☆ اڑی: ضد ☆ ڈاہڈے: طاقتور ☆ ماڑے: کمزور ☆ لیکھا: حساب ☆ جھوونے جھونا: نیا کام شروع کرنا ☆ جھونا: چکی چلانا، شروع کرنا ☆ چھتّھا: چھوا، مس ہوا ☆ تُرت: فی الفور۔

(506) سہتی کا بایقین ہونا

ہتھ بنھ کے بینتی کرے سہتی دِل جان تھیں چیلڑی تیریاں مَیں
کراں باندیاں وانگ بجا خدمت نِت پاوندی رہاں گی پھیریاں میں

پِیر سچ دا اَساں تحقیق کیتا سَنے ہیر تے ماپیاں تیریاں نیں
کرامات تیری اُتے صِدق کیتا تیرے حُکم دے کشف نے گھیریاں مَیں
ساڈی جان تے مال تے ہیرِ تیری نالے سَنے سہیلیاں تیریاں نیں
اساں کسے دی گل نہ کدے مَنّی تیرے اسم اعظم حُب گھیریاں میں
اِک فقر اِلٰہ دا رَکھ تقوئ ہور ڈھاہ بیٹھی سبھے ڈھیریاں مَیں
پُوری نال حساب نہ ہو سکاں وارثؔ شاہ کیہ کراں گی شیریاں مَیں

فرہنگ:

☆ بینتی: عرض، درخواست ☆ چیلڑی: چیلی، مریدنی ☆صِدق کرنا:یقین کرنا ☆ ڈھیریاں: اُمیدیں ☆ شیریاں: دلیریاں۔

(507) جواب رانجھا

گھر اپنے وِچ چوا کر کے آکھ نانگنی وانگ کیوں شُوکئیں نی
نال جوگیاں مورچا لایو اِی رَجّے جٹ وانگوں وَڈی پھُوکئیں نی
جدوں بَنھ جھیڑے تھک ہُٹ رہی ایں جا پِنڈ دیاں رَنّاں تے کُوکئیں نی
کڈھ گالیاں سَنے ربیل باندی گھِن مُوہلیاں اساں تے گھُوکئیں نی
بھَلو بھَلی جاں ڈِٹھیا عاشقاں دی وانگ کُتیاں اَنت نُوں چوکئیں نی
وارثؔ شاہ تھیں پُچھ لَے بندگی نُوں رُوح ساز قلبوت وِچ پھُوکئیں نی

فرہنگ:

☆ چوا: چاؤ،شوخی ☆ نانگنی: ناگن ☆شُوکنا: پھنکارنا ☆ وڈی: بڑی ☆ پھوکنا: پھنکارنا، پھونکنا ☆ جھیڑے: جھگڑے ☆ہٹنا: تھک جانا ☆قلبوت: کالبدِ خاکی،جسم ☆چوکنا: کُتے کے پلّوں کا بھونکنا۔

(508) سہتی کا اظہارِ عجز

سانوں بخش اِلٰہ دے ناؤں میاں ساتھوں بھُلیاں ایہہ گُناہ ہویا
کچّا شیر پتیا بندہ سَدا بھُلاّ دُھروں آدموں بھُلنا راہ ہویا
آدم بھُل کے کنک نُوں کھا بیٹھا کڈھ جنتوں حکم فناہ ہویا
شیطان اُستاد فرشتیاں دا بھُلا سجدیوں کِبر دے راہ ہویا
مُڈھوں روح ہے قَول دے نال وَڑیا جُثہ چھڈ کے اَنت فنا ہ ہویا
قارُوں بھُل زکوٰۃ تھیں شُوم ہویا وارد اوس تے قہر الٰہ ہویا
بھُل زکریئے لئی پناہ ہیزم آرے نال اوہ چِیر دو پھاہ ہویا
عملاں باجھ درگاہ وِچ پَون پَولے لوکاں وِچ میاں وارث شاہ ہویا

فرہنگ:

☆ کچا شیر: جوش دیے بغیر دودھ، دودھ جس میں گناہ کرنے کا عنصر شامل ہے ☆ دُھروں: ازل سے، شروع سے ☆ کِبر: بڑائی، غرور ☆ مُڈھوں: شروع سے ☆ جُثہ: جسم، بدن ☆ ہیزم: سوکھی لکڑی، ایندھن، جلانے کی لکڑی ☆ دو پھاہ: دو پھانک، دو ٹکڑے ☆ پھاہ: پھانک، ٹکڑا۔

(509) جواب رانجھا

گھر پیڑے وڈی ہوا تینوں دِتیّوں چھِبیّاں نال انگوٹھیاں دے
اَنت سچ دا سچ آ نِترے گا کوئی دیس نہ وَسدے جھُوٹھیاں دے
فقر ماریو اَساں نے صبر کِیتا نہیں جان دی داوَ تُوں گھُوٹھیاں دے
جٹی ہو فقیر دے نال لڑئیں چھتّاں بھیڑیو ای نال ٹھُوٹھیاں دے

سانوں بولیاں مار کے ہِند دی سَیں مُونہہ ڈِٹھو ای ٹُکراں جُوٹھیاں دے
وارثؔ شاہ فقیر نُوں چھیڑ دی سَیں ڈِٹھو معجزے عشق دے لُوٹھیاں دے

فرہنگ:

☆ پیئڑے / پیڑے: مائیکے، والدین ☆ ہوا: غرور، جھوٹی عزت اور رُعب ☆ چھِمّی: ہاتھ کی انگلیوں کو لمبا کر کے وسط انگلی کو رخسار میں چبھو کر شرمندہ کرنا، ہاتھ کی ساری انگلیاں سیدھی کر کے کسی کی طرف اشارہ کرنے کا فعل ☆ چھبیاں دینا: ہاتھ کا اشارہ کر کے کسی سے طعن آمیز باتیں کرنا ☆ لڑئیں / لڑی ایں: تُو لڑی ہے ☆ نِترنا: نِتھرنا، صاف ہونا، ظاہر ہونا ☆ گھُوٹھا: جان بوجھ کر انجان بننے والا ☆ چھنّا: دھات کا ایک برتن ☆ بھیڑنا: ٹکرانا ☆ ٹھُوٹھا: مٹی کا پیالہ ☆ ٹُکر: ٹکڑا، روٹی ☆ لُوٹھا: جھلسا ہوا، جلا ہوا ☆ ڈِٹھوای: تُو نے دیکھا ہے ☆ ٹُکّر: روٹی کا ٹکڑا، نان ☆ ہِندنا: ناپسند کرنا، برائی بیان کرنا، مسترد کرنا۔

(510) مقولہ شاعر

کرے جِنہاں دیاں رب حمائتاں نی حق تِنہاں دا خوب معمول کِیتا
جدوں مُشرکاں آن سوال کیتا تدوں چَن دوکھن رسُول کیتا
کڈھ پتھروں اُوٹھنی رب سچّے کرامات پیغمبری مُول کِیتا
وارثؔ شاہ نے کشف وکھا دِتا تدوں جٹّی نے فقر قبُول کِیتا

فرہنگ:

☆ دوکھن: دو ٹکڑے ☆ اُوٹھنی: اُونٹنی۔

(511) کلام رانجھا

پھِریں زُوم دی بھری تے سان چاڑھی آ ٹلیں نی مُنڈیئے واسطہ اِی
مرد مار مرکھنے جنگ بازے مان مَتیئے گُنڈیئے واسطہ اِی

بخشی سبھ گناہ تقصیر تیری لیا ہیر نی تنڈھیئے واسطہ اِی
وارثؔ شاہ سمجھا جٹیٹڑی نُوں لاہ دِلے دی گھنڈیئے واسطہ اِی

فرہنگ:

☆ زُوم: زَعم، گمان، ظن، غرور ☆ سان: دھار تیز کرنے کا پتھر، سنگِ صقل ☆ دھار، باڑھ ☆ سان چاڑھی: تیز دھار والی ☆ مُنڈی / مُونڈی: مُونڈی ہوئی، مریدنی، لڑکی ☆ مرد مار: مرد کو مار دینے والی، قاتلہ ☆ گھُنڈی: گانٹھ، گرہ، ناراضگی ☆ تنڈ ھیے: اے نوخیز (شریف صابر نے "تَند یے" (اے تند) درج کیا ہے)

(512) جواب سہتی

جیکوں تُسیں فرماؤ سو جا آکھاں تیرے حکم دے تابع ہوئیاں میں
تینوں پیر جی بھُل کے بُرا بولی بھُلی وِسری آن وگوئیاں میں
تیری پاک زبان دا حُکم لے کے قاصد ہوئیکے جا کھلوئیاں میں
وارثؔ شاہ دے معجزے صاف کیتی نہیں مُڈھ دی وڈی بد خوئیاں میں

فرہنگ:

☆ جیکوں: جس طرح، جیسے ☆ بھُلی وِسری: بھُولی بسری، گمراہ ☆ وگونا: خراب ہونا، ضائع ہونا، تباہ و برباد کرنا، بگاڑنا ☆ بدخوئی: بدمزاجی۔ بدمزاج۔

(513) رانجھا کی اِلتجا

لیاء ہیر سیال جو دِید کریئے آ جاہ وو دِلبرا واسطہ اِی
جائیکے آکھ رانجھا تینوں عرض کر دا گھُنڈ لاہ وو دِلبرا واسطہ اِی
سانوں مہر دے نال وکھا صورت جھاک لاہ وو دِلبرا واسطہ اِی

زُلف نانگ وانگوں چک گھت بیٹھی گلوں لاہ وو دلبرا واسطہ اِی

دینہہ رات نہ جوگی نوں ٹِکن دیندی تیری چاہ وو دِلبرا واسطہ اِی

لوڑھے لُٹیاں نیناں دی جھاک دے کے لوڑھ جاہ وو دِلبرا واسطہ اِی

گل پلوڑا عشق دیاں کُٹھیاں دے مونہہ گھاہ وو دِلبرا واسطہ اِی

صدقہ سیدے دے نویں پیار والا مل جاہ وو دِلبرا واسطہ اِی

وارثؔ شاہ نماز دا قرض ڈاہڈا سِروں لاہ وو دِلبرا واسطہ اِی

فرہنگ:

☆ گھُنڈ: گھونگھٹ، نقاب ☆ جھاک: آس، اُمید ☆ چک: دانتوں کی کاٹ، دانتوں سے کاٹنے کی حالت ☆ چاہ: چاہت، پیار ☆ پلوڑا: پلّو، دامن، کپڑے کا کنارا ☆ کُٹھنا: قتل کرنا ☆ مُنہ گھاہ: مُنہ میں گھاس، خاموشی ☆ جھاک: اُمید۔

(514) جواب سہتی

لے کے سوہنی مورنی ہنس رانی مِرگ موہنی جاکے گھلنی ہاں

تیریاں ویکھ کے عظمتاں پیر میاں باندی ہوئیکے گھراں نوں چلنی ہاں

پیری پیر دی ویکھ مرید ہوئی تیرے پَیر ہی آن کے مَلنی ہاں

مینوں بخش مراد بلوچ سائیاں تیریاں جُتیاں سِرے تے جھلنی ہاں

وارثؔ شاہ کر ترک بُریائیاں دی دربار اِلٰہ دا مَلنی ہاں

(515) سہتی کی ہیر سے گفتگو

سہتی جائیکے ہیر نُوں کول بہہ کے بھیت یار دا سبھ سمجھایا اِی

جِسنوں مار کے گھروں فقیر کِیتو اوہ جوگیڑا ہوئیکے آیا اِی

اوہنوں ٹھگ کے مہیں چرا لئیوں ایتھے آئیکے رنگ وٹایا اِی

تیریاں نیناں نے چا ملنگ کِیتا مَنوں اوس نوں چا بھلایا اِی

اوہدے کن پڑائیکے وَن لتھا آپ وَوہٹڑی آن سدایا اِی

آپ ہو زلیخا دے وانگ سچّی اوہنوں یُوسف چا بنایا اِی

کیتے قَول قرار وسار سارے آن سَیدے نوں کونت بنایا اِی

ہوء چاک پِنڈے مَلی خاک رانجھے کن پاڑ کے حال ونجایا اِی

دینے دار مواس ہو ویہر بیٹھا لہنے دار ہی اَک کے آیا اِی

گالھیں دے کے ویہڑیوں کڈھ اُسنوں کل مُوہلیاں نال کُٹایا اِی

ہو جائیں نہال جے کریں زیارت تینوں باغ وچ اوس بُلایا اِی

زیارت مرد کفارت ہون عصیاں نُور فقر دا ویکھنا آیا اِی

جھب نذر لَے کے مِل ہو رعیت فوجدار بحال ہو آیا اِی

اوہدی نزع توں آبحیات اُسدا کیہا بھابیے جھگڑا لایا اِی

چاک لا کے کن پڑا یوِ نی نیناں والیے غیب کیوں چایا اِی

بچے اوہ فقیراں تھوں ہیر کُڑیئے ہتھ بَنھ کے جِنہاں بخشایا اِی

اِکے مار جاسی اِکے تار جاسی اکے مِینہ اَنیاوَں دا آیا اِی

عمل فوت تے وَڈی دستار پھُلّی کیسا بھیل دا سانگ بنایا اِی

وارثؔ قول بھُلائیکے کھیڈ رُدھوں کیہا نواں مخول جگایا اِی

فرہنگ:

☆ وَن لتھنا: قسم کے لحاظ سے گر جانا، شکل کے اعتبار سے بے وقار ہو جانا ☆ وَوہٹڑی: دُلہن، عروسہ ☆ کونت: خاوند ☆ مواس ہونا: باغیوں کے ڈیرے پر رہنا ☆ کفارت: صدقہ، کفارہ ☆ عصیاں: گناہ ☆ ویہر بیٹھنا: انکاری ہونا ☆ اِکے: یا ☆ سانگ: نقل، ناٹک، ڈراما ☆ رُدھنا: مصروف ہونا، مشغول ہونا۔

(516) ہیر کا جواب

ہیر آکھیا جائیکے کھول بُگّل اوہدے ویس نُوں پھُوک وکھاونی ہاں
نیناں چاڑ کے سان تے کراں پُرزے قتل عاشقاں دے اُتے دھاونی ہاں
اگے چاک سی خاک کر ساڑ سٹّاں اوہدے عشق نوُں صِقل چڑھاونی ہاں
اوہدے پیَراں دی خاک ہے جان میری ساری سچ دی نِشا دے آونی ہاں
مویا پیا ہے نال فراق رانجھا عیسیٰ وانگ مُڑ پھیر جواونی ہاں
وارثؔ شاہ پتنگ نوُں شمع وانگوں اَگ لائیکے چا جلاونی ہاں

فرہنگ:

☆ ویس: بھیس ☆ دھاونا: جانا ☆ صقل چڑھانا: چمکانا، پالش کرنا ☆ نِشا: یقین۔

(517) ہیر کی روانگی

ہیر نھائیکے پَٹ دا پہن تیور والیں عطر فلیل ملاوندی ہے
وَل پائیکے خونیاں میڈھیاں نُوں مُکھ تے زُلف پلماوندی ہے
کجل بھِنڑے نین اپرادھ لُٹے دونویں حُسن دے کٹک لے دھاوندی ہے

مَل وَٹنا ہَو ٹھاں تے لا سُرخی نواں لوڑھ تے لوڑھ چڑھاوندی ہے

سِرے صاف دا بھوچھن سُوہا سی کنّیں ٹِک ٹِک والیاں پاوندی ہے

کیمخاب دی چولڑی ہِک پیدھی مانگ چونک لے تیڑ ولاوندی ہے

گھت جھانجھراں لوڑھ دے سِرے چڑھ کے ہِیر سیال لٹکدی آوندی ہے

ٹِکا بندلی بنی ہے نال لُوہلاں وانگ مور دے پائلاں پاوندی ہے

ہاتھی مست چھُٹّا چھنا چھَن چھنکے قتل عام خلقت ہُندی آوندی ہے

نین مست تے لوڑھ دے سِرے چڑھ کے شاہ پری چھنکدی آوندی ہے

کدی کڈھ کے گھُنڈ لُڑھا دیندی کدی کھول کے مار مکاوندی ہے

گھنڈ لاہ کے لٹک وکھا ساری جٹی رُٹھڑا یار مناوندی ہے

وارث مال دے نوں سبھا کھول دولت وکھو وکھ کر چا وکھاوندی ہے

وارث شاہ شاہ پری دی نظر چڑھیا خلقت سَیفیاں پھُوکنے آوندی ہے

فرہنگ:

☆ پَٹ: ریشم ☆ تیور: تین کپڑے، شلوار، کُرتا اور دوپٹا ☆ وَٹنا: اُبٹن ☆ بھوچھن: چُنری، دوپٹا، چادر ☆ ٹکا: پیشانی کا زیور ☆ بندلی: بِندی، پیشانی کا زیور ☆ لوڑھ: سیلاب، قہر ☆ لُوہلاں: جھالریں، ایک زیور ☆ لُڑھا دینا: غرق کرنا، بہا دینا ☆ پیدھی: پہنی ☆ وَکھووَکھ: الگ الگ جُدا جُدا ☆ سبھا: سب، تمام، کُل۔

(518) ہیر اور رانجھا کی ملاقات

رانجھا ویکھ کے آکھدا پَری کوئی اِکے بھانویں تاں ہِیر سیال ہووے

کوئی حُور کہ موہنی اِندرانی ہِیر ہووے تاں سَئیّاں دے نال ہووے

نیڑے آکے کالجے دھاگیوس ہِویں مست کوئی نشے دے نال ہووے
رانجھا آکھدا ابر بہار آیا بیلا جنگلا لالو ہی لال ہووے
ہاٹھ جوڑ کے بَدلاں ہانجھ بدّھی ویکھاں کیہڑا دیس نہال ہووے
چمکی لیلۃ القدر سیاہ شب تھیں جسدی پوے گی نظر نہال ہووے
ڈَول ڈال تے چال دی لٹک سُندر جیہا پیکھنے دا کوئی خیال ہووے
یار سوئی محبوب تھوں فدا ہووے جِیُو سوئی جو مُرشداں نال ہووے
وارثؔ شاہ آ چمڑی رانجھنے نُوں جیہا گدھے دے گل وچ لال ہووے

فرہنگ:

☆ موہنی: فریفتہ کر لینے والی ☆ دھانا: دھنسنا، سمانا ☆ کالجے دھاگیوس: اس کے کلیجے میں دھنس گئی ☆ جنگلا: جنگل ☆ ہاٹھ: فوج کا پُرا ☆ ہانجھ: جمگھٹا ☆ ہانجھ بنھنا: جم غفیر کا جمع ہونا، گھٹاؤں کا چھا جانا۔

(5 19) ہیر کا دیدار دینا

گھُنڈ لاہ کے ہیر دیدار دِتا رہیا ہوش نہ عقل تھیں طاق کیتا
لنک باغ دی پَری نے جھاک دے کے سینہ پاڑ کے چاک دا چاک کیتا
بنھ ماپیاں ظالماں ٹور دِتّی تیرے عشق نے مار کے خاک کیتا
ماؤں باپ تے اَنگ بھُلا بیٹھی اَساں چاک نوں اپنا ساک کِیتا
تیرے باجھ نہ کِسے نُوں اَنگ لایا گواہ حال دا میں رب پاک کیتا
ویکھ نویں نروئی اَمان تیری سینہ ساڑ کے بِرہ نے خاک کیتا
اللہ جان دا ہے ایہناں عاشقاں نے مزے ذوق نوں چا طلاق کیتا

وارثؔ شاہ لے چلنا تُساں سانوں کِس واسطے جیو غمناک کیتا

فرہنگ:

☆ طاق کرنا: بالائے طاق رکھنا، بھول جانا ☆ نویں: نئی ☆ نروئی: تندرست، بے روگ۔

(520) جواب رانجھا

چودھرائیاں چھڈ کے چاک بنیا مہیں چار کے اَنت نُوں چور ہوئے
قول کواریاں دے لوڑھے ماریاں دے اَولوں ہاریاں دے ہوروں ہور ہوئے
ماؤں باپ قرار کر قول ہارے کم کھیڑیاں دے زورو زور ہوئے
راہ سچ دے تے قدم دھرن ناہیں جنہاں کھوٹیاں دے دِل کھور ہوئے
تیرے واسطے ملے ہاں کڈھ دیسوں اسیں اپنے دیس دے چور ہوئے
وارثؔ شاہ نہ عقل نہ ہوش رہی آ مارے ہیر دے سحر دے مور ہوئے

فرہنگ:

☆ چودھرائیاں: چودھراہٹیں، سرداریاں ☆ اَولو: بے قراری، گھبراہٹ، بے چینی، گائے بھینس دوہنے کے وقت اس کا نارضامندی کی وجہ سے ہاتھ نہ لگانے دینا، نفرت ☆ اَولوں ہار: جو ہاتھ لگانے سے بھڑک اُٹھے، نچلّی ☆ کھور: خار، دشمنی۔

(521) جوابِ ہیر

مِہتر نُوح دیاں بیٹیاں ضد کیتی ڈُب موئے نیں چھڈ ٹکانیاں نُوں
یعقُوب دے پُتراں ظُلم کیتا سُنیا ہوسیا یُوسف دے وانیاں نوں
ہابیل قابیل دی جنگ ہوئی چھڈ گئے نیں قُطب ٹکانیاں نُوں

جے میں جان دی ماپیاں بنّھ دینی چھڈ چلدی جھنگ سمانیاں نُوں
خواہش حق دی قلم تقدیر وَگّی موڑے کون اِلٰہ دے بھانیاں نُوں
کِسے تتڑے وقت سی نیہہ لگّا تُساں بیجیا بھُنّیاں دانیاں نُوں
ساڈھے تن ہتھ مِلک ہے زِمیں تیری وَلیں کاسنوں ایڈ ولانیاں نُوں
گُنگا نہیں قرآن دا ہوئے حافظ انھّاں ویکھدا نہیں ٹٹاہنیاں نُوں
وارث شاہ اِلٰہ بن کون پچھے پچھا ٹُٹیاں اَتے نتانیاں نُوں

فرہنگ:

☆مہتر: برتر، سردار☆ وانا: بانی، بیتی، سرگذشت، قصہ(جمع: وانیاں: واقعات، وقوع پذیر)☆ بھانا: مرضی۔ تقدیر☆ تتڑے: گرم، بدقسمت، منحوس☆ بھُنّاں: بھُنے ہوئے☆ وَلنا: گھیرنا، محصور کرنا☆ ٹٹاہنے: جگنو، کرمکِ شب☆ ولانے: محصور جگہیں، حویلیاں☆ نتانے: ناطاقت☆ پچھاٹُٹے: جن کی پُشت پناہی کرنے والا کوئی نہ ہو، بیخ بُریدہ۔

(422) جواب رانجھا

تیرے ماپیاں ساک کُتھاں کِیتا اسیں رُلدے رہ گئے پاسیاں تے
آپ رُپ گئی ایں نال کھیڑیاں دے ساڈی گل گوائی آ ہاسیاں تے
سانُوں مار کے حال بے حال کِیتو آپ ہوئی ہیں دابیاں دھاسیاں تے
ساڈھے تن مَن دیہہ میں فدا کیتی اَنت ہوئی ہے تولیاں ماسیاں دے
شش پنج یاراں دَسا تن کانے لِکھے ایس زمانے دے پاسیاں تے
وارث شاہ وساہ کیہ زندگی دا ساڈی عمر ہے نقش پتاسیاں تے

فرہنگ:

☆ کُتھاں: غلط جگہ ☆ پاسے: اطراف، پہلے ☆ رُپنا: رنگا جانا، سما جانا ☆ دابا: دباؤ، ڈانٹ ڈپٹ ☆ دھاسا: دھونس ☆ دیہہ / دیہی: بدن، جسم، وجود ☆ ماسہ: ماشہ ☆ پاسا: پانسہ، مکعب دانہ جس کے چھے پہلو ہوتے ہیں ☆ یاراں: گیارہ (عام مطبوعہ نسخوں میں ''باراں'' درج ہے) ☆ پتاسا: کھانڈ کا بنا ہوا بتاشا جو پانی میں حل ہو جاتا ہے ☆ کانے: طاق۔

(523) جوابِ ہیر

جو کوء ایس جہان تے آدمی ہے روندا مَرے گا عُمر تے جھُور دا اِی
سدا خوشی ناہیں کِسے نال نِبھدی ایہ زندگی نیش زنبُور دا اِی
بندہ جیونے دیاں کرے نِت آساں عزرائیل سِر دے اُتے گھُور دا اِی
وارِثؔ شاہ اِس عشق دے کرنہارا وال وال تے خار کھُجُور دا اِی

فرہنگ:

☆ جھورنا: پچھتانا، کفِ افسوس ملنا ☆ نیش: ڈنک ☆ زنبُور: بھِڑ ☆ کرنہارا: کرنے والا ☆ خار: کانٹا۔

(524) ہیر

تُسیں کرو جے حُکم تاں گھرِیں جایئے نال سہتی دے ساز بنایئے جی
بحر عشق دا خُشک غم نال ہویا مینہ عقل دے نال بھرایئے جی
کویں کراں کشائش میں عقل والی تیرے عشق دیاں پُوریاں پایئے جی
جا تیاریاں ٹُرن دیاں جھب کریئے سانُوں سجنو حکم کرایئے جی
حضرت سُورۃ اخلاص لکھ دیو مَینوں شگن قرعہ نجوم دا پایئے جی

کھول فالنامہ تے دیوان حافظ وارثؔ شاہ توں فال کڈھائیے جی

فرہنگ:

☆ساز: سازباز، سازش، منصوبہ☆ کشائش: کھولنا، بندتوڑکرآزادکرنا☆جھب: جلدی۔

(525) صورتِ حال ملاقات

اَوّل پَیر پکڑے اِعتقاد کر کے پھر نال کلیجے دے لگ گئی
نواں طَور عجُوبے دا نظر آیا ویکھو جَل پتنگ تے اگ گئی
کیہی لگ گئی چِنگ جَگ گئی خبر جگ گئی وَج دھرگ گئی
یارو ٹھگاں دی ریوڑی ہیر جٹی مُونہہ لگدیاں یار نوں ٹھگ گئی
لگا مست ہو کملیاں کرن گلّاں دُعا کسے فقیر دی وَگ گئی
اگے دُھواں دھکھیندڑا جوگیڑے دا اُتوں پھُوک کے جھگُڑے اگ گئی
یار یار دا باغ وِچ میل ہویا گل عام مشہور ہو جگ گئی
وارثؔ ٹُٹیاں نوں رب توڑ دا ای ویکھو کملڑے نُوں پَری لگ گئی

فرہنگ:

☆چِنگ: چنگاری ☆ دھرگ: نوبت، نقارہ، ڈھول ☆ دھکھیندڑا: دہکتا ☆ جھگُڑے، گھر، جھونپڑے ☆ ٹڑٹیاں: ٹوٹی ہوئی ☆ کملڑے: پگلے، بیوقوف، مورکھ، مستانے ☆ جگنا: روشن ہونا، جلنا۔

(526) ہیر کا رخصت ہونا

ہیر ہو رُخصت رانجھے یار کولوں آکھے سہتیئے مَتا پکائیے نی
ٹھُوٹھا بھَن فقیر نُوں کڈھیا سی کوِیں اوس نوں خیر ہی پایئے نی

وَیہن لُڑھ پیا بیڑا شُہدیاں دا نال کرم دے بنڑے لائیے نی
میرے واسطے اوس نے لَے ترلے کِویں اوسدی آس پچُائیے نی
تینوں مِلے مراد تے اَساں ماہی دونویں اپنے یار ہنڈائیے نی
رانجھا کن پڑا فقیر ہویا سِر اوسدے وَری چڑھائیے نی
باقی عُمر رنجھیٹے دے نال جالاں کِویں سہتیئے ڈول بنائیے نی
ہویا میل جاں چڑِیں وِچھنّیاں دا یار رَج کے گلے لگائیے نی
جُیُو عاشقاں دا عرش رب دا ہے کویں اوس نُوں ٹھنڈ پوائیے نی
ایہہ جوبنا ٹھگ بازارا دا ہے سِر کسے دے ایہہ چڑھائیے نی
کوئی روز دا حُسن پراہنا اِی مزے خُوبیاں نال ہنڈائیے نی
شیطان دیاں اسیں اُستاد رَناں کوئی آوَ کھاں مکر پھیلائیے نی
باغ جاندیاں اسیں نہ سوہندیاں ہاں کِویں یار نُوں گھریں لیائیے نی
گل گھت پلّا مُونہہ گھاہ لے کے پَیریں لگ کے پِیر منائیے نی
وارثؔ شاہ گناہاں دے اسیں لدّے چلو کُل تقصیر بخشائیے نی

فرہنگ:

☆ متا پکانا: منصوبہ بنانا ☆ وَیہن: بہاؤ ☆ ترلے: منتیں ☆ وَری چڑھانا: کسی کے سر دوبارہ احسان چڑھانا ☆ جالنا: بسر کرنا، گذارنا ☆ ڈول بنانا: خاکہ بنانا، منصوبہ سازی کرنا ☆ وِچھنّیاں دا: بچھڑے ہوؤں کا ☆ پراہنا / پراہونا: مہمان۔

(527) سہیلیوں کی چھلبازی

اَگوں رائباں صیرفاں بولیاں نیں کیہا میہنا بھابیئے کھیڑیا اِی
بھابی آکھ کیہ لبھیو ٹھک آئی ایں سوئن چڑی وانگوں رنگ پھیریا اِی
موئی گئی سَیں جیوندی آ وَڑی ایں سچ آکھ کیہ سَہج سہیڑیا اِی
اَج رنگ تیرا بھَلا نظر آیا سَبھو سُکھ تے دُکھ نبیڑیا اِی
نین شوخ ہوئے رنگ چمک آیا کوئی جوبنے دا کھُوہ گیڑیا اِی
عاشق مست ہاتھی بھانویں باغ والا تیری سنگلی نال کھہیڑیا اِی
قدم چُست تے صاف کنوتیاں نیں ہَتھ چابک اسوار نے پھیریا اِی
وارث شاہ اَج حُسن میدان چڑھ کے گھوڑا شاہ اسوار نے پھیریا اِی

فرہنگ:

☆ رائبہ: شکر کرنے والی ☆ صیرفی: پرکھنے والی ☆ رائباں صیرفاں: شک کرنے اور پرکھنے والیاں۔ ہیر کی دو سہیلیوں کے نام ☆ ٹھکنا: کِھلنا ☆ سہج سہیڑنا: آسانی سے پالینا ☆ نبیڑنا: ختم کرنا ☆ کھُوہ: کنواں، چاہ ☆ کنوتیاں: کان۔

(528) چُھلبازی

نین مست گلّھاں تیریاں لعل ہویّاں ڈُکاں بھَن چولی وچ ٹھیلھیاں نی
کِسے ہِک تیری نال ہِک جوڑی پیڈُو نال وِلُوندھراں میلیاں نی
کسے اَنب تیرے اَج چُوپ لئے تِل پیڑ کڈھے ہِویں تیلیاں نی
تیرا کسے نَنڈھے نال میل ہویا دھاراں کھلے دیاں سُرمیلیاں نی
دس وارث کِس نچُوہی ایں تُوں کِتے گوشے ہی ہوریاں کھیلیاں نی

فرہنگ:

☆ گلھاں: گال رُخسار ☆ ڈوکاں/ڈُکّاں: قطرے، سر پستاں جن سے دُودھ نکلتا ہے، نپل ☆ چولی: اُنگیا ☆ ٹھیلھنا: چلانا، رواں کرنا، پستان پر چوٹ لگنے سے دُودھ کا جاری ہونا ☆ ہِک: سینہ، چھاتی، پستان ☆ ولوندھرنا: بلی کی طرح پنجے مارنا، کسی چیز کو ناخنوں سے کھینچنا ☆ چوپنا: چُوسنا ☆ پیڑنا: نچوڑنا، کولھو یا بیلنے کے ذریعے رس یا تیل نکالنا ☆ نچوہنا: نچوڑنا ☆ ہوریاں: ہولیاں۔

(529)چُھلبازی

سَبھّا مَل دَل سُٹّی ایں وانگ پھُلّاں جھوکاں تیریاں مانیاں بیلیاں نیں
کسے زُوم بھرے پھڑ پِنّی ایں تُوں دھڑکے کالجا پوندیاں تیلیاں نیں
بھَریاں پوہتیاں دا کھُلا اَج بارا کونتاں رانویاں ڈھاہ کے میلیاں نیں
کسے لئی ہوشناک نے جِت بازی پاسا لائیکے ہوریاں کھیلیاں نیں
صوبہ دارنے قلعے نوں ڈھو توپاں کر کے زیر رعیتاں میلیاں نیں
تیریاں گلّھاں تے دَنداں دے داغ دِسن اَج سودھیاں ٹھاکراں چیلیاں نیں
اَج نہیں عیالیاں خبر لدّھی بگھیاڑاں نے رولیاں چھیلیاں نیں
اج کھیڑیاں نے نال مستیاں دے ہتھنیاں ہاتھیاں تے چا میلیاں نیں
چھٹا جھانجرا باغ دے صَفے وِچوں گاہ کڈھیاں سبھ حویلیاں نیں
تھک ہُٹ کے گھر کدی آن پئی ایں لکیاں مُٹھیاں بھرن سہیلیاں نیں

فرہنگ:

☆ مَل دَل سٹنا: پامال کر دینا، مَسلنا ☆ زَوم: زُعم، گمان ☆ تیلیاں (تریلیاں): ٹھنڈے پسینے ☆ بارا: نصیب ☆ کونتاں رانویاں: خاوندوں کی مطیع شدہ، جن سے خاوندوں نے مباشرت کی ہو ☆ پاسا: پانسہ، چوسر ☆

جھانجڑا: جھکڑ، طوفانِ باد☆ پوہتیاں: پہنچی ہوئیں☆ لدھی: دستیاب ہوئی، ملی ☆ بگھیاڑ: بھیڑیا☆ جھانجرا
جھانجھڑا: جھکڑ، طوفانِ بادوباراں☆ صفے وچوں: قطعہ میں سے۔

(530) تمسخر

جویں سُونہنے آدمی پھرن باہر کچرک دَولتاں رہن چھپائیاں نی
اَج بھانویں تاں باغ وِچ عِید ہوئی کھادیاں بھکھیاں نے مٹھیائیاں نی
اَج کئیاں دے دِلاں دی آس پُنّی جَم جَم جان باغیں بھرجائیاں نی
وَسّے جُگاں تائیں باغ سَنے بھابی جتھے پین فقیر ملائیاں نی
خاک تودیاں تے وَڈّے تیر چھٹّے تیر اندازاں نے کانیاں لائیاں نی
اَج جو کوئی باغِ وِچ جا وَڑیا مُونہہ منگیاں دَولتاں پائیاں نی
پانی باجھ سُکّی داڑھی کھیڑیاں دی اَج مُن کڈھی دوہاں نائیاں نی
اَج سُرمچو پاکے چھیلیاں نے سرمے دانیاں خوب ہلائیاں نی
سیاہ بھَور ہوئیاں چشماں پیاریاں دیاں بھر بھر پاوندے رہن سلائیاں نی
اَج آبداری چڑھی موتیاں نُوں جیو آئیاں بھابیاں آئیاں نی
وارثؔ شاہ ہُن پانیاں زور کِیتا بہت خوشی کیتی مُرغائیاں نی

فرہنگ:

☆ سُونہنے: (سونگھنے والے)، جاسوس ☆ کانیاں: تیر ☆ مرغائیاں: مرغابیاں☆ پُنّی: پُوری ہوئی ☆
سیاہ بھَور: بھونرے کی طرح کالی ☆ کچرک: کب تک، تابہ کے☆ آبداری: چمک۔

(531) تمسخر

تیرے چَنبے دے سِہرے حُسن والے اَج ہوشناک جو لُٹ لئے
تیرے سِینے نُوں کِسے ٹٹوہیا اِی نافے مُشک والے دونویں پُٹ لئے
جیہڑے نِت نشان چھپاوندی سَیں کِسے تیر انداز نے چُٹ لئے
کِسے ہِک تیری نال ہِک جوڑی وِچ پھُل گلاب دے گھُٹ لئے
کِسے ہو بے دَرد کشیش دِتّی بَند بند کمان دے تُرٹ گئے
آکھ کِنہاں پھُلیلیاں پِیڑی ایں تُوں عطر کڈھ کے پھوگ نُوں سُٹ گئے

فرہنگ:

☆ ٹٹوہنا: ٹٹولنا ☆ کشیش دینا: کھینچنا ☆ چُٹنا: نشانہ لگانا ☆ تُرٹنا: ٹوٹنا ☆ پھوگ: فُضلہ ☆ نافے: مُشک کی تھیلیاں (1276 ہجری والے نسخہ میں ''ناپے'' (کنول کے پھول) درج ہے)

(532) تمسخر

پیڈُو صاف ہویا سینہ لال ہویا تیری دیہی نوں ہَتھ کس پھیریا نی
تیری گادھی نُوں اَج کِسے دھکیا ای کِسے اَج تیرا کھوہ گیڑیا انی
لایا رنگ نسنگ ملنگ بھانویں انگ نال تیرے اَنگ بھیڑیا نی
لاہ چَپنی دُودھ دی دَیگچی دی کِسے اج ملائی نوں چھیڑیا نی
سُرمیدانی دا لاہ بروچنا تے سُرمے سُرچُو کِسے لویڑیا نی
وارثؔ شاہ پُچھُوں تینوں آ مِلیا اِکے نواں ہی کوئی سہیڑیا نی

فرہنگ:

☆ گادھی: رہٹ یا خرراس کی گدّی، جس پر بیٹھ کر بیلوں کو ہانکتے ہیں ☆ نسنگ: بلاشبہ، شرم کے بغیر، برملا ☆

بھیڑنا: بھڑانا، مس کرنا، چھونا☆ چینی: سرپوش، ڈھکنا ☆ بروچنا : ڈھکنا ☆ لویڑنا: آلودہ کرنا،لتھیڑنا ☆ دیچکی: دیگچی، پتیلی، ایک برتن۔

تمسخر (533)

بھابی اَج جوبن تیرے لہر دِتّی جویں ندی دا نِیر اُچھلیا اِی
تیری چولی دیاں ڈِھلیاں ہین تنیاں تینُوں کسے محبوب پتھلیا اِی
قُفل جندرے توڑ کے چور وَڑیا اج بیڑا کستُوری دا ہلیا اِی
سُوہوا گھگھرا لہراں دے نال اُڈے بوک بند دو چند ہو چلیا اِی
سُرخی ہُوٹھاں دی کِسے نے چُوپ لئی اَنب سَکھنا موڑ کے گھلیا اِی
کستوری دے مِرگ جس ڈھا لیتے کوئی وَڈا ہیڑی آ مَلیا اِی

فرہنگ:

☆ نیر: پانی ☆ تَنیاں: طنابیں، تسمے، رسیاں☆ جندرا: تالا ☆ بوک بند: تہبند☆ چُوپنا: چُوسنا ☆ ہیڑی: شکاری ☆سَکھنا: خالی۔☆ قُفل:: تالا (1276ہجری والے قلمی نسخہ میں ''قُلف'' (قفل) درج ہے)

تمسخر (534)

تیرے سیاہ تلولڑے کجلے دے ٹھوڈی اَتے گلھّاں اُتّوں گُم گئے
تیرے پھُل گلاب دے لال ہوئے کِسے گھیر کے راہ وچ چُم لئے
تیرے خونچے شکرپاریاں دے ہَتھ مار کے بھُکھیاں لُم لئے
دھاڑا مار کے دھاڑوی میویاں دا رُلے جھاڑ بوٹیں کتے گُم گئے
بڑے وَنج ہوئے اَج وَوہٹیاں دے کوئی نویں ونجارڑے گھُم گئے

فرہنگ:

☆ تولڑا: تل، خودساختہ خال ☆ ونجارڑے: بنجارے، بیوپاری ☆ خوانچہ: تھال۔

تمسخر (535)

کوئی دھوبی ولائتوں آ لتھّا سری صاف دے تھان چڑھ کھُمب گئے
تیری چولی ولھوندری سَنے سینے پینجے تُونبے نُوں جویں تمب گئے
کھیڑے کابلی کُتیاں وانگ اتھے وڈھوائیکے کن تے دُمب گئے
وارثؔ شاہ اچنبھڑا نواں ہویا سُتے پاہُرواں نُوں چور ٹُمب گئے

فرہنگ:

☆ کھمب چڑھنا: خُم (مٹکے) میں ڈال کر دھویا جانا، صاف ہونا، دھلنا ☆ پینجے: دُھنیے، رُوئی دُھننے والے ☆ تُونبے: روئی کا گالے ☆ تُمبنا: رُوئی دُھننا ☆ دُمب: دُم ☆ اچنبھڑا: اچنبھا، نرالی بات ☆ پاہُرو: پہریدارا، محافظ۔

تمسخر (536)

کسے کیہے نپیڑن پیڑی ایں تُوں تیرا رنگ ہے توری دے پھُل دا نی
ڈھاکاں تیریاں کِسے مروڑیاں نیں ایہہ تاں کم ہویا ہل جُل دا نی
تیرا لک کسے پائمال کِیتا ڈھگّا کِلّے تے چیتروں کُھل دا نی
وارثؔ شاہ میاں ایہو دُعا منگو کھُل جائے بارا اَج گُل دا نی

فرہنگ:

☆ نپیڑنا: بھینچنا، دبانا، بیلنے یا شکنجے میں ڈال کر عرق یا تیل وغیرہ نکالنا، شکنجہ ☆ پیڑنا: پیلنا ☆ نپیڑن پیڑی: شکنجہ میں پلی ہوئی (شریف صابر نے ''نپیڑ نے پیڑئیں'' درج کیا ہے) ☆ توری: ایک قسم کی بیل جس

پرزردرنگ کے پھول لگتے ہیں اوراس کا پھل بطورسبزی پکایا جاتا ہے☆ڈھاکاں: چھاتیاں، پستان☆ ڈھگا: بیل☆ بارا: قسمت۔

(537) جوابِ ہیر

پَرنیہاں دا مَینوں اَثر ہویا رنگ زرد ہویا ایسے واسطے نی
چھاپاں کھُبھ گئیاں گلھّاں میریاں تے داغ لال پئے ایسے واسطے نی
کٹّے جاندے نُوں بھج کے مِلی ساں میں تنیاں ڈِھلیاں ہین ایسے واسطے نی
رُنّی اَتھروں ڈُلھیّاں مُکھڑے تے گھُل گئے تلولڑے پاستے نی
مُودھی پئی بنیرے تے ویکھدی ساں پیڈُو لال ہویا ایسے واسطے نی
سُرخی ہَوٹھاں دی آپے میں چُوپ لئی رنگ اُڈ گیا ایسے واسطے نی
کٹّا گھٹیا وچ گلوکڑی دے ڈوکاں لال ہویاں ایسے واسطے نی
میرے پیڈُونُوں کٹّے نے ڈُھڈ ماری لاساں پے گئیاں میرے ماس تے نی
ہور پُچھ وارثؔ میں غریبنی ہاں کیوں آکھدے لوک مہاستے نی

فرہنگ:

☆ پرنیہاں: یرقان ☆ چھاپ: انگشتری ☆ کٹّا: بھینس کا نربچہ، پاڈا ☆ ڈِھلیاں ڈھیلی ☆ رُنّی: روئی ☆ مُودھی: مُنہ کے بل ☆ بنیرا: منڈیر☆ گلوکڑی: کلاوا، آغوش، بغلگیری ☆ لاساں: خراشیں، چوٹ کے نشان۔

(538) سہیلیوں کا جواب

بھابی اکھیاں دے رنگ رَت وَنّے تینُوں حُسن چڑھیا اَنیاؤں دا نی
اَج دھیان تیرا آسمان اُتے تینوں آدمی نظر نہ آوندا نی

تیرے سُرمے دیاں دھاریاں دُھوڑ پئیاں جویں کاٹکو مال تے دھاوندا نی
راجپوت میدان وِچ لڑن تیغاں اگے ڈھاڈھیاں دا پُت گاوندا نی
رُخ ہور دا ہور ہے اَج تیرا چالا نواں کوئی نظر آوندا نی
اَج آکھدے ہَین وارثؔ شاہ ہوری کھیڑا کون گانڈو کس تھاؤں دا نی

فرہنگ:

☆ رَت وَنّے، خون کے رنگ کی طرح، خونی ☆ اَنیاؤں: ناانصافی، ظلم ☆ انیاؤں دا: بے تحاشہ ☆ کاٹکو: حملہ آور، لٹیرا ☆ مال: مویشی ☆ ڈھاڈھی: ایک پیشہ ور قوم جو سورماؤں کی بہادری کے قصے گا کر سناتی ہے ☆ گانڈو: مفعول، بُزدل۔

(539) جوابِ ہیر

مُٹھی مُٹھی مَینوں کوئی اَثر ہویا اَج کم تے جیو نہ لگدا نی
بھُلی وِسری بُوٹی اُلانگھ آئی کوئی بھُلاوڑا پے گیا ٹھگ دا نی
تیور لال مینُوں اَج کھیڑیاں دا جِویں لگے اَلنبڑا اگ دا نی
اج یاد آئے مینوں سَئی سجن جیندا مگر اُلانبڑا جگ دا نی
کھُل کھُل جاندے بَند چولڑی دے اج گلے میرے کوئی لگدا نی
گھر بار وِچّوں ڈرن آوندا ہے جیویں کِسے تارچہ وگدا نی
اِکے جوبنے دی نَیں ٹھاٹھ دِتّی بُونبا آوندا پانی تے جھگ دا نی
وارثؔ شاہ بُلاء نہ مُول مینُوں سانوں بھلا ناہیں کُجھ لگدا نی

فرہنگ:

☆ وِسری: بھُولی ہوئی ☆ پُوٹی اُلنگھنا: کوئی ممنوعہ کام کرنا، نحوست کا شکار ہونا ☆ بھلاوڑا: بھول، مغالطہ ☆ النبڑا: الاؤ، آگ کا لمبا اور اونچا شعلہ ☆ سَئی: (سوئی) وہی ☆ اولانبھڑا: شکایت، الزام ☆ چولڑی: چولی، انگیا ☆ تارچہ: ایک قسم کی برچھی ☆ جھگ: جھاگ۔

(540) سہیلیاں

اَج کِسے بھابی تیرے نال کیتی چور یار پھڑے گُنہگاریاں نُوں
بھابی اَج تیری گل اوہ بنی دُدھ ہتھ لگا دُدّھا دھاریاں نُوں
تیریاں نیناں دے نوکاں دے خط بنے واڈھ ملدی ہے جِویں کٹاریاں نُوں
حکم ہور دا ہور اَج ہو گیا اَج مِلی پنجاب قندھاریاں نُوں
تیرے جوبنے دا رنگ کسے لُٹیا ہنومان جیوں لنک اٹاریاں نوں
ہتھ لگ گئی سَیں کِتے یار تائیں جِویں کستوری دا بھاء وپاریاں نُوں
تیری تکڑی دیاں کساں ڈھلّیاں نیں کسے تولیا لونگ سپاریاں نُوں
جیہڑے نِت سواہ وِچ لیٹ دے سَن اج مَلّ بیٹھے سَرداریاں نُوں
اَج سِکدیاں کواریاں کرم کھُلّے نِت ڈھونڈ دے سَن جیہڑے یاریاں نُوں
چُوڑے بیڑے تے ہار سنگار ہوئے ٹھوکر لگ گئی منہاریاں نُوں
وارثؔ شاہ جنہاں مَلے عطر شیشے اوہناں کیا کرنا فوجداریاں نُوں

فرہنگ:

☆ دُدھادھاری: دُودھاداری، دُودھ پر گذر بسر کرنے والا ☆ کھسنا: چھیننا ☆ تکڑی: ترازُو ☆ کساں: ترازو کی رسیاں ☆ سِکنا: خواہش کرنا، آرزومند ہونا ☆ بیڑے: بٹن۔

(541) ہیر کا جواب

کیہی چھِنجھ گھتّی اَج تُساں بھیناں خوار کیتا جے میں نگھر جاندڑی نُوں
بھیّا پٹّنی مَیں کدوں گئی کِتے کیوں اُڈایا جے میں مَنس کھاندڑی نُوں
چھجّ چھانی گھت اُڈایا جے ماپے پِڑے تے لہہ جاندڑی نُوں
وارث شاہ دے ڈِھڈ وِچ سُول ہُندا سدّن گئی ساں میں کِسے ماندری نُوں

فرہنگ:

☆ چھِنجھ: کشتی، دنگل ☆ چھِنجھ گھتنا: جھگڑا فساد کرنا ☆ نِگھرنا: غرق ہونا، ڈوب جانا ☆ چھجّ: چھاج ☆ چھانی: چھلنی ☆ پٹّنی: پیٹنے والی، ماتم کرنے والی ☆ سُول: قولنج ☆ ماندری: طبیب، مارگزیدہ کا علاج کرنے والا، طبیب۔

(542) نند کا جواب

ساہ کاہلا ہوٹھاں تے لہُو لگّا کسے نیلی نوں ٹھوکراں لائیاں نیں
کِسے ہو بے درد لگام دِتّی اڈیاں وَکھیاں وِچ کھُبھائیاں نیں
ویہلے ہوئیکے کسے مَیدان دِتّا لئیاں کسے محبوب صفائیاں نیں
وارث شاہ میاں ہونی ہو رہی ہن کیہیاں رِکتاں لائیاں نیں

(543) ہیر کا جواب

لُڑھ گئی جے مَیں دھرت پاٹ چلّی کُڑیاں پِنڈ دیاں اَج دیوانیاں نیں
چُوچی لاؤندیاں نونہاں پرائیاں نُوں بیدرد تے اَنت بیگانیاں نیں
میں بے دوسڑی اَتے بے خبر تائیں رنگ رنگ دیاں لاؤندیاں بانیاں نیں

مست پھرن اُدماد دے نال بھَریاں ٹیڈھی چال چلن مستانیاں نیں

فرہنگ:

☆دھرت: دھرتی، زمین☆ چوچی لاؤنا: کسی نا بالغ لڑکی کے جوان ہونے کے قصّے گھڑنا، تہمت لگانا☆ ٹیڈھی: ٹیڑھی☆ بے دوسڑی: بے قصور۔

(544) سہیلیوں کا جواب

بھابی جاننے ہاں اسیں سبھ چالے جیہڑے مُنگ چنے پئی کھڈاونی ہیں
آپ کھیڈنی ہیں توں گُتال چالاں سانوں مستیاں چا بناونی ہیں
چیچو چیچ کندھولیاں آپ کھیڈیں چڈی ٹاپیاں نال ولاونی ہیں
آپ رہیں بے دوس بے غرض بنی مال کھیڑیاں دا لٹوانی ہیں

فرہنگ:

☆منگ چنے کھیڈنا: کنواری لڑکی کا کسی لڑکے کے ساتھ تعلقات پیدا کرنا☆ مُنگ چنے کھڈوانا: انتہائی تنگ کرنا☆ گُتال چالا: ایک قسم کا کھیل☆ چیچو چیچ کندھولیاں: بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ دیواروں پر لکیریں کھینچتے ہیں☆ چڈی ٹاپا: ایک کھیل۔

(545) ہیر کا جواب

اَڑیو قَسم مینوں جے یقین کرو میں نرول بے غرض بے دوسیاں نی
جیہڑی آپ وچ رمز سناؤندیاں ہو نہیں جان دی مَیں چا پلوسیاں نی
میں تاں پیکیاں نوں نِت یاد کراں پئی پاونی ہاں نِت اَوسیاں نی
وارثؔ شاہ کیوں تنہاں آرام آوے جیہڑیاں عشق دے تھلاں وِچ لوسیاں نی

فرہنگ:

☆ نرول: خالص ☆ چاپلوسی: خوشامد ☆ اَوسیاں/اونسیاں: راکھ یا خاک پر لکیریں کھینچ کر کسی کی آمد کے بارے میں اندازہ لگانا ☆ توسیاں: دِل کی تسلی پانے والیاں ☆ لُوسیاں: جلی ہوئی (لُوسنا: جلن، سڑنا)

(546) نند کا جواب

بھابی دَس کھاں اسیں جے جھوٹھ بولاں تیری ایہو جہی گل ڈَول سی نی

باغوں تھرکدی گھرکدی آن پئی ایں دَس کھیڑیاں دا تینوں ہَول سی نی

اَج گھوڑی تیری نُوں آرام آیا جیہڑی نِت کردی پئی اَول سی نی

بُوٹا سَکھنا اَج کرا آئی ایں کسے توڑ لیا جیہڑا مول سی نی

فرہنگ:

☆ گھرکنا: تھکنا، سانس پھول جانا، دل کی حرکت تیز ہو جانا ☆ سَکھنا: خالی ☆ اَول: اضطراب، شہوت کی بے چینی۔

(547) ہیر کا جواب

راہ جاندڑی مَیں جھوٹے ڈھاہ لیئی ساہن کوتل کے ماریاں نی

ہتّوں کبّوں گوائیکے بھَن چُوڑا پاڑ سٹیاں چُنیاں ساریاں نی

ڈاہڈا ماڑیاں نُوں ڈھاہ مار کردا زورا وَراں اگّے نِت ہاریاں نی

نَس چلی ساں اوس نُوں ویکھ کے میں جِویں دُلہڑے تھوں جان کواریاں نی

سینہ پھیہہ کے بھنوِس پاسیاں نُوں دونہاں سِنگاں اُتے چا چاڑھیاں نی

رَڑے ڈھائیکے کھائی پٹاک ماری شِینہہ ڈھاہ لیندے جِویں پاہڑیاں نی

میرے کرم سَن آن ملنگ مِلیا جِس جیوندی پِنڈ وِچ واڑیاں نی

وارثؔ شاہ میاں نوِیں گل سُنیے ہیڑی ہرن میں تتڑی داہڑھیاں نی

فرہنگ:

☆ جھوٹا: بھینسا، ہٹا کٹا آدمی ☆ کوتھل کوتھل کے / کتھل کتھل کے: اُلٹ پلٹ کر ☆ ڈُلہڑے: ڈُلہے ☆ ڈُلہا نے ☆ پاہڑیاں: ہرنیاں ☆ داہڑنا: زخمی کرنا، درندے کا دانتوں سے کاٹنا۔

(548) نند کا جواب

بھابی ساتھ تیرے پچھے ڈُھروں آیا ہِلیا ہویا قدیم دا مار دا اِی
تُوں بھی وَوہٹڑی پُت سردار دے دی اوس دُدھ پِیتا سرکار دا اِی
ساہن لہہ کے باغ وِچ ہو کملا ہیر ہیر ہی نِت پُکار دا اِی
تیرے نال اوہ لٹکدا پیار کردا ہور کسے نُوں مُول نہ مار دااِی
پَر اوہ ہِلت بُری ہِلایا اِی پانی پیندا ہے تیری نسار دا اِی
تُوں بھی جھنگ سیالاں دی موہنی ہیں تینوں آن مِلیا ہرن بار دا اِی
وارثؔ شاہ میاں سچ جھوٹھ وِچوں پُن کڈھدا اَتے نتار دا اِی

فرہنگ:

☆ ساہن: سانڈ‘ جو انگریزی عہد میں سرکاری ملکیت ہوتا تھا ☆ ہِلیا ہویا: مانُوس ☆ ہِلت: عادت ☆ پُن: نیکی، ثواب ☆ نتارنا: نتھارنا، فرق واضح کرنا ☆ نسار: کنوئیں کی زمینی نالی میں پانی پھینکنے والی لکڑی یا لوہے کی نالی۔

(549) جواب ہیر

اَنی بھرو مُٹھّیں آہو آہو مُٹھّی کُٹھّی بِرہ نے ڈِھڈ وِچ سُول ہویا

لہر پیڈُووَں اُٹھ کے پوے سینے میرے جیو دے وِچ ڈنڈول ہویا
طلب ڈُب گئی سرکار میری مینُوں اک نہ دام وصُول ہویا
لوک نفعے دے واسطے لَین تَرلے میرا سَنے وَہی چوڑ مُول ہویا
اَنب بیج کے دُدھ دے نال پالے بھاء تتّی دے اَنت ببول ہوایا
کھیڑیاں وِچ نہ پرچدا جیُو میرا شاہد حال دا رب رسُول ہویا

فرہنگ:

☆برہوں: ہجر☆ ڈِھڈ: پیٹ☆سُول: شدید درر، قولنج☆ ڈنڈول: درد کی لہر☆ بھا: بھاگ، قسمت☆ تتّی: نصیبوں جلی☆ ببول: کیکر کا درخت☆ بھا: بھاگ، بخت☆ وہی: بہی، کھاتا☆چوڑ ہانا: برباد ہونا۔

(550) نند کا جواب

بھابی زُلف گلّھاں اُتے پیچ کھاندی سر لوڑھ تے سُرخی دیاں دھاریاں نی
گلّھاں اُتے بھمبیریاں اُڈ دِیاں نیں نَیناں سان کٹاریاں چاڑھیاں نی
تیریِاں نَیناں نے شاہ فقیر کیتے سَنے ہاتھیاں فوجاں عماریاں نی
وارث شاہ زُلفاں خال لَباں فوجاں قتل اُتے چا چاڑھیاں نی

فرہنگ:

☆بھمبیریاں/بھنبیریاں: تتلیاں☆ عماریاں، ہودج، ہاتھی پر سواری کے لیے بنائی گئی پردے دار پالکی۔

(551) ہیر کا جواب

باراں بَرس دی اَوڑ سی مینہ وُٹھّا لگا رنگ پھِر خُشک بغیچیاں نُوں
فوجدار تغیر بحال ہویا جھاڑ تنبُواں اَتے بغیچیاں نُوں

وَلّاں سُکّیاں پھیر مُڑ سبز ہوئیاں ویکھ حُسن دی زِمیں دے پچیاں نُوں
وارثؔ وانگ کشتی پریشان ساں میں پانی پہُچیا نُوح دیاں ٹچیاں نُوں

فرہنگ:

☆وُٹھنا: برسنا ☆ وَلّاں: بیلیں ☆ ٹیچا: نشان، مقررہ جگہ ☆ اَوڑ: خشک سالی ☆ زمیں دے پچیاں: زمین کی سیرابی ☆ پہچیا: پہنچا۔

(552) سہتی اور ہیر کی منصوبہ سازی

سہتی بھابی دے نال پکا مصلحت وَڈا مکر پھیلائیکے بولدی ہے
گرداندی مکر مطولاں نُوں اَتے کنز فریب دے پھولدی ہے
ابلیس ملفوف خنّاس وچّوں ویکھ روایتاں جائزے ٹولدی ہے
دفع گُل حدیث منسُوخ کیتی قاضے لعنت اللہ دے کھولدی ہے
تیرے یار دا فِکر دِن رات مَینُوں جان ماپیاں تھوں پئی ڈولدی ہے
وارثؔ شاہ سہتی اگے ماوں بُڈھی وڈے غضب دے کِیرنے پھولدی ہے

فرہنگ:

☆ گردان: بار بار پڑھنے کا عمل ☆ مطوّل: علامہ سعد الدین تفتازانی کی علم بیان و بلاغت پر مشتمل کتاب کا نام، لمبا، دراز، طویل ☆ کنز: خزانہ، ایک کتاب کا نام ☆ ملفوف: لپٹا ہوا ☆ خنّاس: مردُود، شریر، وسوسہ ڈالنے اور بہکانے والا ☆ ابلیس ملفوف خنّاس: برائیوں میں لپٹا ہوا شیطان، بقول محمد شریف صابر، ایک فرضی کتاب کا نام ☆ قاضے: قاعدے ☆ کِیرنے: دُکھ، بَین، گریہ وزاری۔

(553) سہتی کی ماں سے گفتگو

اساں وِیاہ آندی گُونج پھاہ آندی ساڈے بھا دی بنی ہے اَوکھڑی نی
ویکھ حق حلال نُوں اَگ لگُس رہے خصم دے نال ایہہ کھوکھڑی نی
جدوں آئی تدوکنی رہی ڈھٹھی کدی ہو نہ بیٹھیا سَو کھڑی نی
لاہُو لتھڑی جداں دی وِیاہ آندی اک گل دی ذرہ ہے چوکھڑی نی
گھراں وِچ ہُندی نونہاں نال وَسدی ایہہ اجاڑ دا مول ہے چھوکری نی
وارث شاہ نہ اَن نہ دُدھ لیندی بھُکھ نال سکاوندی کوکھڑی نی

فرہنگ:

☆ اَوکھڑی: مشکل، مصیبت ☆ لگس: اُسے لگتی ہے ☆ کھوکھڑی: خالی، اندر سے خالی، خالی خول، کپاس کا سوکھا ہوا ڈوڈا جس میں سے کپاس نکال لی جائے ☆ تدوکنی: تب سے ☆ سَوکھڑی: آسان، خوشحال ☆ لاہُو لتھڑی: گہرے پانیوں میں اُتری ہوئی، مستغرق، بقول محمد شریف صابر: کمی خون یا بھُس کی مریضہ ☆ چوکھڑی: زیادہ ☆ کوکھڑی: کوکھ، شکم۔

(554) ماں کا جواب

ہاتھی فوج دا وڈا سنگار ہُندا اَتے گھوڑے سنگار ہن نَراں دے نی
بچّھا پہننا کھاونا شان شوکت ایہہ سبھ بناء ہن زراں دے نی
گھوڑے کھان کھٹن کرلات کر دے اکھیں ویکھدیاں جان بن پَراں دے نی
مُجھیں گائیں سنگار دیاں سَتھ تلّے اَتے نونہاں سنگار ہن گھراں دے نی
خیر خواہ دے نال بدخواہ ہونا ایہہ کم ہن گیدیاں خَراں دے نی
مشہور ہے رسم جہان اندر پیار وَوہٹیاں دے نال وَراں دے نی

دِل عورتاں لَین پیار کر کے ایہہ گھبرُو مِرگ ہن سراں دے نی
تدوں رَن بد خوئی نُوں عقل آوے جدوں لَت لگے وِچ پھَراں دے نی
سیدا ویکھ کے جائے بَلا وانگوں وَیر دوہاں دے سِراں تے دھڑاں دے نی

فرہنگ:

نر: مذکر، مرد☆ پھَر: کندھے کی نیچے والی ہڈی ☆ وَر: بَر، منگیتر، خاوند☆ کھٹنا: کمانا۔

سہتی (555)

پیڑھا گھت کے کدی نہ بہے بُوہے اسیں ایس دے دُکھ وِچ مَراں گے نی
اِس دا جیو نہ پرچدا پِنڈ ساڈے اسیں ایہہ علاج کیہ کراں گے نی
سوہنی رَن بازار نہ وِکّنی ہے وِیاہ پُت دا ہور دِھر کراں گے نی
مُلّاں وید حکیم لے جان پیسے کیہیاں چٹّیاں غیب دیاں بھَراں گے نی
وَوہٹی گبھرُو دوہاں نُوں واڑ اندر اسیں باہروں جَندرا جڑاں گے نی
سَیدا ڈھاہ اوس تھوں لئے لیکھا اسیں چیکنوں ذرا نہ ڈراں گے نی
شرمندگی سہاں گے ذرہ جگ دی مُونہہ پَرھاں نوں ذرا کر بہاں گے نی
کدی چرکھڑا ڈاہ نہ چھوپ گھتّے اسیں میل بھنڈار کیہ کراں گے نی
وارث شاہ شرمندگی ایس دی تھوں اسیں ڈُب کے کھُوہ وچ مَراں گے نی

فرہنگ:

☆ پرچنا: بہلنا☆ وِکنا: بیچنا☆ ہور دِھر: کسی اَور جگہ☆ چٹّی: رشوت، جرمانہ، ڈَنڈ☆ واڑنا: داخل کرنا☆ وید: طبیب☆ جِندرا: تلہ، قُفل☆ لیکھا: حساب☆ پَرھاں: پَرے☆ چرکھڑا: چرخہ☆ چھوپ گھتنا: کاتنے کے

لیے پُونیوں کو ایک خاص طریقہ سے رکھنا، چرخہ کاتنا☆ میل بھنڈار: برت برتاوَ۔

(556) ہیر کا ساس کے پاس آنا

عزازیل بھی عُمر عیار آیا ہیر چل کے سَس تے آوندی ہے
سہتی نال میں جائیکے کھیت ویکھاں پئی اندرے عُمر وِہاوندی ہے
پچھوں چھکدی نال بہانیاں دے تنڈّھی تنڈھی تے پھیرڑا پاوندی ہے
وانگ ٹھگاں دے ککُڑاں رات اَدّھی از غیب دی بانگ سناوندی ہے
وانگ بُڈھی امام نوں زہر دینی قصہ غیب دا جوڑ سناوندی ہے
چل بھابیئے واوَ جہان دی لے بانہوں ہیر نُوں پکڑ اُٹھاوندی ہے
قاضی لعنت اللہ دا دے فتویٰ شیطان نُوں سبق پڑھاوندی ہے
ایہنوں کھیت لے جا کپاہ چُنیئے میرے جِیو تدبیر ایہہ آوندی ہے
ویکھ ماوَں نوں دِھی ولاوندی ہے کیہیاں پھوکیاں رُمیاں لاوندی ہے
تلی ہیٹھ انگیار ٹکاوندی ہے اُتوں بہت پیار کراوندی ہے
شیخ سعدی دے فلک نُوں خبر ناہیں جیکوں روئیکے فن چلاوندی ہے
ویکھو دِھی اَگّے ماوَں جھُرن لگّی حال نوہیں دا کھول سناوندی ہے
ایہدی پئی دی عُمر وِہاوندی ہے زارو زار روندی پلُّو پاوندی ہے
کِس منع کیتا کھیت نہ جائے قدم منجیوں ہیٹھ نہ پاوندی ہے
دُکھ جیو دا کھول سُناوندی ہے پنِڈے شاہ جی دے ہتھ لاوندی ہے
انصاف دے واسطے گواہ کر کے وارث شاہ نوں کول بہاوندی ہے

فرہنگ:

☆ عزازیل: شیطان ☆ عمرو عیار: ایک فرضی ٹھگ ☆ وہانا: گذرنا، بسر ہونا ☆ ٹھگاں دا ککڑ: ٹھگوں کا مرغ جسے ان کی مرضی کے مطابق اذان دینے کی تربیت دی گئی ہو ☆ بڈھی: بڑھیا، وہ عورت (السونیہ) جس نے امام حسن کو زہر دیا تھا ☆ رُمّی: سینگی جو گندہ خون نکالنے کے لیے جسم پر لگائی جاتی ہے ☆ پنڈے ہتھ لاؤنا: کسی بزرگ کے جسم کو چھو کر قسم کھانا ☆ پکُو پاؤنا: رونا، بین کرنا، گریہ وزاری کرنا ☆ منجیوں: چارپائی سے۔

(557) سہتی کا جواب

نونہہ لعل جیہی اندر گھتیا اِی پرکھ باہرا لعل ونجاونی ہیں
تیری ایہہ پھلیلڑی پدمنی سی واؤ لَین کھنوں توں گواونی ہیں
ایہہ پھُل گُلاب دا گھت اندر پئی دُکھڑے نال سُکاونی ہیں
اَٹھے پہر ہی تاڑ کے وِچ کوٹھے اَندر پتّر پاناں دے پئی ونجاونی ہیں
وارثؔ دِھی سیالاں دی مارنی ہیں دس آپ نوں کون سداونی ہیں

فرہنگ:

☆ پرکھ باہرا: بغیر تحقیق کے ☆ پھلیلڑی: پھلیلن، پھولوں کا عطر نکالنے والی ☆ پدمنی: حسیناؤں میں سے اول درجہ کی عورت ☆ واؤ: ہوا، باد۔

(558) کلام سہتی

نونہاں ہوندیاں خیال جیوں پیکھنے دا مان متیاں بُوہے دیاں مہریاں نیں
پری مُورتاں سگھڑ راچندراں نیں اک موم طبع اک نہریاں نیں
اک کرم دے باغ دیاں مورنیاں نیں اک نرم ملُوک اک زہریاں نیں
بچھا کھان پہنن لاڈ نال چلن دین لَین دے وچ لڈ بہریاں نیں
باہر پھرن جیوں بار دیاں وائناں نیں ستر وِچ بہائیاں شہریاں نیں

وارثؔ شاہ ایہہ حُسن گمان سُندر اکھیں نال گمان دے گھریاں نیں

فرہنگ:

☆راچندر: خوبصورت راجپوتنی، حسینہ، راجا اِندر کی محبت میں گرفتار☆مہریاں: چودھرانیاں، عورتیں

(559) سہتی

جائے منجیوں اُٹھ کے رِویں ٹلکے ہڈ پیَر ہلائیکے چُست ہووے
وانگ روگناں رات دِینہہ رہے ڈھٹھی کویں ہیر بھے تندرست ہووے
ایہہ بھی وَڈا عذاب ہے ماپیاں نُوں دِھی نونہہ بُوہے اُتے سُست ہووے
وارثؔ شاہ میاں کیوں نہ ہیر بولے سہتی جیہیاں دی جِنوں پُشت ہووے

فرہنگ:

☆ ٹلکنا: آہستہ آہستہ چلنا، چہل قدمی کرنا☆روگن: بیمار، دائم المریض۔

(560) ہیر کی خود کلامی

ہِیر آکھیا بیٹھ کے عُمر ساری میں تاں اپنے آپ نُوں ساڑنی ہاں
مَتاں باغ گیاں میرا جیو کھلے اَنت ایہہ بھی پاڑنا پاڑنی ہاں
پئی روِنی ہاں کرم میں اپنے نُوں کُجھ کسے دا نہیں وگاڑنی ہاں
وارثؔ شاہ میاں تقدیر آکھے ویکھو نواں میں کھیل پسارنی ہاں

(561) سہتی اور سہیلیوں کی مشاورت

اَڑیو آؤ کھاں بیٹھ کے گل گِنیئے سَد گھلیاں سبھ سہیلیاں نیں

کئی کواریاں کئی وِیواہیاں نیں چن جھے سریر متھیلیاں نیں
رجوع آج ہوئیاں سَبّھے پاس سہتی ہوئیں گُرو اَگے سبھ چیلیاں نیں
جِنہاں ماؤں تے باپ نوں بھُن کھادا مُنگ چنے کواریاں کھیلیاں نیں
وچ ہیر سہتی دونویں بیٹھیاں نیں دوالے بیٹھیاں اَرتھ مہیلیاں نیں
وارثؔ شاہ سنگار مہاوتاں نے ہتھنیاں قلعے اُتے آن پیلیاں نیں

(562) سہتی کی منصوبہ سازی

وقت فجر دے اُٹھ سہیلیو نی تُساں اپنے آہر ہی آونا جے
ماں باپ نوں خبر نہ کرو کائی بھلکے باغ نُوں پاسنا لاونا جے
وَوہٹی ہیر نُوں باغ لے چلنا ہے ذرہ ایس دا جیو پرچاونا جے
لاون پھیرنی وچ کپاہ بھیناں کسے پُرس نُوں نہیں وکھاونا جے
راہ جاندیاں نُوں پچھے لوک اڑیو کوئی اِفترا چا بناونا جے
کھیڈو سمّیاں تے گھتّو پنھیاں نی بھلکے کھُوہ نوں رنگ لگاونا جے
وڑو وَٹ لنگوٹڑے وِچ پَیلی بَنّاں وَٹ سب پٹ وکھاونا جے
بَنھ جھولیاں چُنو کپاہ بھیناں تے منڈاسیاں نے رنگ لاونا جے
وَڈے رنگ ہوسن ہکّو جیڈیاں دے راہ جاندیاں دا سانگ لاونا جے
چرخے چا بھروٹڑے کج اُٹھو کسے پُونی نُوں ہتھ نہ لاونا جے
مَنجیوں اُٹھدیاں سبھناں نے آ جانا اک دوئی نُوں سد لیاونا جے

وارثؔ شاہ میاں ایہو ارتھ ہوئی سبھناں اگّو دے پھلھے نوں آونا جے

فرہنگ:

☆ بھلکے: کل ☆ آہر: ہمت، کوشش، مُستعدی ☆ لاون: گھاگھری کا کنارا ☆ لاون پھیرنی: کسی جگہ یا کھیت میں سے گذرنا ☆ پُرش: انسان، آدمی ☆ سمّی: ایک لوک ناچ اور اس کے ساتھ گایا جانے والا گیت ☆ پنّھی: پچّی، ایک لوک ناچ (1276 ہجری والے نسخہ میں "پھمّھنیاں" درج ہے) ☆ دَڑ وٹنا: خاموشی اختیار کرنا ☆ پَیلی: کھیت ☆ وَٹ: پگڈنڈی: بھروٹڑے: پونیوں کی چھوٹی چھوٹی ٹوکریاں۔

(563) سہتی کی مصلحت

متیاں وچ گذاری ہے رات ساری تارے گِن دیاں ہین اُدمادیاں نیں

گِرڈھے پاوندیاں جھُمراں مار دیاں نیں جیہیاں ہون مٹیاں دیاں واڈیاں نیں

نخریلیاں اک نک توڑناں سَن ہِک بھولیاں سِدھیاں سادیاں نیں

اک نیک بختاں اک بے زباناں ہِک نچنیاں تے مالزادیاں نیں

فرہنگ:

☆ متیاں وِچ: منصوبوں میں، صلاح مشورہ کرتے ☆ گِرڈھا: گِدّھا، ایک لوک ناچ اور اس کے ساتھ گایا جانے والا گیت ☆ جھُمر: جھمر، جھومر، ایک لوک ناچ ☆ وادیاں: عادتیں ☆ نچنیاں: رقاصائیں، ناچنے والیاں۔

(564) کیفیتِ ہمنشیناں

گنڈھ پھری راتیں وِچ کھیڑیاں دے گھرو گھری وچار وچاریو نیں

بھلکے کھوہ تے چل کے کراں گُشتی اک دوسری نوں خم ماریو نیں

چلو چل ہی کرن چھنال بازاں سبھو کم تے کار وساریو نیں
بازی دِتیا نیں پیوواں بُڈھیاں نُوں لِبّا مانواں دے مونہاں تے ماریو نیں
شیطان دیاں لشکراں فیلسوفاں ہناں آتشوں فن پگھاریو نیں
ِکلتی مار لنگوٹڑے وَٹ ٹُریاں سبھو کپڑا چیتھڑا جھاڑیو نیں
سبّھا بھن بھنڈار اُجاڑ چھوپاں سنے پُونیاں پڑی نوں ساڑیو نیں
تنگ کھچ سوار تیار ہوئے کڑیالڑے گھوڑیاں چاڑھیو نیں
راتیں لا مہندی دینہہ گھت سُرمے گُند چونڈیاں کم سنگاریو نیں
تیڑ لُنگیاں بوَہکراں دین پچھوں ستھن چُوڑیا پاوَنچے چاڑھیو نیں
کجل پوچھلیالڑے ویاہیاں دے ہوٹھیں سُرخ دنداسڑے چاڑھیو نیں
زُلفاں پلمن پٹیاں گورے مُکھڑے تے بندیاں لائیکے رُوپ اُگھاڑیو نیں
گلّھاں ٹھوڈیاں تے بنے خال دانے رڑے حسن نوں چا اُگھاڑیو نیں
چھاتیاں کھول کے حُسن دے کڈھ لاٹُو وارث شاہ نوں چا اُجاڑیو نیں

فرہنگ:

☆ گنڈھ پھرنا: دعوت دِینا ☆ وچارنا: بچارنا، سوچنا ☆ چھنال باز، فاحشہ، بدکار ☆ پڑی: چھوٹی سی ٹوکری جس میں پُونیاں رکھتے ہیں ☆ لِبّا: ناک کا مواد ☆ ِکلتی: چادر اوڑھنے کا ایک انداز ☆ گُندنا: گوندھنا ☆ بوہکراں: جھاڑو ☆ اگھاڑنا: نمایاں کرنا، ظاہر کرنا ☆ کڑیالڑے: چابک۔

(565) مقولہ شاعر

دے دے دُعائیاں رات مُکا دِتی ویکھو ہوونی کرے شتابیاں جی

جیہڑی ہوونی گل سو ہو رہی سبھے ہوونی دیاں خرابیاں جی
ایس ہوونی شاہ فقیر کیتے پتُوں جیہیاں کرے شرابیاں جی
مجنُوں جیہیاں نام مجذُوب ہوئے شہزادیاں کرے بے آبیاں جی
معشوق نُوں بے پرواہ کر کے دیوے عاشقاں رات بے خوابیاں جی
علی جیہیاں نُوں قتل غلام کیتا خبر ہوئی نہ مُول اصحابیاں جی
گُڑیاں پِنڈ دیاں بیٹھ کے دھڑا کیتا لینی اج قندھار پنجابیاں جی
وارثؔ شاہ میاں پھلّے کھیڑیاں دے جمع آن ہوئیاں ہربابیاں جی

(566) مقولہ شاعر

عِشق اِک تے افترے لکھ کرنے یارو اَوکھیاں یاراں دیاں یاریاں نی
کیڈا پاڑن پاڑنا عشق پچھے سَد گھلیاں سبھ کواریاں نی
ایہناں یاریاں راجیاں فقر کیتا اسیں کِنہاں دیاں پنہاریاں جی
کوئی ہِیر ہے نواں نہ عشق کیتا عِشق کیتا ہے خلقتاں ساریاں نی
ایس عشق نے ویکھ فرہاد ماریا کیتیاں یُوسف نال خواریاں نی
عشق سوہنی جیہاں صُورتاں نوں ڈوب وِچ دریا دے ماریاں نی
مرزے جیہیاں صُورتاں عشق سُنجے اگ لائیکے بار وچ ساڑیاں نی
سسّی جیہیاں صورتاں وِچ تھلاں ایس عشق رلائیکے ماریاں نی
ویکھ بُوبناں مارون قہر گھتّی کئی ہور کر چکیاں یاریاں نی
وارثؔ شاہ جہان دے چلن نیارے اَتے عشق دیاں دھجاں نیاریاں نی

(567) لڑکیوں کا تیار ہونا

صُبح چلنا کھیت قرار ہویا کُڑیاں مانواں دیاں کرن دلداریاں نی
آپو اپنی تھاں تیار ہوئیاں کئی کواریاں ویاہیاں ساریاں نی
روزے داراں نُوں عِید دا چَن چڑھیا حاجیاں حج دے واسطے دھاریاں نی
جوِیں وِیاہ دی خوشی دا چاء چڑھدا تے مِلن مبارکاں کواریاں نی
چلو چل ہل چل تھر تھل دھڑ دھڑ خوشی نال نچن مٹیاریاں نی
تھاؤں تھائیں چواء دے نال پھڑکے مُٹھے چوڑیاں دے منہاریاں نی
گرد پھلھے دے کھُرلی آن ہوئیاں سبھ ہار سنگار کر ساریاں نی
ایدھر سہتی نے ماؤں توں لئی رُخصت چلو چلی جاں سبھ پکاریاں نی
ایویں بَنھ قطار ہو صفاں ٹُریاں جیویں لدیا ساتھ وپاریاں نی
ایویں سہتی نے کواریاں میل لئیاں جھنڈ میل لئے جٹا دھاریاں نی
کھتریٹیاں اَتے بھمنیٹیاں نی جٹیٹیاں نال سُنیاریاں نی
گھوڑے چھٹے ابار جیوں پھرن نچدے چلن ٹیڈھڑی چال مٹیاریاں نی
جِنہاں چَن جیہے مُکھ شوخ نَیناں چن جیہے سریر سُہناریاں نی
وارثؔ شاہ ہُن ہیر نُوں سَپ لڑدا چچر پواندیاں چَچر ہاریاں نی

فرہنگ:

☆پھلھا: گاؤں کا نواحی حصہ☆ کھورلی: کھُرلی، بیت اللحم ☆ کھُرلی ہونا: مویشیوں کا چارہ کھانے کے لیے ایک جگہ جمع ہونا☆ ابار: بے بوجھ، بے بار۔ بقول شریف صابر: اپنی کوشش سے رسّا توڑ کر بھاگے ہوئے آزاد آوارہ گھوڑے (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''عیار'' درج کیا ہے)☆ چچر :چچلہاری: چنچل، شوخ۔

(568) سہتی کا ہیر کے ساتھ روانہ ہونا

حُکم ہیر دا ماؤں تھیں لیا سہتی گل کیتی سُو نال سہیلیاں دے
تیار ہوئیاں دونویں ننان بھابی نال چڑھے نیں کٹک اربیلیاں دے
چھڈ پاسناں تُرک بے راہ چلے راہ مار دے نیں اُٹھکھیلیاں دے
کلّے پُٹ ہو گئی وِچ ویہڑیاں دے رہی اک نہ وچ حویلیاں دے
سوہن بیسراں نال بلاق بُندے ٹِکّے پھب بیٹھے وِچ سیلھیاں دے
دھاگے پانوٹے بنھ کے نال بودے گویا پھرن دوکان پھلیلیاں دے
جٹّا دھاریاں دا جھُنڈ تیار ہویا سہتی گُرو چلیا نال چیلیاں دے
راجے اِندر دی سبھا وچ ہوئی ہوری پَے عجب چھنکار اربیلیاں دے
آپ ہار سنگار کر دَوڑ چلیاں اُرتھ کیتیا نیں نال بیلیاں دے
وارث شاہ کستُوری دے مِرگ چھٹّے تھئی تھئی سریر متھیلیاں دے

فرہنگ:

☆ کلّے پُٹ ہونا: بوریا بستر سمیٹنا، کوچ کرنا ☆ پاوٗنٹا: پاؤں کا ایک زیور ☆ بودا: چٹیا، جُوڑا ☆ اُرتھ، مطلب، وعدہ ☆ بیسر/بینسر: ناک کا ایک زیور ☆ سبھا: مجلس ☆ اربیلی: البیلی

(569) ہیر کو سانپ کا ڈسنا

فَوج حُسن دی کھیت وِچ کھِنڈ پئی تُرت چا لنگوٹڑے وَٹیو نیں
سمّی گھتدیاں مار دیاں پھِرن رِگڑدھا پیّی گھت بنّاں وَٹ پٹیو نیں
توڑ کِکروں سُول دا وَڈا کنڈا پَیر چوبھ کے خُون پلٹیو نیں

سہتی ماندرن فن دا ناگ بھچھیا دَندی مار کے سَپّ اُلٹیو نیں
شِست اندازنے مکر دی شست کیتی اوس حُسن دے مور نوں پھٹیو نیں
وارثؔ یار دے خرچ تحصیل وچوں حِصّہ صرف قصُور دا کٹیو نیں

فرہنگ:

☆ کھنڈنا: پھیلنا، مُنتشر ہونا ☆ سمی: ایک لوک ناچ ☆ گردھا: گِدّھا، ایک لوک ناچ ☆ پنچھی: پنچی: پچّی، ایک لوک ناچ ☆ کِکر: کیکر، ببول ☆ سُول: کانٹا ☆ شست انداز: نشانہ لگانے والا ☆ خرچ تحصیل: مالیہ جمع کرنے کا خرچہ، نمبردار کی فیس جو وصول شدہ رقم کا پانچ فیصد ہوتی ہے اور ''پنجوترا'' کہلاتی ہے ☆ ماندرن: ''ماندری'' کی مؤنث، مارگزیدہ کا علاج کرنے والی۔

(570) ہیر کی حالت

دَند مِیٹ گھسیٹ ایہہ ہَڈ گوڈے چِبّے ہوٹھ گلّھاں کر نیلیاں نی
نک چاڑھ دَندِیڑکاں وَٹ رووے کڈھ اکھیاں نیلیاں پیلیاں نی
تھر تھر کنبے تے آکھے میں موئی لوکا کوئی کرے جھاڑا بُر حیلیاں نی
مار لِنگ تے پیر بے سُرت ہوئی لے جیو تے کاج کلیلیاں نی
شیطان شیطونگڑے ہتھ جوڑن سہتی گُرو تے اسیں جوگیلیاں نی

فرہنگ:

☆ دندیڑکاں وٹنا: دانت بھینچ لینا ☆ جھاڑا: کچھ پڑھ کر پھونکنے کا عمل، دَم ☆ بُرحیلیاں: بُری حالت، بے بسی ☆ بے سُرت: بے ہوش۔

(571) ہیر کا مکر

ہیر میٹ کے دند پے رہی بے خود سہتی حال بُو شور پکاریا اِی
کالے ناگ نے پھن پھلا وَڈا ڈَنگ وَوہٹی دے پیر تے ماریا اِی
کُڑیاں کانگ کیتی آ پئی واہر لوکاں کم تے کاج وساریا اِی
مَنجے پائیکے ہیر نوں گھریں گئیاں جٹی پلو پل رنگ نُوں ہاریا اِی
ویکھو فارسی تُرکی نظم نثروں ایہہ مکر گھیو وانگ نتاریا اِی
اگّے کسے کتاب وچ نہیں پڑھیا جیہا خچریاں خچر پساریا اِی
شیطان نے آن سلام کِیتا تُساں جِتّیا تے اَساں ہاریا اِی
افلاطون دی رِیش مقراض کیتی وارث قُدرتاں ویکھ کے واریا اِی

فرہنگ:

☆ حال بُو پکارنا: مصیبت کے وقت لوگوں کو پکارنا ☆ ڈنگ: ڈنک، نیش ☆ کانگ کرنی: لوگوں کو مدد کے لیے پُکارنا ☆ نتارنا: نتھارنا، واضح کرنا ☆ مقراض: قینچی ☆ ریش مقراض کرنا: داڑھی مونڈنا، بے آبرو کرنا۔

(572) تشہیر

کھڑے سانگھڑو واہراں کُوک کیتی سارے دیس تے دُھم بھوچال آہی
گھریں خبر ہوئی رِکڑاں دیس گئیاں نونہہ کھیڑیاں دی جیہڑی سیال آہی
سردار سی خُوبان دے ترنجناں دی جس دی ہنس تے مور دی چال آہی
کھیڑے نال سی اوس اَجوڑ مُونہوں دِلوں صاف رنجھیٹے دے نال آہی
اوس ناگنی نُوں کوئی سَپ لڑیا سَس اوس نوں ویکھ نہال آہی
وڈے مکر ہین رنّاں دے رب کہیا باب عورتاں دے دُھروں فال آہی

اِنَّ کَیۡدَ کُنَّ باب عورتاں دے دُھروں وِچ قرآن دے فال آہی
وارثؔ شاہ سہاگے تے اگ وانگوں سوئنا کھیڑیاں دا سبھو گال آہی

فرہنگ:

☆ سانگھڑو: منادی کرنے کے لیے بجایا جانے والا ڈھول ☆ بھوچال: بھونچال زلزلہ ☆ رِڑاں: خبریں ☆ اجوڑ: دشمنی، نااتفاقی ☆ اِن کید کن: بیشک یہ بہت بڑا مکر ہے۔ یہ بات سورۃ یوسف میں شہوت زدہ عورت کے بارے میں کہی گئی ہے ☆ سہاگہ: ایک دوائی جس سے سونے کو ٹانکا لگایا جاتا ہے۔

(573) ماندریوں کا آنا

سَد ماندری کھیڑیاں لکھ آندے فقر وید تے بھٹ مداریاں دے
تریاق اکبر افلاطون والا دارُو وَڈے فرنگ پساریاں دے
جِنہاں ذات ہزار دے سَپ کِیلے گھَت آندے نیں وِچ پٹاریاں دے
گنڈے لِکھ تعویذ تے دُھوپ دُھونی سُوت آندے نیں کنج کواریاں دے
کوئی اَک چوا کھوا گنڈھے ناگ دون دھاتاں سبھ ساریاں دے
کسے لاہ منکے لسّی وِچ گھتّے پردے چا پائے نَراں ناریاں دے
تیل مرچ تے بوٹیاں دُدھ پیسے گھیو دیندے نیں نال خواریاں دے
وارثؔ شاہ سپاہدیاں پنڈ بَدّھے گھِن زہر مہرے دھاتاں ماریاں دے

فرہنگ:

☆ ماندری: جنتر منتر سے سانپ کاٹے کا علاج کرنے والا ☆ فرنگ پساری: فرنگی پنساری، یورپی کیمسٹ ☆ دارُو: دوائی ☆ کِیلنا: بس میں لانا، قابو میں لانا ☆ پٹاری: چھوٹی سی ٹوکری جس میں سپیرے سانپوں کو بند رکھتے ہیں ☆ گنڈا: دھاگا جس پر منتر وغیرہ پھونک کر گانٹھیں دی جاتی ہیں ☆ دُھونی: تعویذ جسے دہکا کر مریض کو دھواں پہنچایا جاتا ہے ☆ کنج: کنواری۔ بانجھ ☆ اَک: آک مدار، ایک پودا ☆ چوانا: ٹپکانا ☆ گنڈھے:

پیاز ☆ ناگ دون: ایک پہاڑی بوٹی ☆ سپاہدا: سپیرا۔

(574) صورتِ حال

درد ہور تے دارُوڑا ہور کردے فرق پوے نہ لوڑھ وِچ لُڑھی ہے نی
رنّاں ویکھ کے آکھدیاں زہر دھانی کائی ساعت ایہہ جیوندی گُڑی ہے نی
ہیر آکھدی زہر ہے کھِنڈ چلّی جیہی کالجا چیر دی چھُری ہے نی
مر چلی ہے ہیر سیال تھانویں بھلی بُری اوتھے آن جُڑی ہے نی
جس ویلے دی سُوتری ایہہ سُنگھی بھاگی ہو گئی نہیں مُڑی ہے نی
وارث شاہ سدائیے وید رانجھا جس تھے درد اساڈے دی دی پُڑی ہے نی

فرہنگ:

☆ دارُوڑا: دارُو، علاج، دوائی ☆ سُوتری: رسّی، مجازاً سانپ ☆ دھانی: دھنس گئی، رچ گئی ☆ پُڑی: پُڑیا۔

(575) سہتی کا مشورہ

سہتی آکھیا فرق نہ پوے ماسا ایہہ سَپ نہ کِیل تے آوندے نیں
کالے باغ وِچ جوگیڑا سِدھ داتا اوہدے قدم پایاں دُکھ جاوندے نیں
باشک ناگ کُرونڈیئے بھچھک چھینبے اَتے تِترے سبھ نِیوں آوندے نیں
کلغی دار تے اُڈنا بھُونڈ آبی اسرال گھڑال ڈر کھاوندے نیں
تندورڑا بورڑا پھَنی پھنیر سَبھ آن کے سِیس نواوندے نیں
منی دار دو سِرے تے گھرنیا بھی منتر پھُرے تاں کِیل تے آوندے نیں
کنگوڑیا دھامیا لُسلُسا تے رتواڑیا کجلیا چھاوندے نیں

کھڑوریا تیلیا نپٹ چنگھا ہتواریا کوجھیا گاوندے نیں

بلشتیا چپیا سنگ چورا چلملاوڑا کلناسیا دھاوندے نیں

کوئی دُکھ تے درد نہ رہے بھورا جادُو جن تے سُول سبھ جاوندے نیں

راوَں راجے تے وید سبھ دیو پَریاں سبھ اوس تھوں ہتھ وکھاوندے نیں

ہور وید سبھ ویدگی لا تھکّے وارثؔ شاہ جوگی ہُن آوندے نیں

فرہنگ:

☆ سِدھ: تربیت یافتہ، کامل ☆ باشک ناگ: ایک قسم کا زہریلا سانپ ☆ کروَنڈیا: ایک قسم کا چھوٹا زہریلا سانپ ☆ مینڈ بھچھک: مینڈک کھانے والا سانپ ☆ چھنیا/چھیمبا، موٹا لمبا اور کئی رنگوں کی دھاریوں والا کم زہریلا سانپ ☆ منی دار: مانک موتی والا سانپ ☆ تِترا: سانپ جس کے جسم پر کئی رنگوں کے نقطے ہوتے ہیں ☆ گھرنیا: چکر کاٹنے والا سانپ ☆ کلغی دار: کلغی والا سانپ ☆ اُڈنا بھُونڈ: اُڑ کر حملہ کرنے والا سانپ ☆ دوسرے: دوسروں والے ☆ جھونا: جھُکنا، سرنگوں ہونا ☆ چنگھا: گائے بھینس کے تھنوں سے دودھ چوسنے والا سانپ ☆ بلشتیا: بالشتیا، بالشت بھر لمبا سانپ ☆ چپیا: چار انگل کے برابر سانپ ☆ گھڑال: اتنی اونچی چھلانگ لگانے والا کہ گھڑسوار پر بھی حملہ کر سکے ☆ کُلناسیا: خاندان تباہ کر دینے والا۔

(576) جوگی کو لانے کا مشورہ

کھیڑیاں آکھیا کیہڑا ہے گھل دِیچے جیہڑا ڈِگّے فقیر دے جا پَیریں

ساڈی کریں واہر نام رب دے تے کوئی فضل دا پلوڑا چا پھیریں

سارا کھول کے حال احوال آکھِیں نال مِہریاں برکتاں وچ ویہڑیں

چلو واسطے رب دے نال میرے قدم گھتیاں فقر دے ہون خَیریں

دم لا کے سیال سی دیاہ آندی جَنج جوڑ کے گئے ساں وچ ویہڑیں

بیٹھ کوڑمے گل پکا چھڈی سَیدا گھلیئے رَلن جاں ایرا ایریں
جیکوں جانسیں تویں لیا جوگی کر مِنتاں لاونا ہتھ پَیریں
وارث شاہ میاں تیرا علم ہویا مشہور وچ جِن تے اِنس طَیریں

فرہنگ:

☆ ویہڑیں: آنگنوں میں ☆ ڈیریں: دائروں میں، ڈیروں میں ☆ کوڑما: کنبہ، خاندان ☆ اَیرا اَیریں رلنا: صبح شام کے وقت، جب زمین اور آسمان ملتے ہوئے نظر آئیں۔

(577)سَیدا کھیڑا کی روانگی

اَجّو آکھیا سَیدیا جاہ بھائی ایہہ وَوہٹیاں بہت پیاریاں جی
جاہ بنھ کے ہتھ سلام کرنا تُساں تاریاں خلقتاں ساریاں جی
لَگّے نذر رکھیں سبھو حال دسّیں اگے جوگیڑے دے کرِیں زاریاں جی
سانوں بنی ہے ہیر نوں سپ لڑیا کھول کہیں حقیقتاں ساریاں جی
آکھیں واسطے رب دے چلو جوگی سانوں بنیاں مصیبتاں بھاریاں جی
جوگی مار منتر سَپ کرے حاضر جاہ لیا ولائیکے واریاں جی
وارثؔ شاہ اوتھے نہیں پھُرے منتر جِتھے دَندیاں عشق نے ماریاں جی

فرہنگ:

☆ بنّا: مصیبت پیش آنا ☆ پھرنا: اثرانداز ہونا ☆ ولائیکے: بہلا پھسلا کر۔

(578)سیدا کا کالے باغ میں جانا

سَیدے وَٹ بُکّل بنھ پچّا ڑِکی جُتّی چاڑھ کے ڈانگ لَے کڑکیا اِی

واہو واہ چلیا کھُری بنھ کھیڑا وانگ کاٹلو مال تے سرکیا اِی
کالے باغ وچ جوگی تے جا وَڑیا جوگی ویکھ کے جٹ نوں وَڑکیا اِی
کھڑا ہو ماہی مُنڈے کہاں آویں مار بھانبرا شور کر بھڑکیا اِی
سَیدا سنگ کے تھرا تھر کھڑا کمبے اُس دا اندروں کالجا دھڑکیا اِی
اوتھوں کھڑی کر بانہہ پکار دا اِی اوہ خطرے دا ماریا یَرکیا اِی
چلّیں واسطے رب دے جوگیا ووئے خار وچ کلیجے دے رَڑکیا اِی
جوگی پُچھدا بنی ہے کون تینوں ایس حال آویں جٹّا پرکیا اِی
جَٹّی وڑی کپاہ وِچ بَنھ جھولی کالا ناگ از غیب دا کڑکیا اِی
وارثؔ شاہ جوں چوٹیاں کڈھ آئی اَتے سپ سروٹیاں لڑکیا اِی

فرہنگ:

☆پچّاڑِکی: چادروغیرہ کودائیں کہنی کے نیچےاور بائیں کندھے کےاوپرلاکر باندھنے کی حالت☆ واہوواہ: پوری طاقت لگا کر☆ کھُری بنھنا: تیز دوڑنا ☆ وَڑکنا: ڈانٹناڈپٹنا، دھمکی یا غصے سے ڈرانا ☆یَرکنا: ڈرنا☆ بڑھکنا: گرج کر بولنا☆ لڑکنا: لڑھکنا، لٹکنا☆ سرُوٹا: سرکنڈا۔

(679) جواب جوگی

تقدیر نُوں موڑنا بھلا ناہیں سَپ نال تقدیر دے ڈَنگدے نیں
جینوں رب دے عشق دی چاٹ لگی دِیدوان قضا دے رنگ دے نیں
جیہڑے چھڈ جہان اُجاڑ وَسّن صُحبت عورتاں دی کولوں سنگدے نیں
کدی کسے دی کیل وچ نہیں آئے جیہڑے سپ سیل تے جھنگ دے نیں

اساں چا قرآن تے ترک کیتی سَنگ مہریاں دے کولوں سنگدے نیں
مَرن دیہہ جنّتی ذرا وَین سُنیئے راگ نکلن رنگ برنگ دے نیں
جواں مَرے مہری وڈے رنگ ہوتے خوشی ہوتے ہیں روح ملنگ دے نیں
وارث شاہ مُنائیکے سِیس داڑھی ہو رہے ہاں سنگ تے گنگ دے نیں

فرہنگ:

☆وِیدواں: نظارا کرنے والے، عاشق ☆ رکیل: قابو، کنٹرول ☆ وَین: بین۔

(580)سَید اکھیڑا کی فریاد

ہَتھ بَنھ نیویں دھون گھاہ مُونہہ وِچ کڈھ دندیاں مِنتاں گھالیا وو
تیرے چلیاں ہُندی ہے ہیر چنگی دھوہی رب دی مُندراں والیا وو
اَٹھ پہر ہوئے بھُکھے کوڑمے نُوں لُڑھ گئے ہاں فاقڑا جالیا وو
جنّتی زہر والے کسے ناگ ڈَنگی اساں مُلک تے ماندری بھالیا وو
چنگی ہوئے ناہیں جنّتی نانگ ڈَنگی تیرے چلیاں خیر ہو راولا وو
جوگی واسطے رَب دے تار سانُوں بیڑا لا بنّے اللہ والیا وو
لکھی وچ رضائے دے مَرے جنّتی جِس نے سَپ دا روگ ہے جالیا وو
تیری جنّتی دا کیہ علاج کرنا اَساں اپنا کوڑماں گالیا وو
وارث شاہ رضا تقدیر ویلا پیراں اَولیاواں نہیں ٹالیا وو

(581)جواب جوگی

چُپ ہو جوگی سہج نال بولیا جٹّا کاسنوں پکڑیوں گاہیاں نُوں
اسیں چھڈ جہان فقیر ہوئے چھڈ دولتاں مال بادشاہیاں نُوں
یاد رب دی چھڈ کے کراں جھیڑے ڈھونڈاں اُڈ دیاں چھڈ کے پھاہیاں نوں
تیرے نال نہ چلنا نفع کوئی میرا عِلم نہ پھُرے وِواہیاں نوں
رَناں پاس فقیر نوں عیب جانا جیہا نسنا رَنوں سپاہیاں نوں
وارثؔ کڈھ قرآن تے بہیں منبر کِیہا اَڈیو مکر دیاں پھاہیاں نوں

فرہنگ:

☆ گاہیاں: مصیبتیں (شریف صابر نے یہاں ''کاہیاں'' (ہونی، شُدنی، تقدیر) درج کیا ہے ☆ پھاہیاں: پھنسی ہوئی، گرفتار شدہ۔ جال، جس چیز سے پھانسا جائے۔

(582) جواب سَیدا

سَیدا آکھدا رونڈری پئی ڈولی چُپ کرے ناہیں ہتیارڑی وو
وَڈی جوان بالغ کوئی خوبصورت تن کپڑیں وَڈی مٹیارڑی وو
جے میں ہتھ لاواں سِروں لاہ لَیندی چا گھتدی چِیک چہارڑی وو
ہتھ لاونا پلنگ نُوں مِلے ناہیں خوف خطریوں رہے نیارڑی وو
میئوں مار کے آپ نِت رہے روندی ایس بان اوہ رہے کوارڑی وو
نال سَس ننان دے گل ناہیں پئی مچدی نِت خوارڑی وو
اَساں اوس نُوں مُول نہ ہتھ لایا کائی لاغر لوتھ ہے بھارڑی وو
اَیویں غفلتاں وِچ برباد گئی وارثؔ شاہ ایہہ عمر وچارڑی وو

فرہنگ:

☆تن کپڑیں: تین کپڑوں میں، بحالتِ بلوغت☆چیک چہارڑی: شور وغوغا☆لوتھ: لاش۔

(583)سیدا کو قسم دلوانا

جوگی کیل کے تے پڑے وچ چونکی چھری اوس دے وچ کھبائیا سو
کھا قسم قرآن دی بیٹھ جٹا قسم چور توں چا کرائیا سو
اوہدے نال توں ناہیوں انگ لایا چھری پٹ کے دھون رکھائیا سو
پھڑیا حسن دے مال دا چور ثابت تاہیں اوس توں قسم کرائیا سو
وارث شاہ نوں چھڈ کے پیا جھنجھٹ ایویں رایگاں عمر گوائیا سو

فرہنگ:

☆پڑے وچ: میدان میں☆دھون: گردن۔

(584)سیدا کا قسم کھانا

کھیڑے نشا دِتی اگے جوگیڑے دے سانوں قسم ہے پیر فقیر دی جی
مراں ہوئیکے ایس جہان کوڑھا کدی سوت ڈِٹھی مَیں جے ہیر دی جی
سانوں ہیر جٹی دھولی دھار دِسے فرہاد نوں نہر جیوں شیر دی جی
دوروں ویکھ کے فاتحہ آکھ چھڈاں گور پیر پنجال دے پیر دی جی
سانوں قہقہہ ایہہ دیوار دِسے ڈھکاں جا تاں کالجا چیر دی جی
اُس دی جھال نہ اساں تھیں جائے جھلی جھال کون جھلے چھٹے تیر دی جی
بھینس مار کے سِنگ نہ دے ڈھوئی ایویں ہونس کیہی دُدھ کھیر دی جی

لوک آکھدے پَری ہے ہیر جٹّی اساں نہیں ڈِٹھی صورت ہیر دی جی
وارثؔ جھوٹھ نہ بولیے جوگیاں تے خیانت نہ کریئے چیز پیر دی جی

فرہنگ:

☆ نشا دینا: یقین دلانا ☆ سوت: بچھونا، بستر، سیج ☆ دَھولی دھار: سفید دھار، سفید ندی، سلسلہ کوہ ہمالیہ میں کانگڑا کے نزدیک برف سے ڈھکی ہوئی چوٹی ☆ شِیر: دُودھ ☆ پاڑ: شگاف، سوراخ ☆ جھال جھلنا: برداشت کرنا ☆ ہَونس: ہوس ☆ قہقہہ دیوار: چین کی شمالی سرحد پر دو سو میل لمبی اور بیس تا تیس فٹ اونچی دیوار، مشہور تھا کہ جو آدمی اس دیوار پر چڑھ کر نیچے جھانکتا تھا، وہ بے اختیار ہنستے ہنستے نیچے گر پڑتا تھا۔

(585) سَیدے کی پٹائی

جوگی رکھ کے اَنکھ تے نال غیرت کڈھ اکھیاں روہ تھیں پھُٹیا اِی
ایہہ تاں ہیر دا وارثی ہو بیٹھا چا ڈیریوں سواہ وِچ سُٹیا اِی
سَنے جُتیاں چَونکے وِچ آ وڑیوں ساڈا دھرم تے نیم سَبھ پٹیا اِی
لُٹ پُٹ کے نال نَگھُٹیا اِی کُٹ پھاٹ کے کھوہ وِچ سٹیا اِی
بُرا بولدا نِیر پلٹ اکھّیں جیہا بانیاں شہر وِچ لُٹیا اِی
پکڑ سَیدے نُوں نال پھَہوڑیاں دے چور یار وانگوں ڈھاہ کُٹیا اِی
کھڑلتاں پہوڑیاں خوب چھٹیاں دَھون سیکیا نال غرُٹیا اِی
دونویں بنھ باہاں سِروں لاہ پُٹکا گنہگار وانگوں اُٹھ جُٹیا اِی
شانہِ آئینہ کُٹ چکچُور کیتا لِنگ بھن کے سَنگھ نُوں گھٹیا اِی
وارثؔ شاہ خدائے دے خوف کولوں ساڈا روندیاں نِیر نکھٹیا اِی

فرہنگ:

☆ اَنکھ: اَنا، غیرت ☆ روہ: غصہ ☆ سواہ: راکھ ☆ چوَنکا: چبوترا، آسن کے لیے محصور جگہ ☆ دھرم: مذہب، ایمان ☆ نیم: مذہبی اصول ☆ کھوہ: کھائی، گڑھا ☆ شانہ: کنگھی ☆ سنگھ: حلق ☆ غُرٹیا: غرایا، غُرا کر بولا (شریف صابر نے ''دھون سکیا نال نجُھیا ای'' درج کیا ہے اور ''نجُھنا'' کے معنی بال نوچنا، جھٹکے دینا درج کیے ہیں) ☆ نکھٹنا: ختم ہونا ☆ جٹنا: رسی وغیرہ سے (گھٹنے یا پاؤں) کس کر باندھ دینا۔ جکڑنا۔

(586) سَیدا کا دَوڑ جانا

کھیڑا کھائیکے مار پھر بھَج چلیا واہو واہ روندا گھریں آوندا اے
ایہہ جوگیڑا نہیں جے دھاڑ کڑکے حال اپنا کھول وکھاوندا اے
ایہہ کانورو دیس دا سحر جانے وَڈے لوڑھ تے قہر کماوندا اے
ایہہ دیو اُجاڑ وچ آ لتّھا نال کڑکیاں جِند گواوندا اے
نالے پڑھے قرآن تے دے بانگاں چوَنکے پاوندا سَنکھ وجاوندا اے
مینوں مار کے کُٹ تہہ بار کیتا پِنڈا کھول کے جٹ وکھاوندا اے

فرہنگ:

☆ کانورو دیس: بنگال ☆ تہہ بار کرنا: پیس کر باریک کر دینا۔

(587) اَجّو کا رَدِّ عمل

اُجّو آکھیا لوؤ انھیر یارو ویکھو غضب فقیر نے چایا جے
میرا سونے دا کیوڑا مار جِندوں کم کار تھیں چا گوایا جے
فقر مِہر کر دے سبھ خلق اُتّے اوس قہر جہان تے چایا جے

وارثؔ شاہ میاں نواں سانگ ویکھو دیو آدمی ہوئیکے آیا جے

(588) سہتی کی باپ سے گفتگو

سہتی آکھیا بابلا جاہ آپے سَیدا آپ نُوں وڈر سدا وندا اے
نال کِبر ہنکار دے مست پِھر دا نظر تلے نہ کِسے لیاوندا اے
ساہنے وانگروں سِری پتاوندا اے اَگوں آکڑاں پیا وکھاوندا اے
جاء نال فقیر دے کرے آکڑ غصہ غصے نوں پیا ودھاوندا اے
مار نونہہ دے دُکھ حیران کیتا اجّو گھوڑے تے چڑھدا دھاوندا اے
یارو عُمر ساری جٹی نہ لدھی رہیا سوہنی ڈھونڈ ڈُھنڈاوندا اے
وارثؔ شاہ جوانی وِچ مست رہیا وقت گئے تائیں پچھوتاوندا اے

فرہنگ:

☆ وور: چالاک، ذہین، دانا ☆ ساہنا: چھپکلی کی قسم کا ایک جانور جو گردن اکڑائے رکھتا ہے، سانڈا ☆ پتّاونا: (بقول شریف صابر) اکڑا ہوا رہنا، گردن اونچی کرکے غرور سے چلنا۔

(589) اجّو کا جوگی کے پاس جانا

جا بنھ کھڑا ہتھ پیر اگے تُسیں لاڈلے پروردگار دے ہو
تُسیں فقر اِلٰہ دے پیر پُورے وِچ رنج دے میخ نُوں مار دے ہو
ہوئے دُعا قبول پیاریاں دی دِین دُنی دے کم سوار دے ہو
اُٹھے پہر خدا دی یاد اَندر تُسیں نفس شیطان نوں مار دے ہو

حُکم رب دے تھوں تُسیں نہیں باہر پِیر خاص حضور دربار دے ہو
میری نونہہ نُوں سَپ دا اثر ہویا تسیں کِیل منتر سَپ ماردے ہو
لُڑھے جان بیڑے اَوگنہاریاں دے کرو فضل تاں پار اُتار دے ہو
تیرے چلیاں نونہہ میری جیوندی ہے لگا دامن سو تُسیں تار دے ہو
وارثؔ شاہ دے عُذر معاف کرنے بخشنہار بندے گُنہگار دے ہو

فرہنگ:

☆ ریخ وچ میخ مارنا: تقدیر بدل دینا ☆ دُنی: دُنیا۔

(590) جوگی کا جواب

چھڈ دیس جہان اُجاڑ مَلّی اَجے جٹ ناہیں پِچھا چھڈ دے نیں
اَساں چھڈیا ایہہ نہ مُول چھڈن کیڑے مُڈھ قدیم دے ہِڈ دے نیں
لِیہہ پئی مگر میرے جھاڑیاں دی پاس جان ناہیں پنجھ گڈ دے نیں
وارثؔ شاہ جہان تھوں اَک پئے اج کل فقیر ہُن لد دے نیں

فرہنگ:

☆ ہِڈ: ہڈیاں، استخواں ☆ کیڑے (کے ڑے): سخت ☆ ہڈ دے کیڑے: ہڈیوں کے سخت، مضبوط۔ بقول شریف صابر: ہڈیوں کے کِیڑے، خفیہ دُشمن ☆ پنجھ: پہیا، پہیئے ☆ ہڈ: ہڈیاں، استخواں ☆ لدنا: جانا۔ ☆ لدنا: رختِ سفر باندھ کر چلے جانا۔

(591) اَجّو کی گذارش

چلیں جوگیا واسطہ رب دا اِی اسیں مرد نوں مرد للکارنے ہاں

جو کجھ سَرے سو نذر لئے پیِر پکڑاں جان مال پروار نوں وارنے ہاں
پئے کل دے کوڑمے سَبھ روندے اسیں کاگ تے مور اُڈارنے ہاں
ہَتھ بنھ کے بینتی جوگیا جی اسیں عاجزی نال پکارنے ہاں
چور سَدیا مال دے سانبھنے نُوں تیریاں قُدرتاں توں اسیں وارنے ہاں
وارثؔ شاہ وساہ کیہ ایس دَم دا ایویں رایگاں عمر کیوں ہارنے ہاں

(592) جوگی کی روانگی

جوگی چلیا رُوح دی کلا ہِلّی تِتّر بولیا شُگن مناونے نُوں
اَیتوار نہ پُچھیا کھیڑیاں نے جوگی آندا نیں سِیس مُناونے نُوں
ویکھو عقل شعُور جو ماریا نیں طعمہ باز دے ہتھ پھڑاونے نُوں
بھُکھا کھنڈ تے کھیر دا پیا راکھا رَنڈا گھلیا ساک کراونے نُوں
سَپ مکر دا پَری دے پیِر لڑیا سلیمان آیا جھاڑا پاونے نُوں
اَجان جہان ہٹا دِتا آئے ماندری کِیل کراونے نُوں
راکھا جواں دے ڈھیر دا گدھا ہویا اَنّھاں گھلیا حرف لکھاونے نُوں
نیت خاص کر کے اوہناں سَد آندا میاں آیا ہے رَن کھسکاونے نُوں
اوہناں سَپ دا ماندری ڈھونڈ آندا سگوں آیا ہے سَپ لڑاونے نُوں
وَسدے جھُگڑے چوڑ کراونے نُوں مُڈھوں پُٹ بُوٹا لیندو جاونے نُوں
وارثؔ بندگی واسطے گھلیا سَیں آ جُٹیا پہنے کھاونے نُوں

فرہنگ:

☆تتر بولنا: کوئی کام شروع کرنے پر تیتر کا بولنا نیک شگون سمجھا جاتا ہے☆ اَیتوار نہ پُچھنا: بھلے بُرے کی پروانہ کرنا☆ رنڈا: رنڈوا☆ جھاڑا پاؤنا، جنتر منتر پڑھ کر پھونکنا۔

(593) جوگی کی آمد

بھَلا ہویا بھیناں ہیر بچی جانو مَن منّے دا وید ہُن آیا نی
دُکھ درد گئے سبھّے ہیر والے کامل وَلی نے پھیرڑا پایا نی
جیہڑا چھڈ چُدھرائیاں چاک بنیا وَت اوس نے جوگ کمایا نی
جیندی ونجھلی دے وچ لاکھ منتر ایہہ اللہ نے وید ملایا نی
شاخاں رنگ برنگیاں ہون پیدا ساون ماہ جیوں مِینہ وسایانی
نالے سہتی دے حال تے رب تُٹھّا جوگی دِلاں دا مالک آیا نی
تنہاں دِھراں دی ہوئی مراد حاصل دُھواں ایس چروکنا لایا نی
ایہدی پھُری کلام اج کھیڑیاں تے اِسم اعظم اثر کرایا نی
مزمان جیوں آوندا لَین وَوہٹی اگوں ساہوریاں پلنگھ وچھایا نی
ویرا رادھ ویکھو ایتھے کوئی ہُندا جگ دھوڑ بھلاوڑا پایا نی
منتر اک تے پُتلیاں دوئیں اُڈن اللہ والیاں کھیل رچایا نی
کھِسکو شاہ ہوریں اَج آن لتھّے تنبُو آن اُدھالُواں لایا نی
دھواں مار بیٹھا جوگی مُدتاں دا اَج کھیڑیاں نے خَیر پایا نی
کمھوں لکھ کر دَیئے خدا سچّا دُکھ ہیر دا رب گوایا نی
اوہناں سِکدیاں دی دُعا رب سُنی اوس وانڈھڑی دا یار آیا نی

بھلا ہویا جے کسے دی آس پُنّی رب وِچھڑیا لعل ملایا نی
سہتی اپنے ہتھ اختیار لے کے ڈیرا ڈوماں دی کوٹھڑی پایا نی
رنّاں موہ کے لین شہزادیاں نُوں ویکھو اِفترا کون بنایا نی
آپے دھاڑوی دے اَگے مال دِتّا پچھوں آکھسو ڈھول وجایا نی
بھلکے ایتھے نہ ہوسنی دوگُڑیاں سانوں شگن ایہو نظر آیا نی
وارثؔ شاہ شیطان بدنام کرسو لُون تھال دے وچ بھنایا نی

فرہنگ:

☆مَن منے دا: مرضی کا ☆ چدھرائیاں: چودھراہٹیں، سرداریاں ☆تُٹھا/ ترٹھا: راضی ہوا، مہربان ہوا ☆ چروکناں: دیر سے، دیرینہ☆ تنہاں: دِھراں دی: اُن فریقین کی (شرف صابر نے ''تِنّاں'' (تینوں) درج کیا ہے☆ مزمان ،مہمان' داماد: جنوائی ☆ دوپُتلیاں: مجازاً ہیر اور سہتی ☆ کھِسکو شاہ: اغوا کر کے لے جانے والا ☆ اُدھالُو: اغوا کنندہ ☆سِکدیاں نُوں: ترسے ہوؤں کو☆ تھال وچ لُون بھننا: اپنی بدنامی کا ڈھول خود پیٹنا۔

(594) ہیر کی سہیلیوں کا تمسخر

کُڑیاں آن کے آکھیا ہیر تائیں اَنی وَوہٹیئے اَج وَدھائی ایں نی
مِلی آبحیات پیاسیاں نُوں ہُدے جوگیاں دے وِچ آئی ایں نی
تیتھوں دوزخے دی آنچ دُور ہوئی رب وِچ بہشت دے پائی ایں نی
پوری رب نے میل کے تاری ایں تُوں موتی لعل دے نال پُرائی ایں نی
وارثؔ شاہ کہہ ہیر دی سَس تائیں اَج رب نے چوڑ کرائی ایں نی

فرہنگ:

☆ہُدّا: سانپ کاٹے کا منتر ☆پُرانا/ پورانا: پرونے کا کام کرانا☆ ککھوں: تنکے سے☆ وانڈھڑی: پردیس

کی، دوسرے گاؤں یا علاقہ کی، اجنبی۔

(595) جوگی کی ہدایات

جوگی آکھیا پھرے نہ مرد عورت پوے کسے دا نہ پرچھانونا وو
کراں بیٹھ نویکلا جتن گوشے کوئی نہیں جے چھنجھ پواونا وو
کن سن وچ وَوہٹڑی آن پاؤ نہیں دُھم تے شور کراونا وو
اکّو آدمی آونا ملے ساتھے اَوکھا سَپ دا روگ گواونا وو
کواری کُڑی دا رکھ وچ پَیر پایئے نہیں ہور کسے ایتھے آونا وو
سَپ نَس جائے چھل مار جائے کھرا اَوکھڑا چلہ کماونا وو
لکھیا ست سَے وار قُرآن اندر چھڈ نہیں نماز پچھوتاونا وو
وارث شاہ نکوئی تے بندگی کر وَت نہیں جہان تے آونا وو

فرہنگ:

☆ نویکلا: علیحدہ، الگ، لوگوں سے دُور ☆ کن سَن وِچ: چپکے سے ☆ چلہ: چالیس روز تنہائی میں بیٹھ کر کیا جانے والا عمل ☆ پرچھانونا: سایہ، پرچھائیں ☆ نکوئی: نیکی ☆ وَت: پھر۔

(596) ہیر اور سہتی کا جوگی کے سپرد ہونا

سہتی کُڑی نوں سَد کے سَونپیو نیں منجا وچ ایوان دے پائیکے تے
پنڈوں باہر ڈُوماں دا کوٹھڑا سی اوتھے دِتی نیں تھاؤں بنائیکے تے
جوگی پلنگھ دے پاس بہایو نیں آ بیٹھ دا شگن منائیکے تے
ناڈھو شاہ بنیا مست ہو عاشق معشوق نوں پاس بہائیکے تے

کھیڑے آپ جا گھریں بے فِکر سُتّے طعمہ باز دے ہتھ پھڑائیکے تے
سِر تے ہوونی آئیکے گُوکدی ہے چُٹکی مار کے ہتھ بنھائیکے تے
کھیہہ سِر گھت کے پِٹنا ایں جنہاں ویاہیوں دھڑی گُندائیکے تے
وارثؔ شاہ ہُن تِنہاں نے وَین کرنے جِنہاں وِیاہیوں گھوڑیاں گائیکے تے

فرہنگ:

☆ایوان: ڈیوڑھی، والان☆ کھیہہ: راکھ، خاکستر☆ گھوڑیاں: لوک گیتوں کی ایک قسم، جس میں دُلہا اور اس کی گھوڑی کی تعریف کی جاتی ہے☆ گھوڑیاں گانا: شادی بیاہ کے موقعہ پر دُلہا کی گھوڑی کی تعریف میں گیت گانا۔

(597) پانچ پیروں کی آمد

اَدّھی رات رانجھے پِیر یاد کِیتے طُرہ خِضر دا ہتھ لے بولیا اِی
شکر گنج دا لے رومال چُمّے مُندرا لال شہباز دا تولیا اِی
خنجر کڈھ مخدوم جہانیے دا وچوں رُوح رانجھیٹے دا ڈولیا اِی
کھونڈی سید جلال بخاریئے دی وچوں مُشک تے عطر نوں جھولیا اِی
پیر بہاؤالدین زکریئے دھمک دِتّی کندھ ڈھائیکے راہ تُوں کھولیا اِی
جاہ بیٹھا ہیں کاسنُوں اُٹھ جٹّا سَوِیں نہیں تیرا راہ کھولیا اِی
وارثؔ شاہ پچھوتاسیں بندگی نُوں عزرائیل جاں دَھون چڑھ بولیا اِی

(598) روانگی کے وقت سہتی کا سوال

نکل کوٹھیوں ٹُرن نُوں تیار ہوئے سہتی آن حُضور سلام کِیتا

بیڑا لا بنّے اَساں عاجزاں دا رب فضل تیرے اُتے عام کِیتا
میرا یار ملاونا واسطہ اِی اَساں کم تیرا سَر انجام کِیتا
بھابی ہتھ پھڑائیکے ٹور دِتّی کم کھیڑیاں دا سَبھو خام کیتا
تیرے واسطے ماپیاں نال کیتی جو کجھ علیؑ دے نال غلام کیتا
جو کجھ ہوونی سی سِیتا نال کیتی اَتے دہسرے نال جو رام کیتا
وارثؔ آپ جو دل مہربان ہوون اوتھے فضل نے آن مقام کیتا

(599) سہتی کی مراد پوری ہونا

رانجھے ہتھ اُٹھائیکے دُعا منگی ربّا میلنا یار گوارنی دا
ایس حُب دے نال ہے کم کِیتا بیڑا پار کرنا کم سارنی دا
پنجاں پِیراں دی تُرت آواز آئی ربّا یار میلیں ایس یارنی دا
فضل رب کیتا یار آ ملیا اوس شاہ مراد پکارنی دا

فرہنگ:

☆ گوارنی: گنوارعورت ☆ کم سارنی: کام بنانے والی ☆ تُرت: فوراً ☆ پکارنی: پکارنے والی ☆ تُرت: فوراً

(600) شاہ مراد کی آمد

ڈاچی شاہ مراد دی آن رِنگی اُتوں بولیا سائیں سواریئے نی
شالا ڈُھک آویں ہُش ڈُھک نیڑے آ چڑھیں کجاوے تے ڈاریئے نی
میری گئی قطار کُراہ گھُتّھی کوئی سحر کِیتو ٹُونے ہاریئے نی

وائی سوئی دی پوتری ایہہ ڈاچی گھِن جھوک پلانے نُوں لاڑیئے نی
وارثؔ شاہ لنگور دی مہیں ڈُدھل ایہہ فرشتیاں اُٹھ چتاریئے نی

فرہنگ:

☆ ڈاچی: اُونٹنی ☆ رِنگی: بولی ☆ ڈُھکنا: پہنچنا، نزدیک آنا ☆ ڈُھک آویں: تُو نزدیک آجائے' تُو بیاہ لائے (ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''ڈھکا آوے'' درج کیا ہے) ☆ گُراہ: غلط راستا ☆ ٹُونے ہاری: جادو گرنی ☆ ڈِھڈھل: بڑے پیٹ والی ☆ گُھتّھی: بھٹکی۔

(601) وارداتیوں کا فرار

سہتی لئی مراد تے ہیر رانجھے رواں ہو چلے لاڑے لاڑیاں نیں
راتو رات گئے لے کے باز کُونجاں بِریاں ناڈگاں دیاں تنہاں لتاڑیاں نیں
آپو آپ گئے لے کے واہو واہی بگھیاڑاں نے ترنڈیاں پاڑیاں نیں
فجر ہوئی گراوٗں نے گج گھتی ویکھو کھیڑیاں واہراں چاہڑیاں نیں
جڑاں دِین ایمان دیاں کٹنے نُوں ایہہ مہریاں تیز کٹاریاں نیں
میاں جِنہاں بیگانڑی نار رانویں مِلن دوزخوں تاء چواڑیاں نیں
وہے گندگی اوہناں دی فرج وچوں پھرن موڈھیاں دے اُتے چاڑھیاں نیں
وارثؔ کھیڑیاں نائی نال جنگ بدّھا آپ کل منائیکے داڑھیاں نیں

(602) سہتی اور شاہ مراد کا تعاقب

اک جان بھنّے بہت نال خوشیاں بھلا ہویا فقیراں دی آس ہوئی
اِک جان روندے جُوہ کھیڑیاں دی اج ویکھو تو چوڑ نخاس ہوئی

اک لَے ڈنڈے ننگے جان بھنّے یارو پئی سی ہیر اُداس ہوئی
اِک چِتّڑ وجاوندے پھِرن بھوندے جو مراد فقیراں دی راس ہوئی
وارثؔ شاہ کیہ مُن دیاں ڈِھل لگّے جدوں اُسترے نال پٹاس ہوئی

فرہنگ:

☆بھنّے: بھاگے، دوڑے☆بجوہ: علاقہ☆نخاس: منڈی☆پٹاس: اُسترا تیز کرنے کا چمڑے کا ٹکڑا۔

(603) شاہ مراد اور سہتی کا بچ نکلنا

پہلی ملی مراد نُوں جا واہر اگوں کٹک بلوچاں نے چاڑھ دِتّے
پکڑ ترکشاں اَتے کمان دَوڑے کھیڑے نال ہتھیاراں دے مار دِتّے
مار برچھیاں آن بلوچ کڑکے تیغاں مار کے واہرُ و جھاڑ دِتّے
مار ناوکاں مورچے بھَن دِتّے مار جھاڑ کے پِنڈ وچ واڑ دِتّے
وارثؔ شاہ جاں رب نے مِہر کیتی بدّل قہر دے لُطف نے پاڑ دِتّے

فرہنگ:

☆ترکش: تیر کش، جس میں تیر رکھتے ہیں☆برچھی: ایک نوکدار ہتھیار☆واہرُ و: تعاقب کرنے والے☆ ناوک: نوک، تیر۔

(604) ہیر اور رانجھا کا تعاقب

دُوئیاں واہراں رانجھے نُوں جا مِلیاں سُتّا پیا اُجاڑ وچ گھیریو نیں
ڈنڈ مار دے برچھیاں پھیر دے نیں گھوڑے وچ میدان دے پھیریو نیں
سِر ہیر دے پَٹ تے رکھ سُتّا سَپ مال توں آن کے چھیڑیو نیں

ہیر پکڑ لئی رانجھا قید کیتا ویکھو جوگی نوں آن کے گھیریو نیں
لاہ سیلھیاں بنھ کے ہتھ دونویں پنڈا چابکاں نال اُچیڑیو نیں
وارثؔ شاہ فقیر خدائے دے نُوں مار مار کے چا کھدیڑیو نیں

(605)نیند کی مذمت

ہیر آکھیا سُتے سو سَبھ مُٹھے نیند ماریا راجیاں رانیاں نُوں
نیند وَلی تے غَوث تے قُطب مارے نیند لُٹیا راہ پندھانیاں نُوں
ایس نیند نے شاہ فقیر کیتے رو بیٹھے نیں وقت وِہانیاں نُوں
نیند شیر تے دِیو امام کُٹھے نیند ماریا وڈے سیانیاں نُوں
سُتے سوئی وگُتڑے ادھم وانگوں غالب نیند ہے دیو رنجانیاں نوں
نیند بھٹھ سونپیا سلیمان تائیں دیندی نیند چھڈا ٹکانیاں نُوں
رانجھے ہیر نُوں بنھ لے ٹُرے کھیڑے دونویں روندے نیں وقت وہانیاں نُوں
نیند پُتر یعقوب دا کھوہ پایا سُنیا ہوسیا یُوسف دے وانیاں نُوں
نیند ذبح کیتا اسماعیل تائیں یُونس پیٹ مچھی وچ پانیاں نُوں
نیند فجر دی قضا نماز کردی شیطان دیاں تنبواں تانیاں نُوں
نیند ویکھ جو سَسّی نُوں وخت پایا پھرے ڈھونڈ دی ماروں وانیاں نُوں
ساڈھے تِن ہتھ مِلک ہے زمیں تیرا وَلیں کاسنوں اَیڈ ولانیاں نُوں

فرہنگ:

☆ پندھانے: مسافر، راہی/ وِہانے: گذرے ☆ وگُتڑے: بگڑے ☆ رنجانے: رنجیدہ ☆ وانی: بانی، قصہ،

سرگذشت☆ ولانے: حویلیاں، محصور مقامات، گھیری ہوئی جگہیں، حویلیاں☆ ماروں: ڈھول کی معشوقہ۔

(606) ہیر کا مشورہ

ہاء ہاء مُٹھی مَت نہ لئی آ دِتّی عقل ہزار جوگیٹیا وے
وَس پیوں توں وَیریاں سانویاں دے کیہی واہ ہے مُشک لپیٹیا وے
جیہڑا کھنڈیا وِچ جہان جھیڑا نہیں جاونا مُول سمیٹیا وے
راجا عدلی ہے تخت تے عدل کردا کھڑی بانہہ کر کُوک رنجھیٹیا وے
بِناں عمل دے نہیں نجات تیری پیا ماریں قُطب دیا بیٹیا وے
نہیں حُور بہشت دی ہو جاندا گدھا زَری دے وچ لپیٹیا وے
اثر صُحبتاں دے کر جان غلبہ جا راجے دے پاس جٹیٹیا وے
وارثؔ شاہ میاں لوہا ہوئے سوئنا جتھے کیمیا دے نال بھیٹیا وے

(607) رانجھا کی فریاد

اُوکُو کُوکُو کیتا کُوک رانجھے اُچا کُوکدا چانگراں دھراس دا اِی
بُو بُو مار کے للکراں کرے دُھمّاں راجے پچھیا شور وسواس دا اِی
رانجھے آکھیا راجیا چِریں جیویں کرم رب دا فِکر غم کاس دا اِی
حُکم مُلک دِتا تینوں رب سچے تیرا راج تے حکم اَراستا اِی
تیری دھانک پئی اے رُوم شام اَندر بادشاہ ڈرے آس پاس دا اِی
تیرے راج وِچ بِناں تقصیر لُٹیا نہ گناہ تے نہ کوئی واسطہ اِی

مکّھی پھاسدی شہد وچ ہو نیڑے وارث شاہ اِس جگ وچ پھاس دا اِی

فرہنگ:

☆ چانگراں: چیخیں ☆ دھراسنا: دوسرے کے دل پر اثر ڈالنا، دباؤ ڈالنا ☆ اُوگو: تکلیف ظاہر کرنے اور مدد کے لیے پکارنے کا کلمہ ☆ بُو بُو کرنا: دہائی دینا، بلبلا کر مدد کے لیے پکارنا ☆ للکر: للکارنے کا فعل، للکار ☆ کاس دا: کس چیز کا ☆ آکاس: آکاش، آسمان، غیبی طاقت ☆ دھانک: دھاک، دبدبہ۔

(608) رانجھا کی فریاد

پلّو پھیر کے رانجھے فریاد کیتی بھلا سُنی دا عدلیا راج تیرا
زورو زور لے چلے نیں مال میرا تاں میں ہویا ہاں آن محتاج تیرا
سبھ میر امراء ورثاء تیرے بھلا نظر آیا مینوں ساج تیرا
میری غور کرسیں تیرا بھلا ہوسی رب آپ سوارسی کاج تیرا

(609) کھیڑوں کی گرفتاری

راجے حُکم کیتا چڑھی فوج بانکی آ راہ وچ گھیریا کھیڑیاں نُوں
تُسیں ہو سِدّھے چلو پاس راجے چھڈ دیو کھاں چھل دریڑیاں نُوں
راجے آکھیا چور نہ جان پاوے چلو چھڈ دیو جھگڑیاں جھیڑیاں نُوں
پکڑ وِچ حضور دے لیاؤ حاضر راہزناں تے کھوہڑو پھیڑیاں نُوں
بنھ کھڑاں گے اِکے تاں چلو آپے نہیں جان دے اسیں بکھیڑیاں نُوں
وارث شاہ چند سُورجاں گرہن لگّے اوہ پھڑے نیں ساڈیاں پھیڑیاں نُوں

فرہنگ:

☆ دریڑے: ناجائز دباؤ ☆ دریڑنا: توڑنا، تڑخانا ☆ کھوہڑو: چھیننے والے ☆ بیڑھے: گھیر کر لے جانے والے ☆ کھوہڑو: چھیننے والے ☆ کھڑنا: لے جانا ☆ پھیڑنا: گنوانا، نقصان کرنا ☆ ساڈیاں: ہمارے (یہاں (شریف صابر نے "اپنے" درج کیا ہے)

(610) جوگی کا استغاثہ

کھیڑے راجے دے آن حضور کیتے صورت بنے نیں آن فریادیاں دے

رانجھے آکھیا کھوہ لے چلے تنڈھی ایہہ کھوہڑو پَرھے بیدادیاں دے

مَیتھوں کھوہ فقیرنی اُٹھ نَٹھے جیویں پَیسیاں نُوں ڈُوم شادیاں دے

میرا نیاوں تیرے اگے رائے صاحب ایہہ وَڈے دربار نیں آدیاں دے

جے تاں پگڑیاں داڑھیاں ویکھ بھُلّیں شیطان ہین اندروں وادیاں دے

وارث باہروں سوہنے سیاہ اندر تنبو ہون جویں مالزادیاں دے

فرہنگ:

☆ پَرھے: پنچایت، مجلس ☆ آدیاں دے: قدیم ☆ وادیاں: عادتیں، جبلتیں ☆ سُوہے: سُرخ۔

(611) کھیڑوں کی فریاد

کھیڑیاں جوڑ کے ہتھ فریاد کیتی نہیں وقت ہُن ظلم کماونے دا

ایہہ ٹھگ ہے ماجھی وڈا کھوٹا سحر جان دا سِرھوں جماونے دا

ویہڑے وَڑ دیاں تنڈھیاں موہ لَیُس اِس تے وَل ہے رَناں ولاونے دا

ساڈی نونہہ نوں اِک دن سَپ لڑیا اوہ وقت سی مانڈری لیاونے دا

سہتی دَسیا جوگیڑا باغ کالے ڈھب جان دا جھاڑیاں پاونے دا
منتر جھاڑنے نُوں اساں سَد آندا سانوں کم سی جِند چھڈاونے دا
لیندو دوہاں نُوں راتوں ہی رات نٹھّا فقر وَلی اللہ پہراونے دا
وِچّوں چور تے باہروں سادھ دِسے اِس تے وَل ہے بھیکھ وٹاونے دا
راجے چوراں تے یاراں نُوں مار دے نیں سُولی رسم ہے چور چڑھاونے دا
اُقْتُلُواالْمُوذِیَاتِ قَبْلَ الْاِیْذَا کیہا فائدہ جھگڑیاں پاونے دا
بھلا کریں تاں ایس نوں مار سٹّیں حکم آیا ہے چور مکاونے دا
بادشاہ تھوں عدل ہی پُچھیے گا وقت آوسی عمل تُلاونے دا

فرہنگ:

☆ماجھی: پنجاب کے علاقہ ماجھا کا☆سرہوں جمانا: ہتھیلی پر سرسوں جمانا، کوئی نتیجہ فی الفور برآمد کرلینا☆موہ لئیں: اس نے فریفتہ کرلیں☆بھیکھ: بھیس☆اُقتلوا المُوذیاتِ قَبل الایذا: موذی کو ایذا پہنچانے سے پہلے مارڈالو۔

(612) جواب رانجھا

رانجھے آکھیا سوہنی رَن ڈِٹھّی مگر لگ میرے آ گھیریا نیں
نٹھّا خوف نُوں ایہہ سَن دیس والے پِچھے کٹک اَز غیب دا چھیڑیا نیں
پنجاں پیراں دی ایہہ مجاورانی ایہناں کِدھروں ساک سہیڑیا نیں
سَبھ راجیاں ایہناں نُوں دَھک دِتّا تیرے مُلک وِچ آکے چھیڑیا نیں
ویکھو وِچ دربار دے جھوٹھ بولے ایہہ وڈا ہی جھیڑنا چھیڑیا نیں
مجروح ساں غماں دے نال بھریا میرا اَلڑا گھاء اُچیڑیا نیں

کوئی روز جہان تے واؤ لینی بھلا ہویا نہ چا نبیڑیا نیں
آپ وارثی بنے ایس وَوہٹڑی دے مینوں مار کے چا کھدیڑیا نیں
راجا پُچھدا کراں میں قتل سارے تیری چیز نُوں راہ جے چھیڑیا نیں
سچ آکھ تُوں کھل کے کراں پُرزے کوئی بُرا اِس نال جے چھیڑیا نیں
چھڈ اَرلیاں جوگ بھجا نٹھے پر کھوہ نوں اَجے نہ گیڑیا نیں
وارثؔ شاہ میں گِرد ہی رہیا بھوندا سُرمے سُر مچُو نہیں لویڑیا نیں

فرہنگ:

☆سہیڑنا:اختیار کرنا☆گھاء:گھاؤ،زخم☆جوگ:بیلوں کی جوڑی☆لویڑنا:لتھیڑنا☆سُرمے سُر مچُو لویڑنا:جماع کرنا۔

(613) راجا کا کھیڑوں سے خطاب

راجے آکھیا تساں تقصیر کیتی ایہہ تاں وڈا فقیر رنجانیا جے
نک کن وڈھا دیاں چاڑھ سُولی اَیویں گئی ایہہ گل نہ جانیا جے
رَبّ جٹ نہ جان دے کسے تائیں تُسیں اپنی قدر پچھانیا جے
رناں کھوہ فقیراں دیاں راہ مارو تنبُو گرب گمان دے تانیا جے
راتیں چور تے دینہہ اُدھالیاں تے شیطان وانگوں جگ رانیا جے
قاضی شرع دا تساں نوں کرے جھوٹھا موجاں سُولیاں دیاں تداں مانیا جے
ایہہ نِت ہنکار نہ نال رہندے کدی موت تحقیق پچھانیا جے
وارثؔ شاہ سرائے دی رات وانگوں دُنیا خواب خیال ہی جانیا جے

فرہنگ:

☆رنجانا:رنجیدہ کرنا☆ایویں گئی گل:بے حاصل بات☆گرب:گھمنڈ،غرور☆اُدھالا:اغوا☆رانا:زیر کرنا۔

(614) قاضی کیعدالت میں

جدوں شرع دے آن رجوع ہوئے قاضی آکھیا کرو بیان میاں
دیو آکھ سنائیکے بات ساری کراں عمر خطاب دا نِیاں میاں
کھیڑے آکھیا ہیر سی ساک چنگا گھر چُوچک سیال دے جان میاں
اجُّو کھیڑے دے پُت نوں خیر کیتا ہور لاء تھکے لوک تان میاں
جنج جوڑ کے اساں وِواہ آندی ٹکے خرچ کیتے خَیر دان میاں
لکھ آدماں دے ڈُھکے لکھمی سن ہندو جان دے تے مسلمان میاں
وڈو رسم کیتی مُلاں سَد آندا جس نوں حفظ سی فقہ قرآن میاں
مُلّاں شاہداں نال وکیل کیتے جیویں لکھیا وچ قرآن میاں
اَساں لائیکے دَم وِواہ آندی دیس مُک رہیا بھَو جان میاں
راون وانگ لے چلیا سِیتا تائیں ایہہ پھوہڑا تیز زبان میاں
وارث شاہ نونہہ رہے جے کِویں ساتھے ربّا جُمل دا رہے ایمان میاں

فرہنگ:

☆نِیاں:انصاف،عدل☆تان:طاقت،زور☆جنج:برات☆خیر کرنا:راہِ مولا شرعی طریقے سے نکاح کر دینا☆لکھمی:لکشمی،دولت کی دیوی،دولت☆دان:خیرات،بخشش،جہیز۔☆پھوہڑا:جھوٹا؛گپّی(پھوڑھ:گپ،لاف)(شریف صابر نے ''چھوہرا(چھوکرا)درج کیا ہے)

(615) جواب راجا

راجا آکھدا پُچھو کھاں ایہہ چھاپا کتھوں دامن نال چموڑیا جے
راہ جاندڑے جان نہ کسے چمبڑ ایہہ بھُوتنا کتھوں چھوڑیا جے
سارے ملک جو جھگڑ دا نال پھریا کسے ہٹکیا تے نہیں ہوڑیا جے
وارثؔ شاہ کسنُبھے دے پھوگ وانگوں اِس دا اَکرا رَسا نچوڑیا جے

فرہنگ:

☆ چھاپا: کانٹے دار کٹی ہوئی شاخ ☆ چمبڑنا: چمٹنا ☆ بھُوتنا: بھُوت ☆ ہٹکنا: منع کرنا ☆ ہوڑنا: منع کرنا ☆ پھوگ: فضلہ ☆ کسنبھا: ایک پودا جس کے پھول سرخی مائل زرد ہوتے ہیں اور ان سے کپڑے رنگے جاتے ہیں، کُسم ☆ اکرا: سخت۔

(616) کھیڑوں کا جواب

کِتھوں آیا کال وِچ بھُکھ مَردا ایہہ چاک سی مَہر دیاں کھولیاں دا
لوک کرن بچار جوان بیٹی اوہنوں فکر شریکاں دیاں بولیاں دا
چھیل ننڈھڑی ویکھ کے مگر لگا ہِلیا ہویا سیالاں دیاں گولیاں دا
مہیں چار کے مچیا دعویاں تے ہویا وارثی ساڈیاں ڈولیاں دا
مَوجُو چودھری دا پُت آکھدے سن پچھلگ ہزارے دیاں ڈولیاں دا
حق کریں جو عمر خطاب کیتا ہتھ وڈھنا جھُوٹھیاں رولیاں دا
نوشیرواں گدھے دا عدل کیتا اَتے کنجری عدل تنبولیاں دا
ناد کھپری ٹھگی دے باب سارے چیتا کریں دھیان جے جھولیاں دا

منتر مار کے کھمبھ دا کرے لکڑ بیڑا نم دیاں کرے ممولیاں دا
کنگھی لوہے دی تائیکے پٹے واہے سردار ہے وڈے گپولیاں دا
اَنب بیج تندور وچ کرے ہریا بنے مکیوں بالکا اَولیاں دا
وارث شاہ سبھ عیب دا رب محرم ایویں سانگ ہے پگڑیاں پولیاں دا

فرہنگ:

☆ کال: قحط ☆ پچھلگ: پہلے خاوند کی اولاد ☆ رولیاں: شور مچانے والے۔ بے ایمان ☆ نمولیاں: نیم کا پھل ☆ کسبولی: دھوکاباز، مکار ☆ تنبولی: پان فروش۔

(617) کلام قاضی

قاضی آکھیا بول فقیر میاں چھڈ جھوٹھ دے دَب دریڑیاں نوں
اصل گل سو آکھ درگاہ اندر لا یذکر جھگڑیاں جھیڑیاں نوں
سارے دیس وِچ ٹھِٹھ ہو سَنے سنڈھی دونویں پھڑے نیں اپنے پھیڑیاں نُوں
کچھے میل کے چویا رِڑکیا ای اوہ روا سی وقت سہیڑیاں نُوں
ایہناں جٹاں دی شرم ہے لاہ سٹی خوار کیتا ہے سیالاں تے کھیڑیاں نُوں
بھلا مچیا آن کے دعویاں تے سلام ہے وَل چھلاں تیریاں نُوں
آکھو ہُن دیاں جھاڑ کے چپ چکوں ہُن وَوہٹڑی دیہہ ایہہ کھیڑیاں نُوں
آوَ ویکھ لو سُنن گِنن والیو ایہہ ملاح ہے ڈوبدے بیڑیاں نُوں
دُنیا دار نُوں عورتاں زُہد فقراں میاں چھوڑ کر سَتھ دیاں جھیڑیاں نُوں

قاضی بہت بے آوندا ترس تینوں بیٹی اپنی بخش دے کھیڑیاں نُوں
چھڈ جا حیا دے نال جٹّی نہیں جانسیں دُرّیاں میریاں نُوں
عیبی کُل جہان دے پکڑین گے وارثؔ شاہ فقیر دے پھیڑیاں نُوں

فرہنگ:

☆ لا یذکر: ذکر نہ کر ☆ کھٹھ ہونا: خجل ہونا، بدنام ہونا، خراب ہونا ☆ سَنے: بمعہ، سمیت ☆ پھیڑے: مصیبتیں ☆ آکھُو: گندم کے بھُنے ہوئے دودھیا خوشے ☆ چَبنا: چبانا۔

(618) قاضی کا ہیر کھیڑوں کے سپرد کرنا

قاضی کھوہ دِتی ہیر کھیڑیاں نُوں مارو ایہہ فقیر دغولیا جے
وِچوں چور تے یار ہے لُچ لُنڈا ویکھو باہروں وَلی تے اَولیا جے
دغا دار تے جھاگڑو کلا کاری بن بہے مشائخ مَولیا جے
جدوں دغے تے آوے تاں صفاں گالے اکھیں مِیٹ بہے جاپے اَولیا جے

فرہنگ:

☆ دغولیا: دغاباز ☆ لُچ: لُچا ☆ لُنڈا: دُم کٹا ☆ جھاگڑو: جھگڑالو ☆ رولیا: شور مچانے والا، بے ایمان۔

(619) کھیڑوں کا ہیر کو لے کر جانا

ہیر کھوہ کھیڑے چلو واہو واہی رانجھا رہیا مُونہہ کُنج حیران یارو
اُڈ جائے کہ نگھرے غرق ہووے ویلھ دیس نہ زمیں اسمان یارو
کھیپ مار لے کھتری سڑے بوہل حقے عملیاں دے رُڑھ جان یارو

ڈوراں ویکھ کے مِیر شکار روون ہتھوں جنھاں دیوں باز اُڈ جان یارو

اوہناں ہوش نہ عقل نہ تھاؤں رہنا سِریں جنھاں دے پَون ودان یارو

ہیر لاہ کے گھُنڈ حیران ہوئی سٹی چخا دے وچ میدان یارو

تِکھا دِیدڑا وانگ مہاستی دے مَل کھڑی سی عشق میدان یارو

کھُونڈی اَتے چوگان لے دیس نٹھا ویکھے کیہڑے پھُنڈ لے جان یارو

وِچ اوڈھنی سہم دے نال چھُپی جیویں وچ قربان کمان یارو

چُپ شَل ہو بولنوں رہی جٹی بِناں رُوح دے جِویں انسان یارو

وارثؔ شاہ دونویں پریشان ہوئے جیویں پڑھے لاحول شیطان یارو

فرہنگ:

☆ گُنجنا: سمیٹنا ☆ نگھرنا: غرق ہونا ☆ کھیپ: لادنے کے لیے تیار جنس کی مقدار ☆ بوہل: خرمن ☆ ودان: لوہے کا بڑا ہتھوڑا ☆ سَتی ہونا: خاوند کے مرنے پر بیوی کا اس کے ساتھ ہی جل مرنا ☆ مہاستی: بڑا بزرگ، متقی، بہت پرہیزگار ☆ سہم: خوف ☆ چوگان: پولو، ایک کھیل، جو گھوڑوں پر سوار ہو کر کھیلا جاتا ہے۔

(620) ہیر کی جوگی سے گفتگو

رانجھا آکھدا جاہ کیہ ویکھدی ہیں بُرا مَوت تھیں ایہہ وجوگ ہے نی

پَے دھاڑوی لُٹ لے چلے مینوں ایہہ دُکھ کیہ جان دا لوگ ہے نی

مِلی سَیدے نوں ہِیر تے سواہ مینوں تیرے نام دا اساں نوں ٹوگ ہے نی

بُکل لیف تے چھپیاں وَوہٹیاں دیاں ایہہ رُت سیال د ا بھوگ ہے نی

سَوکن رَن گوانڈھ کُپتیاں دا بھلے مرد دے باب دا روگ ہے نی
خوشی کِت ہوون مرد پھُل وانگوں کھرِیں جنھاں دے نِت دا سوگ ہے نی
تِنہاں وچ جہان کیہ مزا پایا گل جنھاں دی ریشتا جوگ ہے نی
جیہڑا پناں خوراک دے کرے کُشتی اوس مرد نُوں جانیئے پھوگ ہے نی
اَسمان ڈھے پوے تاں نہیں مردے باقی جنھاں دی زمیں تے چوگ ہے نی
جدوں کدوں محبوب نہ چھڈنا ایں کالا ناگ خدا دا جوگ ہے نی
کُونج کاوٗں نوں مِلے تے شیر پھوی وارث شاہ ایہہ دُھروں سنجوگ ہے نی

فرہنگ:

☆وجوگ: جدائی، ہجر☆سواہ: راکھ☆لیف: لحاف☆ بھوگ: گذران، مباشرت☆سوکن: سوتن☆ گوانڈھ: ہمسائیگی ☆ ریشتا: قضیہ☆ سنجوگ: اچھا بر، قسمت کے ذریعے ملاپ۔

(621) ہیر کی رانجھا سے گفتگو

بر وقت جے فضل دا مینہ وَسّے بُرا کون مناوندا وُٹھیاں نُوں
لب یار دے آب حیات باجھوں کون زندگی بخشدا کُٹھیاں نُوں
دونویں آہ فراق دی مار گئے کرامات مناوندی رُٹھیاں نُوں
میاں مار کے آہ تے شہر ساڑو بادشاہ جانے اساں مُٹھیاں نُوں
تیری میری پریت جو لُڑھی اَیویں کون ملے ہے واہراں چھٹیاں نوں
باجھ سجناں پیڑ ونڈاویاں دے نِت کون مناوندا رُٹھیاں نوں

بِناں طالع نیک دے کون موڑے وارث شاہ دے دیہاں اپُٹھیاں نوں

(622) ہیر کا بددعا دینا

ہیر نال فراق دے آہ ماری ربّا ویکھ اساڈیاں بھکھن بھاہیں
اگے اَگ پِچھے سپ شِینہہ پاسیں ساڈی واہ نہ چلدی چوہیں راہیں
اِکے میل رنجھیٹڑا عُمر جالاں اِکے دوہاں دی عُمر دی اَلکھ لاہیں
ایڈا قہر کیتا دیس والیاں نے ایس شہر نوں قادرا اَگ لائیں

(623) تمثیل قہر

ربّا اوہ پائیں قہر شہر اُتے جیہڑا گھت فرعون ڈُبایا اِی
جیہڑا نازل ہویا زکریئے تے اوہنوں گھت شرِینہہ چروایا اِی
جیہڑا پائیکے قہر تے نال غُصے وِچ اگ خلیل پوایا اِی
جیہڑا پائیکے قہر تے سٹ تختوں سلیمان توں بھٹھ جھلکایا اِی
جیہڑے قہر دا یُونس تے پیا بدّل اوہ ڈُبھرے توں نِگلایا اِی
جیہڑے قہر تے غضب دی پکڑ کاتی اسماعیل نوں ذبح کرایا اِی
جیہڑا گھتیو غضب تے وڈا غصہ یوسف کھُوہ دے بند پوایا اِی
جیہڑے قہر دے نال پھر شاہ مرداں اِکس نفر توں قتل کرایا اِی
جیہڑے قہر دے نال اُس بُڈھڑی تھوں امیر حمزہ نوں چا مروایا اِی

ککی بھورڑی تیز زبان کولوں حسن دے کے زہر مروایا اِی
جیہڑے قہر دے نال یزیدیاں تھوں امام حسینؑ نوں چا کُہایا اِی
اوہو قہر گھتیں ایس دیس دے سِر جیہڑا لیتیاں دے سِر پایا اِی

فرہنگ:

☆ شریہہ: سرس کا درخت ☆ بھٹھ: بھٹ، روٹیاں پکانے کا بہت بڑا توا، جس کے نیچے آگ جلائی جاتی ہے ☆ ڈمبھر ا/ڈنبھرا: ایک قسم کی مچھلی ☆ ڈبایا: ڈبویا ☆ خلیل: دوست، حضرت ابراہیم ☆ کاتی: چھری ☆ شاہ مرداں: حضرت علیؑ ☆ کُہایا: قتل کرایا ☆ ککی: نیم سُرخ ☆ بھورڑی: منحوس (شریف صابر نے ''بھوری'' اور ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ''پھوہڑی'' درج کیا ہے)

(624) جوگی کا بددعا دینا

رانجھے ہتھ اُٹھائکے دُعا کیتی تیرا ناؤں قہار جبار سائیں
توں تاں اپنے ناؤں دے نیاؤں پچھے ایس دیس تے غیب دا غضب پائیں
سارا شہر اجاڑ کے ساڑ پاسیں کِویں مجھ غریب دی داد پائیں
ساڈی شرم رہے کرامات جاگے بنّے بیڑیاں ساڈیاں چا لائیں
ٹوریں نال ایمان ادا دینوں وارث شاہ غریب دیاں سُنیں دُعائیں

(625) تمثیل قہر مذہب ہنوداں

جویں اِند تے قہر دی نظر کر کے مہگھا سروں پُری لٹوایا اِی
سرگا پُوری امر پُوری اِند پُوریاں دیو پُوری مکھو آسن لایا اِی

قہر کریں جیوں بھدرکا کورو ماریا چُنڈ مُنڈ مکھا اُتے دھایا اِی

رکت بیج میگھا سروں لا سبھے پر چھنڈ کر پلک وچ آیا ای

اوہا کرُوپ کر جیہڑا پیا جوگی بشوا متروں کھیل کرایا اِی

اوہا کرودھ کر جیہڑا پاء راون رام چند توں لنک لُٹایا اِی

اوہا کروپ کر جیہڑا پانڈواں تھوں چکھا بوہ دے وچ کروایا اِی

درونی چار جوں لاء کے بھیم بھیکم جیہڑا کیرواں دے گل پایا ای

قہر پا جو گھت ہرناکشے تے نال نکھاں دے ڈِھڈ پڑوایا اِی

گھت کرُوپ جو پائیکے کنس راجے بودی کاہن توں چا پٹایا اِی

گھت کرُوپ جو پا کلکھیترے نُوں کئی کھونی سین گلوایا اِی

گھت کرُوپ جو دھروپتی نال ہوئے پت نال پر انت بچایا اِی

گھت کرُوپ جو رام دی بیٹھ گھت موں سرُوپ نکھا بن نک کروایا اِی

جودھ وچ جو رام نل نیل لچھمن کُنبھ کرن دے باب بنایا اِی

گھت کرُوپ جو رام نے کرودھ کر کے بلی سندھ دی کھیڈ مُکایا اِی

گھت کرُوپ جو بالی تے رام کیتا اَتے مارگا پکڑ چروایا اِی

گھت کرودھ سنباہ مریچ ماریو مہادیو دا کھونڈ بھنایا اِی

اوہ کرُوپ کر جیہڑا گھت لیتیاں تے جُگا جُگ ہی دُھم کرایا اِی

اس دا آکھیا رب منظور کیتا تُرت شہر نوں اَگ لگایا اِی

جدوں اَگ نے شہر نوں چھوڑ کیتا دھم راجے دے پاس پوایا اِی

وارث شاہ میاں وانگ شہر لنکا چارو طرف ہی اَگ مچایا اِی

فرہنگ:

☆اِندر: راجااِندر☆ آسن: گدی، تخت ☆ کُروپ: بُری شکل، قہر غضب، غصہ☆ سرگاپوری: سورگ، دیوتاؤں کی جنت ☆امرپوری: لافانی مقام، ایک سورگ کا نام☆ اندپوری: خوشی کا مقام، ایک سورگ کا نام☆ دیوپوری: دیوتاؤں کی جنت، ایک سورگ کا نام☆ مکھوآسن: اِندر کا تخت، خوشی کا تخت، ایک سورگ کا نام☆ بھدرکا: کر، بہرہ، ایک دیوی کا نام☆ چنڈ منڈ: ایک رِشی کا نام☆ بھیکم: بھیشم، خوفناک، ڈراؤنا☆ نکھ: ناخن☆ پرچنڈ کر: پناہ دینے والا، ایک راجا کا نام☆ بشوا مِتر: بااعتبار دوست، ایک راجا کا نام☆ راون: لنکا کا راجا جس نے رام کی بیوی سیتا کو اغوا کر لیا تھا☆ رام چندر: وشنو کا ساتواں اوتار جس نے راون کو قتل کیا تھا☆ چکھابوہ: ایک فوجی بندش☆ کیروں: کورو، پانڈوؤں کے مدمقابل خاندان☆ دروپتی: دروپدی، کوروؤں کی مشترکہ بیوی جو انہوں نے جوئے میں ہرادی تھی☆ نکھاسروپ: خوبصورت، حسینہ☆ کنس: متھرا کا راجا، سری کرشن کا ماموں☆ کاہن: سری کرشن جی کا لقب☆ بلی: بہادر، طاقتور☆ بلی سندھ: ایک راکش کا نام جسے وشنو بھگوان نے پاتال میں اتار دیا تھا☆ لچھمن: راجارام چندر کے چھوٹے بھائی کا نام☆ کنبھ کرن: راون کے بھائی کا نام☆ بالی: چھوٹی لڑکی، ایک راجا کا نام☆ مریچ: ایک رشی کا نام☆ مہادیو: بڑا دیوتا، شیو☆ رکت بیج: خونی تخم، ایک راجا کا سپہ سالار جس نے درگا دیوی سے لڑائی کی☆ چکھابوہ: ایک قلعہ کا نام☆ کلکشیتر: ایک میدان کا نام جس میں کوروؤں اور پانڈوؤں کی لڑائی ہوئی تھی۔

(626) شہر کو آگ لگنا اور کھیڑوں کی طلبی

اَگ لگی چو طرف جاں شہر سارے کیتا صاف سبھ جھگیاں جھاہیاں نُوں

سارے دیس وِچ دُھم تے شور ہویا خبراں پہنچیاں پاندھیاں راہیاں نُوں

لوکاں آکھیا فقر بد دعا دِتی راجے بھیجیا تُرت سپاہیاں نُوں

پکڑ کھیڑیاں نُوں کرو آن حاضر نہیں جان دے ضبط بادشاہیاں نُوں
وارثؔ صَوم صلوٰۃ دی چھُری کپّے ایہناں دِین ایمان دیاں پھاہیاں نُوں

(627) ہیر کو جوگی کے سپرد کرنا

ہیر کھوہ کے رانجھے دے ہتھ دِتی کریں جوگیا خَیر دُعا میاں
رانجھے ہتھ اٹھا کے دُعا دِتی تُو ہیں جل جلال خدا میاں
تیرے حکم تے ملک وچ خَیر ہووے تیری دُور رہے گُل بلا میاں
اَن دُھن تے بُچھی حکم دولت نِت ہووئیں دُون سوا میاں
گھوڑے اُٹھ ہاتھی دم توپ خانے ہند سندھ تے حُکم چلا میاں
وارثؔ شاہ نال حیا رکھے مِیٹی مُٹھ ہی دے لنگھا میاں

(628) رانجھا اور ہیر کی گفتگو

لَے کے چلیا اپنے دیس تائیں چل ننڈھیئے رب دیوائی ایں نی
چودھرانیے تخت ہزارے دیئے پنجاں پِیراں نے آن پھہائی ایں نی
کڈھ کھیڑیاں تھوں رب دِتی ایں تُوں اَتے مُلک پہاڑ پہنچائی ایں نی
ہیر آکھیا ایویں جے جا وَڑساں لوک آکھسن اُدھلے آئی ایں نی
پیئیے ساہورے ڈوب کے گالیو نی کھوہ کون نوالیاں لیائی ایں نی
لاواں پھیریاں عقد نکاح باجھوں ایویں بودلی ہوئیکے آئی ایں نی
گھت جادُوڑا دیو نے پَری ٹھگّی حور آدمی دے ہتھ آئی ایں نی

وارثؔ شاہ پریم دی جڑی گھتّی مستانڑی چا کرائی ایں نی

فرہنگ:

☆دوائی:دِلائی ☆اَیویں:بلاوجہ،بغیر نکاح کے ☆ اُدھل:مغویہ ☆ پیئے:مائیکے ☆ ساہورے:سُسرال۔

(629) پہاڑی عورتوں گفتگو

رَنّاں دیس پہاڑ دیاں ٹھیکری ہو آئیاں ہو کے دُھنبلا بڈا بھارا

راجے ماہنُواں جیو کون سیوکناں کدے پریم دی جھوک تھیں جیو مہارا

تھارو اتھرو تھار ہی تھار جاندے اُنا کی کوں چڑھیو اپرادھ بھارا

ایڈو وِین آدھان گلاء کے تے مہارے دیس کو لُٹیئے جان کارا

دھری راجے کوں ماہنواں کہ لتے کی بی کانڈ اندھیری ہے چڑھی دھاڑا

بہرم گلے کوں پیر پنجال بھیتر بلہو گھاٹ کوں کُبڑے چلن ہارا

کدے کدے ونجیں چھکے ماہنواں وو جنگھیں کاپ سٹوں جویں کنٹ کارا

کی بی لاڑیاں کبی گلائی منڈی وارثؔ کون کوراج کر کھیڈ دھارا

نوٹ:مندرجہ بالا بند صحیح طور پر پڑھا نہیں جاسکا۔قلمی نسخہ کی ہو بہو نقل درج ذیل ہے:

رنان دیس پہار دی تکریدیان آیان ہوئیکے دہنبلا بہت پہارا

راجی مانہوان جیو کیون سیوکنان کدی پریمدی جہوک تہین جیو مہارا

تہارو اتہرو تہار ہی تہار جاندی انا کی کیون چرہیو اپرادہ بہارا

ایدو وین ادیان کلائی کاکے مارو دیس کون لتی جانہہ کارا

دہرمین راجی کون مانہوان کیہ لتی کے پے کاندی اندہیر ہی چہری وارا

بہرم کلی کون پیر پنچال پتر بلہو کہات کون کوری جہلن ہارا
کدی کدی ونجی جھکی مانہوان وو دو چنکھین کر سیو جوبن کونپ ہارا
کے پے لاریان کتی کلائی مندی وارث کون کون راج کر کہ . . .

فرہنگ:

☆ٹھیکری/ٹیکری: علاقہ، جائے رہائش ☆ ڈھنبلا: ہجوم ☆ بڈا: بڑا ☆ ماہنوں: انسان ☆ راجا ماہنُوں: ایک ہندو راجا کا نام جو بے حد زنا کار تھا ☆ جیوکوں: جیسے، جس طرح ☆ سیوکناں: خدمت کرنے والیاں، خادمائیں ☆ مہارا: ہمارا ☆ جیو: دل، جی ☆ تھارو: تمہارے ☆ اتھرو: آنسو ☆ تھار: دھار ☆ انا کی: ان کی، ان کو، انہیں ☆ اپرادھ: پاپ، ظلم، دُکھ ☆ ایڈو: اِتنا ☆ گلاء کے: باتوں میں لگا کر ☆ جان کارا: واقف، رازداں ☆ دھرمی: مذہبی، باایمان ☆ کانڈ: تیر ☆ بہرم گلہ: ضلع میرپور کے علاقہ میں ایک مشہور مقام ☆ پیر پنجال: ایک درویش جن کا مزار پہاڑ کی چوٹی پر ہے ☆ بلہو گھاٹ: ایک مقام ☆ بھیتر: درمیان ☆ کاپ ستوں: کاٹ دوں ☆ کنٹ کارا: ایک خاردار جھاڑی ☆ ونجھنا: جانا ☆ کونت: خاوند ☆ لاڑیاں: دُلہنیں۔ ایک جگہ کا نام ☆ گلائی منڈی: ایک جگہ کا نام ☆ کوراج: کوی راج، راج کوی، بڑا شاعر۔

(630) ایضاً

تھارو سُسرو کون کیہ مات پِترو کن کن ہو بدائی کولڑو ری
کدی دِشرو چندر مُکھ کال بیدھی ایرو لاگڑو بھٹ کن کھلڑو ری
اُٹھکیلڑو کھیل کِت کنے دھائیو کر ٹھاگ کِن دیس لے چلڑو ری
دُھون دھار کے کِیل کے دھونس دھانکو سروسیہ بسُرت الولڑو ری
انی تھرہری کالجا کوں ٹھاکیو ٹھاگ وارثو ناتھ لے چلڑو ری
چھٹے ہیر رانجھا دونویں جدوں اوتھوں جُوہ جھنگ سیالاں دی چلڑو ری

نوٹ: مندرجہ بالا بند صحیح طور پر پڑھا نہیں جا سکا۔ قلمی نسخہ کے مطابق ہو بہو نقل درج ذیل ہے:

تہارو سسرو کون کے مات پترو کن کن ہو بدائی کو دلہرو ری
کدہو دن پشرو چندر مکہ کال پڈہی ایرو لاگرو بہت کن کلرو ری
اُتہکہیلرو کہیل کتکی دہایو کرو تہاک کن دیس لی چلرو ری
دہون دہار کے کیلی لی دہوسن وہانکنون سرو لینہہ بسو چہرے الرو ری
الی تہر تہر کالجا کنون تہاکیو تہاک وارتو ناتہہ لی چلرو ری
چہتی ہیر رانجہا دووین جدون اوتہون جوہ جہنگ سیالدی چلرو ری

فرہنگ:

☆ تھارو: تمہارا ☆ سُسرو: سُسر ☆ کیہ: کون ☆ مات: ماں ☆ پترو: پتا، والد ☆ بدائی: رُخصتی ☆ چندر: چاند، سندر، خوبصورت ☆ کال: کالک، سیاہی، تاریکی ☆ ایڑو: یوں، اس طرح ☆ لاگڑو: لگتا ہے ☆ اُٹھکیلرو: بانکا، نخریلی، عشوہ طراز ☆ دھایو: جاتے ہو ☆ ٹھاک: روک، روک کر ☆ کِن: کون سے ☆ کت کنے: کس طرف ☆ دھون دھار: دھواں دھار، علیٰحدہ گوشہ، تنہائی میں ☆ دھونس: دھمکی ☆ سروسیہ: سب سے ☆ بسُرت: بے ہوش، بے خبر ☆ تھرہری: لرزہ، تھرتھر کانپنے کی کیفیت ☆ کالجا: کلیجہ ☆ ٹھاکیو: روکو ☆ ٹھاگ: ٹھگ ☆ ناتھ: آقا، مالک جوگی۔

(631) ہیر رانجھا سے گُفتگو

راہے راہ جاں سیالاں دی جُوہ آئی ہیر آکھیا ویکھ لے جُوہ میاں
جتھوں کھیڈ دے گئے ساں چوج کر دے تقدیر لا ہے وِچ کھُوہ میاں
جدوں جَنج آندی گھر کھیڑیاں نے طوفان آیا سِر نُوح میاں
ایہہ تھاؤں جتھے کیدو پھاٹیا سی وارث سیلھیاں بنھ دھرُوہ میاں

فرہنگ:

☆ جُوہ: علاقہ ☆ چوج: نخرہ، ناز چونچلا ☆ لاہے: اُتارے ☆ پھاٹیا سی: پیٹا تھا ☆ دھروہنا: کھینچنا، گھسیٹنا۔

(632) سیالوں کا ہیر رانجھا کو گھر لے جانا

آکھیا ماہیاں جائیکے وچ سیالاں نِنڈھی ہیر نوں چاک لے آیا جے
داڑھی کھیڑیاں دی سبھا مُن سٹّی پانی اِک پھوہی نہیں لایا جے
سیالاں آکھیا پَرھاں نہ جان کِتھے جا کے ننڈھڑی نوں گھر لَے آیا جے
آکھو رانجھے نُوں جَنج بنا لیاوے بنھ سہرے ڈولڑی پایا جے
جو کُجھ ہون نصیب سو داج دامن ساتھوں تُسیں بھی چا لَے جایا جے
ایدھر ہیر تے رانجھے نوں لین چلے اودھر کھیڑیاں دا نائی آیا جے
سیالاں آکھیا کھیڑیاں نال ساڈے کوئی خیر دا پیچ نہ پایا جے
ہیر وِیاہ دِتی موئی گئی ساتھوں مُونہہ دِھی دا نہ وکھایا جے
سڑی تُساں تھوں اوہ کسے کھُوہ ڈُبی کیہا دیس تے پُچھنا لایا جے
ساڈی دِھی دا کھوج مکایا جے کوئی اساں نُوں ساک دوایا جے
اونویں موڑ کے نائی نوں ٹور دِتا مُڑ پھیر نہ اساں وَل آیا جے
اوڑک تساں تے ایہہ اُمید آہی ڈنڈے سُتھریاں وانگ وجایا جے

فرہنگ:

☆ماہیاں: بھینسیں چرانے والوں ☆داڑھی مُن سٹنا: ذلیل وخوار کر دینا ☆پھوہی: قطرہ ☆پَرھاں: پرے، دُور ☆داج دامن: جہیز ☆پیچ پانا: گہرے روابط قائم کرنا ☆موئی: مرگئی ☆پُچھنا لاونا: تفتیش کرنا ☆اوڑک: آخر ☆سُتھرے: ایک قسم کے فقیر، جو ہاتھوں میں ڈنڈے لے کر انہیں بجاتے ہیں۔

(633) ہیر اور رانجھا کو گھر لانا

بھائیاں جائیکے ہیر نوں گھریں آندا رانجھا نال ہی گھریں منگایو نیں
لاہ مُندراں بُتّاں مُنا سُٹیاں سِر سوہنی پگ بنھایو نیں
گِھن گھت اُتے کھنڈ دُدھ چاول اَگّے رکھ کے پلنگھ بہایو نیں
یعقوب دے پیارڑے پُت وانگوں کڈھ کھُوہ تھیں تخت بہایو نیں
جا بھائیاں دی جَنج جوڑ لیاوِیں اندر واڑ کے بہت سمجھایو نیں
نال دے لاگی خوشی ہو سبھناں طرف گھراں دے اوہ پہنچایو نیں
بھائی چارڑے نوں میل بہایو نیں سبھو حال احوال سُنایو نیں
ویکھو دغے دا پیوند لایو نیں دِھی مارن دا مَتا پکایو نیں
وارثؔ شاہ ایہہ قُدرتاں رب دیاں نیں ویکھ نواں پکھنڈ جگایو نیں

فرہنگ:

☆ پگ: پگڑی، دستار☆ گھنتا: لینا، منگوانا☆ لاگی: زمیندار کے وہ خادم جنہیں شادی بیاہ کے موقع پر نیوگ (انعام) دیا جاتا ہے☆ مَتا: سازش، منصوبہ، ارادہ۔

(634) رانجھا کا تخت ہزارے جانا

رانجھے جا کے گھریں آرام کیتا گنڈھ پھیریا سُو وچ بھائیاں دے
سارو کوڑما آئیکے گرد ہویا بیٹھا پینچ ہو وچ بھرجائیاں دے

چلو بھائیو وِیاہ کے سیال لیایئے ہیر لئی ہے نال دُعائیاں دے
جنج جوڑ کے رانجھے نے تیار کیتی ٹمک چا بدّھے مگر نائیاں دے
واجے دُھنی دھرگاں دے نال وَجن لگے رنگ جے خوب شرنائیاں دے
وارثؔ شاہ وساہ کیہ زندگی دا بندہ بکرا ہتھ قصائیاں دے

(635) ہیر کو زہر دینا

سیالاں بیٹھ کے ستھ وچار کیتی بھَلے آدمی غیرتاں پالدے نیں
یارو گل مشہور جہان اُتّے سانوں مہنے ہیر سیال دے نیں
پَت رہے گی نہ جے ٹور دِتی نڈھی نال مُنڈے مہینوال دے نیں
پھٹ جَیبھ تے کالکاں بیٹیاں دیاں عیب جُواں دے میہنے گالدے نیں
جتھے کھاوندے تِتھوں دا بُرا منگن دغا کرن ہو محرم حال دے نیں
قبر وچ دیوث خنزیر ہوسن جیہڑے لاڑھ کرن دھن مال دے نیں
عورت اپنی نال جے غیر ویکھے غیرت کرن نہ اوس دے حال دے نین
مُونہہ تِنہاں دا ویکھنا خُوک وانگوں قتل کرن رفیق جو نالدے نیں
سید شیخ نوں پیر نہ جاننا ایں عمل کرے جے اوہ چنڈال دے نیں
ہو چُوہڑا ترک حرام مُسلم مسلمان سبھ اوسدے نالدے نیں
دولتمند دیوث دی ترک صحبت مگر لگیئے نیک کنگال دے نیں

کوئی کچکڑا لعل نہ ہو جاندا جے پرویئے نال اوہ لال دے نیں
زہر دے کے ماریئے سنڈھڑی نوں گنہگار ہو جل جلال دے نیں
مار سٹیا ہیر نوں ماپیاں نے ایہہ پیکھنے اوس دے خیال دے نیں
بد عملیا جیہاں تھوں کریں چوری محرم حال تیرے وال وال دے نیں
سانوں جنتیں ساتھ رلاونا ایں اساں آسرے فضل کمال دے نیں
جیہڑے دوزخاں نوں بنھ ٹورین گے وارثؔ شاہ فقیر دے نالدے نیں

فرہنگ:

☆ سَتھ: مجلس، پنچایت، چوپال ☆ پَت: عزت، آبرو ☆ پھَٹ: زخم ☆ کالکاں: سیاہیاں، داغ، بدنامیاں ☆ عیب جُو: عیب ڈھونڈنے والے ☆ دیوث: بے غیرت، بے حمیت، بھڑوا، ماں بہن بیٹی یا بیوی کی عصمت کا سودا کرنے والا ☆ خُوک: خنزیر، سوَر ☆ چنڈال: نیچ، کمینہ، بدکردار ☆ کنگال: غریب ☆ کچکڑا: کانچ۔

(636) ہیر کی مَوت

ہیر جان بحق تسلیم ہوئی سیالاں دفن کر خط لکھایا ای
ولی غوث تے قطب سبھ ختم ہوئے موت سچ ہے رب فرمایا ای
کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ حکم وچ قرآن دے آیا ای
اساں صبر کیتا تساں صبر کرنا ایہہ دُھروں ہی ہُندڑا آیا ای
اساں ہور اُمید سی ہور ہوئی خالی جائے امید فرمایا ای
رضا قطعی ایہہ نہ ٹلے ہر گز لِکھ آدمی تُرت بجھایا ای

ڈیرا پچُھ کے دھیدو دا جا وَڑیا خط روئیکے ہتھ پھڑایا اِی
ایہہ رووَنا خبر کیہ لیایا ای مُونہہ کاہنُوں بُرا بنایا اِی
معزول ہویوں تخت زندگی تھوں فرمان تغیر دا آیا اِی
میرے مال نوں خیر ہے قاصدا اوئے آکھ کاہ نوں رووَنا لایا اِی
تیرے مال نُوں دھاڑوی اوہ پیا جس توں کسے نہ مال چھڈایا اِی
ہیر موئی نُوں اٹھواں پہر ہویا مینوں سیالاں نے اج بھجایا اِی
وارثؔ شاہ میاں گل ٹھیک جانیں تیتھے کُوچ دا آدمی آیا اِی

فرہنگ:

☆کُلُّ شَیۡءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجۡھَہٗ: سوائے خدا کے ہر شے ہلاک ہونے والی ہے (سورۃ عنکبوت) ☆دُھروں: شروع سے، ازل سے ☆ہُندڑا: ہوتا ☆تُرت: فوراً ☆تغیر: تبدیلی۔

(637) رانجھا کا جاں بحق ہونا

رانجھے وانگ فرہاد دے آہ ماری جان گئی سُو ہو ہوا میاں
دونویں دار فنا تھیں گئے ثابت جا اپڑے نیں دار بقا میاں
دونویں راہ مجاز دے رہے ثابت نال صدق دے گئے وِہا میاں
وارثؔ شاہ اس خواب سرائے اندر کئی واجڑے گئے وجا میاں

(638) مقولہ شاعر

کئی بول گئے شاخ عمر دی تے ایتھے آہلنا کسے نہ پایا اِی

کئی حکم تے ظلم کما چلّے نال کسے نہ ساتھ لدایا اِی
وڈی عمر آزار اولاد والا جس نُوح طوفان منگایا اِی
ایہہ رُوح قلبوت دا ذکر سارا نال عقل دے میل ملایا اِی
لگّے ہیر نہ کسے نے کہی ایسی شعر بہت مرغوب بنایا اِی
وارثؔ شاہ میاں لوکاں کملیاں نُوں قصہ جوڑ ہُشیار سنایا اِی

فرہنگ:

☆ آہلنا: گھونسلا، آشیانہ ☆ ساتھ لدانا: ساتھ نبھانا۔

(639) سن تصنیف

سَن یاراں سَے اَسیا نبی ہجرت لَمے دیس دے وچ تیار ہوئی
اٹھاراں سَے تیئیاں سمتاں دا راجے بکرما جیت دی سار ہوئی
جدوں دیس دے جٹ سردار ہوئے گھرو گھری جاں نویں سرکار ہوئی
اشراف خراب کمین تازہ زمیندار نوں وَڈی بہار ہوئی
چور چودھری یارنی پاکدامن بھُوت منڈلی ہِک تھوں چار ہوئی
وارثؔ جنھاں کہیا پاک کلمہ بیڑی تِنہاں دی عاقبت پار ہوئی

(640) مقولہ شاعر

کھرل ہانس دا مُلک مشہور مَلکا تِتھے شعر کیتا یاراں واسطے میں

پرکھ شعر دی آپ کر لَین شاعر گھوڑا پھیریا وچ نخاس دے میں
پڑھن گھبرُو دیس وچ خوشی ہو کے پھُل بِیجیا واسطے باس دے میں
وارثؔ شاہ نہ عمل دی راس مَیتھے کراں مان نمانڑا کاس تے میں

فرہنگ:

☆مُلک:اقلیم،وطن،ریاست،علاقہ(اکثر قلمی نسخوں میں"دیس"درج ہے)☆نخاس:منڈی☆باس:خوشبو☆کاس تے:کس پر☆راس:پُونجی☆نمانڑا:عاجز۔

(641) مقولہ شاعر

افسوس مینوں اپنی ناقصی دا گنہگار نوں حشر دے صُور دا اے
ایہناں موموناں خوف ایمان دا ہے اَتے حاجیاں بَیت معمور دا اے
صوبہ دار نوں طلب سپاہ دی دا اَتے چاکراں کاٹ قصور دا اے
سارے مُلک پنجاب خراب وچوں سانوں وَڈا افسوس قصور دا اے
سانوں شرم حیا دا خوف رہندا جِویں مُوسیٰ نوں خوف کوہ طور دا اے
ایہناں غازیاں کرم بہشت ہووے تے شہیداں نوں وعدہ حُور دا اے
اَیویں باہروں شان خراب وچوں جِویں ڈھول سُہاونا دُور دا اے
رب آبرو نال ایمان بخشے سانوں آسرا رب غفور دا اے
وارث شاہ وسکین جنڈالڑے دا شاگرد مخدوم قصور دا اے
وارث شاہ روشن ہووے نام تیرا کرم ہووے جے رب شکور دا اے
وارثؔ شاہ تے جُملیاں موموناں نُوں حصہ بخشنا اپنے نُور دا اے

فرہنگ:

☆ ناقصی: ناپختگی، خامی چاکر: نوکر، خدمتگار، خادم ☆ سُہاونا: سُہانا، خوبصورت ☆ وسکین: باشندہ (اکثر نسخوں میں ''وسنیک'' درج ہے) ☆ جنڈیالڑا: جنڈیالا شیر خاں ضلع شیخوپورہ، وارث شاہ کا آبائی گاؤں ☆ تانگھ: اُمید، تمنا ☆ لقا: چہرہ ☆ جُملیاں: جُملہ، تمام، سب۔

(642) خاتمہ کتاب

ختم رب دے کرم دے نال ہوئی فرمائش پیارڑے یار دی سی
ایسا شعر کیتا پُر مغز موزوں جیہا موتیاں لڑی شہوار دی سی
طول کھول کے ذکر بیان کیتا رنگ رنگ دی خوب بہار دی سی
تمثیل دے نال بیان کیتا جیہی زینت لعل دے ہار دی سی
جو کو پڑھے سو بہت خورسند ہووے واہ واہ سبھ خلق پکار دی سی
وارثؔ شاہ نوں سِک دیدار دی ہے جیہی ہیر نوں بھٹکنا یار دی سی

(643) مصنف کی دُعا

بخش لکھن والیاں جُملیاں نُوں پڑھن والیاں کریں عطا میاں
سُنن والیاں نوں بخش خوشی دولت رکھیں ذوق تے شوق دا چا میاں
رکھیں شرم حیا توں جُملیاں دا مِیٹی مُٹھ ہی دیہہ لنگھا میاں
وارثؔ شاہ تمامیاں موِمناں نُوں دئیں دین ایمان لقا میاں

(644) مقولہ شاعر

ہیر رُوح تے چاک قلبُوت جانو بالناتھ ایہہ پیر بنایا ای

پنج پیر حواس ایہہ پنج تیرے جنہاں تھاپنا تُدھ نوں لایا اِی

قاضی حق جھبیل نیں عمل تیرے عیال مُنکر نکیر ٹھہرایا اِی

کوٹھا گور ہے تے عزرائیل کھیڑا جیہڑا لیندو ہی رُوح نوں دھایا اِی

کیدو لنگاں شیطان ملعون جانو جس نے وچ دیوان پھڑایا اِی

سئیاں ہیر دیاں رَن گھر بار تیرا جیہناں نال پیوند بنایا اِی

وانگ ہیر دے بنھ لے جان تینوں کسے نال نہ ساتھ کرایا اِی

جیہڑا بولدا ناطقہ ونجھلی ہے جس ہوش دا راگ سُنایا اِی

سہتی مَوت تے جسم ہے یار رانجھا ایہناں دوہاں نے بھیڑ مچایا اِی

شہوت بھابی تے بھُکھ رنبیل باندی جنہاں جنتوں مار کڈھایا اِی

جوگ عورت ہے کن پڑائے جس نے سبھ اَنگ بھبھوت رُمایا اِی

دُنیا جان ایویں جِویں جھنگ پیکے گور کالڑا باغ بنایا اِی

ترنجن ایہہ بد عملیاں تیریاں نیں کڈھ قبر تھیں دوزخے پایا اِی

اوہ مسیت ہے ماؤں دا شکم بندے جس وچ شب روز لنگھایا اِی

عدلی راجا ایہہ نیک نیں عمل تیرے جس ہیر ایمان دوایا اِی

وارثؔ شاہ میاں بیڑی پار تیری کلمہ پاک زبان تے آیا اِی